شمائل النبی

(کتاب)

جلد سوم

سید شریف احمد شاہ نقوی

ادارۂ معارفِ نبویہ

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

تذکرۂ مشائخِ قادریّہ نوشاہیّہ

شریف التواریخ

سیدی

جلد سوم

الموسوم بہ

تذکرۃ النوشاہیّہ

حصّہ نہم مُلقب بہ

فوائدُ الاذکار

تالیف

سیّد شریف احمد شرافت نوشاہی

پ ۱۳۲۵ھ/ ۱۹۰۷ء ف ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۲ء

ادارۂ معارفِ نوشاہیّہ

سامن پال شریف

گجرات پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب ـــــ شریعت التواریخ جلد سوم موسوم بہ تذکرۃ النوشاہیہ
حصہ نہم ملقب بہ فوائد الاذکار
مصنف ـــــ سید شریف احمد شرافت نوشاہی سجادہ نشین دربار نوشاہی ساہنپال شریف
سال تصنیف ـــــ ۱۳۹۳ھ ہجری ، ۱۹۷۳ء عیسوی
ناشر ـــــ ادارہ معارف نوشاہیہ۔ ساہن پال شریف
مطبع ـــــ مطبعۃ المکتبہ العلمیہ لاہور
تعداد ـــــ ۱۰۰۰ ہزار
تقطیع ـــــ ۲۳
خطاط ـــــ خط مصنف
تاریخ طبع و نشر ـــــ شوال المکرم ۱۴۰۴ھ ۔ جولائی ۱۹۸۴ء
صفحات ـــــ ۵۵۰
قیمت ـــــ ۶۵/- روپے

130503

ملنے کے پتے

ادارہ معارفِ نوشاہیہ ، ساہن پال شریف ، ضلع گجرات
ادارہ معارف نوشاہیہ ، مکان نمبر ۱ مری سٹریٹ نمبر ۶ شالامار ٹاؤن لاہور
ادارہ معارفِ نوشاہیہ ، نوشاہی منزل محمدی پارک ، راجگڑھ لاہور
رضا پبلی کیشنز ، بازار داتا صاحب لاہور
قاری محمد اسلم سلیم ، نوشاہی منزل بازار نوشہ پیر پیراں منڈی مریدکے ضلع شیخوپورہ
حکیم قدرت اللہ اقبال ، نوشاہی منزل ۸۹ بی غلام محمد آباد فیصل آباد

Marfat.com
Marfat.com

سیّد شریف احمد شرافت نوشاہی سجّادہ نشین درگاہ حضرت نوشہ گنج بخش ساہن پال شریف

پیش کردہ: حکیم قدرت اللہ اقبال نوشاہی یونانی فارمیسی ۱۹ بی غلام احمد آباد فیصل آباد

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

اجمالی فہرست

مقدمہ ین کتاب فوائد الاذکار حصہ نہم از کتاب تذکرۃ النوصابیہ
کہ جلد سوم است از کتاب شریف التواریخ تصنیف و تالیف
سید ابو الظفر شریف احمد شرافت نوشاہی
عفی عنہ ساکن ساہنپال شریف ضلع گجرات

مقدمہ ۲

باب اول ۳

الف ″

۱ احمد بخش۔ میاں احمد بخش لاہوری رح ″

۲ اسمٰعیل۔ سائیں اسمٰعیل بلوچ روشن شاہی ۵

۳ اللہ رکھی۔ بی بی اللہ رکھی مجذوبہ لاہوری رح ۶

۴ امام شاہ۔ بابا امام شاہ سیدپوری رح ۷

ج

۵ جیون شاہ۔ سائیں جیون شاہ درویش گوجرانوالیہ ۱۱

ج

۶ چھوٹے شاہ۔ بابا چھوٹے شاہ مجذوب لاہوری رح ۱۰

ح

۷ حسین شاہ سائیں حسین شاہ حافظ آبادی ″

Marfat.com
Marfat.com

خ

۸ خدا بخش۔ میاں خدا بخش ساہنیالوی ؒ ۱۸

۹ خوشی محمد۔ سائیں خوشی محمد جھلانوی شیر گڑھی ؒ ۲۱

۱۰ خیر دین۔ حافظ خیر دین رَنُ مَلوی ؒ ۲۳

د

۱۱ دسوندھی شاہ۔ سائیں دسوندھی شاہ لدھیانوی ؒ ۲۹

ر

۱۲ رحمت اللہ۔ میاں رحمت اللہ گاکھڑی ؒ ۳۴

س

۱۳ سخی محمد۔ سائیں سخی محمد مجذوب کوہستانی ؒ ۳۵

۱۴ سلطان احمد۔ مرزا سلطان احمد قادیانی ؒ ۳۶

ش

۱۵ شمس الدین۔ سائیں شمس الدین روشن شاہی ؒ ۳۸

ص

۱۶ صالح محمد۔ سائیں صالح محمد گوندل ؒ ۴۰

ع

۱۷ علی اکبر۔ پیرزادہ علی اکبر انصاری برقندازی جالندھری ؒ ۴۱

۱۸ عمر الدین۔ مولوی عمر الدین فاروقی اجتکوی ؒ ۴۴

۱۹ عمر عظیم۔ مولوی عمر عظیم برقندازی مردانوی ؒ ۴۷

۲۰ عیدو شاہ۔ بابا عیدو شاہ پشیالوی ؒ ۵۰

Marfat.com
Marfat.com

روضہ اقدس حضرت شاہ حاجی محمد نوشہ گنج بخش رح ساہن پال شریف

پیش کردہ: حکیم قدرت اللہ اقبال نوشاہی یونانی فارمیسی ۱۹ بی غلام احمد آباد فیصل آباد

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

غ

۲۱	غلام حسین۔	میاں غلام حسین روشن شاہی خواصپوری رح	۵۱
۲۲	غلام قادر۔	منشی غلام قادر روشن	۵۲
۲۳	غلام محمد۔	سائیں غلام محمد نارڑ سانہنپالوی رح	۵۶

ف

۲۴	فضل نور۔	شیخ فضل نور لاہوری رح	۵۷

ق

۲۵	قمرالدین۔	سائیں قمرالدین فاضل شاہی لاہوری رح	۶۱

ک

۲۶	کالے شاہ۔	بابا کالے شاہ راگھووالی رح	۶۵
۲۷	کرم دین۔	میاں کرم دین کشمیری سوکوی رح	۶۷
۲۸	کمال الدین۔	حکیم مرزا کمال الدین قادیانی رح	۶۸

گ

۲۹	گھنے شاہ۔	بابا گھنے شاہ ہمیرو کے والا	۷۴

ل

۳۰	لعل۔	سید لعل بادشاہ	۷۱

م

۳۱	مبارک شاہ۔	سید مبارک شاہ بخاری شہید والی۔ والہ	۷۹
۳۲	محبوب عالم۔	میاں محبوب عالم رسول پوری رح	۸۰
۳۳	محمد امین۔	شیخ محمد امین لاہوری۔	۸۱
۳۴	محمد بخش	چوہدری محمد بخش نارڑ عادل گڑھی۔	۸۱

Marfat.com
Marfat.com

۳۵	محمد دین ۔	مولوی محمد دین دیہڑوی رح	۸۴
۳۶	محمد رمضان ۔	مولوی محمد رمضان گجرانی رح	۸۷
۳۷	محمد شاہ ۔	حکیم حاجی سید پیر محمد شاہ بخاری امرت سری رح	۹۰
۳۸	محمد شریف ۔	حاجی محمد شریف فاروقی لدھے والیہ رح	۹۱
۳۹	محمد صالح ۔	میاں محمد صالح کوٹ جے سنگھ والا رح	۹۲
۴۰	محمد صدیق ۔	شیخ محمد صدیق لاہوری رح	۹۶
۴۱	محمد عالم ۔	حکیم محمد عالم فاروقی بھورے والا رح	۹۷
۴۲	محمد علی ۔	میاں محمد علی ساہنیالوی رح	۹۸
۴۳	مستانہ ۔	سائیں مستانہ فقیر ہندوستانی رح	۱۰۱
۴۴	معصوم شاہ ۔	حاجی الحرمین حولانا سید معصوم شاہ چک سادہ والا رح	۱۰۲
۴۵	ملک شاہ ۔	میاں ملک شاہ ملک پوری رح	۱۱۳
۴۶	مہانے شاہ ۔	بابا مہانے شاہ شمسہ والا رح	۱۱۵
۴۷	میر احمد ۔	خلیفہ میر احمد صدیقی پشاوری رح	۱۱۷
		ن	
۴۸	نانک ۔	سائیں نانک علی ۔ خانکے والا رح	۱۲۹
۴۹	نجم الدین ۔	مولانا نجم الدین فائز شادیوالی رح	۱۳۰
۵۰	نظر محمد ۔	سائیں نظر محمد عباسی روشن شاہی نہراں والیہ	۱۵۵
۵۱	نواب علی ۔	حاجی الحرمین میاں نواب علی شاہ نوشہروی رح	۱۶۰
۵۲	نور احمد ۔	میاں نور احمد سیال روشن شاہی	۱۶۲
۵۳	نور محمد ۔	میاں نور محمد باسی والیہ رح	۱۶۳
۵۴	نیاز احمد ۔	سید نیاز احمد شاہ مشہدی رضوی برفدار سیدہ شریف والا رح	۱۶۴

Marfat.com
Marfat.com

باب دوم	مریدانِ سید حافظ محمد شاہ کا تذکرہ	۱۶۶
فصل اول۔	حالاتِ یارانِ سید حافظ محمد شاہ برخورداری سانیدالوی	۱۶۷
فصل دوم۔	یارانِ سید حافظ محمد شاہ کے اسماء بترتیبِ حروفِ تہجی	۳۹۵
فصل سوم	ان مستورات کے حالات اور اسماء کی فہرست جو سید حافظ محمد شاہ کی مریدات تھیں	۴۳۹
فصل چہارم۔	سید حافظ محمد شاہ کے غیر مسلم مریدوں کے اسماء	۴۴۹
کتابیات		۴۵۴
خاتمہ		۴۶۲
دستخط کاتب و مولف		〃

Marfat.com
Marfat.com

تفصیلی فہرست

مضامین کتاب فوائد الاذکار حصہ ششم از کتاب تذکرۃ النوشاہیہ
کہ جلد سوم است از کتاب تعریف التواریخ
تصنیف
سید شریف احمد شرافت نفیس رقم نوشاہی سانپالوی
اصلح اللہ حالہ و مآلہ

	مقدمہ	۲
	باب اول	۳
	الف	
۱	میاں احمد بخش لاہوری رح	″
۲	سائیں اسمٰعیل بلوچ روشن شاہی	۵
	یارانِ طریقت	″
	زیارتِ حضرت	″
۳	بی بی اللہ رکھی مجذوبہ لاہوری رح	۶
	خدا بہتر تو نہیں	″
	کرامت	″
	ایک شخص کے مرنے کی خبر دینا	″
۴	بابا امام شاہ سیدپوری رح	۷

Marfat.com
Marfat.com

تصنیف ے

فارسی کلام ۸

اردو کلام ۹

پنجابی کلام ؍

کلاسیکی موسیقی میں ملتانی راگ کا خیال ۰

یارانِ طریقت ۱۰

سالِ وفات ؍؍

مادۂ تاریخ ؍

ج

سائیں جیون شاہ درویش گوجرانوالیہ ۵ ۱۱

شجرۂ بیعت ؍؍

تصانیف ؍؍

گلزارِ نوشاہی ؍؍

اولاد ؍؍

یارانِ طریقت ؍؍

تاریخ وفات ؍؍

مدفن ؍؍

مادۂ تاریخ ؍؍

ح

بابا چھوٹے شاہ محذوب لاسانی ۶

محذوب ہونا ؍؍

Marfat.com
Marfat.com

ا ر طریقت	۱۳
سال وفات	〃
مدفن	〃
مادۂ تاریخ	〃

ح

سائیں حسین شاہ حافظ آبادی رح	۱۴
خطاب	〃
سکونت	〃
آبادی حافظ آباد کی تاریخ	〃
اخلاق و عادات	〃
پیران سلسلہ کی خدمات	〃
اعراس میں تمولیت	۱۶
رسائے وقت سے لاپروائی	〃
حلیہ	〃
یاران طریقت	〃
〃 شریف	۱۷

خ

۸ [illegible]	۱۸
سال وفات	〃
تاریخ	〃

Marfat.com
Marfat.com

	بیعت طریقت	۱۸
	فن معماری	〃
	زیارت مزارات اولیاء اللہ	۱۹
	اوصاف عمدہ	〃
	اولاد	〃
	مدحیہ اشعار	〃
	واقعہ وفات	۲۰
	تاریخ وفات	〃
	مدفن	〃
	قطعہ تاریخ از اعجاز التواریخ	〃
۹	سائیں خوشی محمد جھلانوی شیر گڑھی رح	۲۱
	یاران طریقت	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادہ تاریخ	۲۲
	شجرہ فقرائے سائیں خوشی محمد رح	
۱۰	حافظ خیر دین رن ملوی رح	۱۳
	عشق و شاعری	
	تصنیفات	
	حاضر جوابیاں	
	[illegible]	
	[illegible]	

Marfat.com
Marfat.com

ایک سیّد کو جواب	۲۶
ہجو گوئی	〃
ہنس راج کھتری کے متعلق	〃
نورانؒ باب سے گفتگو	۲۷
اللہ دتا سیخ کی ہجو	〃
سالِ وفات	۲۸
مادۂ تاریخ	〃
د	
سائیں دسوندھی شاہ لدھیانوی رح	۲۹
بیعتِ طریقت	〃
علم دوستی	〃
اعراسِ مشائخ پر حاضری	۳۰
ختمِ غوثیہ	〃
ایک ہندو کو مسلمان کرنا	〃
ٹوپیوں کا تحفہ	〃
طرز و طریقہ	〃
تدریس	۳۱
یارانِ طریقت	〃
واقعہ وفات	〃
مدفن	۳۲
قطعہ تاریخ از اعجاز التواریخ	〃

Marfat.com
Marfat.com

ح

۱۲ حیاں رحمت اللہ گاکھڑوی رح ۳۴

مشایخِ صحبت "

شجرہ خوانی "

اولاد "

سالِ وفات "

مادۂ تاریخ "

س

۱۳ سائیں سخی محمد مجذوب کوہستانی رح ۳۵

کرامت "

ایک عورت کا جان بحق ہونا "

۱۴ مرزا سلطان احمد قادیانی رح ۳۶

سالِ ولادت "

ملازمتِ گورنمنٹِ برطانیہ "

واقعہ بیعت ۴۰

اولاد وسالِ وفات

ش

۱۵ سائیں شمس الدین روشن ضمیر ۴۸

ذھولا

ص

۱۶ سائیں صالح محمد کوندل ۰

Marfat.com
Marfat.com

	تاریخ وفات	۴۰
	مادۂ تاریخ	″
	ع	
۱۷	پیرزادہ علی اکبر انصاری برقندازی جالندھری رح	۴۱
	تاریخ ولادت	″
	سکونتِ لاہور	″
	شعر گوئی	″
	سیالکوٹ کی جناب میں	″
	چٹھی رسان	۴۲
۱۸	مولوی عمر الدین فاروقی اجتکوی رح	۴۴
	سالِ ولادت	″
	تعلیم و کتابت	″
	تصنیفات	″
	شرح اسمار الحسنیٰ	″
	کامل عرفانی	″
	طباعتِ کرار الرحمت	۴۶
	قطعہ	″
	اولاد	″
	یارِ طریقت	″
	تاریخ وفات	″

Marfat.com
Marfat.com

	مدفن	۴۷
	مادۂ تاریخ	〃
۱۹	مولوی عسکر عظیم برقندازی مردانوی رح	۴۷
	سال ولادت	〃
	تعلیم۔ کتابت	〃
	دستخط	〃
	مکتوب	〃
	اولاد	〃
	شاگردان رشید	۴۹
	تاریخ وفات	〃
	مدفن	〃
	قطعہ تاریخ از صوفی محمد اسمٰعیل مدرس عیسوی	〃
۲۰	بابا عبدو شاہ پشیالوی رح	۵۰
	یاران طریقت	〃
	واقعہ و تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۱	سیاں غلام حسین روشن شاہی خواجہ پوری رح	۵۱
	اوصاف و اخلاق	〃
	اولاد	〃

Marfat.com
Marfat.com

	ن طریقت	۱۵
	تاریخ ولادت	"
	مادہ تاریخ	"
۲۲	ملتقی غلام قادر روشن	۵۲
	مکتوبات	"
	شعر گوئی	۵۳
	حمد	"
	آرزو	۵۴
۲۳	سائیں غلام محمد تارڑ ساہنیالوی رح	۵۶
	زیارت نبوی	"
	تاریخ وفات	"
	مادہ تاریخ	"
۲۴	شیخ فضل نور لاہوری رح	۵۷
	بیعت طریقت	"
	خدمت مسجد واذان	"
	اخلاق	۵۸
	کرامات	"
	بچہ پیدا ہونے کی دعا	"
	قافلوں کی رہنمائی	"
	گم شدہ گھوڑی کا مل جانا	۵۹

ف

Marfat.com
Marfat.com

یاران طریقت ۵۹

مدحیات ″

″

تاریخ وفات ۶۰

قطعۂ تاریخ ″

ق

۲۵ سائیں قمر الدین فاضل سیالکوٹی ۶۱

ولادت ″

یاران طریقت ″

تاریخ وفات ۶۲

مادۂ تاریخ ″

شجرہ نسب سائیں قمر الدین ″

ک

۲۶ بابا کالے شاہ والھووالی ″

یادگیری کا شوق ″

یاران طریقت ۶۶

مدفن ″

۲۷ سیداں کرم دین کشمیری سوکوٹی ″

اولاد امجاد ″

ھ

مدفن ″

Marfat.com
Marfat.com

۲۸ حکیم مرزا کمال الدین قادیانی رح

شجرۂ بیعت ۶۸

چلہ کشی "

وعظ و تقریر "

فقیروں میں داخل ہونا ۶۹

تصنیفات "

غزلیات ۷۰

عشق "

فقیر ۷۱

مسدس کا پہلا شعر "

یارانِ طریقت ۷۳

سالِ وفات "

مادۂ تاریخ "

شجرۂ فقرائے مرزا کمال الدین رح "

گ

۲۹ بابا گھنے شاہ بیمر وکے والد ۷۴

حلیہ "

اولاد "

یارانِ طریقت "

زمانہ حیات "

مدفن "

Marfat.com
Marfat.com

شجرۂ فقرائے بابا گنجے شاہ ۷۵

ل

۳۰ سید لعل بادشاہ ۷۶
تصنیف "
ہبہ نامہ رسائل مذکور ۷۸

م

۳۱ سید مبارک شاہ بخاری شہید انوالی ۔ والد ۷۹
یادِ طریقت "
تاریخِ وفات "
مادۂ تاریخ "

۳۲ میاں محبوب عالم رسول پوری رح ۸۰
خاندانی احوال سے واقفیت "
اولاد "
زمانہ حیات "
مدفن "

۳۳ شیخ محمد امین لاہوری رح ۸۱
قلمی قرآن مجید "
تاریخِ وفات "
مدفن "
قطعہ تاریخ "

۳۴ چوہدری محمد بخش تارڑ عادل کڑھی رح ۸۲

Marfat.com
Marfat.com

	شاہِ خالیجاہ رح سے تعشق	۸۲
	اولادِ نوشہ صاحبؒ کا ادب	〃
	مولف کے بزرگوں کا احترام	۸۳
	اولاد	〃
	سالِ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۵	مولوی محمد دین جیہڑوی رح	۸۴
	تصنیفات	〃
	خزانۃ العارفین	〃
	باغ اولیائے ہند	۸۵
	متوائے محمدی	〃
	جہازِ محمدی	〃
	اولاد	〃
۳۶	مولوی ۔ مدرسان گجراتی رح	۸۶
	نسب نامہ	〃
	دعوتِ اسمٰعیلی	〃
	علم و عمل	〃
	قصیدہ گوئی	۸۷
	قصیدہ	〃
	اولاد	〃
	تاریخِ وفات	〃

Marfat.com
Marfat.com

	مدفن	۸۸
	مادۂ تاریخ	〃
	قطعہ تاریخ - از مخزن التواریخ	۸۹
	مختصر تذکرہ اولاد مولوی محمد رمضان رح	〃
۳۷	حکیم حاجی سید پیر محمد شاہ بخاری امرتسری رح	۹۰
	شجرۂ بیعت	〃
	علوم و فنون	〃
	تصنیفات	〃
	اولاد	〃
۳۸	حاجی محمد شریف فاروقی لدھے والے رح	۹۱
	مکتوب	〃
	اولاد	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۳۹	میاں محمد صاحب کوٹ مٹھے سنگھوالے رح	۹۲
	تصنیفات	
	شمس القصص	
	تعزیہ داری خاں	
	حضرت نوشاہ عالیجاہ رح سے عقیدت	۹۳
	اتباع سنت	
	یاران طریقت	

Marfat.com
Marfat.com

	تاریخِ وفات	۹۵
	مدفن	"
	مادۂ تاریخ	"
۴۰	شیخ محمد صدیق لاہوری رح	۹۶
	مدح	"
	تاریخ وفات	"
	مدفن	"
	قطعہ تاریخ	"
۴۱	حکیم محمد عالم فاروقی بھوروے والا رح	۹۷
	بیعتِ طریقت	"
	اخلاق وعادات	"
	اعترافِ کمال	"
۴۲	میاں محمد علی ساہنپالوی رح	۹۸
	تعلیم وبیعت	"
	اُستاد کی خدمت	"
	اعلیٰ حضرت نوشاہی کی رائے	"
	میری ایک تحریر	"
	وفات کے بعد واقعات	۹۹
	اولاد	۱۰۰
	واقعہ وفات	"
	سالِ وفات	"

Marfat.com
Marfat.com

	مادۂ تاریخ	۱۰۰
۴۳	سائیں مستانہ فقیر ہندوستانی رح	۱۰۱
	تاریخِ وفات	〃
	مدفن	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۴۴	حاجی الحرمین مولانا سید معصوم شاہ چک سادہ والے رح	۱۰۲
	مولانا سید معصوم شاہ مورخین کی نظر میں	〃
	تصنیفات	۱۰۷
	عرضِ حالِ مصنف	۱۰۸
	مکتوب	۱۰۹
	معترفینِ کمالات	۱۱۰
	اولاد	۱۱۱
	یارانِ طریقت	〃
	تاریخِ وفات	〃
	مدفن	۱۱۲
	مادۂ تاریخ	〃
۴۵	میاں ملک شاہ ملک پوری رح	۱۱۳
	ایک مخالف کا سزا پانا	
	اشعارِ خوانی	
	ایمان طریقت	
	سال وفات	

Marfat.com
Marfat.com

	مدفن	۱۱۴
	مادۂ تاریخ	″
۴۶	بابا جہانے شاہ شمسہ والہ رح	۱۱۵
	یارانِ طریقت	″
	تاریخ وفات	″
	مدفن	″
	مادۂ تاریخ	″
	شجرۂ فقرائے بابا جہانے شاہ رح	۱۱۶
۴۷	خلیفہ میر احمد صدیقی پشاوری رح	۱۱۷
	کرامات	″
	تصنیف	۱۱۸
	مکتوبات	″
	اولاد	۱۲۸
	یارانِ طریقت	″
	تاریخ وفات	″
	مدفن و مادۂ تاریخ	″
	ن	
۴۸	سائیں نانک علی خانکے والہ رح	۱۲۹
	مدح و توصیف	″
۴۹	مولانا مجسم الدین فائز شادیوالی رح	۱۳۰
	نسب نامہ	″

130503

Marfat.com
Marfat.com

خاندانی حالات	۱۳۰
تاریخ ولادت	۱۳۲
تحصیل علوم	〃
درس و تدریس	〃
نسجرہ بیعت	۱۳۳
تصنیفات	〃
حیات المسیح	۱۳۴
مجموعۂ خطب	〃
عربی	〃
فارسی	〃
پنجابی	〃
جامع القواعد	۱۳۵
قافیہ	〃
شرح قافیہ	
شجرۂ طیبہ در ثنائے حضرت	
مصباح العرائض	
فرائض الاسلام	
رسالہ جمعہ	
دیوان فائز	
شرح اسماء الحسنیٰ	
سیرت جناب رسول کریم ﷺ	

Marfat.com
Marfat.com

فضائل و مناقب حضرت ابوبکر صدیق رض	۱۳۶
فضائل و مناقب حضرت عمر فاروق رض	"
فضائل و مناقب حضرت عثمان غنی رض	"
فضائل و مناقب حضرت علی مرتضٰی رض	"
فضائل و مناقب اہل بیت رض	"
عمدۃ الخطاب فی فضائل الاصحاب	"
جنگ نامہ تالی بادشاہ ترک	"
رسالہ در علم تصوف	"
شجرہ شریف قادری نوشاہی	"
خطبات	۱۳۸
مناجات بدرگاہ مجیب الدعوات	۱۴۰
مواعظ حسنہ	۱۴۱
مکتوبات	۱۴۳
اپنا پتہ	۱۴۷
تاریخ وفات	۱۴۸
قطعہ تاریخ - از مولوی شیخ عبداللہ چک عمر - والد رح	"
مرثیہ و تاریخ - از قاضی عطا محمد گجراتی رح	"
تاریخ - از میر حسن علی	۱۵۱
تاریخ - از مولوی سلام اللہ شائق حنفی - چک عمر - والد رح	۱۵۴
سائیں نظر محمد عباسی رد شن شاہی نہر والیہ رح تصنیف	۱۵۵

Marfat.com
Marfat.com

	نمونہ کلام	۱۵۵
	غزل	〃
	چرخہ واجب الوجود	۱۵۶
	ڈھولا	۱۵۹
	یارانِ طریقت	〃
۵۱	حاجی الحرمین میاں نواب علی شاہ نوشہروی رح	۱۶۰
	مکتوب	〃
	اولاد	۱۶۱
	تاریخ وفات	〃
	سن	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۵۲	میاں نور احمد سیال روشن شاہی رح	۱۶۲
	ڈھولا	〃
	مدفن	〃
۵۳	میاں نور محمد باسی والیہ رح	۱۶۳
	یارانِ طریقت	〃
	شجرۂ فقرائے میاں نور محمد رح	〃
۵۴	سید نیاز احمد شاہ مشہدی رضوی سرفرازی بدہ ملیسی والا رح	۱۶۴
	تاریخ ولادت	〃
	دنیاکی	〃
	اولاد	〃

Marfat.com
Marfat.com

تاریخ وفات ۱۶۵

مدفن ″

مادۂ تاریخ ″

باب دوم یارانِ حضرت سید حافظ محمد شاہ برخورداری کے حالات میں ۱۶۶

فصل اوّل۔ یارانِ سید حافظ محمد شاہ میں سے اُن لوگوں کے حالات جن کے سنہ ولادت۔ یا بیعت یا وفات وغیرہ ملے ہیں۔ ۱۶۷

الف

۱ ابراہیم ولد رانجھا موچی۔ خالق پوری رح ″

۲ احمد ولد مولا داد تارڑ۔ جھنی ساہن پال والہ رح مادۂ تاریخ ″

۳ احمد دین شیخ علی پوری رح ″

حضور نبوی ۱۶۸

۴ احمد دین ولد امام بخش موچی گاگھڑہ کلاں والہ رح ″

۵ احمد دین ولد امام بخش کمہار۔ مانگٹ والہ رح ″

مانگٹ کی آبادی کا ذکر مادۂ تاریخ ″

۶ احمد دین ولد عبداللہ نجار۔ گاگھڑہ کلاں۔ والہ رح ۱۶۹

۷ احمد دین ولد کرم دین کمہار۔ سارنگ۔ والہ رح ″

۸ احمد دین ولد میاں خاں موچی خالق پوری رح ″

زیارت بزرگان ۱۷۰

زیارت عمارات ″

Marfat.com
Marfat.com

		اعمالِ صالحہ	۱۷۰
		عبادت	"
		اخلاق و عادات	"
		تقوٰے	۱۷۱
		بیویاں اور اولاد	"
		تاریخ وفات	"
		مادۂ تاریخ	"
۹	احمد دین ولد نور دین مخدوم اگرویہ والہ رح	مادۂ تاریخ	"
۱۰	میاں احمد علی خلیفہ کلیری رح		۱۷۲
		حضرات شیر گڑھ کی خلافت	"
		شیر گڑھ میں حاضری	"
		راگ کی تاثیر	"
		رعب ۔ ابدال	۱۷۳
		کتب خوانی	
		عملیات	
		کاشتکاری	
		بزرگوں کا عرس	
		اولاد	
		واقعہ وفات	۱۷۴
		تاریخ وفات	
		مادۂ تاریخ	

Marfat.com
Marfat.com

۱۱	احمد یار ولد سردار وڑائچ معروف آبادی رح	۱۷۴
	سادہ تاریخ	"
۱۲	میاں احمد یار دھب۔ واللہ رح	"
	ولادت و تعلیم	۱۷۵
	مطالعہ کتب	"
	نصیحت شیخ	"
	خدمات شیخ	"
	عبادات	۱۷۶
	زیارت مزارات	"
	اخلاق و عادات	"
	اوصاف حمیدہ	"
	ایک وہابی سے مکالمہ	۱۷۷
	اشعار خوانی	"
	غزل خلیفہ	"
	از سرخوردار	"
	مدح غوثیہ از مولوی غلام رسول عادلگڑھی رح کا مطلع	۱۷۸
	از محمد بوٹا گجراتی رح	"
	از کرک آسمانی	۱۷۹
	از میاں جان محمد سیالکوٹی رح	"
	اولاد	۱۸۰
	سال وفات	"

Marfat.com
Marfat.com

مادہ تاریخ

۱۳ الف تارڑ نمبردار ۔ اگرویہ والہ رح ۱۸۰

مادہ تاریخ

۱۴ الف دین کشمیری کالے والیہ رح ۱۸۱

زیارت مزارات

اولاد

تاریخ وفات

مادہ تاریخ

۱۵ چوہدری الف دین ولد اخلاص خاں وڑائچ معروف آبادی رح

مادہ تاریخ

۱۶ اللہ جوایا لوہار ۔ ونڈیانوالی چک ۳۹ ۔ والہ رح

مادہ تاریخ

۱۷ اللہ جوایا ولد امین بخش جیمہ ۔ بدوکی گوسایاں ۔ والہ رح ۱۸۲

۱۸ اللہ جوایا ولد محمد یار مسرا معروف آبادی ۔

۱۹ اللہ دتا جوگی بدوکی والہ رح

۲۰ حاجی اللہ دتا درزی گھرتلی رح

مادہ تاریخ

۲۱ اللہ دتا موچی سارنگ والہ رح ۱۸۳

مادہ تاریخ

۲۲ اللہ دتا ولد اللہ جوایا لوہار ۔ ونڈیانوالی چک ۳۹ ۔ والہ رح

مادہ تاریخ

Marfat.com
Marfat.com

۲۳ چوہدری اللہ دتا ولد الٰہی بخش ڈرائیور - ولوٹیانوالی چک ۳۹ - والد ح ۱۸۳

مادہ تاریخ

۲۴ اللہ دتا ولد حسّاں ماچھی - چک ۷۰ - والد ح

۲۵ اللہ دتا ولد رحماں موچی - گاگھڑہ کلاں - والد ح ۱۸۴

۲۶ اللہ دتا ولد سُدھا شیخ - چک ۴۶ - والد

۲۷ صوفی اللہ دتا ولد سید بوہڑ - ٹھٹھہ فقراللہ - والد ح

مادہ تاریخ

۲۸ اللہ دتا ولد شاہ محمد سدھو سندھاری ح "

۲۹ اللہ دتا ولد شیر حجام خانقاہ پوری ح ۱۸۵

تاریخ وفات

مادہ تاریخ

۳۰ اللہ دتا ولد علم الدین دھوبی نگاکھڑی - چک ۸۶ - والد

۳۱ اللہ دتا ولد کرم دین حجام - اگرویہ - والد ح

۳۲ میاں اللہ دتا ولد محمد بخش موچی - مانگٹ والد ح ۱۸۶

نوعیت ملازمت

روزوں کی قضا

اوصاف حمیدہ

تاریخ وفات

مادہ تاریخ

۳۳ اللہ دتا ولد نظام دین موچی خانقاہ پوری ح ۱۸۶

مادہ تاریخ

Marfat.com
Marfat.com

۳۴ اللہ رکھا ولد سدھا شیخ چک ۱۱۱ جنوبی۔ والہ رح ۱۸۷

۳۵ اللہ لوک ولد اللہ دتا حجام۔ مہڑیالہ چک ۲۰۔ والہ 〃

۳۶ اللہ لوک ولد جیون ارائیں ساہیانوالیہ رح 〃

۳۷ اللہ لوک گونگا ولد مولا داد گھمن۔ چک ۴۴۔ والہ رح ۱۸۸

اولاد 〃

۳۸ اکبر بخش حجام۔ ساہنیانوی رح 〃

سادہ تاریخ 〃

۳۹ اکبر بخش ولد محمد بخش موچی۔ گاکھڑہ کلاں۔ والہ رح 〃

سادہ تاریخ

۴۰ اکرداد گھمن نوریور بدھ سے گجرات والہ رح ۱۸۹

اولاد 〃

وفات 〃

سادہ تاریخ 〃

۴۱ چوہدری اکرداد ولد پیرا ندتا وڑائچ۔ تلونڈی راہوالی۔ والہ رح

سادہ تاریخ

۴۲ اکردین ولد دسوندھی بافندہ۔ شادیوالی رح

شادی وال کی آبادی کا ذکر

۴۳ میاں اکردین ولد سکھر بافندہ۔ چمنی سلطان۔ والہ

اخلاق و عادات

درگاہ شیخ میں منظوری

سال وفات

Marfat.com
Marfat.com

	مادۂ تاریخ	۱۹۰
۴۴	آکر دین ولد صلاح ترکھان ساہنپالوی ؒ	۱۹۱
	مادۂ تاریخ	״
۴۵	اکرد ین ولد گوھر ساہی باگڑیانوالیہ ؒ	״
	مادۂ تاریخ	״
۴۶	بابا الٰہی بخش ماچھی - جھڑیالہ چک ۲۰ - والہ ؒ	״
	مختلف فنون کی مہارت	״
	اولاد	۱۹۲
	سالِ وفات	״
	مادۂ تاریخ	״
۴۷	چوہدری الٰہی بخش ولد سردار، وڑائچ معروف آبادی ؒ	״
	شجرہ نسب	״
	پابندی نماز	۱۹۳
	سخاوت	״
	قرابتداروں پر احسان	״
	اخلاق و عادت	۱۹۴
	سالِ وفات	״
	مادۂ تاریخ	״
	چوہدری الٰہی بخش وڑائچ کی اولاد کا مختصر تذکرہ	״
۴۸	امام بخش ولد خدا بخش سراج - گاگھڑہ کلاں - والہ ؒ	۱۹۵
۴۹	امام بخش ولد سیدا وڑائچ - گاگھڑہ کلاں - والہ ؒ	״

Marfat.com
Marfat.com

	وفات	۱۹۶
	مادۂ تاریخ	〃
۵۰	امام دین ترکھان احمدانگری	〃
	احمدانگر کی آبادی کا ذکر	〃
۵۱	امام دین کمہار۔ کوٹ بھاگا۔ والد رح	۱۹۷
۵۲	امام دین کمہار۔ وَنی کے۔ والد رح	〃
	وَنی کے کی آبادی کا ذکر	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۵۳	امام دین ولد چوغطہ جوگی کھوگا۔ والد رح	۱۹۸
	اولاد	〃
	سالِ حیات	〃
۵۴	امام دین ولد حسن محمد کمہار۔ جھام والیہ رح	〃
۵۵	میاں امام دین ولد شاہ محمد وزیرآبادی رح	۱۹۹
	بیعتِ طریقت	
	فیضِ عام	
	استخارہ	
	ایک نقشبندی بزرگ کا مسخر ہونا	
	اولاد	۲۰۰
۵۶	امام دین ولد عمر اتارڑ سارنگ والا رح	
	اولاد	

Marfat.com
Marfat.com

۵۷	میاں امام دین ولد وزیر اسی چک جانو کلاں والہ	۲۰۱
	مرشد صاحب سے عقیدت	〃
	ایک وہابی سے مناظرہ	〃
	رقتِ قلب	〃
	زیارتِ مزاراتِ بزرگاں	۲۰۲
	شعر خوانی	〃
	سقوے	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۵۸	چوہدری امیر ولد عزت بخش نارڑ ساہنیالوی رح	۲۰۳
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۵۹	اداد انی کشمیری عادل گڑھ چک ۲۷ - والہ رح	〃
	زیارتِ مزاراتِ بزرگاں	〃
	اولاد	۲۰۴
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۶۰	چوہدری بخت نارڑ - الگدیہ والہ	〃
	مادۂ تاریخ	〃

Marfat.com
Marfat.com

۶۱	بڈھا کمہار کوٹ بھاگا والے	۲۰۴
۶۲	بڈھا ولد الہ دین حجام - ڈڈو انوالی - والے	۲۰۵
	زیارتِ مزاراتِ اولیاء اللہ	〃
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۶۳	بڈھا ولد وزیر موچی چاؤکے خورد والے	۲۰۶
۶۴	برکت علی ولد میراں بخش خلیفہ تلونڈی والے	〃
۶۵	میاں بلند اتیلی - اٹاری شام سنگھ والے	〃
۶۶	سائیں بلند اولد بھولا کمہار - سرانوالی - والے	〃
	ریاضت و مجاہدہ	۲۰۷
	کشف کونی	〃
	حضرت نوشہ صاحبؒ کی زیارت	〃
	ایک فقیر سے گفتگو	۲۰۸
	مولف کی مجلس میں آنا	
	وفات کے بعد خواب میں ملنا	۲۰۹
۶۷	بوٹا ولد مسو حجام محمود آبادی	
	مادۂ تاریخ	
۶۸	بوٹا ولد [illegible]	
۶۹	[illegible]	۲۱۰

Marfat.com
Marfat.com

پ

۷۰	پسر اللہ دتا ولد رحماں حجام	۲۱۰
۷۱	پسر فضل چٹھہ نومولود۔ پانڈوکے نو۔ والہ	〃
۷۲	پسر کرم دین حجام اگرویہ۔ والہ	〃
۷۳	پسر ماہلا ماچھی اگرویہ۔ والہ	〃
۷۴	پسر مولا داد کشمیری اگرویہ۔ والہ	۲۱۱
۷۵	پیرا نصلی۔ سارنگ والہ	〃
۷۶	سائیں پیرا ندتا جوگی پیرانوالہ قلعہ دیدار سنگھ۔ والہ	〃
	قلعہ دیدار سنگھ کی آبادی کا ذکر	〃
	وفات	۲۱۲
	مادۂ تاریخ	〃
۷۷	پیرا ندتا چیمہ۔ ابوالفتح والی۔ والہ	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۷۸	پیرا ندتا عرف پیرنہ ولد اللہ جوایا سدھو۔ سرانوالی والہ	〃
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۷۹	پیرا ندتا عرف پیرنہ ولد اللہ جوایا سدھو۔ سرانوالی والہ	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۸۰	حاجی الحرمین چوہدری پیرا ندتا ولد مولا داد تارڑ پیرکوٹی ۔ہ	۲۱۳

Marfat.com
Marfat.com

	شجرہ نسب	۲۱۳
	اولاد	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃

ت

۸۱	تاج محمد عرف تاجا ولد ملا ہلا وڑائچ چک جانو کلاں۔ والہ ؒ	〃
۸۲	تاج محمد ولد محمود خاں وڑائچ معروف آبادی ؒ	۲۱۴
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۸۳	تاج محمد ولد مولا داد چیمہ دھب والہ	〃

ج

۸۴	جلال ولد آلہ بخش وڑائچ معروف آبادی ؒ	〃
	وفات	〃
	مادہ تاریخ	〃
	اولاد	〃
۸۵	چوہدری جلال ولد حاکم تارڑ ساہنیالوی۔	۱۰۵
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۸۶	جلال ولد حسن چھینہ ساہنگ والہ ؒ	〃

Marfat.com
Marfat.com

	اولاد	۲۱۵
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۸۷	جلال ولد خوشی موچی ساہنیالوی رح	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۸۸	چوہدری جلال ولد ذوالفقار تارڑ اگرویہ والہ رح	۲۱۶
	مدحیہ کلمات	〃
	عقیدت مندی	〃
	خدماتِ شیخ	〃
	فراست	〃
	مکتوب	۲۱۷
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۸۹	جلال ولد محمد امجام - گوجرہ والہ رح	۲۱۸
	وفات	〃
	اولاد	〃
۹۰	جلال ولد محمد خاں چٹھہ جھام والیہ رح	〃
۹۱	جلال ولد میانخاں موچی حاتی پوری رح	〃
	خدماتِ مرشد	〃
	تصوف	۲۱۹

Marfat.com
Marfat.com

وفات ۲۱۹

مادۂ تاریخ "

۹۲ سید جلال دین بن سید محمد علی برخورداری پانڈوکے نو والہ ر "

اولاد "

تاریخ وفات ۔ مادۂ تاریخ "

۹۳ میاں جمال دین کمہار امام مسجد پیرانوالہ آچا ۔ "

وفات "

مادۂ تاریخ "

۹۴ میاں جمال دین ولد کرم دین موچی پیلی والیہ ر ۲۲۰

۹۵ جمال موچی عادل گڑھ حک ۲۷ ۔ والہ ر "

۹۶ جیون ولد امام بخش ترکھان ۔ سرانوالی ۔ والہ "

وفات "

مادۂ تاریخ "

ج

۹۷ چراغ دین ولد اللہ بخش ترکھان جھک ۱۱۱ جنوبی ۔ والہ ۲۲۱

وفات "

مادۂ تاریخ "

ح

۹۸ میاں حاجی جنؔ "

۹۹ حاکم ولد سگھ تارڑ اگدیہ والہ ر "

وفات "

Marfat.com
Marfat.com

	مادۂ تاریخ	۲۲۱
۱۰۰	میاں حاکم علی ولد سلطان سیاں۔ کوٹلی لاڑ۔ والد رح	۲۲۲
	عبادت	"
	حلیہ و لباس	"
	سکونت	"
۱۰۱	میاں حامد بخش المعروف حامد موچی چھنی کھلاں والد رح	"
	وفات	"
	مادۂ تاریخ	"
۱۰۲	میاں حبیب اللہ نجار ساہنیالوی رح	۲۲۳
	اخلاق و عادات	"
	شاہ صاحب رح سے عقیدت،	"
	والدین کی خدمت	"
	اندھیرے میں روشنی ہو جانا	۲۲۴
	وفات کے بعد کرامت	"
	مکتوب	"
	پیشگوئی	۲۲۵
	اوصاف حمیدہ	"
	تاریخ وفات	"
	مادۂ تاریخ	"
۱۰۳	حسن محمد کمہار۔ جہام والیہ رح	"
	مادۂ تاریخ	"
۱۰۴	حسن محمد ولد الٰہی بخش نجار جہام والیہ رح	۲۲۶

Marfat.com
Marfat.com

	زیارت مشائخ	۲۲۶
	نصائح	〃
	اولاد	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۰۵	چوہدری حسن محمد ولد فضل داد چٹھہ جہام والیہ رح	〃
	شجرہ نسب	〃
	تاریخ بیعت	〃
	زیارت مزارات بزرگان	۲۲۷
	کلمات	〃
	اولاد	۲۲۸
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۰۶	حسن محمد ولد محکم چٹھہ پانڈوکے نوالہ رح	〃
	مادۂ تاریخ	
۱۰۷	حسین موچی ۔ د نوشیانوالی چک ۳۹ ۔ والہ رح	
	مادۂ تاریخ	
۱۰۸	حسین ولد فضل الہ دائس خان پوری رح	
۱۰۹	حضور ولد دولت گھمن نمبردار ۔ سرانوالی والہ رح	
	مادۂ تاریخ	
۱۱۰	حویلی ولد بوٹا پٹن ۔ سوہل خورد والہ رح	

Marfat.com
Marfat.com

	سالِ وفات	۲۲۹
	مادۂ تاریخ	〃
۱۱۱	حیات ولد بوٹا کشمیری ۔ والا نوالی جک ۲۷ والا ؒ	۲۳۰
	زیارتِ مزاراتِ مشائخ	〃
	اولاد	〃
	مدفن	〃
۱۱۲	حیات بخش ولد اللہ جوایا سمرا معروف آبادی ؒ	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۱۳	چوہدری حیدر ولد لنگر تارڑ ساہنیالوی ؒ	۱۳۱
	شجرۂ نسب	〃
	پیر صاحب کی نصیحت	〃
	اخلاق و عادات	〃
	سالِ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
	ح	
۱۱۴	خان محمد تارڑ چیتو والا ؒ	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۱۵	چوہدری خان بہادر المعروف خان محمد ولد جلال تارڑ والا نوالی جک ۲۷ والا ؒ	۲۳۲
	شجاعت و مردانگی	〃
	اولاد	〃
	وفات	〃

Marfat.com
Marfat.com

	مادہ تاریخ	۲۳۲
۱۱۶	خان محمد ولد خوشی وڑائچ چک جانو کلاں ۔ والہ	۲۳۳
۱۱۷	خان محمد ولد غلام محمد وڑائچ گاگھڑہ کلاں ۔ والہ	〃
۱۱۸	خان محمد ولد حوالدار وڑائچ ۔ چک طاہر والہ 〃	〃
	مادہ تاریخ	〃
۱۱۹	خدا بخش ولد جمال دین کمہار ۔ پیرانوالہ اچا والہ 〃	〃
	مادہ تاریخ	〃
۱۲۰	خوشی ملاح گورھائے والہ	۲۳۴
۱۲۱	خوشی محمد ولد اللہ داد تارڑ وایانوالہ چک ۲۷ ۔ والہ 〃	〃
۱۲۲	خوشی محمد ولد خدا بخش بافندہ چک ۷ والہ 〃	〃
۱۲۳	چوہدری خوشی محمد ولد راجا تارڑ نمبردار ۔ سانگ والہ 〃	〃
	اولاد	〃
	سال وفات	〃
	مادہ تاریخ	〃
۱۲۴	خوشی محمد ولد سائیں تارڑ مکی اصحاب والی والہ ۔	〃
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادہ تاریخ	〃
۱۲۵	خوشی محمد ولد عادل تارڑ سانگ والہ ۔	〃
	مادہ تاریخ	〃
۱۲۶	خوشی محمد ولد [illegible] والہ	〃

Marfat.com
Marfat.com

ل ل ہ

۱۲۷ چوہدری خوشی محمد ولد قائم وڑائچ چک جانو کلاں والہ رح ۲۳۵

شجرہ نسب

تاریخ بیعت ۲۳۶

خدمتِ مرشد ″

اولاد ″

واقعۂ وفات ″

تاریخِ وفات ″

مادۂ تاریخ ″

۱۲۸ خوشی محمد ولد کرم دین کشمیری چک جانو کلاں والہ رح ″

زیارتِ مزارات ″

تاریخِ وفات ″

مادۂ تاریخ ″

۱۲۹ خوشی محمد ولد محمد بخش موچی گاگھڑہ کلاں والہ رح ۲۳۷

مادۂ تاریخ ″

د

۱۳۰ داد و جہام اگردیہ والہ رح ″

مادۂ تاریخ ″

۱۳۱ دسوندھی ماچھی جہام والیہ رح ″

س

۱۳۲ رحماں ولد محمد بخش موچی گاگھڑہ کلاں والہ رح ″

سالِ وفات ″

Marfat.com

Marfat.com

	مادۂ تاریخ	۲۳۷
۱۳۳	میاں رحمت ولد چنن موچی ۔ سوہ یہ والا رح	〃
	شجرہ نسب	〃
	تاریخ بیعت	۲۳۸
	ایک جن سے ملاقات	〃
	جنات سے گئے	〃
	ایک سکھ سے مقابلہ	〃
	اولاد	〃
	سال وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۳۴	میاں رحمت ولد غلام محمد موچی سوہ یہ والا رح	〃
	تاریخ بیعت	〃
	اخلاق و عادات	۲۳۹
	اولاد	〃
	سال وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۳۵	رحمت ولد محمد دین تارڑ سارنگ والا رح	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۳۶	رحمت ولد محمد دین مصلی ۔ دھودڑ کے والا رح	۱۴۰
۱۳۷	رحمت خاں ولد اللہ بخش کمہار ۔ امام مسجد لوک دیال	〃

Marfat.com
Marfat.com

۱۳۸	چوہدری رحمت خاں ولد الٰہی بخش وڑائچ ونوٹیانوالی چک ۳۹ - وا لر ج	۲۴۰
	شجرہ نسب	〃
	عبادات	〃
	محبتِ شیخ	〃
	کتابی نذرانہ	۲۴۱
	بھائیوں پر احسان	〃
	اخلاق وعادات	〃
	تقوٰے وطہارت	〃
	حق گوئی	〃
	علماء کی مجلس کرنا	۲۴۲
	رقتِ قلب	〃
	زیاراتِ بزرگاں	〃
	زیارتِ مزاراتِ اولیاء اللہ	〃
	زیارتِ مساجد	۲۴۳
	مشاہدات	〃
	بچوں کو شفا	〃
	شعر خوانی	〃
	طریقہ ایصالِ ثواب	۲۴۴
	کلمات اور نصائح	〃
	تاریخِ وفات	۲۴۵
	مادہ تاریخ	〃

Marfat.com
Marfat.com

مختصر شجرۂ اولادِ چوہدری رحمت خاں ۲۴۵

۱۳۹ رکن الدین ولد اٰلہ دین ترکھان ساہنیالوی ،، ۲۴۶

مادۂ تاریخ "

۱۴۰ مولوی رکن الدین ولد میاں شیر محمد کھوکھر امام مسجد واہیانوالی چک ،، "

اورادو عادات ۲۴۷

اولاد "

سالِ وفات "

مادۂ تاریخ "

۱۴۱ رمضان ولد کرم دین موچی ۔ مکی اصحابانوالی ۔ والہ "

۱۴۲ روشن ولد امام بخش موچی گاگھڑہ کلاں والہ ،، "

مادۂ تاریخ

ز

۱۴۳ زید ولد امیر تارڑ ساہنیالوی ،، ۲۶۰

تعلیم وبیعت

مرشد صاحب کی خدمت

تاریخِ وفات

مادۂ تاریخ

س

۱۴۴ چوہدری سالم ولد [illegible] "

شجرہ نسب

اولاد

Marfat.com
Marfat.com

	سالِ وفات	۲۴۹
	مادہ تاریخ	"
۱۴۵	ساون ولد فتح دین ناچھی سارنگ والہ رح	"
	مرشد کی دعا	۲۵۰
	مثالی صورت میں ملنا	"
	تاریخ وفات	"
	مادہ تاریخ	"
۱۴۶	حکیم سراج الدین بھٹی امام مسجد چھنی سابن پال رح	"
	مادہ تاریخ	"
۱۴۷	سردارا ولد عادل تارڑ ساہنپالوی رح	"
	مادہ تاریخ	"
۱۴۸	سردار خاں ولد جلال تارڑ۔ اگردیہ والہ رح	"
	مادہ تاریخ	"
۱۴۹	سلطان ولد نور دین کشمیری کوٹ قادر بخش والہ رح	۲۵۱
۱۵۰	سماعیل ولد محرم درزائچ چک جانو کلاں والہ	"
	زیارت مزاراتِ مشائخ	"
۱۵۱	سمندخاں ولد محکم سہویہ۔ سہویہ والہ رح	"
	مادہ تاریخ	"
۱۵۲	سید ناچھی گاکھڑہ کلاں والہ رح	۲۵۲
	سالِ وفات	"
	مادہ تاریخ	"

Marfat.com
Marfat.com

۱۵۳ مولوی حکیم سید احمد کھوکھر امام مسجد ہیرانوالہ اچھا ۲۰۱۲ء

تحصیلِ علم

نصائح

اولاد

تاریخ وفات

مادۂ تاریخ

---

۱۵۴ چوہدری سید محمد ولد عطر دین وڑائچ معروف آبادی

شش

---

۱۵۵ چوہدری شاہ محمد ولد الہ دتا وڑائچ دریانوالی چک ۷۰ ر والا

شجرہ نسب

تاریخ بیعت

نصائح شیخ

کامیاب سفارش

زیارت مزارات اولیاء اللہ

---

۱۵۶ شاہ محمد ولد جانی ارائیں قلعہ دیدار سنگھ والا

---

۱۵۷ شاہ محمد ولد جلال تاروڑ ۔ اگرویہ والا ۔

مادۂ تاریخ

---

۱۵۸ شاہ محمد ولد عادل تاروڑ ساہنیوالہ ۔

مادۂ تاریخ

---

۱۵۹ شاہ محمد ولد کھنا تاروڑ علی اصغر والی ۔۔۔ ۔

اولاد

Marfat.com
Marfat.com

	سالِ وفات	
	مادۂ تاریخ	
۱۰۰	حاجی شرف دین ولد ڈرائیور رحمہ کے والد رح	۱۲۵
۱۰۱	شرف دین ولد غلام غمان ڈرائیور معروف آبادی رح	〃
	سالِ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۰۲	شرف دین ولد آکر بخش ماچھی معروف آبادی رح	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۰۳	میاں شہاب الدین ولد شیخ دین امام مسجد سرانوالی رح	۲۵۶
	مادۂ تاریخ	〃

ع

۱۰۴	عالم رح ولد درویش جوچی رح علاؤالدین کے تذکرہ والے	〃
۲۵	میاں عبداللہ لاہوری رح	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۰۶	[illegible] ولد جلال تارڑ والیانوالی حال [illegible] والے	۲۵۷
	تاریخ [illegible]	〃
	[illegible]	〃
	[illegible]	〃
	[illegible]	〃
	[illegible]	۲۵۸
	[illegible]	〃

Marfat.com
Marfat.com

	اقوالِ نصیحت امیز	۲۵۸
	اولاد	۲۵۹
	وفات	
	مادۂ تاریخ	〃
۱۶۷	چوہدری عبداللہ ولد حاکم تارڑ مکی اصحابانوالی ۔ والد رح	〃
	شجرہ نسب	〃
	مکی میں آباد ہونا	〃
	خدماتِ شیخ	۲۶۰
	اخلاق و عادات	〃
	وفات کے بعد خواب میں ملنا	〃
	اولاد کو نصیحتیں	〃
	تاریخ وفات	۲۶۱
	مادۂ تاریخ	〃
	شجرۂ اولاد چوہدری عبداللہ تارڑ	〃
۱۶۸	عبداللہ ولد غلام حسین لوہار ۔ پانڈو کے نو والد رح	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۶۹	عبداللہ ولد حسو رکھان چک ۱۱۱ جنوبی ۔ والد رح	
۱۷۰	عطر دین ولد سردار وڑائچ معروف آبادی رح	۲۶۲
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۷۱	علم دین ولد محمد لوہار ۔ ابوالفتح والی والد رح	〃

Marfat.com
Marfat.com

	وفات	۲۶۲
	مادہ تاریخ	"
۱۷۲	علی ولد وزیرا تارڑ ساہنیالوی رح	"
	مادہ تاریخ	"
۱۷۳	علی احمد ولد اللہ جوایا ترکھان چک ۲۷ والا رح	"
۱۷۴	علی محمد ولد پیر بخش قطبانہ تارڑ ساہنیالوی رح	"
	مادہ تاریخ	"
۱۷۵	علی محمد ولد جلال تارڑ اگردیہ والا رح	۲۶۳
	مادہ تاریخ	"
۱۷۶	میاں علی محمد ولد غلام حیدر دھنویہ خورد والا رح	"
	مادہ تاریخ	"
۱۷۷	عمر بخش چٹھہ پانڈوکے نو والا رح	"
	مادہ تاریخ	"
۱۷۸	عمر بخش ولد حسن محمد موچی - اگردیہ والا رح	"
	مادہ تاریخ	"
۱۷۹	میاں عمر بخش ولد قطب الدین گوجر چھمّاں والا رح	"
	وفات	۲۶۴
	مادہ تاریخ	"
۱۸۰	میاں عمر دین ولد محمد بخش نجّار چھام والا رح	"
	اوراد و وظائف	"
	وفات شریف	"

Marfat.com
Marfat.com

قطبیت کی بشارت	۲۶۵
بزرگوں کی زیارت	〃
زیارتِ مزاراتِ مشائخ	〃
خواب میں زیارتیں	۲۶۶
خواب کا سچا ہونا	〃
فن کاری	〃
اخلاق و عادات	〃
انفاق فی سبیل اللہ	۲۶۷
جان بر واقعات سے بچ جانا	〃
عملیات	〃
تپ کے واسطے	۲۶۸
آشوبِ چشم کے واسطے	〃
آسیب اور خوف کے واسطے	〃
چور معلوم کرنے کے واسطے	〃
اشعار خوانی	۲۶۹
از فرید	۱۷۰
از تلسی	
از علی حیدر	〃
کافی	〃
ملنگوں کے مقولے	۱۷۱
ملفوظ	

Marfat.com
Marfat.com

بیویاں اور اولاد ۲۷۱

وفات "

مادۂ تاریخ "

۱۸۱ سائیں عمر شاہ کوٹلی ٹھاراں والے رح "

آداب و خدماتِ شیخ ۲۷۲

اخلاق "

تعریفی کلمات "

اولاد "

وفات "

مادۂ تاریخ "

۱۸۲ میاں عنایت اللہ ولد غلام حسین فاروقی اٹاری شام سنگھ والے رح ۲۷۳

اوراد "

اٹاری شام سنگھ میں سکونت "

اٹاری شام سنگھ کی آبادی کا ذکر "

مدفن ۲۷۴

۱۸۳ سید عنایت شاہ ولد حیات شاہ ڈھب والے "

غ

۱۸۴ غلام نبی روڑیوالیہ رح "

مادۂ تاریخ "

۱۸۵ سائیں غلام ولد حسن محمد جوچی ۔ الرویہ والے رح ۲۷۵

خدماتِ پیر "

Marfat.com
Marfat.com

درگاہِ نوشاہِ عالیجاہ رح سے مستفیض ہونا	۲۷۵
چلہ نشینی	"
وجد و حال	"
اخلاق و عادات	"
کرامات	۲۷۶
ایک بیمار کا شفا پانا	"
حضرت خضر علیہ السلام کو دیکھنا	"
کھاد میں آگ لگ جانا	"
لڑکی کے مرنے کی خبر دینا	"
وفات کے بعد کرامات	"
قبر کا روشن ہونا	۲۷۷
خواب میں معانقہ	"
بیوی اور اولاد	"
یار طریقت	"
واقعہ وفات	
تاریخ وفات	
اولاد	۱۷۸
تاریخ وفات	
غلام ولد حیات وڑائچ سپیکری رح	۱۸۶
شجرہ نسب	
اولاد	
تاریخ وفات	

Marfat.com
Marfat.com

مادۂ تاریخ ۲۷۸

۱۸۷ غلام ولد فوجدار دڑائچ خانق پوری ۲۷۹

شجرہ نسب "

نصایح "

اولاد "

وفات "

مادۂ تاریخ "

مادۂ تاریخ

۱۸۸ غلام ولد لکھن چیٹھہ ۔ سارنگ والہ ۲ "

وفات "

مادۂ تاریخ "

مادۂ تاریخ

۱۸۹ غلام حسین ولد محکم لوہار ۔ پانڈوکے نو والہ ۲ ۲۸۰

مادۂ تاریخ "

مادۂ تاریخ

۱۹۰ غلام حیدر سمرا نمبردار معروف آبادی ۲ "

مادۂ تاریخ "

مادۂ تاریخ

۱۹۱ غلام ح ۔ صوفی اٹاری شام سنگھ والہ ۲ "

مادۂ تاریخ "

مادۂ تاریخ

۱۹۲ غلام حیدر ولد سردار دڑائچ معروف آبادی ۲ "

وفات "

مادۂ تاریخ "

مادۂ تاریخ

۱۹۳ سید غلام رسول ولد فضل الٰہی برخورداری ساہنپالوی ۲ "

وفات "

Marfat.com
Marfat.com

	مادۂ تاریخ	۲۸۰
۱۹۱	غلام رسول ولد محمد بخش نجار ڈھب والا رح	۲۸۱
	اولاد	"
	وفات	"
	مادۂ تاریخ	"
۱۹	غلام محمد المعروف گاموں بافندہ چک کھرل والا رح	"
۱۹	غلام محمد عرف گاموں باچھی سرانوالی - والا رح	
	مادۂ تاریخ	
۱۰	غلام محمد لوہار خالق پوری رح	"
	مادۂ تاریخ	"
۱	غلام محمد موچی سوہیہ والا رح	"
۱	غلام محمد ولد مگھا گوجر - کوٹ قادر بخش والا	"
	میاں غلام محمد ولد بھولا موچی ساہنیالوی رح	۲۸۳
	تعلیم	
	استاد کا اتباع	"
	وظائف خوانی	۲۸۴
	اخلاق و عادات	"
	انکسار	"
	زندہ بزرگوں کی زیارت	"
	زیارت مزاراتِ مشائخ کرام	۲۸۵
	اشعار خوانی	۲۸۶

Marfat.com
Marfat.com

از پندنامہ شیخ عطار رح		۲۸۷
از پندنامہ کریما۔ شیخ سعدی رح		〃
از بوستان 〃		〃
از گلستان 〃		〃
از سکندر نامہ بیرنی۔ نظامی رح		۲۸۸
از زلیخائے۔ جامی رح		〃
از نام حق۔ شرف الدین بخاری رح		۲۸۹
از محمود نامہ		〃
از بہار دانش۔ عنایت اللہ لاہوری رح		〃
اولاد		〃
تلامذہ		〃
واقعہ وفات		۲۹۰
تاریخ وفات		〃
مادہ تاریخ		〃
۲۰۱ غلام محمد ولد پیرانو تا دڈائچ۔ تلونڈی راہوالی۔ والد رح		〃
وفات		〃
مادہ تاریخ		〃
۲۰۲ غلام محمد ولد جلال تارڑ الگدیہ والد رح		〃
اولاد		〃
وفات		〃
مادہ تاریخ		〃

Marfat.com
Marfat.com

۲۰۳ غلام محمد ولد سربلند وڑائچ ، نوشیانوالی چک ۳۹ ۔ دالر ۲۹۱

وفات "

مادۂ تاریخ "

۲۰۴ غلام محمد ولد فقیر محمد چیمہ گھنے والیہ "

۲۰۵ اعلیٰ حضرت مولانا سید شاہ غلام مصطفےٰ المتخلص بہ نوشاہی الملقب بہ نوشاہ ثالث ۔ سجادہ نشین ساہنیانوی ؒ "

تاریخ ولادت ۲۹۲

اوراد و عبادت

مکتوبات

نعت شریف منظوم غیر منقوط "

مکتوب اول غیر منقوط بنام ایک طالب ۲۹۴

مکتوب غیر منقوط بنام سید مسعود الحسن ۔ نبیرہ ۲۹۵

مکتوب غیر منقوط بنام حاجی [illegible] ۲۹۶

مکتوب غیر منقوط بنام سید [illegible] ۲۹۷

مکتوب واسع المشرب بنام [illegible] ۲۹۸

ملفوظات ۳۰۰

اعلیٰ حضرت [illegible] ۳۰۰

توصیف از [illegible] ۳۰۱

اولاد ۳۰۳

تاریخ وفات "

Marfat.com
Marfat.com

قطعہ تاریخ از مولف ۳۰۳

ف

۲۰۶ فتح محمد ولد کرم الٰہی نیلاری ابدالوی رح ۳۰۴
ابدال کی آبادی کا ذکر "

۲۰۷ سائیں فرمان علی مجذوب درویش خیر کتو والا رح "
ملازمتِ فوجی ۳۰۵
زیاراتِ مشائخ "
واقعۂ بیعت ۳۰۷
تاریخ بیعت ۳۰۸
عبادت "
شجرہ خوانی "
دعا مانگنا "
اخلاق و عادات ۳۰۹
والدہ کی خدمت اور دُعا "
اوصافِ حمیدہ "
محبتِ شیخ "
خدماتِ شیخ ۳۱۰
مرشد کی کشش "
ہجوم خلائق سے پرہیز "
دنیاوی امور سے بے توجہی "
دین کی پابندی "

Marfat.com
Marfat.com

تقوٰے وپرہیز گاری	۳۱۱
وجد وحالت	۳۱۲
وعظ سُننا	〃
صدقہ وخیرات	〃
جن دیکھنا	〃
مجدد بازہ گفتگو۔ سادگی کے واقعات	〃
حساب دانی	〃
نماز میں کلام کرنا	۳۱۳
نماز کی پابندی	〃
روزہ کی پابندی	〃
پکی پکی نیت	۳۱۴
خدا کے حقوق کا اعتراف	〃
عُرس پر آنا	〃
حلوا کھانے کا شوق	۳۱۵
درخت لگانے کا شوق	〃
گھوڑی کا ختم	۳۱۶
خواب میں مجدد صاحب رح کی زیارت	
زیارات مزارات اولیاء اللہ	۳۱۷
حلیہ ولباس	۳۱۹
کرامات	〃
فالج والے کا ٹھیک ہونا	

Marfat.com
Marfat.com

آنکھوں کا بیچ رہنا	۳۱۹
بچہ پیدا ہونے کی دعا	۳۲۰
دولتمندی کی دعا	〃
شیر کا مسخر ہونا	〃
ڈاکو دل سے بچنا	〃
ایک دردیش کے آنے کی خبر دینا	۳۲۱
ایک غالب کو مسخر کرنا	〃
کشفِ احوال	〃
رجال الغیب کی ملاقات	〃
عملیات	۳۲۲
محبت کے واسطے	〃
فراخیِ رزق کے واسطے	〃
سونے کے وقت	〃
عملیات کی اجازتیں	〃
اشعار خوانی	۳۲۳
از سلطان ناہور 〃	〃
از 〃 زنانا اشرف فاروقی 〃	〃
از پیر بخش 〃	۳۲۴
از میاں بوٹا گجراتی 〃	〃
از غلام رسول قلعوی 〃	۳۲۵
از غلام رسول عادلگڑھی 〃	〃

Marfat.com
Marfat.com

	از محمد بخش کھڑیوالہ ؒ	۳۲۵
	از دلپذیر بھردی ؒ	۳۲۶
	ظریفانہ اشعار	۳۲۷
	مکتوب	〃
	ملفوظات ونصائح	۳۲۹
	مقولے اور اکھان	۳۳۱
	اقوال وفات	۳۳۲
	تاریخ وفات	〃
	مدفن	〃
	مادہ تاریخ	〃
۲۰۸	میاں فضل حسین ولد غلام حسین فاروقی امام مسجد علاؤالدین کے خورد	۳۳۳
	مادہ تاریخ	〃
۲۰۹	فقیر اللہ ولد الٰہی بخش دھل کھیوا موسیٰ والا ؒ	〃
۲۱۰	فقیر محمد ولد اروڑا وڑائچ تلونڈی راہوالی والا ؒ	〃
۲۱۱	چوہدری توحید اور ولد بلند اوڑائچ خالق پوری ؒ	〃
	مادہ تاریخ	〃
۲۱۲	چوہدری فیض احمد ولد حاتم تارڑ سانگ ڈیالوی ؒ	〃
	لیلۃ القدر میں عبادت	〃
	قرآن پڑھنا	〃
	زیارت مقامات	〃
	زیارت مزارات اولیاء اللہ	〃

Marfat.com
Marfat.com

	خواب میں زیارتیں	۳۳۵
	نوشہرہ پیر کی امداد	〃
	اولاد	〃
	تاریخ وفات	〃
	نام و سکونت	〃
	ق	
۲۱۳	قادر بخش ولد کھیوا کمہار ، بیانوالہ	〃
	ک	
۲۱۴	کرم الٰہی درزی چک نہالو والہ	۳۳۶
۲۱۵	کرم الٰہی نیلاری ابدالوی	〃
	مادہ تاریخ	〃
۲۱۶	کرم الٰہی ولد محمد دین چیٹھہ پانڈ کے نو والہ	〃
	مادہ تاریخ	〃
۲۱۷	کرم داد ولد سکندر ڈرائیور گاگھڑہ کلاں والہ	〃
	مادہ تاریخ	〃
۲۱۸	کرم داد ولد محکم ٹارڑ ساہنیانوی	〃
	مادہ تاریخ	〃
۲۱۹	کرم داد ولد محمد یار اچرا ، چاؤکے خورد والہ	۳۴۰
۲۲۰	کرم دین موچی معروف آبادی	〃
۲۲۱	کرم دین ولد اللہ بخش ماچھی ، دنوشیانوالی چک ۳۹ والہ	〃
	اولاد	〃

Marfat.com
Marfat.com

واقعہ وفات ۳۳۷

تاریخ وفات ۳۳۸

مادہ تاریخ "

۲۲۲ کرم دین ولد خنجر موچی گاکھڑ کلاں والہ رح

ادب وخدمت "

اولاد ۳۳۹

تاریخ وفات "

مادہ تاریخ "

۲۲۳ کریم بخش کشمیری ۔ ساہنیالوی رح

تاریخ وفات "

مادہ تاریخ "

۲۲۴ کریم بخش موچی اگردیہ والہ رح

مادہ تاریخ "

۲۲۵ کریم بخش ولد خدا بخش موچی ۔ ڈھینی مہتاب سنگھ والہ

گ

۲۲۶ گھسیٹا ماچھی ۔ سرانوالی والہ

مادہ تاریخ "

ل

۲۲۷ لال ولد الہ داد وڑائچ تلونڈی راہوالی ۔ والہ رح ۱۰۴

۲۲۸ چوہدری لال شاہی ولد شاہ محمد وڑائچ ۔ موضع راہوالی تحصیل و ضلع گوجرانوالہ

ابتدائی حالات اور ولادت "

خدمات پیر "

Marfat.com
Marfat.com

	اخلاق و عادات	۳۴۱
	تاریخ وفات ۔ مادۂ تاریخ	〃
	شجرۂ اولاد چوہدری لال ماہی ورڑائچ	〃
۲۲۹	میاں لدھا ولد صدرالدین جوگی نور پور چاہلاں والے	۳۴۲
	پیر کی نظر توجہ	〃
	عرس کا اہتمام	〃
	اولاد	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۳۰	لبنا ولد حیات موچی ۔ وایانوالی چک ۲۷ ۔ والے	〃
	چلہ کشی	۳۴۳
	مرشد کی دعا سے تیزیٔ فہم	〃
	گانا بجانا	〃
	کرامات	۳۴۴
	گھوڑی کا شفا پانا	〃
	لڑکا تولد ہونا	〃
	آسیب دور کرنا	〃
	عملیات	〃
	اولاد	〃
	واقعۂ وفات ۔ تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃

Marfat.com
Marfat.com

ہ

۲۴۱	سائیں مائیے شاہ ہیگری رح	۳۴۵
	نسب نامہ	″
	بیعتِ طریقت	″
	جوانی کی خوراک	″
	جوانی کی طاقت	″
	ترکِ دنیا اور عبادت	۳۴۶
	اوراد و وظائف	″
	اخلاق و عادات	″
	عشق کو پسند کرنا	″
	مرشد صاحب سے عقیدت	″
	عقیدت راسخہ	۳۴۷
	آدابِ شیخ	″
	خدماتِ اولادِ شیخ	″
	نصائح شیخ	″
	زیارت مزارات اولیاء اللہ	۳۴۸
	سائیں کرم الٰہی سے گفتگو	۳۴۹
	حلیہ و لباس	″
	اشعار خوانی	۳۵۰
	طبی معلومات	
	کرامات	۳۵۱

Marfat.com
Marfat.com

	درد دانت والے کا شفا پانا	۳۵۱
	چندری والے کا شفا پانا	〃
	آسیب دُور کرنا	〃
	کیڑوں کا دُور ہونا	۳۵۲
	آپ کی غیرت سے زالہ برسنا	〃
	وفات کے بعد کرامات	〃
	عملیات	〃
	ملفوظات ونصائح	۳۵۳
	مقولہ	۳۵۴
	معترفین کمالات	〃
	بیویاں	۳۵۵
	یادگاریں	〃
	تاریخ وفات	〃
	مدفن ۔ مادۂ تاریخ	〃
۲۳۲	حافظ مُتقی مسلم شیخ بوسالوی ؒ	۳۵۶
۲۳۳	محبوب احمد ولد خوشی محمد جوچی ؒ	〃
۲۳۴	میاں محکم دین نیلاری ۔ بھولا موضع دالر ؒ	〃
	ختم شریف قادریہ نوشاہیہ	〃
	ملازمت	۳۵۷
	اخلاق وعادات	〃
	اولاد	〃

Marfat.com
Marfat.com

	زمانہ وفات	۳۵۷
۲۳۵	محمد ترکھان چک جانو کلاں والہ	〃
۲۳۶	محمد الکی ولد کرم الکی ترکھان چک نمالو والہ	〃
۲۳۷	محمد بخش موچی گاگھڑہ کلاں والہ — مادہ تاریخ	〃
۲۳۸	محمد بخش ولد اللہ جوایا موچی معروف آبادی 〃	۳۵۸
	خدمات شیخ	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادہ تاریخ	〃
۲۳۹	محمد حسین موچی شہید پلی گوریایاں والہ 〃	
	مادہ تاریخ	〃
۲۴۰	محمد حسین ولد حسن محمد چٹھہ پانڈوکے نو والہ	〃
۲۴۱	مولوی محمد حسین ولد فیض احمد مخدوم امام مسجد الکردیہ	〃
	تعلیم	۳۵۹
	اوراد و ظائف	
	اخلاق و عادات	
	زیارت مزارات اولیاء اللہ	
	عقیدت ۔ اولاد	
۲۴۲	محمد خاں ولد پیر محمد جیمہ عادل گڑھ چک ۲۷ ۔ والہ	
۲۴۳	محمد خاں ولد غلام محمد وڑائچ تلونڈی واہوالی ۔ والہ	۳۶۱
۲۴۴	محمد خاں ولد مولاداد سندھو کوٹ نورا والہ 〃	
	مادہ تاریخ	
۲۴۵	میاں محمد حسین [illegible]	

Marfat.com
Marfat.com

۲۴۶	محمد دین موچی دھارو والیہ ؒ	۳۶۱
۲۴۷	محمد دین ولد ابراہیم موچی فرخپوری ؒ	۳۶۲
۲۴۸	محمد دین ولد بلاقی کمہار جنڈووالہ پیرانوالیہ ؒ	″
۲۴۹	محمد دین ولد جلال تارڑ ۔ دایانوالی چک ۲۷ ۔ والہ ؒ	″
	تاریخ بیعت	″
	محبت شیخ	″
	اخلاق و عادات	۳۶۳
	اولاد	″
	سال وفات	″
	مادہ تاریخ	″
۲۵۰	محمد دین ولد جھنڈا ماچھی گھیئے والہ ؒ	″
	اولاد	″
	تاریخ وفات	″
	مادہ تاریخ	″
۲۵۱	محمد دین ولد سلطان ارائیں اردر سنگھ والیہ ؒ	″
۲۵۲	محمد دین ولد قطب دین ارائیں قلعہ دیوان سنگھ والہ	۳۶۴
۲۵۳	محمد دین ولد مسو باندہ چھنی سلطان والہ ؒ	″
۲۵۴	میاں محمد یٰسین ولد شیخ احمد کھوکھر امام مسجد معروف آباد	″
	عبادت	″
	اخلاق و عادات	۳۶۵
	صدقہ جاریہ	

Marfat.com
Marfat.com

	سالِ وفات	۳۶۵
	مادۂ تاریخ	〃
۲۵۵	حاجی محمد رمضان ولد گھسیٹا نجار جھام والیہ رح	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۵۶	محمد شفیع ولد صدر دین نجار ڈھب والا	〃
۲۵۷	محمد عالم جنّ	۳۶۶
۲۵۸	حاجی محمد علی ولد احمد یار وڑائچ چک ۴۴ دالم	〃
	مکتوب	〃
	اولاد	۳۶۷
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۵۹	حاجی سولوی قاضی محمد علی صدیقی ناروالی	۳۶۸
	نسب نامہ	〃
	ناروال کی آبادی کا ذکر	〃
	بیعتِ طریقت	〃
	حج کی سعادت بار	〃
	کتابی فیضان	〃
	مکتوب	〃
	اولاد - وفات	۴۰۷
۲۶۰	حسن نواز ولد حیاں عبد الغنی امام مسجد کوٹ ستار	۴۰۱

Marfat.com
Marfat.com

	مادۂ تاریخ	۳۷۱
۲۶۱	محمد یار چیمہ حسن والی - والد رہ	〃
۲۶۲	قاضی محمد یوسف شیر گڑھی رہ	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۶۳	مراد ولد محمد دین عرف رانجھا چوچی خالق پوری رہ	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۶۴	مرزا خاں چیمہ پانڈوکے نو والد رہ	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۶۵	مسو ولد امیر کشمیری ڈھوک سہانی والد رہ	۳۷۲
۲۶۶	میاں مسو ولد پنجہ ترکھان چک ۵۴ والد رہ	〃
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۶۷	مولا بخش ولد میاں شہاب الدین خلیفہ نور پور جاہلاں والد رہ	〃
	واقعہ وفات	〃
	بسالِ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۶۸	مولا داد کمہار پانڈوکے کلاں والد رہ	۳۷۳
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۶۹	مولا داد ڈرائیور کوٹھہ بھولا والد رہ	〃

Marfat.com
Marfat.com

مادۂ تاریخ ۳۷۳

۲۷۰ مولاداد ولد امیر گھمن چک ۲۵ والہ ر ″

اولاد ″

سالِ وفات ″

مادۂ تاریخ ″

۲۷۱ مولاداد ولد جھنڈا تیلی ۔ دایانوالی چک ۲۷ ۔ والہ ر ۳۷۴

اولاد ″

تاریخ وفات ″

مادۂ تاریخ ″

۲۷۲ مولاداد ولد غلام محمد آرائیں چھنی سانیال والہ ر ″

مادۂ تاریخ ″

۲۷۳ میاں مولاداد ولد حکیم غلام محی الدین چک کپاوالہ ر ″

مادۂ تاریخ ″

۲۷۴ چوہدری مولاداد ولد جیوے دین آرائیں چھنی سانیال والہ ر

اخلاق و عادات ۳۷۵

اولاد

تاریخ وفات

قطعہ تاریخ از چوہدری مہرداد آرائیں چھنی والہ ر

۲۷۵ مہرداد ولد جھنڈا تیلی ۔ دایانوالی چک ۲۷ ۔ والہ ر ۳۷۱

زیارات بزرگان

حضرت بوشہ دستگیر کی امداد

Marfat.com
Marfat.com

	اخلاق و عادات	۳۷۶
	تعریفی کلمات	۳۷۷
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۷۶	چوہدری مہر داد ولد دائم تارڑ چھپرانوالیہ رح	〃
	تاریخ گوئی	〃
	مکتوب	〃
	اولاد	۳۷۸
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۷۷	مولوی میراں بخش دلدیر اندتا امام مسجد صاحبنیال شریف	〃
	بیعتِ طریقت	〃
	عبادت	〃
	بزرگوں کی زیارتیں	۳۷۹
	حضرت نوشہ صاحب رح کی زیارت	〃
	حضرت سخی بادشاہ رح کی زیارت	〃
	اولیائے ملتان کی زیارتیں	۳۸۰
	کرامت	〃
	بے ادبوں کا سزا پانا	〃
	وفات کے بعد مثالی صورت میں ملنا	〃

Marfat.com
Marfat.com

اولاد ۳۸۰

تاریخ وفات ۳۸۱

مادۂ تاریخ "

ن

۲۷۸ نانک ولد اکبی بخش سکنہ نورپور چاہلاں والہ رح "

سالِ وفات "

مادۂ تاریخ "

۲۷۹ میاں نبی بخش ولد پیر اند تا امام مسجد ساہنپال شریف "

تعلیم "

عبادات ۳۸۲

زیارتِ مزارات اولیاء اللہ "

خواب میں زیارتیں "

اولاد "

۲۸۰ چوہدری نبی بخش ولد فضل تارڑ ساہنپالوی "

تاریخ بیعت ۳۸۳

عادات واطوار "

اولاد "

وفات "

مادۂ تاریخ "

۲۸۱ نظام دین ولد عمر دین موچی معروف آبادی ۔ "

اولاد "

Marfat.com
Marfat.com

	وفات	۳۸۳
	مادۂ تاریخ	〃
۲۸۴	حیاں نظام دین ولد میاں خاں صوچی خانق پوری رح	۳۸۴
۲۸۳	نواب کشمیری۔ کوٹ لالہ والا رح	〃
۲۸۴	نواب ولد پیر اندتا وڑائچ تلونڈی راسوالی والا رح	〃
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۸۵	نواب ولد سید حیمہ اردپ والا رح	۳۸۵
	اردپ کی آبادی کا ذکر	〃
۲۸۶	نواب ولد گھسیٹا وڑائچ چک انگو والا رح	〃
۲۸۷	سائیں نواب شاہ مجذوب جوڑا والا رح	۳۸۶
	اوراد وظائف	〃
	حالتِ جذب	〃
	سیر و سیاحت	۳۸۷
	عادات و اطوار	〃
	کرامات	〃
	سائیوں کا مجلس میں آنا	〃
	جنوں کا مصاحب ہونا	〃
	وفات کے بعد مثالی صورت میں ملنا	۳۸۸
	تاریخ وفات	〃

Marfat.com
Marfat.com

	مادۂ تاریخ	۳۸۸
۲۸۸	نور احمد ولد (بعد جوایا ترکھان چک ۴۶ والا رح	〃
۲۸۹	میاں نور حسین ولد جلال دین آلو شدیوی رح	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۹۰	میاں نور حسین ولد محمد دین مخدوم اگردیہ والا رح	۳۸۹
	تعلیم	〃
	اوراد و ظائف	〃
	اخلاق و عادات	〃
	زیارت مزارات اولیاء اللہ	〃
	اولاد ۔ وفات	〃
۲۹۱	نور دین ترکھان ۔ دنوشہانوالی چک ۳۹ والا رح	۳۹۰
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۹۲	نور دین عرف نورا ولد میر محمد بادشاہ مرانوالی والا رح	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۹۳	نور دین ولد قمر دین موچی دھاریوالہ رح	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃

Marfat.com
Marfat.com

و

۲۹۴ سیاں وارث ولد قائم الدین کمہار نور پور جاپلاں والہ ۳۹۰

معمولات ۳۹۱

اخلاق و عادات "

اوصاف شیخ سے متصف ہونا "

معترضین کمالات "

اولاد ۳۹۲

واقعہ وفات "

تاریخ وفات "

مدفن "

مادۂ تاریخ "

۲۹۵ وزیر محمد عرف وزیرا مراسی نور پور جاپلاں والہ رح ۳۹۳

وفات "

مادۂ تاریخ "

۲۹۶ ولی محمد ولد محمد دین تارڑ سارنگ والہ رح "

ھ

۲۹۷ ہاشم ولد حسرا حوچی چک جانو کلاں والہ رح "

اوراد وظائف "

عادات واطوار ۳۹۴

سال وفات "

مادۂ تاریخ "

Marfat.com
Marfat.com

فصل دوم - اس میں اُن اسماء کی فہرست ہے جن کے حالات اور تاریخیں نہیں مل سکیں۔ ۳۹۵

فصل سوم - اس میں اُن مستورات کے ناموں کی فہرست ہے جو حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی سابنپالوی قدس سرہٗ کے مریدات اور خادمات سے تھیں۔ ۴۳۹

فصل چہارم - اس میں اُن غیر مسلم لوگوں کے اسماء کی فہرست ہے جو حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی برخورداریؒ کے مریدوں اور خادموں سے تھے۔ ۴۴۹

کتابیات ۴۵۴

فہرست مخطوطات عربی ″

فارسی ″

اردو ۴۵۵

پنجابی ۴۵۷

فہرست مطبوعات ″

خاتمہ ″

دستخط کاتب و مؤلف ″

تمام شد

Marfat.com
Marfat.com

نعت شریف

فکر محمد لطیف زآر قادری نوشاہی

جب درِ سید پر نور نظر آتا ہے
ہر طرف جلوۂ کوہ طور نظر آتا ہے

جبہ فرسائی کو ہوتے ہیں فرشتے حاضر
سجدے میں گنبدِ معمور نظر آتا ہے

راحتِ روح کا سامان یہاں ہوتا ہے
ہر تند بدب ہوا کافور نظر آتا ہے

مندمل ہوتے ہیں سب زخم یہاں آکر پر
درد و غم رنج و الم دور نظر آتا ہے

یہی وہ عتبۂ عالی ہے کہ جسکے آگے
جھکتا ہر قیصر و فغفور نظر آتا ہے

آسمان کرسی و لوح عرش ہیں کتنے اونچے
اونچا ان سب سے درِ نور نظر آتا ہے

ہم گنہگاروں کی قسمت کا ستارہ چمکا
عرض نامہ ہوا منظور نظر آتا ہے

بخشے جائیں گے تیرے چاہنے والے سارے
صاف قرآن میں مسطور نظر آتا ہے

دل کو ہے پاس شریعت کے حکم کا ورنہ
سر مرا سجدے کو مجبور نظر آتا ہے

نعتِ سرکارِ دو عالم میں وہ رنگینی ہے
جو سنے بے پئے مخمور نظر آتا ہے

زآر اس مدحتِ پیغمبرِ اعظم کے طفیل
ہر حرف اک دُرِ مِنشور نظر آتا ہے

Marfat.com
Marfat.com

شریف التواریخ

جلد سوم الموسوم بہ

تذکرۃ النوشاہیہ

حصہ نہم یعنی

فوائد الاذکار

اس میں

اُن لوگوں کے حالات لکھے گئے ہیں جو قطب الاولیا۔
امام الاصفیا۔ فخر الانام۔ شیخ الاسلام حضرت سید شاہ
حاجی محمد نوشہ گنج بخش قادری مجدد اکبر قدس سرہ العزیز
کے سلسلہ بیعت میں نوویں پشت میں ہیں۔

تالیف و تصنیف

خادم اہل اللہ فقیر سید ابو الظفر شریف احمد شرافت نوشاہی
برخورداری عافاہ اللہ تعالیٰ مقیم ساہن پال شریف ضلع گجرات۔

Marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین۔ والصلوۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین۔

اس سے پہلے کتاب شریف التواریخ کی تیسری جلد موسوم بہ تذکرۃ النوشاہیہ کے آٹھ حصے زیورِ تکمیل سے آراستہ ہو چکے ہیں۔ اب یہ اُس کتاب کا نواں حصہ ہے۔ اس میں اُن حضرات کے حالات درج کئے ہیں۔ جو سلسلہ بیعت میں قطب الاولیا حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ کے نویں پشت مرید ہیں۔

اس میں دو باب رکھے ہیں۔

- پہلے باب میں متفرق بزرگان نوشاہیہ کا تذکرہ ہے۔ بترتیب حروفِ تہجی
- دوسرے باب میں صرف حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ خلف الصدق مولانا سید محمد امین مختار السالکین نوشاہی برخوردار روح قدس سرہما کے یارانِ طریقت، اور مریدان اخلاصمند و احبابِ ارجمند کا تذکرہ مندرج ہے۔ اس کا نام فوائد الاذکار رکھا گیا ہے۔

حتی الوسع اس کی تاریخوں، اور واقعات کی تحقیق و تصحیح میں بہت کوشش کی گئی ہے۔ پڑھنے والوں سے استدعا ہے کہ دعائے خیر خاتمہ سے دریغ نہ فرماویں۔

ساہن پال شریف۔ ضلع گجرات
پنجشنبہ۔ ۲۶ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۹۳ھ
۲۸ جون سنہ ۱۹۷۳ء۔ ۱۵ جیٹھ سمت ۲۰۳۰ب

سید شرافت نوشاہی
عفا اللہ عنہ

Marfat.com
Marfat.com

باب اوّل

الف

(۱)

احمد بخش

میاں احمد بخش لاہوریؒ

آپ بھاٹی دروازہ لاہور کے رہنے والے تھے۔ صاحب علم پابند شریعت تھے۔ حضرت سید جلال الدین بن سید برہان شاہ نوشاہی رح ساکن چک عادہ ضلع گجرات کے مرید تھے۔ فارسی میں ایک شجرہ قادریہ نوشاہیہ نظم کیا۔ اس کے کچھ آخری اشعار یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

جمال آل رسول کریم سید جلال — کہ بود یوسف مصر ولایت و اقبال
بہار خلد برین ہست چک سادہ ازو — ہمیشہ باد بہا و فضل ایزد متعال

از طفیل حاجی محمد [illegible] — [illegible]
از طفیل [illegible] — [illegible]
از طفیل آل او هم عارفان باکمال — [illegible]
از طفیل شیخ عبداللہ مع آل شیخ زمال — [illegible]
از پئے شیخ علیم اللہ علم زا از دل — [illegible]
از طفیل پیر حاجی شاہ آل چرخ اقتدار — کہ بود دنیا گدایان ترا بیمار
از پئے سید کرم شاہ آل پیر [illegible] — [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

از طفیل نور ایمان سید برہان شاہ — مرد کامل کشور فقر و فنا را بادشاہ

از پئے آن شمع بزم عارفاں یوسف جمال — مالک مصر ولایت حضرت سید جلال

آنکہ ہست او در ردِ عالم ہادی و مولای ما — خاک راہش توتیائے دیدۂ بینائے ما

میوۂ نخل تمنائے علی مرتضےٰ — گوہر گنجینۂ بحر محمد مصطفےٰ

صاحب جاہ و حشم ابر کرم رشک یمم — آسمان تمکین سپہر باطن بادشاہ ظاہر فقیر

سرور دین قطب عالم نور ذات کبریا — بر سر ما باد دائم سایۂ آن ظل خدا

تا دم محشر در رحمت کشا یا ذوالجلال — بر مریدان جناب حضرت سید جلال

بالخصوص آن دو مریدان شہ سید جلال — آن یکے صدیق و آن دیگر امین خوشخصال

با محمد لفظ صدیق و امین پیوند کن — باز نامش را بدہ جا بر لب اصحاب سخن

ہر دو زین دار فنا رفتند در دار البقا — یا الٰہی رحمت خود کن بر ایشاں دائما

گلبن بستان صدیق و امین خوش خرام — ہم غلام شاہ جیلانی و صمدانی غلام

ہر دو در خلق و سیر جود و سخاوت بے نظیر — تا قیامت کن بر ایشاں فضل یارب قدیر

از طفیل شیخ فضل النور آن فضل خدا — ہادی راہ ہدےٰ صدر العلیٰ نور الہدےٰ

آنکہ ہست او خاک بوم آستان گنج بخش — بندۂ سید جلال و میزبان گنج بخش

عاشق حق حلقہ در گوش غلام گنج بخش — جانفشان و بیخود و سرمست جام گنج بخش

مرشد کامل شہ اقلیم تسلیم و رضا — یا الٰہی از طفیلش حاجت من کن روا

از طفیل آن سپہر عصمت و عفت پناہ — گلبن بستان سید فضل شاہ محصوم شاہ

چارۂ ما ساز اے چارہ گر بے چارگاں — رحم کن بر حال زار ما ہمہ غمخوار گاں

گرچہ از فرمان دلبر و حکم تو بگذشتہ ایم — رد مکن از درگہ خود کز ہمہ در گشتہ ایم

خاطر ما ہم ز نور معرفت روشن بکن — خار ما از رحمت خود سر بسر گلشن بکن

تا قیامت سازد روشن شمع ایمان مرا — از طفیل عز احمد بخش عصیان مرا (مغفرت)

Marfat.com
Marfat.com

(۲)

اسمٰعیل

سائیں اسمٰعیل بلوچ روشن شاہی

یہ میاں بابو سیال روشن شاہی رح کا درویش تھا۔ صاحب ترک و تجرید تھا۔ موضع جھوک غلام پسوئی تحصیل شمندری ضلع لائل پور میں سکونت رکھتا تھا۔ پنجابی زبان میں شعر بھی کہتا۔ ایک شعر بطور نمونہ کلام درج کیا جاتا ہے۔

ے راہ تے جاندیا پاہندیا دے سد آکھناں یاراں اساڈیاں نوں
نام رب دے ملوا ک دار سانوں اسیں دیکھ لئے نیناں لاڈیاں نوں
سستی سُتی کولوں سُنوں اُٹھ جاسی پتہ لگ جاسی نیناں جاگیاں نوں
اسمٰعیل عقیق دا دیکھ منکا کی کرنا ئیں خالیاں دھاگیاں نوں ۱ے

یاران طریقت اس کے خواص مریدین یہ ہیں۔

۱ سائیں رحمت علی مسلم شیخ سیرانی فقیر ہے۔
۲ سائیں چراغ دین۔
۳ سائیں امیر
۴ سائیں ٹھٹھہ

زمانہ حیات سائیں اسمٰعیل بلوچ سنہ ۱۳۵۰ھ / ۱۹۳۱ء زندہ تھا۔ اس کے بعد کا حال معلوم نہیں۔

ے فیض محمد شاہی خطی دیوان، جلد دوم، مقالہ زاہدیہ

Marfat.com
Marfat.com

اللہ رکھی

بی بی اللہ رکھی مجذوبہ لاہوری

قوم ارائیں سے تھی۔ ایک روز حضرت سید جلال الدین بن سید سرخ پوش شاہ نوشاہی ساکن چک سادہ ضلع گجرات کے پاس حاضر ہو کر کہنے لگی۔ یا حضرت مجھے سبق پڑھاؤ۔ انہوں نے توجہ نہ کی۔ یہ بار بار کہتی مجھے سبق پڑھاؤ۔ آخر انہوں نے قاعدہ پر حرف الف پر انگلی رکھ کر فرمایا، پڑھ الف۔ اس نے کہا الف۔ اسی کے پکانے سے اس پر حالت مستی طاری ہو گئی۔ مستانہ حالت میں لاہور کے گلی کوچوں میں پھرا کرتی، جو کچھ منہ سے کہتی پورا ہو جاتا۔

خدا پھرا تو نہیں | ایکدن درگاہ شریف حضرت داتا گنج بخش رح کی جامع مسجد میں گئی۔ لوگ ذکر کر رہے تھے۔ جھک کر کہنے لگی خدا پھرا تو نہیں

کرامت

ایک شخص کے مرنے کی خبر دینا | ایک روز حضرت داتا صاحب کے مجاوروں میں سے ایک شخص بی بی اللہ رکھی کے سامنے آیا۔ کہنے لگی فیروز دین! تو تو مر گیا ہے۔ چنانچہ وہ ابھی بھاٹی دروازہ تک نہیں پہنچا تھا۔ کہ رستہ میں گر پڑا اور جان بحق ہو گیا۔

Marfat.com
Marfat.com

امام شاہ

بابا امام شاہ سیدپوری ح

آپ مرید بابا غفور شاہ کے۔ وہ مرید بابا نور شاہ کے۔ وہ مرید بابا رضوان شاہ ساکن کھڈیالہ شریف کے جو بارہ سال تک خاموش رہے۔ وہ مرید میاں شہاب الدین جھنگی والہ کے۔ وہ مرید اپنے والد بابا سپاہی شاہ جھنگی والہ کے۔ جن کا ذکر اس کتاب کے چوتھے حصہ موسوم بہ مآثر الاحبار میں لکھا جا چکا ہے۔

فیض صحبت آپ کو حاجی عطا محمد جھنگی والہ سے بھی فیض صحبت حاصل ہوا۔ وہ مرید اپنے والد میاں محمد بخش کے۔ وہ مرید اپنے والد میاں شہاب الدین مقدم الذکر کے۔

آپ کی سکونت موضع سیدپور ضلع امرتسر میں تھی۔ جو امرتسر سے پندرہ کوس مشرق کی طرف ہے۔ اس کے پاس ایک گاؤں مدیسم پور ہے[1]

آپ کا مشرب وحدت الوجود تھا۔ فارسی، اردو، ہندی، پنجابی، موتی کا آرتے

تصنیف

آپ کی تصنیف سے ایک رسالہ بنام مجموعہ کافیات ۱۳۲۲ھ / ۱۹۰۴ء سے طبع ہوا

میں زیر اہتمام لالہ امر ناتھ تاجر کتب طبع ہوا جو حق گستر کے طبع ہوا تھا۔ اس میں عارفانہ

مضامین ہیں۔ بارہ ماہ

[1] فیض محمد سیاہی خطی جلد دوم صفحہ

Marfat.com
Marfat.com

جناب دستگیر۔ غزلیات۔ کافی نصیحت نامہ۔ شجرہ پیری جناب قادر محی الدین۔ دو ھڑے۔
کافی سسی۔ مناجات در جناب علی مشکل کشا۔ باراں کھنیٹے۔ کافیات نوشتہ صاحب۔
سوال در حقیقت با فقراں۔ باراں ماہ دھنی رام طالب امام شاہ حقانی۔ مدح پیر ماہی شاہ
در حسرت شاہ پیر۔ مجموعہ کافیات۔ اٹھوارہ۔ صفت ختم پیغمبراں۔ غزل در ظہور ذات۔ غزل
بے پرواہ۔ در مدح پیر دستگیر۔ غزل در حقیقت۔ باراں ماہ۔ غزل در حقیقت الٰہی۔ مناجات
غوث اعظم۔ مناجات در حقیقت، اربعہ عناصر۔ گیان تقسیم جسم۔ لوری شریف رسول کریم۔ مدح
پیر دستگیر۔ یہ رسالہ ساٹھ صفحات کا ہے۔

اس رسالہ میں سے آپ کا نمونہ کلام یہاں درج کیا جاتا ہے

فارسی کلام

نسیم ما کجا یارم کجا را — کجا یابم کجا بینم دوبارا
بگو در ملک عجم دمغرد روم است — بگو باشندۂ بلخ و بخارا
بسوئے شرق رفتم در غروبے — بریدہ ام بسوئے آسما را
تجسس میکنم بر عرش اعظم — و یا بینم بخود خانہ خدا را
چرا از یاد مے بینم کجا اوست — بہ پرسش میکنم باد صبا را
ہمہ واقف درین حیرت فتادہ — نیابد پرسشے شاہ و گدا را
بحمد اللہ در آئی باد جودم — نخواہم در ثنائے دیگرا را
چناں دیدم شمال و در جنوبے — و بحر و بر دیدم بے شما را
بگفت امام شاہ اے شاہ ماہی — پناہ داری بجائے بیکسا را

دیگر

در شب فتوحے خدائی دیدم — واللہ صاحب صفائی دیدم
آں خدا دیدم ز دیدن مصطفےٰ — نہ قدر موئے جدائی دیدم

Marfat.com
Marfat.com

ہو بہو بینم بہ بینم شاہِ خود ہر طرف جلوہ نمائی دیدم

اردو کلام

سنگور مجھے اک بھید کا منتر سکھا دیا سب آفتوں سے آکر جھٹ پٹ بچا دیا
اک رات کی محفل سے مجھے ہو کے مہرباں اس آن میں ہی بندہ کو اللہ بنا دیا
وہ اپنی نظر کا مجھے راہ بتا دیا اس لامکان درجہ کو پل میں پوچا دیا
مسئلہ جو عارفاں کا تھا دل پر ہوا مقیم اک بوند کا اُس نے وے ساغر پلا دیا
کاغذ کے اوپر پا کے چراسی دیا مٹا فردوس جہنم کا بھی نقشہ بچھا دیا
صورت بنی تو ہے بندہ بھولتا ہے کیوں اجمال نے تفصیل ہو کر بھلا دیا
اک زیر الف کی نے دیا میم کو جگا اس جاگتے ہی خوب سا بستر جما دیا
وحدت کا جام لے کر پی کر امام شاہ
جو دوسرے کا پردہ تھا چھن میں جلا دیا

پنجابی کلام

سیحرفی در حقیقت اربعہ عناصر کا پہلا شعر یہ ہے۔

الف آپ توں جان پچھان بھائی سچ رکھ تے بھرم نوں دُور کرے
دُکھ کون ہے دیکھ آپ تیرے توں ناں اوسدی طرف دھیان دھرے
وُدھ اخاص دربان قرآن والے اگے مرن تھوں پہلاں جیوندیاں مرے
ہو ندے عارفاں جائیں توں غرق ہو ندا یا خاص امام شاہ کھولی بھیدے

کلاسیکی موسیقی میں پلتانی راگ کا خیال

جائیں وے حیاں کتے توں پردیس نہ جائیں
دُور دیاں دے وے پاچھے میں ہرساں ---- من دیاں نوں جا جائیں

جائیں وے ---

Marfat.com
Marfat.com

مایا دے کارن رہے وچھوڑا جیو ناں کت تک تائیں

جائیں وے میاں

امام شاہ توں ناں از مادیں بہیاں بیکڑ گل لائیں

جائیں وے میاں [1]

یاران طریقت | آپ کے خواص مریدین تھے۔

۱ دھنی رام شاعر امرت سری۔

۲ سائیں فقیر بخش نومسلم سابقہ نام فقیر چند ولد دھنی رام مذکور۔ ساکن لوہیانوالہ ضلع گوجرانوالہ

سال وفات | بابا امام شاہ سیدپوری کی وفات ۱۳۳۷ھ مطابق ۱۹۱۹ء میں ہوئی۔ ہر سال عرس ہوتا ہے۔

ماده تاریخ

"امام شاہ زینت کائنات"

۱۳۳۷ھ

---

[1] یہ نظم میں عروضی۔ اور لغوی طور پر صحیح نہیں اترتیں۔ نیز پنجابی سیحرفی میں جو لکھا ہے۔ "موتو خاص فرمان قرآن دا اے" یہ بھی غلط ہے۔ یہ الفاظ قرآن مجید میں نہیں۔ مؤلف

Marfat.com
Marfat.com

ج

(۵)

جیون شاہ

سائیں جیون شاہ درویش گوجرانوالہ

آپ کے والد کا نام عمر بخش کشمیری تھا۔ شہر گوجرانوالہ میں سکونت رکھتے تھے۔

شجرۂ بیعت

آپ بابا احمد شاہ کے حلقہ بیعت میں داخل ہوئے۔ وہ مرید بابا الٰہی شاہ کے۔ وہ مرید بابا امام شاہ کے۔ وہ مرید بابا جمال شاہ کے۔ وہ مرید سیالکوٹ امام شاہ ھرل کے۔ وہ مرید اپنے والد میاں دلاور شاہ ولد میاں عبدالحکیم ھرل ساکن ہرلاں والی ضلع گوجرانوالہ کے۔

میاں دلاور شاہ کا ذکر اس کتاب تذکرۃ النوشاہیہ کے تیسرے حصہ موسوم بہ معارف الابرار میں لکھا جا چکا ہے۔

تصانیف

آپ کو شاعرانہ مذاق تھا۔ چنانچہ پنجابی زبان میں۔ دھولا۔ باراں ماہ۔ چند سیحرفیاں نظم کیں۔

گلزار نوشاہی | آپ نے کتاب خزینۃ الاصفیا فارسی مصنفہ مفتی غلام سرور لاہوری کے ۲ جلد میں سے تاریخ نوشاہیہ کے حالات کا اردو ترجمہ اپنے ایک دوست مرزا عظیم بیگ سے کرایا اور اس کو ترتیب دے کر بنام گلزار نوشاہی سنہ ۱۳۳۳ھ میں چھپوا کر شائع کیا۔

اس ترجمہ میں غلطیاں کافی ہیں۔ طباعت بھی صحیح نہیں ہوئی۔ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

اس کے ٹائیٹل کی نقل سطر بسطر یہ ہے۔

"ادلیائی تحت قبائی لایعرفہم غیری

درس زبان میمنت اقران گنجینہ قادری احوال خاندان نوشاہی المسمی بہ

گلزار نوشاہی

سنہ ۱۹۱۵ء

من تصنیف

سائیں جیون شاہ قادری نوشاہی سکنہ گوجرانوالہ محلہ بخت پورہ

کارخانہ پیسہ اخبار کے خادم التعلیم سٹیم پریس لاہور میں

منشی محمد دین پرنٹر کے اہتمام سے طبع ہوئی"

اولاد | آپ کا ایک ہی فرزند سائیں محمد عظیم نام ضعیف العمر مجھے (سرائفت کو) سنہ ۱۳۸۲ھ میں ملا تھا۔

یاران طریقت | آپ کے کل مریدوں کی تعداد تین سو کے قریب تھی جن میں سے بعض یہ ہیں۔

۱۔ سائیں عبداللہ ترکھان۔ یہ حضرت شاہ شمس الدین تبریزی رح کے روحانی اشارہ سے آپ کا مرید ہوا۔ آپ کے پاس ہی مدفون ہے۔

۲۔ سائیں عمر الدین ماچھی ساکن شیخ رجادہ ضلع گوجرانوالہ۔

۳۔ مولوی عبدالقادر رح

تاریخ وفات | سائیں جیون شاہ کی وفات جمعہ ۱۴ صفر سنہ ۱۳۴۴ھ مطابق ۴ ستمبر سنہ ۱۹۲۵ء موافق ۲۰ بھادوں سمت ۱۹۸۲ بکرمی میں ہوئی۔

مدفن | آپ کی قبر شہر گوجرانوالہ کے جنوبی طرف۔ نزد چونگی کھیالی والی بمتصل مزار رحیم پہلوان واقع ہے چاردیواری بنی ہوئی ہے۔ پاس مسجد ہے۔ پانچوں وقت اذان اور نماز باجماعت ہوتی ہے۔

مادۂ تاریخ "جیون شاہ پیر خانقاہ" ۱۳۴۴ھ

Marfat.com
Marfat.com

ج

(۲)

بھوئے شاہ

بابا چھوٹے شاہ مجذوب لاہوری رح

آپ مرید بابا شمشیر شاہ کے۔ وہ مرید بابا ہوائے شاہ کے۔ وہ مرید بابا جوئے شاہ ساکن کنگ بلگن کے جن کا ذکر اس کتاب تذکرۃ الوشاہیہ کے چھٹے حصہ موسوم بہ مخالف الاسرار میں لکھا جا چکا ہے۔

مجذوب ہونا آپ پر حالت جذبہ طاری ہوئی۔ لاہور میں مہاراجہ کھڑک سنگھ ولد رنجیت سنگھ کی ڈیوڑھی پر رہا کرتے اور کبھی کبھی امام بخش جوتہ ساز کے پرادہ پر چلے جاتے۔

یار طریقت آپ کا ایک درویش بابا ولی شاہ نامی افغان تھا۔

سال وفات بابا چھوٹے شاہ کی وفات ۱۲۵۷ھ مطابق ۱۸۴۱ء میں ہوئی۔ شیر سنگھ ولد رنجیت سنگھ ہوئی۔

مدفن آپ کی قبر تکیہ بلقان والا۔ [illegible] ہے۔ صاحب تحقیقات چشتی نے اس کو اس طرح پر تحریر کیا ہے۔

"یہ تکیہ باسرفیا میں دروازہ لاہوری کے مقام گڑھی آب کاری کے کنارہ نہر میں واقع ہے۔ اس کے گرد کوئی دیوار نہیں ہے سال پرادہ جوتہ امام بخش جوتہ ساز کا ہے۔ اور اس کی طرف جنوب مغرب ایک چھوٹا سا کنواں ہے۔ اور ایک چھوٹا سا مسجد مسمیہ ولی شاہ ہے۔ اور تفصیل درختاں یہ ہے۔ ۱ بیری کنار کنواں ۲ بکرجوڑ ۸ سیول ۱۵ بوڑ ۱ پیپل ۱ نیم ۱ شرینہ ۱ گوبھیاں ۵ ۲" (تحقیقات چشتی ص ۴۸۷)

مادہ تاریخ ... ۱۱۵۷ھ

Marfat.com
Marfat.com

۲

(۷)

حسین شاہ

سائیں حسین شاہ حافظ آبادی ؒ

آپ قوم نجار سے تھے۔ شیخ عظیم شاہ کے مرید تھے۔ وہ مرید شیخ امیر شاہ کے۔ وہ مرید شیخ بھاگے شاہ کے۔ وہ مرید سید جانی شاہ میراں گنہامی ؒ کے۔ جن کا ذکر اس کتاب تذکرۃ الاولیاء کے پانچویں حصہ موسوم بہ عوارف الانوار میں گذر چکا ہے۔

خطاب | آپ کا نام حسین شاہ تھا۔ مرشد کی طرف سے آپ کو فقیر قادر کا خطاب ملا ہوا۔

سکونت | آپ درویشی حالت میں پھرتے پھراتے قصبہ حافظ آباد میں چلے آئے۔ اور قبرستان میں ڈیرہ لگا دیا۔ وہاں ایک درویش سائیں سرشتہ نوشاہی کا تکیہ تھا۔ وہاں بستر جما دیا اور موت العمر وہیں رہے۔ مسجد۔ کھوہ۔ مکانات پختہ تیار ہو گئے۔

آبادی حافظ آباد کی تاریخ | اس کی آبادی کے متعلق دو عین کے اقوال لکھے جاتے ہیں۔

(۱) منشی گنیش داس بڈھیرہ قانونگو ضلع گجرات لکھتا ہے۔

"حافظ آباد۔ پرگنہ است۔ کہ در قصبہ حافظ آباد اکثر خطہ پاپان قوم بدھاون و چوہڑہ آبادی دارند" [1]

حافظ آباد پرگنہ ہے۔ قصبہ حافظ آباد میں اکثر کھرل قوم بدھاون اور چوہڑہ سے آبادی رکھتے ہیں۔

(۲) مفتی غلام سرور لاہوری ؒ لکھتے ہیں۔

"حافظ آباد۔ ہ قصبہ، ضلع گوجرانوالہ کے متعلق مقام تحصیل و پرگنہ ہے۔ آبادی اسکی

---

[1] تواریخ پنجاب خطی۔ ورق ۱۲۳۔ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

عین جنگل بار میں واقع ہے۔ بانی اس کا مسمی حافظ محمد قوم بھٹی تھا۔ جو بادشاہی دربار چغتائی میں بعہد محمد شاہ بادشاہ مقربان شاہی سے تھا۔ اس نے اپنے نام کی رعایت پر اس کا حافظ آباد نام رکھا۔ عہد حکومت شاہان چغتائی تک آبادی اس کی بدستور آباد رہی۔ پھر غارتگران قوم سکھ نے چنیوٹ و شیخوپورہ سے حملے کر کر اس قصبہ کو ویران کر دیا۔ چار برس کے بعد پھر مالکان دیہ نے اس کو آباد کر لیا۔ یہ آبادی پہلی آبادی سے کسی قدر فاصلے پر آباد ہوئی۔ پہلی آبادی کے نشان اب تک موجود ہیں۔ اب عرصہ ۱۵ پندراں سال سے برابر آباد ہے۔ کبھی ویران نہیں ہوا۔ ساکنین اس قصبہ کے کھرپاں چوہڑہ وکیور ہیں۔ جو بہت مالدار مشہور ہیں۔ سنہ ۱۸۴۹ء (سنہ ۱۲۶۵ھ) سے آج تک اس قصبہ میں تحصیل و تھانہ مقرر ہے۔ ملکیت اس کی بقبضہ کھرپاں ہے۔ چھ سو اٹھاون ۶۵۸ گھر اور پچانوے ۹۵ دکان۔ اور دو ہزار دو سو بانوے ۲۲۹۲ مردم شماری ہے۔ مسمی رام دیال کھتری نمبردار اس قصبہ کا ذیلدار مقرر ہے۔ اور ایک مکان گوردوارہ گوبند سنگھ کا یہاں بنا ہوا ہے۔ وہاں ہر سال دو مرتبہ میلہ ہوتا ہے۔[۵۲]»

اخلاق و عادات | آپ صاحب شریعت۔ عابد۔ خلیق حلیم و متواضع تھے۔ توکل میں قدم راسخ تھا۔ اپنے ڈیرہ پر کھانا پکانے کا کوئی سامان نہیں بنایا تھا جسقدر زائرین و مسافرین موجود ہوتے۔ کہیں نہ کہیں سے پکا پکایا کھانا دو وقت آجاتا۔ اور سب لوگ سیر ہو کر کھا لیتے۔ آپ ہر ایک شخص کو "سائیں دالا" کہکر پکارتے تھے۔

پیران سلسلہ کی خدمات | آپ ہر سال لگھر کی پانچویں تاریخ کو حافظ آباد میں عرس کیا کرتے تھے۔ اس پر سلسلہ نوشاہیہ کے مشاہیر مشائخ تشریف لایا کرتے۔ منتظمہ حضرات سادات نوشاہیہ میں سے مولف کتاب ہذا فقیر سید شرافت احمد شرافت عافاہ

---

[۵۲] مخزن پنجاب ص ۲۸۷۔ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

سید شیر علی ولد سید محمد شفیع برخورداری ساہنپالوی رح۔ سید افضل ولی ولد سید واصل حق برخورداری لاہوری رح۔ اور سید محمد حسین ولد سید بندے شاہ ہاشمی رملوی رح۔

حضرات سلیمانیہ میں سے شیخ فضل حسین و شیخ فیض احمد پسران شیخ غلام حسن سجادہ نشین بھلوالی رح۔ اور شیخ فضل شاہ و شیخ محمد شاہ پسران گوہر شاہ رملوی رح

اور حضرات سچیاریہ میں سے حاجی الحرمین حیاں نواب علی ولد حیاں میراں بخش سجادہ نشین نوشہروی رح اور حیاں محمد فاضل ولد حیاں غلام مصطفےٰ نوشہروی رح وغیرہ

آپ ہر ایک صاحبزادہ کی خدمت تہ دل سے کیا کرتے تھے۔

اعراس میں شمولیت | آپ ہر سال عرس ساہن پال شریف۔ عرس نوشہرہ شریف۔ اور عرس بھٹری شریف پر حاضر ہوا کرتے تھے۔

رؤسائے وقت سے لاپروائی | میں نے (شرافت نے) دیکھا ہے کہ چوہدری عطاء اللہ خاں تارڑ رئیس اعظم کولو تارڑ ضلع گوجرانوالہ۔ اور چوہدری بشیر احمد تارڑ ذیلدار کے والد ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ آپ کے عرس پر آتے اور خادموں کی طرح آپ سے عرض و نیاز کرتے۔ اور نذرانے دیتے۔ آپ بطلق بردا نہ کرتے۔

حلیہ | آپ کا چہرہ بارعب تھا۔ داڑھی سیاہ۔ بازو اور ٹانگیں بڑھی تھیں۔ صوفی محمد فاضل پٹواری ساکن گوندلانوالہ بطور خوش طبعی آپ کو کہا کرتے کہ سائیں صاحب آپ کا کوئی عضو سیدھا نہیں۔ صرف ایک دل سیدھا ہے جس کی وجہ سے لوگ آپ کے مسخر و مطیع ہیں۔

یاران طریقت | آخر عمر میں آپ نے نکاح کیا۔ مگر کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ خواص مریدین یہ تھے

۱ مولوی بدرالدین۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں سجادہ نشین ہے۔

۲ مولوی محمد حسین امام مسجد و خطیب لوڑکی ضلع گوجرانوالہ۔ یہ بھی اس وقت موجود ہیں۔ ان کا لڑکا افتخار احمد کریانہ کی دکان کرتا ہے۔

۳ ملاں جی مرحوم حافظ آبادی رح

Marfat.com
Marfat.com

مدح شریف | میرزادہ محمد فاضل چشتی حافظ آبادی نے ایک نعت شریف نبوی لکھی ہے۔ جس میں صنعت توشیح کو ملحوظ رکھا ہے۔ اس کے ہر مصرع کے پہلے حروف جمع کرنے سے الفاظ "حسین شاہ قادری" بنتے ہیں۔

ح حُورِ جنت حسن عالی دیکھ کر تسرماتے ہے
س سامنے انگشت کے لبس چاند بھی چھپ جائے ہے
ی یا حق ہوتی نہیں جب تک نہ ہو یاد نبی
ن نارِ دوزخ نام سن کر خود بخود گھبرائے ہے
ش شافعِ محشر کی ہی توصیف میں ہیں آب و گل
آبروئے خاک یا کو شاخِ گل جھک جائے ہے
ہ ہادیِ دینِ معظم محرمِ رازِ الٰہ
ق قاب اور قوسین تک پردہ خدا دکھلائے ہے
ا اکمل و کامل مکمل ہیں وہی خیر البشر
د درس محبوباں میں ان کا شوق بڑھتا جائے ہے

ر رافعِ درجات ارض عرب میں ظاہر ہوئے
ی یوں تو دنیا میں عبید بے انتہا کاذب کھلے جاتے ہے

الف تو ان پر اصل ہے واصل ہے ان کا ذکر جمیل
ذکرِ سرورِ میں چہرہ ان سے کمل جاتے ہے [۱]

[۱] ماہنامہ انوار الصوفیہ بہاولپور ص ۳۳ ۱۹۷۲ء

Marfat.com
Marfat.com

خدا بخش

میاں خدا بخش صاحبزادہ لوئی

والد کا نام بدرالدین تھا۔ ابن میاں جواہر حسان بن نظام قوم جھیل آباد احداد سے پیشہ تجارتی کرتے تھے۔

سال ولادت | میاں خدا بخش کی ولادت ۱۳۱۸ھ مطابق ۱۹۰۰ء میں ہوئی۔

تعلیم | ابتدا میں قرآن مجید۔ یکی روٹی۔ نجات المومنین۔ روشندل اور اسلام کی کتابیں اور اکرام محمدی وغیرہ کتابیں پڑھیں۔ قرآن مجید کا ترجمہ مجھ سے (سید شرافت سے) سبقاً پڑھا۔ کتب خوانی کا ملکہ ہو گیا۔

بیعت طریقت | اس کی بیعت سید محمد عالم ولد سید میر محمد مجذوب سرخوردای دھلوالہ سے تھی۔ اپنے مرشد کا مخلص مرید تھا۔ ان کے بعد میرے والد اکرم اعلیٰ حضرت مولانا سید سلام مصطفےٰ نوشاہی قدس سرہٗ کی صحبت سے کافی فیض حاصل کیا۔ میرے (شرافت کے) ساتھ بھی کافی محبت رکھتا تھا۔

میاں خدا بخش صالح متدین صاحب عبادت خدا یاد تھا۔ ہمارے گاؤں ساہن پال میں اس کے معاصرین واقران میں سے کوئی شخص اس جیسا اوصاف سے موصوف نہ تھا۔

فن تعماری | لکڑی کے کام۔ اور فن تعمیر کا کسبی تھا۔ جس شخص کا کام کرتا دیانتداری اور محنت سے کام کرتا۔

Marfat.com
Marfat.com

میرا بڑا مخلص دوست تھا۔ جب میں سفر سے گھر آتا۔ تو ضرور ملاقات کے واسطے آیا کرتا۔ اور مجلس میں مختلف مسائل کے متعلق گفتگو کیا کرتا۔

زیارتِ مزاراتِ اولیاء اللہ | اکثر بزرگوں کے مزارات کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ مثلاً

۱ درگاہِ حضرت نوشہ گنج بخش رح۔ ساہن پال شریف۔
۲ درگاہ حضرت شاہ دولہ دریائی۔ گجرات
۳ درگاہ حضرت داتا گنج بخش۔ لاہور۔
۴ درگاہ حضرت شیخ عبدالرحمٰن باکھ صاحب۔ بھری شریف۔ ضلع گوجرانوالہ
۵ درگاہِ بابا گلاب شاہ محمود صاحب رح۔ رسول نگر۔ ضلع گوجرانوالہ [1]

اوصافِ عمدہ | اس کے متعلق اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی رح نے لکھا ہے

"نماز، روزہ، قرآن، سخاوت، تہجد اذان کہنے کا بڑا عاشق ہے۔ مسجد بنانے میں بہت مدد کی۔ مسجد کا خزانچی عمدہ ہے" [2]

اولاد | میاں خدا بخش کے دو بیٹے ہیں۔

۱۔ مرزا محمد نذیر اختر۔ متولد ۱۳۵۰ھ / ۱۹۳۱ء پرائمری تک تعلیم ہے۔ میرا (شرافت کا) مرید ہے۔ صاحب حسن اخلاق۔ اہل فہم و فراست ہے۔ فن معماری اور پیشہ نجاری میں استاد کامل ہے۔ حضرت نوشہ صاحب کے روضہ کی تعمیر اور گنبد لگانا اس کے ہاتھ کا شاہکار ہے۔

۲۔ مرزا رشید احمد قمر۔ متولد ۱۳۶۶ھ / ۱۹۴۷ء۔ تعلیمیافتہ ہے۔ فوج میں ملازم ہے۔

مدحیہ اشعار | اس کے لڑکے مرزا محمد نذیر اختر نے اس کے متعلق یہ اشعار لکھے ہیں۔

باپ بزرگ ہے مجھ دا ہر کم نیکو کار — میاں خدا بخش اسم ہے اعمال بھی دار
گھر جسدے وچ چمکیا غازی او کہسار — طفیل اونداندی کھتر دے۔ انوں کشمہار [3]

---

[1] سہ ماہی نیفن محمد شاہی جلد نہم ص ۲۹۲ [2] گلزار عاشقاں رح ص ۱۰۰ شرافت
[3] میرا سوانح نامہ

Marfat.com
Marfat.com

واقعاتِ وفات

میاں خدا بخش نے اپنے چھوٹے بیٹے رشید احمد کی شادی شروع تھی۔ گھر میں سیل آنے ہوئے تھے۔ دوسرے روز برات جانی تھی کہ قدرت الٰہی سے اس کا وقت رحلت آگیا، بڑی حسرت سے میاں محمد بخش قادری رح کا یہ شعر پڑھا۔

ع

آ سے آ سے عمر گذاری جھلے خوار ہزاراں
نالی باغ نہ دیکھن دیندا آیا جھڑیں بہاراں ع۴

تاریخ وفات | میاں خدا بخش کی وفات بعمر اکہتر سال ۱۲ شعبان ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۶۹ء موافق ۸ کاتک سمت ۲۰۲۶ ب میں ہوئی۔

مدفن | مزار گورستانِ نوشاہیہ ساہن پال شریف ضلع گجرات میں ہے۔

قطعہ تاریخ

از اعجاز التواریخ تصنیف سید شرافت نوشاہی

ع

جناب خدا بخش مرد آگہ — بدار الجناں رفت با عز و جاہ
شرافت چو از سالِ حوتش طلبت — ز ہاتف ندا آمد، غفراں پناہ

۱۳۸۹ھ

ع۴ سیف الملوک و بدیع الجمال قصہ۔ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

(۹)

خوشی محمد

سائیں خوشی محمد جھلانوی شیرگڑھی

یہ موضع جھلانہ۔ علاقہ سندھی بہاءالدین ضلع گجرات کا باشندہ قوم باچھی سے تھا۔ میاں غلام محمد المعروف بابا غلام شاہ ساکن کوٹ جے سنگھ ضلع گوجرانوالہ کا مرید وخلیفہ تھا۔ درویش صورت، فقیر سیرت تھا۔

یارانِ طریقت | اس کے خواص مرید یہ ہیں۔

۱	چوہدری خورشید احمد ولد سوندھی خاں چیمہ پٹواری	شیرگڑھ کلاں ضلع گوجرانوالہ
۲	بشیر احمد ولد صوبیدار چیمہ	〃
۳	نذیر احمد ولد صوبیدار چیمہ	〃
۴	مستری محمد صدیق لوہار	〃
۵	محمد یوسف ولد سردار محمد گوندل	حیاک باکھر 〃
۶	عالم رسول ولد [illegible]	کوٹ کدیسو 〃

تاریخ وفات | سائیں خوشی محمد کی وفات جمعہ ۲۴ ربیع الاول [illegible] ۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۶۰ء میں ہوئی۔ جھلانہ ہوئی لیکن اس کی نعش کو شیرگڑھ کلاں گوجرانوالہ میں پہنچا کر دفن کیا گیا۔

اس کے مرید چوہدری خورشید احمد نے [illegible] زمین مزار کے متعلق کر دی ہے اور اس کا [illegible] ۱۳۸۵ھ / ۱۹۶۵ء میں شروع ہوا [illegible] ۱۳۹۰ھ / ۱۹۷۰ء [illegible] ابھی تعمیر ہو رہا ہے [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

۹ر شعبان ۱۳۹۲ھ کو مزار دیکھا ہے۔ ہر سال ماہ کاتک کی پہلی جمعرات کو ختم شریف ہوتا ہے

مادۂ تاریخ

"ہادیِ ذی احترام" ۱۳۸۰ھ

شجرۂ فقرائے سائیں خوشی محمدؒ

چوہدری خورشید احمد ولد دسوندہی خاں بن دُر بیر جہیمہ

متولد خنگوار ۱۷ر ربیع الاول ۱۳۳۶ھ یکم جنوری ۱۹۱۸ء مڈل تک تعلیم ہے۔ ۱۷ر جمادی ۱۳۶۶ھ ۳ر اکتوبر ۱۹۴۷ء سے لے کر ۲۳ر شعبان ۱۳۸۸ھ ۱۵ر نومبر ۱۹۶۸ء تک پٹوار کی ملازمت کی۔ صاحب ادب و حسن خلق ہے۔ فقیر سید شرافت کے ساتھ بھی محبت رکھتا ہے۔ اپنے پیران طریقت کے ساتھ خاص عقیدت رکھتا ہے۔ رقیق القلب ہے۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء میں بمقام شیرگڑھ کلاں موجود ہے۔ اس کے چار بیٹے ہیں۔

۱ محمد طفیل۔ متولد ربیع الاول ۱۳۶۱ھ مارچ ۱۹۴۲ء انٹرمیڈیٹ ہے۔

۲ محمد ارشد۔ متولد جمادی الآخرہ ۱۳۶۸ھ اپریل ۱۹۴۹ء۔ بی اے ہے۔

۳ محمد اعظم۔ متولد ۱۳۷۱ھ ۱۹۵۲ء۔ انٹرمڈل ہے۔

۴ خادم علی۔ متولد ۲۴ر محرم ۱۳۷۵ھ ۱۲ر ستمبر ۱۹۵۵ء میٹرک ہے۔

یہ سب اسوقت زندہ موجود ہیں سلمہم اللہ تعالےٰ۔

Marfat.com
Marfat.com

(۱۰)

خیر دین

حافظ خیر دین ریملوی رح

یہ قوم مسلم شیخ ہے جو پہلے قوم کا راجپوت تھا۔ یہ ساہیوال شریف کے پاس ایک گاؤں ہے۔ اس کا بچپن کا نام ستواری تھا۔ بارہ برس کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا۔ اور بقدر ضرورت کچھ دینی تعلیم بھی پائی۔ بعد میں حصول علم

المعروف بہ شاہ جی صاحب نوشاہی ہاشمی کا مرید ہو گیا۔ انہوں نے اس کا نام خیر دین رکھا

عشق و شاعری | اگرچہ نابینا تھا مگر ایک عورت دکھی نام کی آواز سنکر اس پر عاشق ہو گیا۔ اس کے بعد دراق میں شعر و شاعری کا شوق پیدا ہو گیا اور عشقیہ دوہڑے اشعار بولنے لگا۔

فارسی زبان میں ایک مقولہ ہے "داشتہ بکار آید" یعنی ہر علم کی ہر کام آتی ہے اس نے پنجابی میں کہا ہے

مصرع

لوکا کھدے نے دکھی کم آ ے خیر دین نے کوڑا دکھا

یہ دو معنی کلام ہے۔ وہ بھی مطلب ہے اور یہ بھی۔ عورت کا نام بھی دکھی ہے ایام بتا دیا۔

تصنیف:

حافظ خیر دین کی مستقل [illegible] عدد تصنیفوں کا پتہ ملتا ہے۔ ان کا مکمل تصنیف میرے [illegible] ہے۔ باقی دو تصنیفوں کے متعلق، اشعار ملتے ہیں [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

ہ

الف اگ فراق دی بھڑک اُٹھی عقل فکر میرے سڑ کے سواہ ہو گئے
جلیاں ہڈیاں جگر کباب ہویا نالے صبر آرام تباہ ہو گئے
جنھے آس امید بریت دی سی ہتھو ہتھ اوہ یار بدخواہ ہو گئے
خیر دین کی حال رعیتاں دا جدوں ظلم اُتے بادشاہ ہو گئے

ب باغباناں تُرشی رُو ناں ہور کھ لتیں اپنی ایہ گزارا ایتھے
ناں ایہ پھل ساڈے ناں ایہ پھل ساڈے ناں ایں ہور کوئی واقفکار ایتھے
اڑیا اسیں پردیسیں بلبلاں ہاں کوئی جادساں گھڑی گذار ایتھے
خیر دین کر کے سیر اُڈ جاساں ہوسن قسمتاں دے میلے یار ایتھے

ج جگ تے جیوناں زہر اوہناں جنہاں بیلیاں دے سجن ہاں ٹُر گئے
عمراں رہن سیاپیاں وچ کھلے جنہاں ماپیاں دے پتر خان ٹُر گئے
ولیں مُک گیاں سانجھاں مُک گیاں دُور دیس جنہاں ٹُر پان ٹُر گئے
رونق گئی بازاردی خیر دینا کر کے بانئے سندے دُکان ٹُر گئے

ح حال احوال ملال تنہاں ناپے مرن جنہاں بال رہیہ جانے
ڈاداں ڈول پھر دے اُپر کھیاں دے بیڑے جنہاں ملاحاں دے بر جانے
سیانے بلن بھاہیں بھوراں بلبلاں نوں گل پھل جنہاں نڑے ڈھہ جانے
خیر دین سُول جیکوراں نوں خیر دینا چڑھ کے چن جنہاں نڑے لہہ جانے

ط رہے دی دلی اُجاڑ ساڈی کدے فیر بھی وسدی ہوڑ لی سی
گڈی چاہڑ کے تیر ہوا اندر ہتھوں جان کے ڈور نہ چھوڑنی سی
کتے آس امید دی شوہ پا کے رجیا ادھو دھکارنہ بوڑنی سی
خیر دین مزمان سکدیاں خیر دینا کر کے طرح ساڈی دا گک موڑنی سی

Marfat.com
Marfat.com

۹ دخت نہ پون شہزادیاں نوں جائی ہور دی سہن نہ راغ شالا
سجن سجناں توں وچھڑ جان ناہیں ایوں نہیں جدائی دے داغ شالا
مالی روح دا ناں اداس ہووے اجڑ جان نہ دلاں دے باغ شالا
کھلی موت پروانیاں خیر دینا بل کے گل نہ ہون چراغ شالا

۱۰ ہور زباں نوں دینا دوس کیہا میرے حق اندر اٹھی فال بے گئی
چوری جگ توں لائیاں سائیاں دا کھلی گل میری قبل قال بے گئی
نازک بدن گلاب دے پھل تائیں اندر کنڈیاں دے کرنی جال بے گئی
قسمت اپنی نوں آکھو خیر دینا سنگیا گوشت نے شرکی دال بے گئی

۱۱ یار توں جان قربان کرساں جند دکھڑے سہے نہ کیتے بھاویں
کوئی لوڑ نہیں رولتاں فضلاں دی سدہ کول کوئی بہہ نہ کیتے بھاویں
ڈرساں بول نہ بولیاں طعنیاں توں غرت جگ وچ رہے نہ رہے بھاویں
خیر دین کرساں پوجا ٹھاکراں دی مسلماں کوئی کہے نہ کہے بھاویں

حاضر جوابیاں

خیر دین بیرسہ گوتھا کوئی واقعہ دیکھتا تو فوراً شعر کہہ دیتا۔
[illegible] ہمدرد ظفر دین نے پیش کیا [illegible]
[illegible] وہ طنز دے دی تو خیر دین نے یہ شعر کہا۔

۵

[illegible] بے ایمان حیران تے ہوئے فلاں لکھ لے اقبال والے
[illegible] تے کی دسی چھڈ کے ادھر نے لوکاں بخت کیتا اے اجالا
خیر یار بھی آپ گمراہ ہو گئے کوڑا دوس کی نبھاوے یار

Marfat.com
Marfat.com

ساہوکار کو جواب | عموماً لوگوں کا رویہ تھا کہ کچھ اشعار وغیرہ سننے کے واسطے خیر دین سے چھیڑ چھاڑ کیا کرتے۔ ایک روز ایک ساہوکار کے دکان کے سامنے سے گزر رہا تھا کہ اُس نے کوئی بے جا بات کی۔ اس نے فی البدیہہ کہا ؎

ب بس جی اپنی جا بنتا میں غریب اُتے چڑھ چڑھ آوناناں
خبردار جیکر بھلا بُرا بولیں بھرم آپنا مُفت لناوناناں
اک آکھسیں تے دو لیسیں وادھا گھاٹا کسے اکھوناناں
ساہوکار جیکر گھر اپنے توں خیر دین تیرے گھروں کھاوناناں

ایک سید کو جواب | ایکمرتبہ خیر دین قصبہ بھیرہ میں گیا۔ مسجد میں ڈیرہ کیا۔ وہاں کے امام مسجد ایک سید صاحب تھے۔ اُنہوں نے ازراہ خوشطبعی اس کی جوتی چھپالی۔ اس نے اُن کو خطاب کر کے کہا ؎

ب بہت بُرا انسان جڑا کُتے توں اندر تھال کوں شاہ جی
بُرا ریت علما دا علم باہجوں جویں ہتھ انجان پستول شاہ جی
ہتھا لانا بے منع کواریاں نوں جویں انھیاں نوں کرنی ڈل شاہ جی
باہجھ خیر دا تی سو دی سودائی لڑکا مار رکھے نالا مول شاہ جی
پیریں پا پا پوتس درد دیر ڈھنا کرنا چاہ نصیبت دے بول شاہ جی
خیر دین سندا اکھیں والیاں نوں کرنا انھیاں نال محول شاہ جی

ہجو گوئی

حافظ خیر دین ہجو گوئی میں بھی دسترس رکھتا تھا۔ چند واقعات لکھے جاتے ہیں۔

ہنس راج کھتری کے متعلق | موضع رُن مل کے ایک کھتری دانو شاہ نامی نے مسمی ہنس راج المعروف ہنسو سے گھوڑی پر دکالنے کے لئے کاٹھی مانگی۔ جب وہ واپس کر رہے تھے ہنسو ناراض ہونے لگا کہ میری کاٹھی تم نے خراب کر لائے ہو۔ اتفاقاً اسوقت خیر دین

Marfat.com
Marfat.com

وہاں موجود تھا فوراً یہ شعر بولا۔ ؎

اج کل وچ دن ملکاں یار دے ہیلسو ہو یا شاہ اے
رزقے جگ اُتیرے کیدا ملک کرے واہ واہ اے
جیکر بخت نہ جاگے ہوندے پھرے مریدا گھاہ اے
داسو شاہ نال رنج پیا ہوندا اے بھلے ہوئے ہتے توں

نور اقصاب سے گفتگو ایکدن حافظ خیر دین نے نور اقصاب سے گوشت خریدا۔ اس نے دو ران تعمیر عدد دیں اور چھچھڑے وغیرہ دے دیئے جب اس کو تولا تو ۔ تولا۔

؎

میرا ناں اے خیر دین تے تیرے ناں اے نور اے
غدود ناں چھچھڑے دتنس نیں گوشت ہتھ پور اے
اکھیں دیکھ نہیں سکدیاں میریاں ایہ کی دستور اے

اللہ دتہ شیخ کی بیوی ایک دن حافظ خیر دین کی چارپائی ۔ کیچڑ زخمائی ! بیوی تھا اس نے حافظ کو لوٹی سے ۔ اس کی بیوی نے

؎

Marfat.com
Marfat.com

(مصرع حذف کیا گیا ہے)

پیو تیرا بے غیرت سہیسی اوس نہ ٹول سہسا یا
سچ جھوٹھ سُن آکھن جوگا اج توں کتھوں آیا
مار پیزار خوار کر لیاں جیکر بنیں اٹھوہاں
جے جیویں تکھ لعنت ننجا مرس تے پھٹے توہاں

خیر دین ساری عمر تارک مجرد رہے۔

سال وفات | حافظ خیر دین کی وفات ۱۳۲۴ھ مطابق ۱۹۰۶ء میں ہوئی قبر گورستان نوشاہیہ۔ ساہن پال شریف ضلع گجرات میں ہے۔

مادہ تاریخ

"حافظ مرد کامل" ۱۳۲۴ھ

Marfat.com
Marfat.com

د

(۱۱)

دسوندہی شاہ

سائیں دسوندھی شاہ لدھیانوی

والد کا نام محمد بخش ولد خیرائتی۔ قوم رنگھڑ راجپوت سے تھے۔ آبائی وطن [illegible] کا نتھاں۔ تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیار پور تھا۔ بعد ازاں قصبہ کلیہ والا [illegible] مضافات لدھیانہ میں سکونت اختیار کی۔ وہاں جلال الدین ولد دائم علی [illegible] گھر ڈیرہ رکھا۔ جب پاکستان کی تشکیل ہوئی تو آپ شہر ملتان میں چلے آئے۔ بیرون لوہاری دروازہ۔ بوسن روڈ پر حضوری باغ میں پرانا وکیل کی کوٹھی بیٹھک بنائی۔ زندگی میں دلکشی اختیار کی۔ آپ کی خورد و نوش کا انتظام [illegible] اعوان کے گھر ہوتا تھا۔

بیعت طریقت | آپ کی بیعت سائیں عبداللہ شاہ ساکن مسکل [illegible] ضلع ہوشیار پور سے تھی۔ وہ مرید سائیں بوٹے شاہ۔ ساکن مدوال [illegible] وہ مرید حاجی عطا محمد ولد میاں شہاب الدین۔ ساکن جھنگی [illegible] تھے۔ جن کا ذکر اس کتاب کے چھٹے حصہ دوم [illegible] خلافت و اجازت کا شرف حاصل کیا۔

علم دوستی | آپ صاحب علم اور علم دوست تھے۔ کتابوں [illegible] وقتاً فوقتاً کئی کتابیں بطور ہدیہ بھیجتے۔ پاکستان [illegible] کتاب دلائل الخیرات میرے پاس ان کی یادگار ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

ملک وفات کے وقت اپنے مرید نذیر علی اعوان للتانی کو وصیت کر گئے کہ میری تمام کتابیں میرے بعد سید نوشاہی کو دے دینا چنانچہ آپ کا سارا کتب خانہ مجھے حاصل ہوا۔ اور اب وہ تمام کتابیں جو تاریخ۔ تصوف اور طب وغیرہ کی ہیں میرے کتب خانہ میں موجود ہیں۔

اعراس مشائخ پر حاضری | آپ کو اولیائے کرام رح سے خصوصی عقیدت تھی، حضرت گنج بخش رح کے عرس پر ۱۵ ماگھ کی دوسری جمعرات کو۔ اور حضرت بختیار کاکی رح کے عرس پر ماہ ربیع الاول کی پانچویں تاریخ کو۔ اور حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رح کے عرس پر محرم کی پانچویں تاریخ کو ضرور حاضری دیا کرتے۔ اس کے سوا بھی اکثر بزرگوں کے عرسوں پر حاضر ہوا کرتے۔ حضرت نوشہ صاحب رح کے عرس پر ہمیشہ یا لیلۃ ختم کلام اللہ شریف کے ایصال ثواب کیا کرتے۔

ختم غوثیہ | آپ ہر جمعہ کو فرد اور شیرینی پر حضرت غوث اعظم رح کا ختم مبارک پڑھا کرتے۔ اور ہر ماہ قمری کی گیارہویں تاریخ کو بھی ختم شریف کیا کرتے کبھی ناغہ نہ کرتے۔

ایک عیسائیہ کو مسلمان کرنا | ایک مرتبہ لدھیانہ میں ایک یورپین عورت آئی جو عیسائیت کی تبلیغ کرتی تھی۔ چند روز اس نے آپ سے تبادلہ خیالات کیا آخر حلقہ اسلام میں داخل ہو گئی۔ اور آپ کی عقیدتمند بن گئی۔

ٹوپیوں کا تحفہ | آپ جب کبھی عرس شریف نوشاہی پر بمقام سانبن بال تشریف آیا کرتے تو بیس پچیس چارتر کی ٹوپیاں سی کر ہمارے پاس تحفہ لایا کرتے جو درویشوں میں تقسیم کر دی جاتیں

طرز و طریقہ | آپ خوش مزاج لطیفہ گو۔ صاحب کلام درویش تھے۔ سر کے بال بکھرے جسم دبلا پتلا۔ پست قد۔ ایک طرف کا ہاتھ اور پاؤں کمزور۔ سیف الملوک کا یہ شعر آپ پر صادق تھا۔

ماہر دن دسن نیلے کالے اندر آب حیاتی ہوٹھ سکے تر یاں دانگوں جان ندی وچ نہاتی

Marfat.com
Marfat.com

تدریس | آپ نے کئی لوگوں کو قرآن مجید اور کتابیں پڑھائیں۔ کئی مستورات کو کشیدہ کاری اور مشین کی سلائی کا کام سکھایا۔

آپ نے مدت العمر نکاح نہیں کیا۔ تارک و مجرد ہی زندگی گذاری۔

یارانِ طریقت | آپ کے خواص احباب یہ تھے۔

۱	سائیں محمد یوسف میانوی	ہرچن پورہ	لائل پور
۲	سائیں جیوے شاہ فقیر	دھاڑیوال	گورداسپور
۳	میاں عبدالحق و محی الدین اعوان کلیہ والی	گل والہ	سرگودھا
۴	جلال الدین ولد دائم علی اعوان کلیہ والی	اگر دھیک ۲۹۔ای بی	ساہیوال
۵	سائیں نذیر علی اعوان	کوٹھی برانڈرتھ۔ریل روڈ	ملتان
۶	خوشی محمد المعروف مہنگا حجام	نوحری دروازہ	〃
۷	مسماۃ عزیز بیگم حجام	〃	〃
۸	مسماۃ سراج بیگم دختر گامے خاں	بستی اہل پور	〃

واقعہ وفات

آپ ماہ ہاڑ کی دوسری جمعرات ۱۲ ہاڑ سمت ۲۰۲۱ مطابق ۲۵ جون سنہ ۱۹۶۴ء موافق ۱۴ صفر سنہ ۱۳۸۴ھ کو حضرت نوشہ صاحب رح کے عرس پر ہارسن ہال سے آئے۔ چند دوست ہمراہ تھے۔ تین روز یہاں گذار کر بخیریت یہاں سے رخصت ہوئے۔ لکھنیاں میں پہنچے تو آپ کو تپ محرقہ ہو گیا۔ آپ وہاں سے اسی حالت میں گھر گئے۔ بابو محمد علی صاحب لدھیانوی نے بہت خدمت و مدارات کی۔ علاج کئے مگر کچھ افاقہ نہ ہوا۔ پھر آپ کو اسی حالت میں ننھڑی سیداں ضلع گجرات میں پہنچایا گیا۔ میاں عبدالحکیم لدھیانوی کے ہاں صاحب فراش رہے۔ آپ نے تمام سرکردہ اہل والے احباب کو بلا بھیجا۔ سب دوست حاضر ہو گئے اور ملاقات سے [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

وصیت کی کہ جب میرا انتقال ہو جائے تو مجھے ساہن پال شریف میں صاحبزادہ شریف احمد شرافت کے پاس پہنچا دینا۔ اور اُن کو کہہ دینا کہ مجھے حضرت نوشہ گنج بخش رح کے قبرستان میں دفن کریں۔ اور دو سو روپیہ درگاہِ نوشاہیہ کی مسجد کو دینا۔ اور میرا کتب خانہ بھی سید شرافت نوشاہی کو دے دینا۔

تاریخ وفات چنانچہ سائیں دسوندھی شاہ کی وفات سوموار کی رات ۲ بجے ہوئی۔ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ مطابق ۳۱ اگست ۱۹۶۴ء موافق ۱۶ بھادوں سمت ۲۰۲۱ بکرمی مقام سنگھڑی بہاء الدین ہوئی۔

تدفین میاں عبدالحکیم لدھیانوی نے آپ کی نعش کو ٹرک پر ساہن پال شریف پہنچایا۔ اُس کے دونوں بیٹے بابو محمد علی اور بابو محمد شفیع بھی ساتھ آئے۔ ان کے علاوہ محمد یوسف لائل پوری۔ میاں عبدالحق اعوان گلوالیہ۔ محمد صدیق اعوان۔ سید رسول شاہ و سید حیات شاہ پسران سید حسن شاہ ساکن چک وسادا۔ اور حاجی صاحب ساکن حنیسک۔ اور سائیں صاحب کا بھتیجا زاد بھائی۔ ساکن لاہور بھی ساتھ آئے۔ چنانچہ آپ کی نماز جنازہ میں نے پڑھائی اور آپ کو قبرستان نوشاہیہ کے مغربی حصہ میں سید نذیر احمد شرافت کے پاؤں کی طرف سپردِ خاک کیا گیا۔

میاں عبدالحکیم صاحب نے سائیں صاحب کی وصیت کے مطابق مبلغ دو سو روپیہ درگاہِ نوشاہیہ کی مسجد کو دیئے۔

بعد میں بابو محمد علی ولد میاں عبدالحکیم لدھیانوی نے سائیں صاحب کی قبر پختہ بنوائی۔ اور اُس پر چبوترہ کرایا۔ سر کی طرف سنگ مرمر کے تختے پر میرا بنایا ہوا قطعہ تاریخ وفات کندہ کرا کے نصب کرایا۔ وہ یہ ہے۔ سطر بسطر درج کیا جاتا ہے۔

" مزار

حضرت سائیں دسوندھی شاہ صاحب قادری نوشاہی

Marfat.com
Marfat.com

لدھیانوی ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ وفات شب دوشنبہ وقت سحر ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ

۳۱ اگست ۱۹۶۴ء ۱۶ بھادوں سمت ۲۰۲۱ ب

قطعہ تاریخ

زدنیا سفر کرد و عوندھی شاہ بجنت معلّٰے شدہ جائے او

ز خاصانِ حق بود مردِ کریم ز حدّام نو شاہ شد فیض جو

شرافت چو سالِ وصالش بجست

بفردوس نیّاضِ عالم بگو

۸۴ ۱۳ ھ

تعمیر کنندہ۔ ابو محمد علی صاحب لدھیانوی گجراتی

Marfat.com
Marfat.com

ص

(۱۳)

رحمت اللہ

میاں رحمت اللہ گاکھڑوی[1]

اصلی نام رحمت اللہ مشہور رحماں حجام۔ قوم بھکھو۔ گاکھڑہ کلاں ضلع گجرات کا باشندہ تھا۔ سائیں صدر الدین گاکھڑوی رح کا مرید تھا۔ کلام طیبہ اور درود ہزارہ کا ورد کیا کرتا۔ خوش آواز۔ پُرتاثیر۔ علم موسیقی کا واقف۔ ظریف الطبع تھا۔[1]

صابر۔ شاکر۔ متوکل اور خدا یاد تھا۔ باورچی کا کام عمدہ جانتا تھا۔ شجرہ شریف قادری نوشاہی پڑھتا تو لوگوں کو تاثیر ہو جایا کرتی۔[2]

مشایخ صحبت | میرے (شرافت کے) جد امجد حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ رح سے بھی خاص عقیدت رکھتا تھا۔ اُن سے بھی فیضیاب ہوا۔ بابا گوراں دتا مخدوب ساکن ٹھٹھہ عالیہ کی زیارت سے بھی مستفیض ہوا۔

شجرہ خوانی | مولوی الٰہی بخش کاندلوی رح کا شجرہ شریف جس کا پانچواں مصرع یہ ہوتا ہے۔

برکت پیراں نوشاہیاں دی شوق شراب پلادے

اس کو زبانی یاد تھا۔ سرگی کے وقت پڑھا کرتا۔ اگر کوئی مشکل ہوتی تو اس کے پڑھنے سے حل ہو جاتی۔

اولاد | اس کا ایک لڑکا اللہ دتا نام تھا جو کنور اہی فوت ہو گیا۔

سال وفات | میاں رحمت اللہ کی وفات بعمر پچاس سال ۱۳۴۱ھ / ۱۹۲۲ء میں ہوئی۔ اس کا بھائی غلام محمد کہتا تھا۔ کہ مرنے کے وقت یا نوشہ کہہ کر جان بحق تسلیم کی۔ گاکھڑہ کلاں میں دفن ہوا۔ مادہ تاریخ رحمت اللہ حجرہ نشین ۱۳۴۱

---

[1] فیض محمد شاہی خطی۔ جلد ۳۔ ص ۹۷۔ [2] ایضاً ص ۳۷۴ شرافت۔

Marfat.com
Marfat.com

س

(۱۳)

سخی محمد

سائیں سخی محمد بھی مجذوب کرہستانی تھے

یہ علاقہ پہاڑ کا رہنے والا سید نظام الدین ۔ سید شاہ نواز پر خود داری پر جن کا
ہاں صادق الاعتقاد تھا ۔ اپنے پیر صاحب کا بڑا معتقد تھا ۔

کرامت

ایک عورت کا جان کنی ہونا | ایک مرتبہ یہ اپنے مرشد صاحب کے پاس جا رہا تھا ۔ راستہ میں
[illegible] ایک عورت ٹھنڈی نام بڑی مدت سے مرض میں مبتلا تھی ۔ اس نے
[illegible] آئی اور کہا کہ [illegible] تو توکل ہے ہی جائے گی ۔ یہ واقعی مہربانی
جان بحق ہو گئی ۔ سائیں سخی محمد ۱۳۴۸ھ / ۱۹۲۹ء میں فوت ہوئے ۔

[illegible]

Marfat.com
Marfat.com

(۱۴)

سلطان احمد

مرزا سلطان احمد قادیانی ؎

اس کے والد کا نام مرزا غلام احمد م ۱۳۲۶ھ / ۱۹۰۸ء ولد غلام مرتضٰے م ۱۲۹۳ھ / ۱۸۷۶ء بن عطا محمد بن گل محمد م ۱۲۱۵ھ / ۱۸۰۰ء بن فیض محمد۔ قوم مغل برلاس۔ [1]

سال ولادت | اس کی ولادت ۱۲۹۳ھ / ۱۸۷۶ء میں ہوئی [2]۔ یہ مرزا غلام احمد کا سب سے بڑا بیٹا تھا اپنے عم بزرگ غلام قادر کا متبنّٰے تھا۔

ملازمت گورنمنٹ برطانیہ | کتاب رؤسائے پنجاب میں لکھا ہے۔

"غلام مرتضٰے جو ایک لائق حکیم تھا۔ ۱۸۷۶ء (۱۲۹۳ھ) میں فوت ہوا اور اس کا بیٹا غلام قادر اس کا جانشین ہوا۔ غلام قادر حکام مقامی کی امداد کے لئے ہمیشہ تیار رہتا تھا۔ اور اس کے پاس اُن افسران کے جن کا انتظامی امور سے تعلق تھا بہت سے سرٹیفکیٹ تھے۔ یہ کچھ عرصے تک گورداسپور میں دفتر ضلع کا سپرنٹنڈنٹ رہا۔ اس کا اکلوتا بیٹا [3] کم سنی میں فوت ہوگیا۔ اور اس نے اپنے بھتیجے سلطان احمد کو متبنّٰے کر لیا۔ جو غلام قادر کی وفات یعنی ۱۸۸۳ء (۱۳۰۰ھ) سے خاندان کا بزرگ خیال کیا جاتا ہے۔ مرزا سلطان احمد نے نائب تحصیلداری سے گورنمنٹ کی ملازمت شروع کی۔ اور اب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہے یہ قادیان کا نمبردار بھی ہے۔ مگر اس نمبرداری کا کام بجائے اس کے اس کا چچازاد بھائی نظام الدین [4] جو غلام محی الدین [5] کا سب سے بڑا بیٹا ہے کرتا ہے۔ [6]

---

[1] [2] رؤسائے پنجاب ج ۲ صفحہ ۶۶ [3] اس کا نام عبدالقادر تھا ۱۲۸۵ھ / ۱۸۶۸ء میں مرگیا۔ [4] نظام الدین ولادت ۱۲۶۱ھ / ۱۸۴۵ء [5] غلام محی الدین م ۱۲۸۳ھ / ۱۸۶۶ء [6] رؤسائے پنجاب ج ۲ صفحہ ۶۹ شرافت۔

Marfat.com
Marfat.com

واقعہ بیعت | مرزا سلطان احمد کے والد مرزا غلام احمد قادیانی نے مجددیت۔ مہدویت۔ مسیحیت اور نبوت کا دعوٰے کیا۔ بہت لوگ اُس کے دام تزویر میں آ گئے۔ مگر اس نے نہیں مانا۔ اور ارتداد سے بال بال بچ گیا۔ اور اسلام میں پختہ رہا۔

یہ جس زمانہ میں لاہور میں تحصیلدار تھا۔ ایک طوائف سے نکاح کرنا چاہا۔ مگر وہ مانتی نہ تھی۔ فقیروں درویشوں سے رجوع کیا۔ مگر مقصد حاصل نہ ہوا۔ آخر حضرت سید جلال الدین بن سید برہان الدین نوشاہی ساکن چک سادہ ضلع گجرات کی خدمت میں حاضر ہوا جو اُس وقت درگاہ حضرت داتا گنج بخش رح پر لاہور میں رہتے تھے۔ ان کی خدمت میں اپنا مطلب عرض کیا وہ مسکرائے اور فرمایا۔ کہ تم نبی زادہ ہو کر ایک فقیر زادہ کے پاس آئے ہو۔ یہ کیا وجہ ہے؟ اس نے عرض کیا کہ یا حضرت میرا والد مرزا غلام احمد صالح آدمی ہے۔ اس کے دماغ میں خلل واقع ہو گیا ہے مالیخولیا کی وجہ سے اُس نے نبوت کا دعوٰے کر دیا ہے۔ اس لئے وہ معذور ہے۔ اگر اُس کا دماغ صحیح ہوتا تو وہ کبھی نبوت کا دعوٰے نہ کرتا۔ آخر شاہ صاحب نے اُس کے حق میں دعا کی اور وہ عورت اس کے نکاح میں آ گئی۔ پھر مرزا سلطان احمد نے سید جلال الدین نوشاہی رح کے دست حق پرست پر بیعت کی۔ اور مدت العمر اسی بیعت پر قائم رہا۔ مرزا بیعت سے کنارہ کش رہا۔ اور اسلام پر انتقال کیا۔

اولاد | مرزا سلطان احمد کے دو بیٹوں کے نام رجسٹر ہائے پنجاب ج ۲ میں آئے ہیں۔

۱ عزیز احمد متولد ۱۳۱۰ھ / ۱۸۹۲ء ایم۔ اے۔ ای۔ اے سی

۲ رشید احمد متولد ۱۳۲۱ھ / ۱۹۰۳ء۔

عزیز احمد کے تین بیٹے ہوئے سعید احمد بی اے متوفی ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۲ مارچ ۱۹۳۴ء الف اے۔ اور خورشید احمد۔

رشید احمد کے دو بیٹے ہوئے نسیم احمد و سلیم احمد۔

وفات | مرزا سلطان احمد کی وفات ۱۳۵۰ھ / ۱۹۳۱ء میں ہوئی

Marfat.com
Marfat.com

ش

(۱۵)

شمس الدین

سائیں شمس الدین روشن شاہی؟

آپ میاں بابو سیال روشن شاہی کے مرید صادق الاعتقاد تھے۔ ضلع ساہی وال کے رہنے والے تھے۔ صاحب علم تھے۔ مشرب وحدت الوجود تھا۔ پنجابی زبان میں شعر بھی کہا کرتے۔ چنانچہ ایک ڈھولا نظم کیا ہے۔ اس کے چند اشعار یہ ہیں

ڈھولا

الف آپ الکی آیا دیس وٹا کے — او ہو ڈھولا بنیا احمد نام دھرا کے
ہو یا ختم نبیاں سر چتر جھلا کے — ما زاغ بصر دا آیا کجلا پا کے
ب بہت تعین ڈھولا لا کر آیا — سن قادری چشتی ہر ہر رنگ سجایا
نقشبندی بن کے نقشہ سبھ دکھایا — تو سدا بیاں لے کے ساڈے ویہڑے آیا
ت تاب ستایوں ڈھولے جلوے مارے — وحدت کثرت کر کے کیڈے نیفر کھلارے
محمد اقرب والے دیکھو خاص شانے — انسان صورت ہو کے کیتے ایڈ پسارے
ث ثابت ڈھولا ایہ وجود انسانی — ایہو انسا[illegible] احمد جانی
پھڑ کامل مرشد کھڑے وارنہ جانی — پڑھو احد وحدہ بولی غیب لسانی
ج جگمگ ڈھولا دیوے نور اُجالے — اکھیں سرن چڑھایاں کوئی تاپ نہ ہالے
الف ہمزے وانگوں بیٹھا مار پٹھالے — ایہ انسان صورت کر دا ناز ادا لے

Marfat.com
Marfat.com

ح حال ڈھولے دا تینوں دساں سارا — احدوں احمد بنیاں ہویا جگ پسارا
خرِ موسیٰ ہویا کوہ طور پارہ پارہ — وچ منصور دے ہو کے انحد بول بلارا
خ خبراں پیاں ڈھولا شہر گ نیڑے — ملیا پیر توشاہی سارے کم نبیڑے
مارے نوری جلوے گلیاں کوچے ویڑے — دیکھے ہر ہر جائیں جیکر اکھ اگھیڑے
د دل وچ ڈھولا ایہو دلبر جانی — وَسّے شہر گ نیڑے دَسّے لامکانی
اسم اعظم ہویا ایہ وجود انسانی — سَر میم مُدَوّر دال پیر پچھانی
ذ ذات ڈھولے دی میں عین پچھاتی — بُرقع لے بشر دا آن پایوس جھاتی
احدوں احمد بنیاں ہویا واحد ذاتی — بن کے پیر توشاہی ہویا ہر دم ساتھی
ر راز ڈھولے دا میں سارا پایا — کتھے لیلاں بن کے کتھے مجنوں آیا
فیر مستی بن کے پنوں ہوت سدایا — بن کے پیر توشاہی ڈیرہ گھر گھر لایا[1]
الیٰ آخرہ

[1] بیض محمد شاہی خطی جلد دوم ص ۲۲۸ ۔ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

ص

(۱۲)

صالح محمد

سائیں صالح محمد گوندل ؒ

یہ سائیں مراد علی ساکن چک جانو کلاں ضلع گجرات کا مرید راسخ الاعتقاد تھا۔ قوم گوندل زمیندار سے تھا۔ اپنے مرشد کا سچا عاشق تھا۔ جب اس کے مرشد صاحب کا دنیا سے انتقال ہوا۔ تو ان کے فراق میں گیارہ روز کے بعد یہ بھی وفات پا گیا۔ [1]

تاریخ وفات | سائیں صالح محمد کی وفات جمعہ۔ وقت ظہر ۱۲ شعبان ۱۳۵۷ھ مطابق ۷ اکتوبر ۱۹۳۸ء میں ہوئی۔ [2]

مادہ تاریخ

" صالح پختہ کار " ۱۳۵۷ھ

---

[1] [2] فیض محمد شاہی حنفی۔ ج ۳ ص ۶۷۳ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

ع

علی اکبر

پیرزادہ علی اکبر انصاری برقندازی جالندھریؒ

آپ حضرت مولانا حکیم پیر غلام قادر شاہ اثر ولد پیر محمدی شاہ انصاری قوشائی برقندازی۔ ساکن بستی شیخ۔ جالندھر کے فرزند ارجمند اور مرید سعادت مند تھے۔

تاریخ ولادت | آپ کی پیدائش بروز جمعہ ۲۷ محرم ۱۳۲۷ھ مطابق ۱۹ فروری ۱۹۰۹ء میں بمقام بستی شیخ درویش متصل جالندھر ہوئی۔ والد بزرگوار نے آپ کا تاریخی ہجری نام "شیخ عبدالشاہد ۱۳۲۷" رکھا۔ [1]

سکونت لاہور | تشکیل پاکستان کے وقت ہجرت کر کے لاہور چلے آئے۔ یہیں سکونت اختیار کی۔ اپنے والد صاحب کی تصنیف کتاب انوار القادریہ الملقب بہ ریاض الفوشاہیہ اُن کے ہاتھ کی لکھی ہوئی۔ اپنے ساتھ لے آئے۔ میں نے [شرافت نے] لاہور میں آپ کے پاس دیکھی تھی۔

شعر گوئی | آپ شاعر بھی تھے۔ اردو میں خوب شعر کہا کرتے آپ کی دو نظمیں یہاں درج کی جاتی ہیں۔

سچیار کی جناب میں

نوشتہ کے جن پہ لطف و کرم بے حساب ہیں — سچیار نوشتہ ہر کے وہ انتخاب ہیں
سچیار کی جناب وہ عالی جناب ہیں — مقبول بارگاہ رسالتمآب ہیں

---

[1] انوار القادریہ خطی شرافت

Marfat.com
Marfat.com

بخشش کی کان بحرِ عطا معدنِ سخا
باران لطف وجود و کرم کے سحاب ہیں

سچیار کی جناب سے جو فیض یاب ہیں
وہ سب کے سب بفضلِ خدا کامیاب ہیں

سرمستِ کیفِ بادۂ وحدانیت ہیں جو
جو مستفیضِ خمکدۂ آنجناب ہیں

پاتے ہیں وہ رسائی خدا کے حبیب تک
سچیار کی جناب میں جو باریاب ہیں

سچیار کی جناب سے مے پی چکے ہیں جو
وہ بے نیازِ گردشِ جامِ شراب ہیں

سوزِ فراقِ حضرتِ سچیارِ دل نواز
تو ہی بتا کہ کیوں مری آنکھیں پُرآب ہیں

سجدے ہیں آستانۂ سچیار پیر پر
میرے لئے یہ کفر بھی ہوں تو ثواب ہیں

رازِ بقا و رازِ فنا رازِ دو جہاں
سچیار پیر بفضلِ خدا بے نقاب ہیں

جب ہو چکا ہوں آپ کا پھر کیوں مرے لئے
آلامِ دہر باعثِ صد اضطراب ہیں

اکبر نگاہِ لطف کا امید وار ہے
گو بے عمل ہے اور گنہ بے حساب ہیں [۲]

چٹھی رسان

فرشتوں سے ہے کیا کم حیثیت چٹھی رسانوں کی
خبر پہنچاتے رہتے ہیں زمینوں آسمانوں کی

ادا کرتے ہیں اپنی ڈیوٹی اس جانفشانی سے
کہ سُدھ بُدھ جس میں کچھ رہتی نہیں ہے اپنے خانوں کی

بڑی ہی ذمہ داری کی اسامی ہے غریبوں کی
دکھا دیتی ہے گڑبڑ بائی کی رہ جیلخانوں کی

نہیں ہے گشت سے بھی اک فرصت ان کی قسمت میں
وہاں تقسیم تھی پرتال ہے ہاں بائیوں اور رانوں کی

کسی سے پائی تک بھی لیتے جاں ان کی لرزتی ہے
یہ واقف ہیں جو درگت بنتی ہے رشوت ستانوں کی

تصیدہ ان کو سنیں تسلیل کہہ دیں بھی کبھی چھٹی
جو ہے آئین ہر اک آفسوں اور کارخانوں کی

---

[۲] فیض محمد شاہی خطی - ج ۸ - ص ۴۲۵ - شرافت -

Marfat.com
Marfat.com

غمِ قہرِ افسروں کا اور سپاہ کی شکایت کا
عجب ہے کشمکش میں ہستی جاں اِن سخت جانوں کی

اِدھر ڈاک آتی یہ طیار جیسے ڈاک کے گھوڑے
پھریں گے دوڑے کچھ حاجت نہیں ہے تازیانوں کی

چڑھا دن اور یہ ہیں ننگے پاؤں دَر بدر پھرتے
زمیں بوسی ہیں کرتے پھرتے سارے آستانوں کی

زمانہ کہتا ہے نیکی بدی کے یہ فرشتے ہیں
سپرد ان کے ہے چابی شادی و غم کے خزانوں کی

کہیں دیتے ہیں بھجوا چٹھی پہنچا کر صفِ ماتم
ہیں بھجواتے کہیں خط دے کے نوبت شادیانوں کی

ہے ان انسانوں سے کام اونٹ گھوڑوں کا لیا جاتا
جو لاتے ڈاک تھے، سنتے ہیں ہم پچھلے زمانوں کی

بکثرت کام ہے تنخواہیں کم ہیں قحط سالی ہے
ہے ہر دم کھائے جاتی جان کو فکر آٹے دانوں کی

سنی جاتی ہیں دیگر محکموں والوں کی آوازیں
مگر سنتا نہیں ہے کوئی بھی ان کم زبانوں کی

سنے چٹھی رساں آئیں تو کہہ دینا انہیں اکبر
دراہستیاری سے رہنا یہ بستی ہے پٹھانوں کی [۳]

۵۳ بیاض گنجینہ شرافت خطی ص ۳۸۳ شرافت۔

Marfat.com
Marfat.com

عمرالدین

مولانا مولوی عمرالدین فاروقی اجتکوی

آپ مولوی حکیم میراں بخش ولد حکیم پیر بخش کے فرزند اکبر تھے۔ ابن مولوی حکیم قل احمد بن مولوی حکیم محمد اشرف فاروقی منیجری، صاحب کنزالرحمت و مصباح الطب وغیرہ۔

آپ کی بیعت طریقت حضرت سید حافظ روح اللہ ولد سید محمد امین مختار السالکین برخورداری سابنیالوی سے تھی۔ جن کا ذکر شریف التواریخ کی دوسری جلد موسوم بہ طبقات المؤتمانیہ کے دوسرے طبقہ میں گذر چکا ہے۔

سال ولادت آپ کی پیدائش ۱۲۸۴ھ مطابق ۱۸۶۷ء میں بمقام اجتکے ضلع گوجرانوالہ ہوئی۔

تعلیم و کتابت آپ نے تعلیم اپنے والد ماجد سے پائی۔ فقہ اور طب میں خاصہ ملکہ حاصل کیا۔ فن نسخ و نستعلیق میں بہت کمال حاصل کیا۔ بہترین خوشنویس تھے۔ بلند پایہ عالم مشہور تھے۔

تصنیفات

آپ نے متعدد تصانیف یادگار چھوڑی ہیں۔

۱۔ **شرح اسماء الحسنیٰ** یہ پنجابی نظم میں بطور مسدس ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہر اسم کے خواص بھی ساتھ لکھے ہیں

۲۔ **کاجن عرفانی** یہ بھی پنجابی نظم ہے رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ میں خادم التعلیم لاہور سے چھپا۔ یہ آٹھ صفحہ کا رسالہ ہے۔ اس کے ٹائیٹل کا صفحہ یہاں نقل کیا جاتا ہے

Marfat.com
Marfat.com

"اللہ نور السمٰوٰت والارض۔ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔ کہ یہ رسالہ محمد عمر فاروقی سے اس تقریر پر تصنیف ہے کہ اللہ اسم ذات کا اصل سلیوٹ کے ایک قول کے مطابق لَاہٗ تھا جو لَہٗ سے پوشیدہ ہونے اور روپوش ہو جانے کے معنی میں ہے۔ اور جب کہ لفظ گامن کا معنی بھی پنہاں اور پوشیدہ ہونے والا علوم ہوا تو موافقت معنوی کے باعث اس ذات باری تعالیٰ میں اطلاق کیا گیا۔ اور لفظ پانیاں ہندی جو دریافت کرنے کے معنی میں ظاہر ہے۔ عارفان صحیح العقیدت کی ریاضت کے لئے مفہوم ہو گیا۔ لہٰذا اس کا نام گامن عرفانی رکھا گیا۔ اور کتاب مقالات صوفیہ کے اخیر میں آیہ اَحْسِنْ کَمَا اَحْسَنَ اللّٰہُ اِلَیْکَ کے معنی میں محسن لاہور محمد عمر رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ ازل کے روز اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات ظاہر تھی اور بندہ عالم میں پوشیدہ تھا تو اللہ عزوجل نے بندہ کے ساتھ یہ نیکی کی کہ اس کو ظاہر کر دیا اور آپ پوشیدہ ہوا۔ اب بندہ کو اس نیکی کا عوض اس طرح ادا کرنا چاہیے کہ آپ کو پوشیدہ کر کے اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ وعم نوالہٗ کی ذات کو ظاہر کر دیا اللہ التوفیق۔ من عرف نفسہٗ فقد عرف ربہٗ"

اس رسالہ کا مطلع یہ ہے ؎

توں اللہ پاک تعالیٰ — واحد لاشریک نرالا
توں سب قدرت علماں والا — ہر جا تیرا نور اجالا
مظہر سب نشانیاں — میں تیرے کامن پانیاں

اس کا مقطع یہ ہے ؎

کہے محمد عمر بیان — سنا لک ہوسی راہ عرفان
قدرت تیری دے امکان — تو ہیں تیرا نور پنہاں
طالب شوق حقانیاں — میں تیرے کامن پانیاں

Marfat.com
Marfat.com

۳۔ طباعت کنز الرحمت | آپ نے اپنے مورث اعلیٰ حضرت مولوی محمد اشرف فاروقی منیری کی تصنیف کتاب کنز الرحمت فارسی کو اُن کے راصل و مخطوطی نسخہ سے نقل کرکے ۱۳۲۹ھ مطابق ۱۹۱۱ء میں طبع کرایا۔ اس کی کتابت بھی خود ہی کی۔ اور اس کا یہ قطعہ تاریخ طباعت لکھا جو مطبوعہ نسخہ کے صفحہ ۱۶۸ پر درج ہے۔

قطعہ

حمدت للہ کہ کنز رحمت چہ در صفات نوشاہیاں
محمد یاں قادریاں نیک ذات نوشاہیاں

چہ جدم حضرت محمد اشرف بر حمہ اللہ در رہ شفقت
الحق کرامات شان شایان شرق عادات نوشاہیاں

باہتمام محمد عارف نبیرہ حضرت محمد اشرف
زکرمی بخشم این جلوہ گر مدد صبار کات نوشاہیاں

مژدہ باد انجمن حضرات قادریاں نوشاہیاں را
کہ حرز جان این کتاب و دند ہمہ حضرات نوشاہیاں

سرع رنگین بگو محمد زبہر تاریخ طبع سالش
بحسن مطبوع زیب آمد صفات نوشاہیاں

۱۳۲۹ھ

۲۹

اولاد | آپ کا ایک ہی فرزند ماسٹر محمد نذیر تھا۔ جو علم دوست تھا۔ اس نے کنز الرحمت کے مطبوعہ نسخے بتعداد تین سو مجھ کو مرحمت کئے۔ ۱۳۹۱ھ / ۱۹۷۱ء میں وفات پائی۔

یار طریقت | آپ کے مریدوں میں سے سید شہسوار۔ موضع جگنہ متصل احمد نگر میں رہتے تھے۔

تاریخ وفات | مولوی عز الدین کی وفات بعمر پچاس سال بروز جمعہ ۸ ربیع الاول ۱۳۳۴ھ مطابق ۱۶ جنوری ۱۹۱۶ء بیکم ماہ بنگ سے ۱۹۷۳ء کو ہوئی۔[2]

مدفن | آپ کا مزار موضع احمد کے متصل علی پور چھٹہ ضلع گوجرانوالہ میں ہے

مادہ تاریخ

۱۳۳۴ھ | "چراغ فلک"

---

[1] اس مصرع تاریخ میں دو عدد کی کمی ہے۔ ۱۳۲۷ھ ظاہر ہوتے ہیں۔ [2] فیض محمد شاہی خطی ج ۵ ص ۶۱۷ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

خبر عظیم

مولوی محمد عظیم برخیدار کی عمر الہی

آپ مولوی بابو محمد یوسف دار الحاد اکبر آبادی [illegible]

اور مرحوم تھے۔ آباؤ اجداد نے نسبت علم و فضل بھی [illegible]

حالاتِ ولادت آپ کی والدہ [illegible] ۱۳۰۳ھ [illegible]

ہوئی۔ آپ کے والد ماجد نے آپ کا تاریخی نام [illegible]

تعلیم و تکمیل آپ نے [illegible]

سبقاً پڑھے۔ جب خطاط [illegible]

[illegible]

تصنیف [illegible]

وفات آپ کے [illegible]

آثار و خطوط آپ کے [illegible]

۱ [illegible]

۲ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

کے ارسال ہیں۔ ایک تو خاص آپ کی نفس نفیس ذات کے واسطے ہے۔ باقی دو نسخے کسی تاجر کتب یا اخبار رسالہ والے کو دکھائیں۔ اگر ان کا اشتہار بطور ریویو سیالکوٹ سے کوئی منظور کرے تو شائع کر دیں۔ اگر کوئی اس کی خریداری کا خواہاں ہو تو دس روپیہ فی سیکڑہ دیا جاوے گا۔ نیز چار آنے کے پیسے ہرگز نہ بھیجیں۔ یہ آپ کے واسطے نہیں بلکہ غیروں کے واسطے ہیں۔ یہ گھر آپ کا ہے۔ لنگر خانہ آپ کا۔ آپ کے جد امجد کا۔

جب بالاں یہ نسخے بیچ جاویں تو چٹ پٹ ان کی رسیدگی کی اطلاع بخشیں اور ان کی فروختگی کی کوئی صورت ہو سکے تو پیدا کریں۔ اگر آپ کو کسی خاص رفیق یا کسی ہمجولی کے واسطے درکار ہوں تو مطلع فرماویں مفت ارسال کئے جائیں گے۔ اگر کوئی رسالہ یا اخبار اجرت لے کر بھی اشتہار شائع کر سکے تو مطلع فرماویں تاکہ اسے اجرت بھیجی جاوے۔ اشتہار کی یہ عبارت شائع ہو۔

مجھے جو دیکھ لیتا ہے وہ شیدا ہو ہی جاتا ہے۔ میں نایاب گوہر ہوں۔ میں منظوم حلیہ نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوں۔ چھوٹے بچوں اور مستورات کے واسطے حرز و امان ہوں۔ جو مجھے دیکھا چاہے۔ چار آنے نذرانہ بھیج کر بیرنگ درخواست کرے۔ عمر عظیم۔ خادم کتب خانہ غوثیہ عالیہ موضع مردانہ ڈاک خانہ میرو دال ضلع سیالکوٹ۔

اولاد آپ کے چار بیٹے ہیں۔ اس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

۱ میاں قمر عظیم کاتب روزنامہ کوہستان لاہور۔ متولد ۱۳۶۰ھ یہ تاریخی نام ہے

۲ میاں افتخار عظیم۔ متولد ۱۳۶۸ھ

۳ میاں امتیاز عظیم۔ متولد ۱۳۷۰ھ

۴ میاں وقار عظیم۔ متولد ۱۳۷۵ھ

بڑے صاحبزادہ لاہور میں۔ اور چھوٹے تینوں مرید کے سندھی ضلع شیخوپورہ میں رہتے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

شاگردانِ رشید | آپ کے فن کتابت میں یہ احباب شاگرد ہیں۔

۱ ثناء اللہ۔ ساکن مردانہ ضلع شیخوپورہ۔

۲ سردار علی کاتب روزنامہ جمہور لاہور

۳ جمیل احمد کاتب روزنامہ مشرق لاہور

۴ محمد اکرم کاتب۔ باغبان پورہ لاہور

۵ محمد بشیر کاتب

تاریخ وفات | مولوی عمر عظیم کی وفات بعمر باون[۵۲] سال۔ اتوار ۷ شوال ۱۳۸۲ھ مطابق ۳ مارچ ۱۹۶۳ء کو ہوئی۔[۱]

مدفن | آپ کی قبر اپنے والد صاحب کی چاردیواری میں بمقام مردانہ تحصیل فیروز والہ ضلع شیخوپورہ میں گاؤں سے باہر شمال کی جانب ہے۔

قطعہ تاریخ

از صوفی محمد اسمٰعیل مدرس۔ بمعرفت حاجی لال دین جہانگیر بازار شیخوپورہ

پہنچا پیام غم مجھ کو یہ ناگہاں — تازہ ہوا ہے سن کر زخم نو بہ آج
جاتی رہی وہ محفل رونق بھی ساتھ ہی — آہ ہو چکے حدا عمر عظیم۔ آج[۲]

۱۳ ۸۲ عیسوی

ہے دعا تجھ سے کہ اے مولے کریم — وہ وارد [illegible] عظیم

۱۹ ۶۳

---

[۱] رجسٹر تبول مولوی محمد عظیم دانوی مطبع۔ [۲] مکتوب صوفی محمد اسمٰعیل مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۳ء بشرافت۔

Marfat.com
Marfat.com

(۲۰)

عبیدو شاہ

بابا عبیدو شاہ پٹیالوی ؒ

آپ قوم راجپوت سے شہر پٹیالہ کے رہنے والے تھے۔ بابا عظیم شاہ ساکن محل شریف ضلع سرمالہ ریاست پٹیالہ کے مرید و خلیفہ تھے۔

آپ کو گائیں رکھنے کا شوق تھا۔ گایاں چرایا کرتے۔ ریاست پٹیالہ کے والی راجہ بھوپیندر سنگھ کو معلوم کیا۔ وہ آپ کی بہت خدمت اور پیروی کیا کرتا۔

یاران طریقت | آپ کے خواص مریدین یہ ہیں۔

۱ سیاں برکت شاہ آپ کا جانشین تھا۔

۲ خلیفہ سید ہدایت حسن۔ اصلی وطن سامانہ تھا۔ فوج کا کمانڈر انچیف پٹیالہ میں اسکی کوٹھی تھی

۳ خلیفہ حکمت خدا راجپوت۔ موضع اچھی پور ضلع انبالہ کا رہنے والا تھا۔ ہجرت کے سلسلہ میں پاکستان آیا۔ اور ۱۳۸۸ھ / ۱۹۶۸ء میں شہر گوجرانوالہ میں فوت ہوا

۴ سید محمد ولد علام حسین راجپوت ریاہ۔ اصلی وطن مچھلی کلاں تحصیل سرہند ضلع لبنی۔ ریاست پٹیالہ تھا۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بمقام احمد پور شرقیہ موجود ہے۔ مجھ کو (شرافت کو) مورخہ ۲۷ شوال ۱۳۸۶ھ ۶ جنوری ۱۹۷۰ء کو احمد پور میں ملا تھا۔ محبت اور ادب سے پیش آیا۔

واقعہ و تاریخ وفات | بابا عبیدو شاہ۔ وفات سے پینتیس سال پہلے سے کہا کرتے تھے کہ میں کافروں کے ہاتھ سے شہید ہوں گا۔ چنانچہ واقعی انقلاب کے دوران بدھوار ۱۷ شوال ۱۳۶۶ھ ۳ ستمبر ۱۹۴۷ء کو ظہر اور عصر کے درمیان سکھوں کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ سوسال کے قریب عمر تھی۔ پٹیالہ میں دفن ہوئے۔

مادہ تاریخ "غفور" ۱۳۶۶ھ

Marfat.com
Marfat.com

غ

(۲۱)

غلام حسین

حضرت میاں غلام حسین روشن شاہی خواصپوری

خلف الرشید میاں خیراتی شاہ ولد بخشے شاہ بن جانے شاہ خواصپوری رح اپنے زمانہ صاحب سائیں بخشے شاہ روشن شاہی کے مرید و خلیفہ تھے۔

اوصاف و اخلاق آپ بڑے نیک، خلیق، متبع شریعت، فقر کے اوصاف سے موصوف تھے۔ بڑے شرافت کے، جد بزرگوار حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ بن سید محمد بن مختار الصادق سرخوردار کے محب اور معتقد تھے۔ متعدد مرتبہ سائیں پاک شریف آکر ملاقات سے مستفیض ہوئے ۱۳۱۲ھ میں صاحبزادہ محمد شریف ولد سید محمد عالم سرخوردار ڈھلوالہ کی شادی پر آئے تو میں نے بھی زیارت کی تھی۔

اولاد آپ کے دو بیٹے ہوئے ۱ میاں بہادر علی ۲ میاں سید محمد۔

یاران طریقت خواص مریدین یہ تھے۔

۱ میاں بہادر علی فرزند اکبر۔ ان کے مرید میں سے حاجی محمد اور فتح دین سکنہ [illegible]

۲ میاں سید محمد فرزند اصغر۔ ان کے مریدوں میں سے حوشحال و نواب احمد دین خواجہ [illegible]

۳ [illegible] ۴ میاں مولا بخش خواصپوری ۵ [illegible]

۶ [illegible] ۷ [illegible] ۸ [illegible]

۹ [illegible] ۱۰ [illegible] ۱۱ [illegible]

۱۲ میاں فضل دین ننھالوی۔

تاریخ وفات میاں غلام حسین کی وفات بعمر [illegible] ۱۳۴۲ھ [illegible]

کہوٹی میں خواصپور ضلع امرتسر میں ہے۔

مادہ تاریخ [illegible] ۱۳۴۲ھ

Marfat.com
Marfat.com

(۲۲)

غلام قادر

منشی غلام قادر روشن

آپ کا نام غلام قادر تخلص روشن تھا۔ مڈل سکول ونی کے تارڑ ضلع گوجرانوالہ میں سیکنڈ ماسٹر تھے۔ سائیں محمد فتح علی خاں المعروف سائیں فتح خاں قلندر نوشاہی ساکن راولپنڈی کے مرید تھے۔ علم دوست اور درویش خیال تھے۔

مکتوبات

آپ کے دو عدد مکاتیب یہاں درج کئے جاتے ہیں جو آپ نے چوہدری سلطان علی مدیر ماہنامہ قادری نوشاہی لاہور کے نام بھیجے۔

(۱) بخدمت جناب مدیر صاحب رسالہ قادری نوشاہی لاہور۔

السلام علیکم! مورخہ ۲۹ جنوری ۱۹۲۴ء [۲۱ جمادی الاخری ۱۳۴۲ھ] کو رسالہ قادری نوشاہی نمبر ۲ ملا۔ جب کھولا تو رسالہ مذکورہ کا نام دیکھتے ہی عش عش کرنے لگا۔ اور زبان سے بے اختیار یہ شعر نکلا۔

تو وہ نکلا کرنوں والا ڈالا جگت میں جس نے اجالا

شکر الحمد للہ کہ جناب نے اس طریقہ کا رسالہ اس عالم میں جاری کیا۔ اس کی ایک ایک سطر اس بزرگ کامل کی برکت سے پر تاثیر ہے کہ یہ دُر زبان آب زر سے لکھوں تو بجا ہے۔ اور خواہ مخواہ دلوں میں کشش پیدا کرنے والا ہے۔ جن کی سرپرستی میں رسالہ مذکور نکلتا ہے ان کی برکت سے اس کو خلق لازال فروغ دے اور آپ کو ثواب دارین حاصل ہو۔ آمین

غلام قادر ماسٹر مڈل سکول ونی کے تارڑ

از قادری نوشاہی لاہور مورخہ ۱۳۴۳ھ ۱۲ فروری

Marfat.com
Marfat.com

(۲) بخدمت جناب چوہدری سلطان علی صاحب۔ السلام علیکم

آج مورخہ ۲۵ فروری ۱۹۲۴ء [۱۹ رجب ۱۳۴۲ھ] کو بندہ نے بذریعہ ڈاک وی پی وصول کر لیا ہے۔ اور رسالہ ہذا کو فروغ دینے کی کوشش کر رہا ہوں۔ پچھلے دنوں میں بندہ حافظ آباد میں گیا۔ وہاں ایک بزرگ قادری نوشاہی سلسلہ کے ہیں۔ ان کی خدمت میں بندہ نے عرض کیا کہ اس سلسلہ کا ایک ماہواری رسالہ لاہور سے نکلتا ہے۔ جو کہ پراگندہ دلوں میں روشنی ڈالنے والا ہے۔ رسالہ کا نام سن کر آپ کو نہایت خوشی ہوئی۔ اور مجھ کو فرمایا کہ بطور نمونہ مجھے رسالہ دکھاؤ۔ میں نے اُن کی خدمت میں رسالہ بھیج دیا ہے۔ امید ہے کہ حق دی راہ نما حضرت کی برکت سے یہ رسالہ ترقی کرے گا۔ اور بزرگ ممدوح اور ایک مدرس صاحب ضرور رسالہ منگوائیں گے۔ — غلام قادر بیگ مدیر و ناشر و فی کے تاثرات

شعرگوئی آپ اردو میں شعر کہتے تھے۔ آپ کا کلام ماہنامہ قادری نوشاہی چھپتا رہا ہے۔ وہاں سے نمونہ کلام درج کیا جاتا ہے۔

حمد

اس دار فنا پہ مجھ کو کوئی غم نہیں ہے — دل میں میرے باقی اب کوئی ارمان نہیں ہے
گناہوں کی کشتی میری گرداب میں ہے گھری — تارب العلمین ہے کوئی مہربان نہیں ہے
بس اسی امید پر اک بار در پہ تیرے آ گیا — تیرے در کے سوا کوئی آسمان نہیں ہے
کیوں ڈھارس باندھ بیٹھا ہے دل میرا تو اے — اس کا ابدا انہیں ہے آخر
تصور بندھ گیا ہے ہر دم کا میرے دل میں — آسمان کی [illegible]
بیشک امتحاں لے لیں دار محسن میں آ کر — [illegible]

---

۲ نشان قادری نوشاہی ۱۳۴۱ھ [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

عبادت میں ہے دل کے ظاہر کر دیئے ہیں
یہ جائے فکر ہے کوئی داستاں نہیں ہے

روشن ضمیراں کا جام جہاں نما ہے
کوئی راز کی حقیقت اُن سے نہاں نہیں ہے [۳]

دیگر

اے عالموں کے حاکم عالم ہے نام تیرا
جاری ہے حکم سب پر ہر صبح و شام تیرا

گلشن میں پھول کھلتے ہیں یاد تیری
ہر شاخ گل پہ بلبل لیتی ہے نام تیرا

مسجد میں میکدہ میں کعبہ و کلیسا میں
ہر جا پہ تو ہی تو ہے جلوہ ہے عام تیرا

کوئی حرم کدہ ہے کہتا رحیم کوئی
گویا کہ ہر طرح سے لیتے ہیں نام تیرا

جنگل میں فیض تیرا بستی میں مہر تیری
سب کا نبات پاتی ہے فیض المام تیرا

جو چیز تو نے پیدا ہے کی اس جہاں میں
ہر ایک تیرا مداح ہے ہر ایک غلام تیرا

تیری ثنا بھی ہم سے ہوتی نہیں ادا ہے
صنعت پہ تیری یارب روشن ہے کام تیرا [۴]

آرزو

صدقے کے خود ہے جو تو ایک جا ہماری
پھر کر دل دیرا ہیں خانہ گدا رہو ہے

ہر اک ابتر کو یارب عشق محمدی ہو
رہے شوق اس کا دل میں خواجاں دیدار ہو ہے

ہر دم ہی نام اُس کا ورد زباں ہو میرے
ہر وقت کی ہوس میں دل بے قرار ہو ہے

عصیاں سے نا دنیری بھر پور ہو گئی ہے
ہے فسگسار حامی جس سے وہ یار ہو ہے

دنیا و عقبےٰ میں جز مرتضےٰ کے نہیں مرا
کس سے وہ وقت حاجت امیدوار ہو ہے

---

[۳] ماہنامہ قادری نوشاہی لاہور ص ۲۴ رمضان ۱۳۴۲ھ اپریل ۱۹۲۴ء۔

[۴] ماہنامہ قادری نوشاہی لاہور ص ۳۴ ذیقعد ۱۳۴۲ھ جون ۱۹۲۴ء شرافت

Marfat.com
Marfat.com

دار فنا میں کرتے کچھ نیکی تو ہے دل — یوم الحساب کو بھر تو شرمسار ہووے

مشق سخن کا پیا شراب میں نے — پیتے خدا کیوں دار دے سوگوار ہووے

روشن کی آرزو ہے یا رب وقف مرقد

قدموں میں مصطفےٰ کے میرا مزار ہووے ۵

حسنی علام قادر روشن ۱۳۴۲ھ / ۱۹۲۴ء میں موجود تھے۔ اس کے بعد کا کوئی علم نہیں

۵ ماہنامہ قادری نوسائی لاہور ملک رجب المرجب ۱۳۴۲ھ بمطابق ۱۹۲۴ء

Marfat.com
Marfat.com

(۲۳)

غلام محمد

سائیں غلام محمد تارڑ ساہنیالوی

والد کا نام محکم دلد تماجا بن اکرداد بن غازی خاں تارڑ تھا۔ چوہدری ساہن پال تارڑ کی اولاد سے تھا۔ سید محمد عالم بن سید پیر محمد مجذوب برخورداری دھلوالہ کا مرید تھا عمر کا اکثر حصہ اُن کی خدمت و ملازمت میں گذارا۔ سفر و حضر میں اُن کی خدمات بجا لاتا۔

زیارت نبوی | اس نے خود بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ اٹھارہ روز بخار حدہ بخار شدید بیمار رہا۔ بیہوشی کی حالت میں دیکھتا ہوں کہ ساہن پال سے جنوب کی طرف دریائے چناب کے کنارہ پر ایک مجذوب فقیر بیٹھا ہے۔ اُس نے میرا بازو پکڑ کر ایک دوسرے فقیر کو سپرد کیا ہے۔ وہ مجھے لے کر چلا ہے۔ آگے ایک پہاڑ آگیا۔ اس سے آگے ایک حویلی ہے اُس میں ایک باری ہے۔ فقیر نے مجھ کو باری سے اندر داخل کر دیا ہے۔ آگے پلنگ پر ایک بڑے باعزت و باوقار بزرگ تشریف فرما ہیں۔ اور بہت آدمی پاس دست بستہ کھڑے ہیں۔ میں نے ایک شخص سے پوچھا کہ یہ کون صاحب ہیں؟ اُس نے کہا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ میں نے سلام کیا۔ حضور نے وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ فرمایا، عورتوں کی طرف ایک عورت دیگچہ میں سے چاول نکال کر تقسیم کر رہی ہے اور سرہانے کی طرف ایک آدمی لوگوں کو پانی پلا رہا ہے۔ پاس مٹی کے کانی پیالے پڑے ہیں۔ مجھ کو حضور فرماتے ہیں کہ تو نے جانا ہے یا رہنا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ رہنا ہے۔ مگر حضور نے فرمایا کہ تو چلا جا۔ جب میں نے باری سے باہر نکلا تو مجھے نیند کھل گئی اور بخار بالکل جاتا رہا۔[1]

تاریخ وفات | سائیں غلام محمد کی وفات پنجشنبہ ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ ۱۹ جنوری ۱۹۳۹ء کو ہوئی۔[2] گورستان لوٹنا ہیہ میں دفن ہوا۔ مادۂ تاریخ غلام سلطان گوئیہ ۱۳۵۷ھ

---

[1] سید محمد شاہ خطی ص ۲۰۰ [2] سیاض قدیم بشارت ص ۲۰۰ مرتب

Marfat.com
Marfat.com

ف

(۲۴)

فضل نور

شیخ فضل نور لاہوری ؒ

آپ کے والد ماجد کا نام لال بیگ اور والدہ کا نام فاطمہ تھا۔ ہوتی مردان کے قریب موضع بغدادہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے چہرہ پر فضل کے آثار نمایاں دیکھ کر آپ کا نام فضل نور رکھا گیا۔ آپ کو بچپن ہی سے فطرۃً نیک کاموں سے محبت اور والدین کے بڑے خدمتگار تھے۔ جب جوان ہوئے تو فوج میں بھرتی ہو کر ملاکہ چلے گئے۔ سات سال تک ملازمت کی۔ [1]

بیعت طریقت راہ حق کا شوق ہوا تو نوکری چھوڑ کر پیروں بزرگوں کی تلاش میں بہت سفر کیے۔ آخر دربار عالیہ حضرت داتا گنج بخش ؒ پر حاضر ہوئے۔ سید [illegible] غلام حسن سجادہ نشین داتا صاحب کی وساطت سے حضرت سید شاہ جلال الدین [illegible] سید برہان الدین نوشاہی ساکن چک سادہ ضلع گجرات کی بیعت سے سرفراز [illegible]

خدمت مسجد و اذان پھر حکم پیر و مرشد پر دربار شریف کی خدمت اور [illegible] دینے پر مقرر ہوئے۔ کنوئیں سے پانی نکال کر نمازیوں کو وضو کرانے [illegible] کی خدمت نہایت اخلاص سے کرتے تھے۔ ہر نماز کے بعد [illegible] کوئی دوسرا کام کرتے حضرت سرکار داتا صاحب [illegible]

---

[1] ۵۲ء سے ۵۷ء تک لاہور [illegible] ملازمت

Marfat.com
Marfat.com

کی عمر میں حاضر دربار ہوئے ۔ اور پچاس ساٹھ سال تک یہ خدمت انجام دیتے رہے
آپ اس آخری زمانہ میں متقدمین بزرگوں کے اوصاف کا مجسم نمونہ تھے ۔ اس زمانے میں
آپ سا عاشق صادق اور عارف کامل ۔ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
کا تابعدار کم ملتا ہے ۔ تمام عمر آپ کی عبادت و ریاضت اور ترک و تجرید میں گذری
درع تقوےٰ مجاہدہ میں آپ نے کمال حاصل کیا ۔ تواضع ۔ عاجزی ۔ انکساری ۔
اور مسکینی آپ پر ختم تھی ۔ ترک جاہ و حشم میں ثانی نہ تھے ۔ [۳]

اخلاق | آپ زاہد عابد متوکل علی اللہ سراپا اخلاص تھے ۔ تمام عمر درویشی
کی حالت میں گذاری ۔ دنیا میں رہنے کے لئے کہیں گھر نہیں بنایا ۔ خلوت نشینی
اور تنہائی کو پسند فرمایا کرتے ۔ [۴]

کرامات

بچہ پیدا ہونے کی دعا | حاجی الحرمین سید معصوم شاہ نوشاہی چک سادہ والا سے روایت
ہے کہ شیخ غلام جیلانی لاہوری کے ہاں اولاد نرینہ نہیں تھی ۔ اس نے آپ کے
سامنے التماس کی ۔ آپ نے دعائے خیر کی ۔ اللہ تعالےٰ نے انہیں کوثر کا عطا فرمایا ۔
جس کا نام غلام محی الدین رکھا گیا ۔ اس کی خوشی میں انہوں نے آپ کے حسب الحکم
چک سادہ ضلع گجرات میں حضرت سید صالح محمد نوشاہی کے مزار پر ۱۳۵۳ھ / ۱۹۳۲ء
میں چھ ہزار روپیہ کی لاگت سے عالی شان گنبد تعمیر کرایا ۔

قاتلوں کی رہائی | سید معصوم شاہ سے منقول ہے کہ موضع بیرووچک میں ایک قتل کے الزام
میں پانچ اشخاص دس دس سال قید ہو گئے ۔ ان کے وارثوں نے آپ سے دعائے خیر
کرائی ۔ اپیل میں وہ صاف بری ہو گئے ۔ انہوں نے ایک بھینس نذرانہ میں دی ۔

---

[۳] [۴] بزرگان لاہور ۔ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

گمشدہ گھوڑی کا مل جانا | سید معصوم شاہ نوشاہی بیان کرتے تھے کہ ۱۳۵۲ھ میں میں نوشہرہ شریف کے عرس پر گیا، میری گھوڑی وہاں گم ہو گئی۔ ہر چند تلاش کی مگر کوئی سُراغ نہ ملا۔ میں نے آپ کے آگے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا مل جاوے گی۔ چنانچہ دوسرے روز ہی مل گئی۔

یارانِ طریقت | آپ کے خواص مریدین یہ تھے۔

۱ حاجی الحرمین سید معصوم شاہ ولد سید مقفل شاہ - چک سادہ گجرات
۲ میاں محمد امین مجاور دربار داتا گنج بخش × لاہور
۳ میاں سید احمد " "
۴ میاں محمد عالم " "
۵ حاجی غلام محمد انی " "
۶ شیخ غلام حیدری " "
۷ بابو ظہور الدین " "

مدحیات | میاں احمد بخش لاہوری نے آپ کی مدح میں لکھا ہے۔

مناقب

تعالی اللہ چہ شان مقفل تو داری
کلید گنج اسرار الٰہی
گل توحید حق را تو نمودی
رواج آسماں و عرش و کرسی
عجب پروانہ شمع صفا کیش
دماغ عشق و مستی تا ابد بود
کتبہ مقفل الٰہی باغبانی

Marfat.com
Marfat.com

حسین و ہم حسن عالی جنابے — بہارِ بوستانِ فضل نور است
جنابِ حضرتِ معصوم شاہے — غلامِ آستانِ فضل نور است
بلا ہو را حمید بیچارہ مسکین — ہمیشہ مدح خوانِ فضل نور است

(۲)

شیخ فضل النور پیرِ خوش خصال — مظہرِ نورِ خدا مردِ کمال
معدنِ عرفان بحرِ عشقِ حق — راز گنجِ معصوم عبدِ ذوالجلال

تاریخ وفات شیخ فضل نور کی وفات بروز پنجشنبہ ۲۱ ذیقعد ۱۳۵۲ھ مطابق ۸ مارچ ۱۹۳۴ء عیسوی کو ہوئی۔ دوسرے روز جمعہ کے دن نمازِ جنازہ سید معصوم شاہ نے پڑھائی۔ اور حضرت سید صالح محمد کے روضہ شریف سے مشرقی جانب دفن کئے گئے۔ سید معصوم شاہ نے اُس پر گنبد تعمیر کرایا۔

قطعہ تاریخ وفات

شیخ فضل النور آں پیرِ کمال — شمعِ بزمِ حضرتِ سید جلال
مرشدِ کامل غلامِ گنج بخش — بہرہ ور از فیضِ عام گنج بخش
روز پنجشنبہ او رفتہ از جہاں — بیست و یکم ذیقعد وقتِ ظہر داں
چوں ز دُنیا شد وصالِ آں حضور — سالِ وصلش آمد "صوفی فضل نور"

۱۳۵۲ھ

Marfat.com
Marfat.com

ق

(۲۵)

قمرالدین

سائیں قمرالدین فاضل شاہی لاہوریؒ

آپ قوم ارائیں سے یکی دروازہ لاہور کے رہنے والے تھے۔ سید سردار شاہ ولد سید سردار شاہ بخاری فاضل شاہی لاہوری رح کے مرید و خلیفہ تھے۔ حضرت پیر دکی پیر کے مزار مبارک کی مجاورت کرتے تھے۔ آپ کا سلسلہ ارشاد لاہور میں بہت تھا۔ اکثر لوگ مستفیض ہوتے تھے۔ اولاد آپ کا ایک ہی لڑکا محمد صادق نام ہے۔

یاران طریقت آپ کے خواص درویش یہ ہیں۔

۱	صوفی صاحبزادہ محمد صادق فرزند آنجناب	یکی دروازہ لاہور
۲	فضل دین ارائیں	〃
۳	صوفی قمرالدین ارائیں	چاہ میراں 〃
۴	سائیں تاج الدین	اکبری منڈی 〃
۵	پیر محمد بوہڑ شاہ	مصری شاہ 〃
۶	سائیں لشیر احمد	شیش محل باغ
۷	صوفی محمد صدیق	قادری مسجد گوالمنڈی 〃
۸	محمد صادق جمالا	یکی دروازہ 〃
۹	مصری عمرالدین	〃
۱۰	صوفی برکت ارائیں	

Marfat.com
Marfat.com

۱۱ سائیں عاق محمد ماچھی

۱۲ سکندر بن محمد شریف

تاریخ وفات | سائیں قمرالدین کی وفات انوار ۔ ۵ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۰ جون ۱۹۶۹ء موافق ۱۵ ہگھر سمت ۲۰۲۶ کو ہوئی۔ مزار لاہور میں ہے۔

نمونۂ تاریخ

۱۳۸۹ھ

شجرۂ نقرات سائیں قمرالدین

۔

حضرت قمرالدین، داتا گنج بخش، میاں میر، میاں چراغ لاہور میں
سکونت رکھتے تھے۔ ریاست کاٹھیاواڑ کے ملازم
رہے۔ وہاں سے آکر ۔۔۔ علاقہ میں سکونت
اختیار کی۔ ۔۔۔ کے ہاں ۔۔۔ پیدا ہوئے۔

سائیں تاج الدین آبری منڈی لاہور

۔۔۔ قمرالدین کے ۔۔۔ اعداد میں ۔۔۔ کے عرصہ نام
۔۔۔ ہے۔ ۔۔۔ کے ۔۔۔ ہے۔ ۔۔۔ کے عرصہ نام
۔۔۔ ہے۔ ۔۔۔ کے ۔۔۔ ہے۔ ۔۔۔ کے عرصہ نام
۔۔۔ ہے۔ ۔۔۔ کے ۔۔۔ ہے۔ ۔۔۔ کے عرصہ نام
۔۔۔ ہے۔ ۔۔۔ کے ۔۔۔ ہے۔ ۔۔۔ کے عرصہ نام
۔۔۔ ہے۔ ۔۔۔ کے ۔۔۔ ہے۔ ۔۔۔ کے عرصہ نام
۔۔۔ ہے۔ ۔۔۔ کے ۔۔۔ ہے۔ ۔۔۔ کے عرصہ نام
۔۔۔ ہے۔ ۔۔۔ کے ۔۔۔ ہے۔ ۔۔۔ کے عرصہ نام

Marfat.com
Marfat.com

— صوفی قمرالدین صاحب کے خواص احباب طریقت یہ ہیں

۱	شیخ عبدالحمید قریشی		تکیہ بابا شادی شاہ راج گڑھ	لاہور
۲	شیخ محمد حنیف ولد شیخ عبدالحمید قریشی		نوشاہی سرئیش	〃
۳	غلام سرور بافندہ		چاہ میراں	〃
۴	مستری غلام محمد ولد سردار محمد رنگساز		اندرون بھاٹی دروازہ	〃
۵	عبدالوحید دکاندار		〃	〃
۶	محمد حسین		〃	〃
۷	پیر محمد قریشی داروغہ چونگی		〃	〃
۸	صوفی محمد اسمٰعیل جیپکر		بابا کھیتی	〃
۹	عبدالرشید کشمیری		جلو	〃
۱۰	عبدالحمید کشمیری		〃	〃
۱۱	بابا امانت علی جٹ		〃	〃
۱۲	مرزا فضل بیگ		〃	〃
۱۳	بابو محمد اشرف		نلہ گوجر سنگھ	〃
۱۴	شیخ عطاء اللہ تاجر سوئی مشین		لنڈا بازار	〃
۱۵	محمد مسلم تاجر چوب آڑھتی		بادامی باغ	〃
۱۶	شمس الدین ورائیں	پکی ٹھٹی	سمن آباد	
۱۷	فضل الدین ورائیں	〃	〃	〃
۱۸	مستری محمد منیر		نارنگ منڈی	شیخوپورہ
۱۹	مستری محمد ابراہیم ترکھان م ۱۳۷۷ھ / ۱۹۵۷ء		باٹھانوالہ	سیالکوٹ
۲۰	نظام الدین		〃	〃

Marfat.com
Marfat.com

۲۱	رئیس احمد تاجر چوب			راولپنڈی
۲۲	حافظ عمر بخش	کچہری دروازہ	پشاور	
۲۳	سلطان بخش	〃	〃	
۲۴	فضل بخش	〃	〃	
۲۵	صوفی غلام محمد	جوبلی سینما	کراچی	
۲۶	نعامت علی	〃	〃	

تاریخ ولادت فرزندان صوفی قمرالدین صاحب

۱۔ صوفی مشتاق احمد ۱۰ مئی ۱۹۴۰ء

۲۔ محمد ریاض ۰ ۱۹۴۳ء

۳۔ الطاف حسین ۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ء

۴۔ محمد الیاس ۱ جنوری ۱۹۶۱ء

۵۔ محمد طاہر ۱ جنوری ۱۹۶۹ء

شیخ محمد حنیف المتولد یکم جون ۱۹۲۹ء مری پارک راجگڑھ لاہور میں میرے مکان نوشاہی منزل کے متصل بدیوار ہمسائے ہیں اپنے پیر صوفی قمرالدین صاحب کے بڑے مداح بڑے خوش اخلاق باوضع اور ملنسار آدمی ہیں انکے پانچ بیٹے ہیں جنکے نام اور تاریخ پیدائش درج ذیل ہیں یہ سارے برخوردار بفضلہ نمازی ہیں (زار)

محمد انیس ۷ مارچ ۱۹۵۷ء اسکا ایک بیٹا محمد وسیم المتولد ۲۳ جون ۱۹۸۲ء ہے

محمد یونس ۳ دسمبر ۱۹۶۵ء

محمد رئیس ۱۷ دسمبر ۱۹۶۸ء

محمد نفیس ۲ مئی ۱۹۷۰ء

محمد ندیم ۱ فروری ۱۹۷۲ء

Marfat.com
Marfat.com

ک

(۲۶)

کالے شاہ

بابا کالے شاہ راگھووالی

آپ بابا جیوے شاہ کے مرید و خلیفہ تھے۔ والد کا نام ملک پیر بخش تھا۔ آباواجداد سے موضع پسّی کے رہنے والے تھے۔ مگر آپ کے والد موضع راگھووال میں آرہے تھے۔ آپ کی تربیت اسی جنگل میں ہوئی۔

یادالٰہی کا شوق آپ کو بچپن میں ہی یادالٰہی کا شوق پیدا ہوگیا تھا۔ اپنے پیر کے خدمت گار، متحمل مزاج، بُردبار تھے۔ آپ کے متعلق مشہور ہوگیا کہ کالے شاہ فقیر ہوگیا ہے۔ پسّی کے ہندو راجپوتوں نے کہا کہ اگر وہ ہمارے چھپڑ دھکو، پر ایک رات گذارے تو ہم سمجھیں گے کہ فقیر ہے۔ آپ تو پہلے سے ہی ایسی وقف جگہ تلاش کرتے تھے وہاں جنگل میں ایک چھپڑ تیار کرکے عبادت میں مشغول ہوئے۔ ہر وقت ذکر الٰہی میں مشغول رکھتے۔ ایک روز ایک ہندو وہاں سے گذرا۔ آپ کلمہ طیبہ بلند آواز سے ذکر کر رہے تھے اُس نے گاؤں میں آکر مشہور کیا کہ کالے شاہ کے ساتھ تو جھاڑیاں اور ٹنگ بھی ذکر کرتے ہیں۔ اگر ایسا ہی وقت رہا تو اس چھپڑ پر رہنے والے ... اس کے تصرف سے سب مسلمان ہوجائیں گے۔ اس لئے اس ... آپ کے معتقدوں نے آپ کے چھپڑ کے پاس کچھ مکانات ... ہندوؤں نے یہ بہانہ بنایا کہ یہ جگہ ہمارے مُردہ جلانے کی ہے۔ آپ اس جگہ قبضہ جمائے ہوئے ہیں۔ ... فریاد میں اس جگہ اس خیال سے ہمیں ... کام کرتا رہا ... مسلمان

Marfat.com
Marfat.com

سے مکمل ہوگیا ہے۔ اب تم اپنی جگہ سنبھالو۔ آپ اپنے مرشد کے مزار پر چلے گئے۔
اور اس کی مجاورت میں عمر گذار دی۔ [1]

یارانِ طریقت | آپ کے خواص درویش یہ تھے۔

۱	سائیں امام الدین عرف بوٹے شاہ۔ برادر خورد	راگھووال ضلع ہوشیارپور
۲	سائیں رمضانی شاہ ساکن بُنیال تھانہ دوسوہہ	〃
۳	سائیں شاہ دین۔ ساکن میانی۔ تھانہ اندورہ	کانگڑہ
۴	سائیں دریام شاہ عرف شیر شاہ۔ علاقہ فیروزپور	مالوہ
۵	سائیں سادن شاہ۔	دلیوال

مدفن | بابا کالے شاہ کا مزار راگھووال ضلع ہوشیارپور میں ہے

---

[1] حالاتِ بزرگانِ عظام سلسلہ نوشاہی قادری حقی۔ شرافت نوشاہی۔ صفحہ ۱۵۵ حاشیہ و تاریخ

Marfat.com
Marfat.com

(۲۷)

کرم دین

میاں کرم دین کشمیری سُوکوی ؒ

سائیں فتح محمد نیڈی اعواناں والہ کا مرید تھا۔ اپنے پیر کا نہایت عاشق و شیدا تھا۔ ہر وقت اپنے پیر کی باتیں کرتا رہتا۔ کہا کرتا کہ جس قدر ریاضتیں اور مجاہدے سائیں فتح محمد نے کئے ہیں یا با خرید شکر گنج ؒ سے بھی اسقدر وقوع میں نہ آئے ہوں گے۔

اولاد پیر کا احترام | اپنے حسائیخ سلسلہ حضرت لوشاہ عالیجاہ ؒ اور حضرت سچیار صاحب کی اولاد کا بہت احترام کیا کرتا۔ میرے (شرافت کے) ساتھ بھی بڑی عقیدت رکھتا تھا میری جوتی اُٹھا کر اُس کے بچے کا حصہ یعنی تلا اپنے چہرہ اور داڑھی پر ملا کرتا۔

ایک مرتبہ اس کے لڑکے محمد رفیق کے فوت ہونے کی لائل پور سے تار آگئی۔ سب اہل خانہ اور برادری کے لوگ اُسی وقت سُوک سے لائل پور چلے گئے۔ چونکہ اُس روز حضرت سچیار نے سُوک میں آنا تھا اس لئے یہ نہ گیا۔ [illegible]

حلیہ | اس کا رنگ گہرا سرخی مائل۔ چہرہ بارعب۔ آواز سیاہ۔ قد میانہ۔ جسم بھاری۔ سر کے بال اور داڑھی کو مہندی لگاتا تھا۔ علاقہ کے معززین و معتبرین میں صاحب سماع اور وجد و حال تھا۔

مدفن | اس کی قبر موضع سُوک احمد المعروف سُوک کلاں ضلع گجرات میں درگاہ حضرت شاہ نور کی چار دیواری سے باہر [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

(۲۸)

کمال الدین

حکیم مرزا کمال الدین قادیانی رم

آپ مرزا غلام محی الدین م ۱۲۸۳ھ / ۱۸۶۶ء قادیانی کے تیسرے بیٹے تھے۔ ابن عطا محمد بن گل محمد م ۱۲۱۵ھ / ۱۸۰۰ء بن فیض محمد۔ قوم مغل برلاس۔ آبا و اجداد سے موضع قادی [قاضی] المعروف قادیاں ضلع گورداس پور کے رہنے والے تھے۔

صاحب علم و فضل تھے۔ طبیب کامل اور حکیم حاذق تھے۔ آپ کی تشخیص کامیاب ہوتی تھی۔ پنجابی۔ اردو میں شعر بھی کہا کرتے تھے۔

شجرہ بیعت آپ کی بیعت طریقت بابا نوئے شاہ ساکن موکھہ ضلع گورداسپور سے تھی۔ وہ مرید بابا عیدے شاہ ساکن منیج کے۔ وہ مرید بابا بکرنگی شاہ ساکن منیج کے۔ وہ مرید میاں امام شاہ ولد میاں نور شاہ رحمانی بھڑی والہ کے تھے۔ جن کا ذکر کتاب شریف التواریخ کی دوسری جلد حصہ سوم[۲] طبقات النوشاہیہ کے پانچویں طبقہ کے پانچویں باب میں گزر چکا ہے۔

چلہ کشی ایک بار آپ زمین کے تہہ خانہ میں چالیس[۴] روز معتکف رہے۔ اسی چلہ میں حضرت غوث اعظم رح کی ایک مناجات نظم کی۔ وہ اپنے ایک مرید نانک شیخ کو یاد کرتی اس نے چالیس[۴] روز بلا ناغہ پڑھی تو محذوب ہو گیا۔

وعظ و تقریر میاں اللہ دتا ولد میاں محمد دین رحمانی بھڑی والہ رح سے منقول ہے

---

[۱] رؤسائے پنجاب ج ۲ ص ۶۶۔ شرافت۔

Marfat.com
Marfat.com

کہ ایکبار مرزا کمال الدین اور ہم اکٹھے درگاہ عالیہ حضرت نوشہ گنج بخش رح پر تھام ساہن پال تشریف گئے ۔ واپسی کے وقت قصبہ رسول نگر میں بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی رح کے دربار پر ڈیرہ کیا ۔ وہاں افواہ پھیل گئی کہ مرزا قادیانی یہاں آیا ہے چونکہ اُن دنوں میں مرزا غلام احمد قادیانی نبوت اور مسیحیت کا دعوٰی کیا ہوا تھا ۔ لوگوں نے سمجھا کہ شائد وہ مرزا آگیا ہے ۔ رسول نگر کے اکثر لوگ جمع ہو کر خدمت میں آئے اور آپ کا مذہب دریافت کیا ۔ آپ نے کہا کہ میں تو مسلمان ہوں ۔ اور نوشاہی درویش ہوں اور جس مرزا کے واسطے تم لوگ جمع ہوئے ہو ۔ وہ میرے چچا غلام مرتضٰے کا بیٹا مرزا غلام احمد نام ہے جس نے پیغمبری دعوٰی کیا ہے ۔ پھر آپ نے کیمیائے سعادت امام غزالی رح سے مسائل شریعت و طریقت پر خوب تقریر کی ۔ سامعین بہت خوش ہو کر درس سنے ۔

فقیروں میں داخل ہونا ابوالقاسم دلاوری لکھتا ہے ۔ کہ " غلام محی الدین کا تیسرا بیٹا کمال الدین عالم شباب ہی میں عضو تناسل کٹوا کر ننگ نوشی فقراء میں داخل ہو گیا تھا ۔ "[۲]

تصنیفات

آپ صاحب تصنیف تھے چند کتابیں آپ کی یادگار ہیں ۔

۱ آئینہ حکمت یعنی مجرد ات کمالی ۔ یہ طب کی کتاب اردو نثر میں ہے صفحات ۳۵ ۴ ۱ ۔

۲ مسائل ضروری ۔ یہ علم فقہ میں پنجابی نظم ہے ۔

۳ سفینہ ناصر ۔ یہ بھی پنجابی منظوم ہے

۴ مسدس ۔ پنجابی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تعریف ہے ۔

۵ سحر فیاں ۳ ۵ ۱ ۔ حضرت غوث اعظم جد نوشہ صاحب حضرت بالکھ رح کی تعریف میں ہے ۔

[۲] رئیس قادیان ج ۱ ص ۱۱۱ ۔ شرافت ۔

Marfat.com
Marfat.com

غزلیات | آپ کی چند غزلیں یہاں درج کی جاتی ہیں ۔

عشق

عشق میں یارو عجب تاثیر ہے — عاشقاں کے واسطے اکسیر ہے
کافراں کے واسطے ہووے مُضِل — طالباں کو عشق بے شک پیر ہے
دل مصفا واسطے مشکل کُشا — نفس و شیطاں کے لئے زنجیر ہے
انبیا اور اولیا کیتا قبول — کفر ہو جو عشق سے دلگیر ہے
صادقاں کو عشقِ حق تریاق ہے — فاسقاں کو زہر کی تاثیر ہے
رُوح کرے پرواز گر ہو عشقِ حق — مومناں کو عشق نادر شیر ہے
عشق مرہم چاک دل کے واسطے — سنگدل کو عشق لگتا تیر ہے
عشق نے دیکھا نہیں حسب و نسب — دیکھو را نجھا جٹ جٹی، ہیر ہے
عشق بھی طالب نہیں حسن و جمال — مجنوں کی اس میں نہ کچھ تقصیر ہے
عشق نے مردا کیا عاجز کمال — عشق نے ڈبی سوہنی وچ نیر ہے

دیگر

عشق کا کرنا بڑا دشوار ہے — بوالفضولوں کی نہیں یہ کار ہے
مال و دولت سے نہ حاصل عشق ہو — سر کیا [illegible] ہے
راضی ہو کے عشق کو کرنا قبول — [illegible] ہے
عشق کا دارو نہ لکھا طب میں — دارو عاشق وصل دلبر پا سے
عشق میں کافر ہوا تو کیا ہوا — اس سے ہم نے پایا سنا رہے
زاہدا اب بند کو تو بند کر — بند سے دل عاشقاں سرا رہے
بت پرستی رات دن کرتا ہوں میں — بت پرستی [illegible] یار ہے
با محمد عشق میں ملیا کمال — خواستر [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

فقر

لعنت خدا کی ہو جو ہے منکر فقر کا
بخشے گا رب ضرور پیار ا فقر کا

جو کچھ کہ پیدا کیا حق پاک درجہاں
سب خلق سے ہے اعلےٰ ستارا فقر کا

حق پاک نے یہ آیت بھیجی قرآن میں
اے مومناں پھڑیں توں سہارا فقر کا

ذرا آنکھ دل کی کھول کے دیکھو حدیث کو
بولے نبی نہ فرق ہمارا فقر کا

سو برس کی عبادت ہووے اہل بیت میں
گر صدق دل سے دیکھے نظارا فقر کا

دل پاک صاف ہووے زنگار شرک سے
جس دل میں ہو گیا ہے اُتارا فقر کا

نہ ذات ہے فقر کی نہ رنگ و رُو دیہ ہے
ہے نام دوئی شرک سے نیارا فقر کا

کیا صفت ہے فقر کی کیا کچھ کہوں بیاں
دو جگ میں بج رہا ہے نقارا فقر کا

نہ زہد پر بھروسا نہ مال و حسن پر
ثانی ہے کامی ہم کو سہارا فقر کا

نہ کام کچھ کیا ہے نہ ہوتا ہے کچھ ذرا
ہر وقت دل پر ہیگا جتارا فقر کا

بولی کمال کامل ہو دیں گا اُس گھڑی
جس وقت دل سے نام پکارا فقر کا ۳

مسدس کا پہلا شعر

خدا کے اللہ ہو جھوٹا لکھ ہے
خدا کے نام پر [illegible] لکھ ہے

خدا کے نام سوں لکھوں بھی لکھ ہے
کہے جو نام حق وہ نام ناحق لکھ ہے

خدا کے نام سے دو جگ میں سکھ ہے
جو غافل ہے سراسر اس کو دکھ ہے

[illegible] محمد شاہی خطی - صفحہ نمبر [illegible] شمارہ [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

پہلی سیحرفی کا پہلا شعر یہ ہے ؎

الف اللہ دے نور سے نور احمد نور احمدی کُل ظہور ہیگا
نوشہ پیر دا نور محمدی ہے نبی صاحب اگے منظور ہیگا
پیر پاک رحمان ہے ولی اللہ سارے جگ اندر مشہور ہیگا
کمال الدین ولی نبی نور واحد دیکھو وچ حدیث مذکور ہیگا

دوسری سیحرفی کا پہلا شعر ؎

الف آخری روز کر یاد بندے اک دن خاک دے وچ سماونا ہے
کہنی پا تیرے اُپر لکھ کلمہ جا کے منگل دے وچ دبا ونا ہے
بعد مرگ دے مشکل فقیر کردے بہتر زندگی دے وچ ہوونا ہے
کمال الدین کلمہ لکھ وچ سینے اُس ویلڑے کم ایہ آونا ہے

تیسری سیحرفی کا پہلا شعر ؎

الف اللہ اور یاد بھجو محمد کوئی کم نہ آوے گا
وقت نزع دا مشکل ہیگا شیطاں پھرایا وے گا
کبھی طرف تیری اوہ ہو کے رب سے تجھے بھلاوے گا
کمال الدین اس اوکھے ویلے عمل تیرا کم آوے گا

باراں ماہ کا آخری شعر ؎

پھاگن پھل منگوفہ کھڑیا ساجن جیت اُداس کیا
بلبل بولی ہر گل اوپر مورچ کوراں وامن کیا
بلبل دی رب آس پوجائی تتی نوں ترا س کیا
رب کمال پیارا میلے ذکر پیا ہر سانس کیا

Marfat.com
Marfat.com

طریقت | آپ کے خواص درویش یہ تھے۔

سائیں حسین شاہ سجادہ نشین — قادیان ضلع گورداسپور

سید حامد علی شاہ م ۱۳۴۰ھ — موکھہ "

نانک شیخ

ات | مرزا کمال الدین کی وفات ۱۳۳۳ھ مطابق ۱۹۱۵ء میں ہوئی۔

پال ضلع گورداسپور میں دفن ہوئے۔

مادہ تاریخ

"کمال منظورِ الٰہی" ۱۳۳۳ھ

بابا کمال الدین قادیانی
بابا بھوڈے شاہ گادیاں
نور محمد المعروف بابا بوہڑ شاہ گادیاں گورداسپور

ا

صوفی سورج دین گورسیاں لدھیانہ

پرمیشر ل۔

نور محمد المعروف بوہڑ شاہ — وفات ۱۳۹۲ھ — مدفون جنگڈ

منشی مستقیم گوجرانوالہ

شجرہ نسب مرزا کمال الدین؟

سید حامد علی شاہ ... ضلع گورداسپور

سائیں دیدار شاہ

مدفون شاہ ظفر

ضلع سیالکوٹ

Marfat.com
Marfat.com

گ

(۲۹)

گینے شاہ

بابا گینے شاہ ہمیرکے والے

یہ درویش قوم لودھرا سے تھا۔ بابا نظام شاہ ساکن بدوکے سیکھوں کا مرید خلیفہ تھا۔ گاہ بگاہ درگاہ حضرت نوشہ گنج بخش رح پر سلام کے واسطے آیا کرتا تھا۔ میں نے (سترادفت نے) بھی اس کو دیکھا ہے اس کی نظر بند تھی۔ ایک مرتبہ اس کا مرید سائیں مالی اس کو دربار شریف لایا تھا۔

حلیہ اس کا قد دراز۔ رنگ گورا۔ ڈاڑھی سفید۔ بقدر ایک قبضہ کے تھی۔

اولاد اس کا ایک بیٹا محمد خاں نام تھا۔

محمد خاں کا ایک لڑکا خان محمد نام ۱۳۸۷ھ / ۱۹۶۷ء میں موجود تھا۔

یاران طریقت اس کے خواص مریدین یہ تھے۔

۱ سائیں مالی ولد نسوال قوم چھوہیں ولگن ہمیرکے ضلع گوجرانوالہ

۲ سید احمد شاہ ولد سید محمد شاہ خوارزمی مدینہ والا ولگن راجہ سیکھیں "

۳ سید کرم شاہ ولد سید محمد شاہ خوارزمی مدینہ والا " " "

زمانہ حیات بابا گینے شاہ ۱۳۵۲ھ میں زندہ موجود تھا۔

مدفن بابا گینے شاہ کا مزار ولگن ہمیرکے متصل مڑھ بلوچاں ضلع گوجرانوالہ میں ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

شجرہ فقرائے بابا گنجے شاہ لودھرا

سید احمد شاہ خوارزمی۔ دلگن راجہ متصل سکھیکے
مسلم گوجر انوار

محمد دین ولد خیر دین کمہار۔

ساکن مانگہ درکاں۔ علاقہ جوہڑ کانہ ضلع شیخوپورہ۔ یہ شخص مرشدی شریف
پر ۹ رجیٹھ سمت ۲۰۲۴ ب ۲۲ رمئی سنہ ۱۹۶۷ء ۱۱ رصفر سنہ ۱۳۸۷ھ کو ملے (سزائے موت کو)
ملا تھا۔

Marfat.com
Marfat.com

ل

(۳۰)

لعل

سید لعل بادشاہ

آپ سائیں فتح علی خاں المعروف سائیں فتح خاں قلندر نوشاہی راولپنڈی والے کے مرید صادق الاعتقاد تھے۔ صاحب علم تھے۔ اپنے پیر صاحب کے عاشق و شیدا تھے پنجابی میں شعر بھی کہا کرتے۔

تصنیف

آپ نے کتاب گلدستہ مناقب پنجابی نظم میں لکھی ہے۔ صفحات ۳۸ ہیں۔ اسلامیہ سٹیم پریس لاہور میں ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵ء میں چھپی۔

۱ اس میں مدح حضرت غوث اعظم بطور مسدس ہے۔ ایک نمونہ ہے۔

۵

الٰہی وسیلہ کریم ہمیشہ اُسدا نام جیتا اراں
ذکر زبان گراں ہر ویلے مسئول نہ مول وسارا اراں
درجہ بیت نبی صاحب دا ہردم درد پکارا اراں
چارے یار نبی صاحب دے نوں عشق دی تارا اراں
من محبوب الٰہی میرا اس عاجزی ناری
غوث الاعظم حضرت میرا کر میری دلداری

Marfat.com
Marfat.com

۲ ایک سیحرفی سائیں فتح خاں کی بیاض میں ہے۔ ایک شعر یہ ہے۔

ف فیض فقیری دے لاجھڑے بیٹھے شہر سیدی سچی ذات نوری
تیکے نال گمان نشان تاڑے دل کھول دیوے سچی ذات نوری

۳ شجرہ شریف میں سے یہ اشعار لکھے جاتے ہیں ؎

اول حمد خداوند عالی جو ہے سب خلقت دا والی
پھیر درود نبی جس عالی شان لڑھا سرداری دا

گھیلیاں نور ہے دکھیارا جس تے ہو یا کرم نیارا
اسم سید ہے لعل پیارا مرشد ہے فتح خاں پیارا
جس دا عشق لگا ہے بھارا تیرے باجھو نہیں چھٹکارا
بینوں ہور نہ لایو لارا جلدی کریو پار اُتارا
جوں سخیاں دا ہے ورتارا حال احوال سنایا سارا
جو کجھ دے سو سو یو للیاں منگت نہیں کھلاری دا

۴ ایک سیحرفی کا آخری شعر یہ ہے ؎

یا ردی ہے سب مہربانی جس دین اسلام سکھایا لی
لوک کردے لکھ ہزار دیدے میں تے یار دی القبول پائی
دتا خاص عباز معشوق بینوں سیل اس دربار دا پائی
لعل آس امید مراد بنی دیدار معشوق دا پائی

۵ باراں ماہ فراق حضرت غوث پاک میں لکھوز سدھ میں سن۔ مکمل شعر یہ ہے

چیتر ماہ مہینہ آیا وچ بغداد دے جائے جی
او ہیراں محبوب اللہ دا اس نوں حال سنائے جی

Marfat.com
Marfat.com

چنتا دُور اندیشہ ہووے دل دا مطلب پائے جی
اوہ دربار شہنشاہ والا اُس دی سیوا لائے جی
رو فریاد کراں در تیرے خیر مراد دا پائو جی
نعل غریب مسکین بندے نوں قدماں وچ بلائو جی

ہبہ نامہ رسالہ مذکور | آپ نے اس رسالہ کا حق تصنیف اپنے پیر بھائی کو اس عبارت میں تحریر کر دیا۔ یہ ہے۔

"میں نے اس گلدستہ مناقب بمو تبرک شریف کے جس کا میں مصنف ہوں جملہ حقوق بر خلاف رغبت خود دوائی اپنے پیر بھائی مولانا مولوی محمد امین صاحب ساکن کراچی کو ہبہ کر دیئے ہیں۔ آج کے بعد اس رسالہ کے انطباع سے مجھے ہرگز کوئی سروکار نہ ہوگا۔ فقط۔

المرقوم بتاریخ ۲۲ر اکتوبر ۱۹۱۵ء
[۱۲ر ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ]

العبد سید پیر نعل بادشاہ بقلم خود"

Marfat.com
Marfat.com

م

(۳۱)

مبارک شاہ

سید مبارک شاہ بخاری شہیدان والیہ[1]

آپ کے دادا ماجد کا نام سید حسین شاہ ولد سید ستیر شاہ بخاری تھا۔ آپ شیخ غلام حسین موتیانوالہ ولد شیخ غلام حسن سلیمانی نوشاہی بھلوالی رح کے مرید وخلیفہ تھے۔ جن کا ذکر شریف التواریخ کی دوسری جلد موسوم بہ طبقات النوشاہیہ کے چوتھے طبقہ میں گذر چکا ہے۔

آپ صاحب علم تھے۔ پنجابی میں شعر بھی کہتے آپ کے باراں ماہ مشہور ہیں۔[2]

یار طریقت | آپ کا ایک مرید رحیم اللہ نام ادائیں موضع موسک ضلع گجرات میں رہتا ہے ۱۳۸۸ھ میں مجھے وہاں ملا تھا۔

تاریخ وفات | سید مبارک شاہ کی وفات ماہ رجب ۱۳۸۳ھ مطابق نومبر ۱۹۶۳ء موافق مگھر سمت ۲۰۲۰ ب میں ہوئی۔

مدفن | آپ کی قبر شہیدان والی متصل منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات میں ہے

مادۂ تاریخ

• صاحب اقتدار • ۱۳۸۳ھ

---

[1] [2] پنجابی ادب کی مختصر تاریخ صفحہ ۵۹ پنجابی ادبیات میں خاندان و سوانح کا مفصل تذکرہ

Marfat.com
Marfat.com

(۳۲)

محبوب عالم

میاں محبوب عالم رسول پوری

آپ میاں کرم الٰہی ولد میاں شاہ محمد رسولپوری رح کے بڑے بیٹے اور مرید و خلیفہ تھے۔

صحت کی دعا ایک مرتبہ آپ بیمار ہو گئے۔ تو آپ کے شیخ مرشد میاں محمد بخش نے درگاہ غوثیہ میں آپ صحت کے لئے استغاثہ کیا۔ ؎

توں ہیں محبوب ربانی سراسر　　میرا محبوب عالم ہے برابر
میرے محبوب دا مطلوب کرنا　　دوا بیمار دا اسلوب کرنا
محی الدین ہے جو نام تیرا　　کرم سیدی کر دیں کام میرا
کراں اجداد نوں فریاد فریاد　　سنو فریاد کر دل شاد آباد
حسناں فرزند تے دلبند جانی　　درازی بخش اس نوں زندگانی
مریداں طالباں تھیں میں نمانا　　مریدی لا تحف دا زور مانا
دوا بخشیں توں ہر بیماریاں نوں　　شفا بخشیں توں ہر آزاریاں نوں
دیکھاں جد کھیڈدا محبوب عالم　　ہووے روشن تمامی خوب عالم

خدا تعالےٰ نے آپ کو صحت دی اور آپ ضعیف العمری تک پہنچے۔

خاندانی احوال سے واقفیت آپ خاندانی روایات سے اچھے واقف تھے۔ حضرت یا کھب کا نسب نامہ آپ کو یاد تھا۔

اولاد آپ کا ایک لڑکا محمد حسین نامی تھا۔

زمانہ حیات میاں محبوب عالم ۱۳۵۶ھ میں موجود تھے۔ اس کے بعد وفات پائی۔

مدفن آپ کی قبر خوجیانوالہ متصل رسول نگر۔ ضلع گوجرانوالہ۔

Marfat.com
Marfat.com

(۳۳)

محمد امین

شیخ محمد امین لاہوری رح

آپ حضرت سید جلال الدین ولد سید برہان شاہ نوشاہی ساکن چک سادہ ضلع گجرات کے راسخ الاعتقاد مریدوں سے تھے۔ اپنے شیخ کے عاشق اور دل وجان سے خدمتگار تھے۔

قلمی قرآن مجید | دانا عبدالحمید نے قرآن حکیم اور تصوف میں لکھا ہے۔

"ایک مطبوعہ نسخہ غالباً مولوی فیروز الدین میاں محمد امین سجادہ نشین درگاہ پاک گنج بخش رح کے ذاتی کتب خانہ میں موجود ہے۔" [1]

تاریخ وفات | شیخ محمد امین کی وفات ۱۱ رجب ۱۳۳۷ھ مطابق ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء میں ہوئی۔

مدفن | آپ کی قبر احاطہ درگاہ حضرت داتا گنج بخش لاہوری رح میں سنگ مرمر سے بنی ہوئی ہے۔ اس پر یہ تاریخ کندہ ہے قطعہ تاریخ

عاشقِ حق شیخ محمد امین — حلقہ بگوشِ ہمہ اہلِ یقین

خاص مریدِ تتبہ سید جلال — خادمِ آلِ حضرت یوسف جمال

سُرمہ کشِ خاکِ درِ گنج بخش — بہرہ ور از لعل و زرِ گنج بخش

بُست از ایں منزلِ دارِ فنا — ہم ز قضا رخت بدار البقا

بر درِ فردوس رقم شد چنیں — اینک رضوان محمد امین

۱۳۳۷ھ

---

[1] قرآن حکیم اور تصوف صفحہ ۳ ثرانت

Marfat.com
Marfat.com

محمد بخش

چوہدری محمد بخش تارڑ عادل گڑھی

فرزند پیر بخش ولد عالم خاں بن نجابت خاں بن غازی خاں بن محمد یار بن خان محمد بن محمد قلی بن چوہدری ساہن پال قوم تارڑ۔ (بانی چک ساہن پال) [1]

اس کے آباواجداد۔ ساہن پال تحریف سے چل کر عادل گڑھ ضلع گوجرانوالہ میں چلے گئے تھے۔ یہ سید عسکر بخش ولد سید لطف الدین برخورداری ساہنیالوی رح کا مرید تھا۔

نوشاہ عالیجاہ سے تعشق | حضرت نوشہ صاحب رح کی ذات گرامی سے بڑی عقیدت تھی۔ مناقب نوشاہی سیحر فہمائے اشرفی یاد رکھتا۔ اکثر حضرت نوشہ پیر رح کی باتیں کیا کرتا خدا یاد اور خوش ادب تھا۔ مصرع

ہراں زاد و ہراں بود و ہراں مرد [2]

اولاد نوشہ صاحب رح کا ادب | سید غلام احمد برخورداری ساہنیالوی رح بیان کرتے تھے کہ میرے والد بزرگوار سید فاضل شاہ بن سید محمد امین مختار السالکین رح مجھ کو کتابت سیکھنے کے واسطے عادل گڑھ چھوڑ آئے اور ہمارا رات رہنے کا انتظام بابا محمد بخش تارڑ کے گھر کیا وہ رات کو اونچی لٹکی ہوئی چارپائی پر مجھے سلا دیتے۔ اور اس کے نیچے بابا محمد بخش کی اہلیہ کی چارپائی ہوتی۔ میں بچہ ہی تھا۔ ایکدن مجھے بخار ہو گیا۔ رات کو بیہوشی میں میرا پیشاب نکل گیا۔ اور اس ضعیفہ کے اوپر پڑا۔ وہ سخت ناراض ہونے لگی کہ اس نے میرے

---

[1] صدیقۃ الانساب خطی۔ [2] نیض محمد شاہی خطی۔ جلد اول ص۸۲ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

پر پیشاب کر دیا ہے ۔ یہ سُن کر بابا محمد بخش زار زار رونے لگا ۔ اور کہتا کہ میں
ممنت ہوں ۔ اگر حضرت نوشہ صاحب کے صاحبزادہ کا یہ پیشاب میری داڑھی پر پڑتا
تو میری خوش قسمتی ہوتی اور میری بخشش کا وسیلہ بن جاتا ۔

علف کے بزرگوں کا احترام | میرے (شرافت کے) والد صاحب حضرت مولانا سید
مصطفےٰ نوشاہی ۔ اور جد امجد حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی اکثر موضع ڈھب
میں تشریف لے جاتے تو یہ ضرور وہاں حاضر ہو کر ملاقات کیا کرتا اور جتنے دن وہ
روزانہ زیارت کو جایا کرتا ۔

۱۳۴۱ھ میں میں (شرافت) فن کتابت سیکھنے کے واسطے مولوی محمد حسین مبارک رقم
عادل گڑھ رہا ۔ بابا محمد بخش میرا بھی بہت احترام کرتا تھا ۔

اولاد | اس کے دو بیٹے تھے ۔
اللہ جوایا ۔
اللہ ودھایا ۔

وفات | چوہدری محمد بخش تارڑ کی وفات ۱۳۴۳ھ مطابق ۱۹۲۴ء میں ہوئی
عادل گڑھ ۔ حضانات نکھر چیمہ ضلع گوجرانوالہ میں ہے ۔

مادہ تاریخ

"طالب صغیر" ۱۳۴۲ھ

ثبوت مولوی محمد حسین مبارک رقم عادل گڑھی بنام سید شرافت نوشاہی عاشق اللہ نقاش
نوشاہی خطی ۔ ج ۲ ۔ ص ۱۱۴۳ ۔ ایضاً ج ۵ ۔ ص ۶۰۸ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

(۳۵)

محمد دین

مولوی محمد دین دیہڑوی[۱]

آپ کے والد کا نام مولوی فضل الدین تھا۔ آبا و اجداد سے موضع دیہڑ درکاں ضلع گوجرانوالہ میں اقامت کرتے تھے۔ آپ نے ۱۲۷۵ھ/۱۸۵۸ء میں ولادت پائی۔

آپ حسیاں میراں بخش ولد حسیاں امیر شاہ نوشاہی رح ساکن ٹبہ ضلع سیالکوٹ کے مرید با اخلاص تھے۔ صاحب علم و فضل تھے۔ پنجابی میں اشعار بہت عمدہ کہا کرتے۔

تصنیفات

آپ کی چار تصنیفیں میری نظر سے گذری ہیں۔

۱۔ خزانۃ العارفین | اس میں ادبیائے متقدمین کے حالات پنجابی میں نظم کئے ہیں۔ یہ کتاب ۱۳۳۳ھ/۱۹۱۵ء/۱۹۷۲ب کی تصنیف ہے۔ کل صفحات ۲۵۶۔ سطور فی صفحہ ۲۲

اس کتاب کے خاتمہ پر اپنا پورا پتا اس طرح لکھتے ہیں۔

اس تھیں پچھے میں ہُن اپنا دساں پتہ نشانی
دیہڑ موضع ہے نام نگر دا اندر دھرتی فانی

بھائی کے ہتھ ڈاکخانہ ہے خط چھڑے راہ جاندا
گوجرانوالہ ضلع اساڈا نوکوہ پربت رہندا

مسجد دے وچ خدمت کارن اپنا وقت لنگھایا
پنج کوہ تلعہ میہاں سنگھ دا پربت پاسے آیا

غلام رسول جو عالم فاضل اس جا درس پڑھایا
دین نبی دا زندہ کر کے چانن آن لگایا

اوی برکت چار چوفیرے خلق ہدایت پائی
حق حقوق شریعت والی جس نے گلی وکھائی

اُنی سو ستر سنہ وچ ایہ کتاب بنائی
۱۲۷۳ھ/۱۹۷۲ب
ہجری سنہ پراں سو تیتی وچ حسیاں بھائی

[۱] قلمی نسخہ ص ۲۰۔ شرافت۔

Marfat.com
Marfat.com

محمد دین ہے نام میرا میں فضل الدین دا جایا
نظام الدین تے عبد العزیز فرزند دو ہاں نام آیا

بارکرانہ اندر ہے رب جاری نہر کرائی
شہر پیا سرگودھا بھارا رونق عجب سوہائی

خاص شراب پہاڑی اندر بھی اک موضع آیا
اک سو دو جنوبی اس نوں نمبر سیتی پایا

اوسدے وچ فرزند اساڈا کرے امامت یارو
نام نظام الدین سچیا نو رحمت ربدی یارو

اپنی پتہ نشانی میں سب دسی حالت ورتی
وقت گھڑی دی حال سنائی اندر خانے دھرتی

قادری سلسلہ وچوں مینوں حصہ جو سچھ آیا
اوسے میں طریقے اوپر یارو عمل کمایا ۲ ۵

اس کتاب پر کاتب کا دستخط اس طرح پر ہے " مولوی امام الدین خوشنویس از آدم کے چیمہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ قریشی تحریر نمود "

۲ - باغ اولیائے ہند پنجابی منظوم | اس میں آٹھ چمن ہیں.

پہلا چمن قادریہ سلسلہ کے مشائخ کے حالات میں
دوسرا چمن پیران چشت اہل سنت کے حالات
تیسرا چمن مشائخ نقشبندیہ کے حالات
چوتھا چمن مشائخ سہروردیہ کے حالات
پانچواں چمن مشائخ متفرقہ کے حالات
چھٹا چمن مجذوب فقیروں کے حالات
ساتواں چمن لاپتہ بزرگوں کے حالات
آٹھواں چمن چغتائی بادشاہوں کے حالات

۳ - فتوائے محمدی | اس میں شرک کی تردید اور توحید کی تبلیغ کی ہے - یہ اردو نثر ہے

۴ - جہاز محمدی | تبلیغی رسالہ ہے -

اولاد | آپ کے دو بیٹے تھے

میاں نظام الدین امام مسجد چک ۱۰۲ جنوبی متصل شراں پہاڑی ضلع سرگودھا
میاں عبد العزیز

۱۵۵
خزینۃ العارفین - شرافت

Marfat.com
Marfat.com

(۳۶)

محمد رمضان

مولوی محمد رمضان گجراتی رح

آپ قریشی ہاشمی خاندان سے تھے۔ آپ کے پردادا مرزا غلام حسین کابل سے ۱۱۱۸ھ/۱۷۰۶ء میں گجرات آکر آباد ہوئے۔ آپ شیخ گوہر شاہ ولد شیخ ناہی شاہ سلیمانی ساکن رن مل کے مرید سعید اور بااخلاص تھے۔

نسب نامہ | کتاب کرسی نامہ عرب میں آپ کا نسب اس طرح پر لکھا ہے۔

"مولوی محمد رمضان بن مولوی نور جمال م ۱۲۷۳ھ/۱۸۵۶ء بن مرزا محمد علی م ۱۲۱۹ھ/۱۸۰۴ء بن مرزا غلام حسین م ۱۱۶۱ھ/۱۷۴۸ء بن عثمان کابلی بن محمد بن عبد اللہ بن محمد صالح بن احمد بن عمر بن عبید اللہ بن محمد بن احمد بن جعفر بن سلیمان بن ابوبکر بن علی بن عمر بن محمد عثمان بن عبد الرحمن بن حسن بن صادق بن حسین بن جعفر بن مصطفیٰ بن محمد بن سالم بن عوض بن صالح بن سلیم بن ابراہیم بن عبد القادر بن عبد اللہ جواد بن جعفر طیار بن ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف القرشی۔"

دعوتِ اسماء الٰہی | آپ صاحب علم و عمل صالح تھے۔ دعوت اسماء الٰہیہ میں کامل تھے۔ سورۂ یٰسٓ سوا لاکھ مرتبہ۔ اور سورۂ مزمل شریف سوا لاکھ مرتبہ پڑھی۔ اور کافی فیض حاصل کیا۔

علم و عمل | کرسی نامہ عرب میں آپ کے متعلق لکھا ہے۔

"محمد رمضان ولد نور جمال۔ ناظم و ناثر طبیب حاذق علم ریاضی سے بھی واقف۔ پہلے بطور خود کئی جگہ تعلیم کرتا رہا۔ پھر سرکاری مدارس میں مدرس اول رہا۔ آخر عمر میں خانہ نشین ہو کر خدا کی یاد میں شب و روز مصروف رہا کرتا تھا۔ بہت خلیق اور خوش تقریر

Marfat.com
Marfat.com

تھا۔ اور کاتب خوشخط بے بدل تھا" [1]

قصیدہ گوئی آپ شاعر بھی تھے۔ فارسی زبان میں بہترین اشعار کہتے۔ قصیدہ گوئی کا خاص ملکہ تھا۔ آپ کا قصیدہ تاریخیہ نواب شاہجہاں بیگم والیہ بھوپال کے محل کے متعلق یہاں لکھا جاتا ہے

قصیدہ

دی شب اندر خواب دیدم لعبتے زیبا پری — نرگسِ مستش لئیمِ غمزہ در عشوہ گری
در تکلم از لبِ شیریں شکر آمیز تر — در تبسم از لبِ خنداں عجب شیریں تری
از لبِ لعلش نشستہ لعل با خونِ جگر — شد سراپائش ز سوزِ رشک گرمے اخگری
چشمِ شوخش گیر آہو شوخ چشمی آہوان — تیرِ مژگانش جگر دوز از نگاہے لشکری
از گلِ رخسارِ او گل کردہ خامہ لطف چاک — آنچہ دید از لطف رخسارش بجسمِ برتری
ہر دو زلفش چوں دو ماراں بر گلِ رخسارِ او — بر سرِ گنجِ گہر دو مار پیچاں بے گری
آمد و نشست از برخاستن دستم گرفت — من ز شرم پس پسِ او پیش پیش از دلبری
گفت ہرگز نے شناسی پیکرے طبعِ توام — حسنِ من از نقشِ پرداں شد مرا من از پری
نیک خواہم زیور از لبس مرصع از گہر — تا ز حسنم جلوہ بینی بر تر از حور و پری
سر بجیبِ فکر بردم چوں صدف بہر گہر — گفت غواصی مکن در بحرِ فکرت لاغری
گر تو خواہی دامنِ پر از درِ و گوہر چو گنج — کن نثارِ گوہرِ خود از رہِ دریا دلی
بر سرِ شاہجہاں بیگم کہ ظلِ ذوالکرم — بر جہاں گستر چو خورشید درخشاں حاوی
تاجِ محمل آراست از زرِ آسماں شوکت بلند — در نثارِ آں فلک سا[illegible]
گل بگل خنداں در و دیوارِ او چوں نوبہار — بلبلاں چوں باغباں [illegible] جلوہ گری
بر ثنائے آں کہ دارد زیب چوں جنت بریں — [illegible] از دلری

[1] کرسی نامہ عرب ص ۴۴ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

آنکہ او تعمیر کرد از خشت ہائے سیم و زر
بر سر مفرش نمودہ ماہ و خورشید انوری

آرزو دارم کہ قربان مے شوم تاج محل
گر برم باشد پریدن مثل بال شاہ پری

نام حاتم در جہان مشہور یکتا از کرم
ہست پیشش سرفرد تر از بلندی ہمسری

دست جودش موجزن چوں بحر قلزم از کرم
بر فلک خورشید زو آموخت ذرہ پروری

جیغہ اقبال رخشاں بر ثریا از فلک
بر مہ خورشید شد روشن تر از جلوہ گری

گفتمش اے شاہد خوشتر عزیز جان من
گفتنت بر چشم جانم شد ز بختم رہبری

دشمنت آرم نواب تاجدار کامگار
سلک گوہر بیش قیمت چوں لطائف انوری

این جہان بیں اے نواب از عظمت تعظیم تو
پشت خم دارد اگر این لطف حق را بنگری

بخششش از عالم آرایت چو ابر از فرط جود
کرد عاجز کیمیا خورشید را از زرگری

بر سپہر جود چوں خورشید رخشاں نام تو
سلطنت را تاجدارے با سعادت اختری

بسکہ شورد بس شغب از بلبلان باغ شد
پس بتاریخ شغب تعمیر آن را بشمری ۱۳۰۲

مولوی رضوان دارم نام خود در روزگار
مثل گل بشگفتہ اندر باغ شرع سنگری

اولاد آپ کے دو فرزند ارجمند تھے۔

۱ - مولوی فضل الدین۔

۲ - مولوی صدر الدین۔

تاریخ وفات مولوی محمد رضوان کی وفات سوموار۔ وقت صبح یکم صفر ۱۳۵۱ھ مطابق ۶ جون ۱۹۳۲ء موافق ۲۵ جیٹھ سمت ۱۹۸۹ ب میں ہوئی۔

مدفن آپ کی قبر گجرات مغربی پاکستان میں ہے۔

مادۂ تاریخ

"سخی روشن فہم" ۱۳۵۱ھ

Marfat.com
Marfat.com

قطعہ تاریخ

از کتاب مخزن تواریخ صفحہ ۳

دریغا حسرتا دردا جناب حافظ رمضان — کہ در گجرات بس یک بود مرد عالم و فاضل

بہشتہ عالم فانی شد اندر جنت المأوے — کہ عالم باعمل بود و بہ ایمان و یقیں کامل

جہان تاریک گردید از زوال نور فیضانش — دریغا درس قرآن و حدیث و فقہ شد زائل

الٰہی تربتش سرسبز گرداں از آب غفرانت — بروضات رضائت رحمت و لطفت کند حاصل

عطا تاریخ وصلش از سر تسلیمات نوشتہ

بادل صفر صبح شنبہ گردیدہ بحق واصل

۱۳ھ ۵۱

مختصر تذکرہ اولاد مولوی محمد رمضان

- مولوی محمد رمضان کے دو بیٹے تھے۔ مولوی فضل الدین اور مولوی صدر الدین۔
- مولوی فضل الدین خوشنویس بیک بخت آدمی تھے۔ ان کے پانچ بیٹے تھے۔ محمد بخش۔ الٰہی بخش۔ رحیم بخش کریم بخش۔ محمد حیات۔
- محمد بخش لاہور میں ملازم رہے۔ اس کے تین بیٹے ہیں۔ محمد ایوب ہاشمی۔ محمد یعقوب کیلی۔ اور محمد یوسف۔
- الٰہی بخش ولد فضل الدین کے دو بیٹے ہیں رحمت الٰہی اور شفقت الٰہی۔
- رحمت الٰہی کے دو بیٹے۔ محمد ابو حسین حمید۔ اور محمد ظہور الحسن دو جوڑ ہیں
- رحیم بخش ولد فضل الدین کے دو بیٹے محمد شفیع اور محمد [illegible] عالم ہیں
- مولوی صدر الدین ولد مولوی رمضان کے دو بیٹے تھے۔ [illegible] اور [illegible]
- [illegible] علی کے دو بیٹے محمد یوسف اور محمد یونس موجود ہیں

Marfat.com
Marfat.com

(۳۷)

محمد شاہ

حکیم حاجی سید پیر محمد شاہ بخاری امرتسری

آپ سادات نقوی بخاری سے تھے۔ والد کا نام سید امیر شاہ تھا ابن سید مختار شاہ ۔
م ۱۰ ذی الحجہ ۱۲۸۷ھ ۲ مارچ ۱۸۷۱ء مدفون چاہ بلاقا سنگھ قلعہ بھنگیاں۔ امرتسر۔

شجرۂ بیعت | کتاب خزینہ عملیات المعروف درج گوہر میں آپ کا شجرہ بیعت اس طرح تحریر ہے۔

"فخر الحکما شمس الاطبا سید حکیم پیر محمد شاہ حاجی و زائر کربلا امرتسری سلسلہ نوشاہیہ میں مرید پیر گوہر شاہ صاحب کے۔ وہ مرید پیر نعمان شاہ صاحب کے۔ وہ مرید حضرت شیخ بڈھا[1] سلیمانی بھلوالی کے۔[2]

علوم و فنون | آپ علم طب۔ ادب۔ تاریخ۔ انساب۔ اور عملیات میں بہت دسترس رکھتے تھے پنجابی شاعری میں خاصہ مقام حاصل تھا۔

تصنیفات

متعدد کتابیں آپ کی تصنیف سے شائع ہو چکی ہیں۔

۱ خزینہ عملیات المعروف درج گوہر ۲ گلشن رنگین المعروف روڈا جلالی ۳ رسالہ اکسیر حیات
۴ طب درج الامانی ۵ درج نامہ منقبت جناب رسول کریم ۶ کشف الحجب عن مجربات سلیمانی
۷ قصہ رنگین یعنی دھوداشا[illegible] کلام عارفانہ ۹ درکشف ظہور ایمان فی نسف ابی طالب
۱۰ سوہنی مہینوال ۱۱ گلدستہ نوسال مع سوانح سعود جناب رسول خدا م۔

اولاد | آپ کا بیٹا سید محمد حسین [illegible] ۲۲ مئی ۱۹۱۰ء کو پیدا ہوا۔ چوہدری [illegible] ۱۳ھ [illegible] علوم طبابت کا وارث ہے۔

---

[1] شیخ بڈھا کا ذکر شریف التواریخ کی دوسری جلد سوم طبقات [illegible] کے چوتھے طبقہ میں گزر چکا ہے۔ [2] خزینہ عملیات صفحہ ۸۴

Marfat.com
Marfat.com

(۳۸)

محمد شریف

حاجی محمد شریف فاروقی لدھیوالیہ

خلف الرشید میاں نور الدین ولد میاں غلام النبی فاروقی ۔ موضع لدھے والا چیمہ ضلع گوجرانوالہ میں سکونت رکھتے تھے ۔ آخری عمر میں شہر گوجرانوالہ چلے گئے اور وہیں انتقال کیا ۔ حضرت سید فاضل شاہ بن سید محمد امین مختار السالکین برخوردار ساہنپالوی کے مرید تھے ۔ صاحب علم و فضل تھے بزرگوں کے عرسوں پر ساہن پال شریف حاضر ہوا کرتے ۔ حرمین الشریفین کے حج کی سعادت بھی حاصل کی ۔

مکتوب | میرے (شرافت کے) والد بزرگوار اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی قدس سرہٗ نے شیخ فیض رسول کی تاریخ وفات آپ سے بذریعہ مراسلہ پوچھی اس کے جواب میں آپ نے یہ مکتوب بھیجا ۔

" زبدۃ العارفین رہنمائے سالکین مسعد عنایات گستر نوشتہ حاجی رحمۃ اللہ علیہ دام ظلکم ۔
بعد از اقام علی موجب فرقۃ الاسلام معروض رائے بیضہ ضیائے گردانیدہ می آید ۔ مجاری حالات اینجا بخیر سیاً مقرون ۔ و مژدہ سلامتی آں ذات والا صفات از درگاہ عالی درجات مطلوب و مرغوب ۔ بموجب ارشاد ، تاریخ وفات و عمر بخدمت جناب فیض آب فرستادم ۔ انشاء اللہ بوقت چاشت حاضر خدمت اقدس شوم ۔ تاریخ وفات جناب بابا فیض رسول صاحب ۲۰ ربیع ۱۹۳۷ء عمر جناب [illegible] سال بود کرامات آنجناب قدوۃ معلوم اند بوقت حاضری عرض کنم ۔ چہ گر قبول افتد زہے عز و شرف "

[illegible] محمد شریف

اولاد | آپ کا ایک بیٹا میاں ظہور الدین نام ہے ۔ جو شہر گوجرانوالہ میں محرر چوکی ہے ۱۳۹۲ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود میرے (شرافت کے) ساتھ بھی عقیدت رکھتا ہے ۔

تاریخ وفات | حاجی محمد شریف کی وفات منگلوار ۱۹ محرم ۱۳۷۸ھ مطابق ۵ اگست ۱۹۵۸ء میں ہوئی ۔ قبر شہر گوجرانوالہ میں ہے ۔ مادہ تاریخ

" حاجی روشن رُخ ۔ ۱۳۷۸ھ

Marfat.com
Marfat.com

(۳۹)

محمد صالح

میاں محمد صالح کوٹ والے

آپ میاں غلام محمد المعروف بابا غلام شاہ نوشاہی ساکن کوٹ جے سنگھ کے اکلوتے بیٹے اور مرید خلیفہ تھے۔ اپنے والد کے بعد سجادہ نشین ہوئے۔ صاحب علم تھے۔ گفتگو درویشانہ کیا کرتے تھے۔ میں نے (شرافت نے) ایک مرتبہ عرس بھڑی شاہ رحمان کے موقعہ پر آپ کو دیکھا تھا۔ میرے والد صاحب اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی رح کی ملاقات کے واسطے مسجد درگاہ رحمانیہ میں حاضر ہوئے تھے۔

تصنیفات

آپ پنجابی میں شعر بھی کہتے تھے۔ دو کتابیں آپ کی تصنیف سے یادگار ہیں۔

۱۔ شمس القصص | پنجابی نظم ہے۔ اس میں نصیحتیں اور صوفیانہ کلام ہے۔ یہ کتاب اس طرح شروع ہوتی ہے۔ ابھی طبع نہیں ہوئی۔

بسم اللہ بسم اللہ پڑھ کے آکھاں حمد الٰہی — قدرت کامل ظاہر جسدی ہر ہر جا بک سمائی
پاک منزہ ذات قدیمی حیّ قیوم سدا دے — قدرت کامل اسدی والا بھید نہ کوئی پاوے
عاقل عالم عابد زاہد سبھناں ذکر لگایا — قدرت والا بھید کسے نوں ہرگز سمجھ نہ آیا
پل وچ ہور رہوے پل اندر جا کجھ ہور کریندا — پل وچ ذرہ ذرہ بھیکھ منگا دے پل وچ تخت بہیندا
پل وچ تختوں سٹ زمیں تے وخت پاوے سلطاناں — پل وچ عاجز مسکیناں نوں دیوے راج شہاناں

۲۔ قصہ مہری خاں | یہ بھی غیر مطبوعہ ہے اس طرح شروع ہوتا ہے۔

اول حمد ہزاراں رب نوں جیندی حدنہ کا — لائق ہے ہر صفت دی بادشاہاں دا شاہ

Marfat.com
Marfat.com

کنت کنزاً مخفیاً جدوں ہیسی ذات بقا — ندوں جن حیوان نہ ملک جن نہ سی ارض سما

نہ اندھیر غبار سی نہ چن سورج دا جگا — نہ جنت فردوس سی نہ حور قصور علما

نہ کرسی نہ اں عرش دا اجے نام نشان آ — نہ قدوں قلم سیاہی نہ لکھیدا حرف صفا

اجے نہ روح نہ جسم دا کوئی ذکر اذکار ہویا — نہ کفر اتے اسلام سی نہ مذہب ملت دا ہویا

حضرت نوشاہ عالیجاہؒ سے عقیدت | آپ اپنی کتاب میں جابجا حضرت نوشہ صاحب کا نام بڑی عقیدت سے لیتے ہیں۔ چند اشعار متفرق لکھے جاتے ہیں ؎

مدت پیر نوشاہیاں نالے شاہ سلیماں نوری — شاہ رحماں رحمت دی نظراں ہر دم کرے ضروری

۵ اپنی وچ کتاب فرمایا نوشہ صاحب گرامی — تین کلمے جو داں نام وچ سجدے تے رکھن دا سی

۵ نوشہ صاحب فرمایا ایہ دی پیر یا میرا — اچیا جاپ جپے کل اس ملک پوے سارا

۵ برکت باپ دادے دی ہووے برکت پیر نوشاہی — برکت کلمے پاک نبی دے ہووے فضل الٰہی

۵ ہووے عین زباں پر ہر دم ہوون برکت پیر نوشاہیاں — باپ دادے دی ہوون نعمتاں ہووے بخشش الٰہی

اشعار تحمیدیہ | شمس القصص میں لکھتے ہیں ؎

کولیہ کر کر رہے تو حیراں کارن دے تجرد دے — شمس فلک دے شمس زمیں دے شمس الشمساں دے

چھیاں حرفاں دے سخن اٹھارہ دو معنی برہ دے — عارف کہندے یار بچھانا اسرا ایہ دے

یاران طریقت | آپ کی کوئی صلبی اولاد نہیں ہے۔ اس لئے روحانی اولاد یعنی مریدوں کا سلسلہ کافی ہے۔ خواص مریدین یہ ہیں جن کے نام آپ نے شمس القصص میں خود لکھے ہیں۔

۱ سید عالم شاہ سجادہ نشین دربار بابا گلو شاہ

۲ صاحبزادہ سید محمد خان چیمہ

---

۵ شمس القصص خطی۔ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

۳	سَیّد ولد وزیرا	گوندل	پاکھرچک گوجرانوالہ
۴	اللہ جوریا ولد غلام محمد	گوندل	〃 〃
۵	سردار ولد محمد دین	گوندل	〃 〃
۶	حیات محمد ولد حاکم	گوندل	〃 〃
۷	خدا بخش لوہار		〃 〃
۸	محمد دین کشمیری		کوٹلی نوشہرہ سیالکوٹ
۹	خوشی محمد حجام		〃 〃
۱۰	فضل دین		〃 〃
۱۱	فضل احمد موچی		جھلار گجرات
۱۲	غلام محمد		〃 〃
۱۳	محمد دین موچی		〃 〃
۱۴	شاہ محمد		اہلہ بگا 〃
۱۵	لعلا		〃 〃
۱۶	روشن دین		〃 〃
۱۷	صالحا		〃 〃
۱۸	راجا تارڑ		سیلو کلنہ 〃
۱۹	علی محمد تارڑ		〃 〃
۲۰	جمّاں فقیر		〃 〃
۲۱	گھنا مسلم شیخ		〃 〃
۲۲	خوشی محمد مسلم شیخ		〃 〃
۲۳	شمس دین مسلم شیخ		〃 〃

Marfat.com
Marfat.com

۲۴	احسان مسلم شیخ	میلو کلہ	گجرات
۲۵	رحمان مسلم شیخ	〃	〃
۲۶	خونتی محمد مسلم شیخ دیگر	〃	〃
۲۷	محمود شاہ بخاری گوجرانوالیہ م ۷ فروری ۱۹۷۱ء		

مطابق ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۹۰ھ مدفون حبک ۲۵ تحصیل وہاڑی ملتان

اسکے مزار پر پیلاکی بنی ہوئی ہے۔ اس کا سجادہ نشین محمد علی نام ہے۔

تاریخ وفات میاں محمد صالح کی وفات سوموار ۳ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۳۸ء میں ہوئی۔

مدفن آپ کا مزار اپنے والد کے روضہ میں مشرقی طرف ہے۔ مقام کوٹ جے سنگھ قصبہ گوجرانوالہ میں ہے۔ ۱۳ ربیع کو ختم شریف ہوتا ہے۔

مادۂ تاریخ

" صالح شاہ اہل فتوت " ۱۳۵۷ھ

Marfat.com
Marfat.com

(۴۰)

محمد صدیق

شیخ محمد صدیق لاہوری

آپ حضرت سید جلال الدین ولد سید [illegible] لاہور میں [illegible] گجرات کے رہنے والے معتقد ہوں سے تھے [illegible] غریبوں کی خدمت کرنے والے تھے۔

پیدائش | آپ کی تعریف میں کسی شاعر نے لکھا ہے ؎

بندۂ حق محمد صدیق — کہ بدیں بود خاص یار رفیق
عاشقِ گنج بخش آل حق ہو — بندۂ خواجۂ معین الدین
پیرِ ما آفتابِ اوجِ کمال — سیدِ نامدار سید جلال
ابرِ ما دُر فشاں و دریا دل — نور ریزاں چو مہر مہر منزل
یارب او زندہ تا قیامت باد — بہ نبی و بہ آلِ او امجاد

تاریخ وفات | شیخ محمد صدیق کی وفات ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مطابق اگست ۱۹۲۸ء میں ہوئی۔

مدفن | آپ کی قبر شہر لاہور۔ احاطہ درگاہ حضرت داتا گنج بخش میں سنگِ مرمر سے بنی ہوئی ہے۔ اس پر یہ تاریخ کندہ ہے قطعہ تاریخ

فروغِ آئینۂ دیں محمد صدیق — کہ بود خاک درِ سید جلال الدین
بہ سیزدہ صد و چل ہفت سند ہجری — روانہ شد بہ ربیع اولیں بحلد برین

۱۳ ھ ۴۷

Marfat.com
Marfat.com

(۴۱)

محمد عالم

حکیم محمد عالم فاروقی بھوروالہ

آپ مولوی غلام رسول کے فرزند اکبر تھے۔ اس مولوی غلام الٰہی سن سیال شرف الدین بن سیال قوام الدین فاروقی۔ آبا و اجداد سے جو ضلع لدھیانہ کے واجبہ صدیع گوجرانوالہ میں سکونت رکھتے تھے۔ علم طب میں کمال اور ریاض بدرجہ اتم تھے۔

بیعت طریقت | آپ کو بعہد حضرت سید واصل شاہ عرف سید محمد بخش محدث لاہوری سلسلہ چشتیہ صابریہ میں خلافت یافتہ تھے۔ ہر وقت عبادت و ریاضت میں مصروف رہتے ہزار دانہ کی تسبیح ہوتی۔ اس پر وظائف پڑھا کرتے۔ مردوں کو [illegible]

اخلاق و عادات | آپ خوش مزاج لطیفہ گو تھے [illegible] تو ایسا خوش کلام کرتے کہ بیمار کی نصف بیماری علاج سے پہلے ہی جاتی رہتی۔

ایک مرتبہ میں (شرافت) بعارضہ بخار و کھانسی بیمار ہوگیا [illegible] دھوکہ مراد نے مجھے لاعلاج قرار دیا۔ مگر حکیم محمد عالم نے ایسا کہ [illegible] میرا علاج کیا اور خدا کے فضل سے میں صحت ہوگیا۔

اظہار کمال | حکیم محمد نواز چشتی نظامی حیدرآبادی نے [illegible]

"آپ جو ضلع لدھیانہ والہ سے اپنی رہائش وضع [illegible] کامل تھے۔ لاولد تھے۔ مزار جو ضلع گجرات میں ہے"

ایک ایک مرید محمد خاں نامی جو ضلع سیالکوٹ میضع بھوروالہ میں رہتا تھا

Marfat.com
Marfat.com

(۴۲)

محمد علی

میاں محمد علی ساہنیالوی ؒ

خلفِ خوشی محمد ولد بھو بن ہاشم موچی۔ اس کا دادا موضع پاہڑیاں دالی ضلع گجرات سے ساہن پال میں آکر رہائش پذیر ہوا۔

تعلیم و بیعت | اس نے قرآن مجید میرے [شرافت کے] چھوٹے بھائی صاحبزادہ ابوالرضا سید بشیر احمد نشاہی سے پڑھا۔ اور بیعت طریقت سید محمد عالم ولد سید پیر محمد مجذوب برخورداری دھلوالہ سے کی۔

اُستاد کی خدمت | یہ اپنے اُستاد صاحب سید نشارت مرحوم کا عاشق صادق تھا۔ اپنے بازو پر ان کا نام کندہ کرایا ہوا تھا۔ بیس سال تک ان کو نیا پوشش تیار کر کے خدمتاً دیتا رہا۔ جب وہ کتابت سیکھنے کے لئے موضع عادل گڑھ ضلع گوجرانوالہ میں چلے گئے۔ تو یہ بھی گھر کی سکونت موضع ڈھب چیمہ متصل عادل گڑھ میں لے گیا۔

اعلیٰ حضرت نوشاہی کی رائے | اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی رح نے فیض محمدشاہی جلد پنجم میں میاں محمد علی کے متعلق لکھا ہے۔

"نہایت نیک۔ قوی الایمان۔ نمازی۔ روزہ دار۔ قرآن خواں۔ سخی تھا۔ مسجد۔ خانقاہ دکان۔ اور خانہ بنوا گیا۔ اللہ تعالےٰ ۔" [1]

میری ایک تحریر | آج سے بائیس ۲۲ سال پہلے کی ایک میری تحریر اس کے متعلق سفرنامہ بلتستان میں

---

[1] فیض محمدشاہی خطی۔ جلد ۵۔ ص ۹۴ م۔ شرافت۔

Marfat.com
Marfat.com

درج ہے۔ وہ یہاں لکھی جاتی ہے۔

"محمد علی ہمارے خاص احباب اور شاگردوں سے تھا۔ بڑا صالح۔ دیندار، نیک طبیعت خوش مزاج تھا۔ تقریباً نو سال کا عرصہ ہوا کہ وہ فوت ہو چکا ہے۔ میں اُس کی دوستی کے حق کے واسطے آج تک روزانہ شام کی نماز کے بعد اس کا فاتحہ پڑھتا ہوں۔ اور اس کے حق میں عار خیر مانگتا ہوں۔" [2]

وفات کے بعد واقعات

۱۔ ایک رات اپنی اہلیہ حسین بی بی دختر ماہلا موچی کو خواب میں ملا۔ اور کہا کہ تو مجھ کو رویا نہ کر۔ میں قرآن مجید کی منزل پڑھتا ہوں تو تیرے آنسو قرآن پر گرتے ہیں اور اُس کے اوراق بھیگ جاتے ہیں۔

۲۔ ایک مرتبہ مجھے (شرافت کو) خواب میں ملا کہ درگاہ حضرت نوشہ داحبؒ کے درختوں کے نیچے کھڑا ہے۔ میں نے پوچھا تیری قبر کیسی ہے؟ کہا ایک کمرہ جتنی ہے۔ پھر میں نے پوچھا۔ نکیرین کے ساتھ کیسے گذری؟ کہا جب فرشتوں نے مجھ کو سوال کیا کہ تیرا رب کون ہے؟ تیرا نبی کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ تو مجھ سے کوئی جواب نہ بن پڑا۔ اور مجھے معلوم ہو گیا کہ میں نہیں بخشا جاؤں گا۔ مگر جس کو خدا تعالےٰ نے بخشنا ہو تو وہ خود اس کو جواب سمجھا دیتا ہے۔ مجھے خداوند کریم نے خود جواب تلقین کیے اور میں نے فرشتوں کو صحیح جواب دے دیئے۔ اور بخشا گیا۔ پھر میں نے پوچھا کہ آج تو تو قبر سے باہر کھڑا ہے۔ کہا کہ میں آج گھر جا رہا ہوں۔ میں نے کہا کہ جو لوگ وفات پا چکے ہیں وہ تو واپس گھر کو نہیں جایا کرتے۔ کہا کہ آج جمعہ رات ہے

۳۔ کافی عرصہ گذرنے کے بعد پھر ایک مرتبہ مجھ کو خواب میں ملا اور [illegible]

---

[2] شاہد الایقان سوانح ملتان خطی ص ۲۳۵ ربیع الثانی ۱۳۷۱ھ ۱۰ جنوری ۱۹۵۲ء شرافت

Marfat.com
Marfat.com

ملبوس ہے اور مشرق کی طرف سے موضع ساہن پال میں داخل ہو رہا ہے۔ مجھ کو (شرافت کو) سلام کیا ہے۔ میں نے پوچھا محمد علی! تو کہاں رہتا ہے۔ کہا سارے گاؤں کا نام علیحدہ ہے۔ تو ثابت ہو گیا کہ وہ جنتی ہے۔

اولاد اس کے تین بیٹے ہیں۔

۱ سردار علی۔ یہ میرا (شرافت کا) مرید ہے۔ صوم و صلوٰۃ کا پابند صالح الاعمال شریف الطبع ہے۔ آجکل ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موضع کوٹ رہاڑ ضلع گوجرانوالہ میں سکونت رکھتا ہے۔ صاحب اولاد ہے۔

۲ خدا بخش۔ سادہ لوح آدمی ہے۔ موضع ڈھل علاقہ بھالیہ میں جا بسا ہے۔

۳ فتح علی۔ پیشہ کفشدوزی میں لایق ہے۔ یہ بھی موضع ڈھل میں رہتا ہے۔

واقعہ وفات

جب محمد علی کا وقتِ وفات قریب ہوا تو اس کی اہلیہ حسین بی بی نے رو کر کہا کہ تیرے بعد ہمارا کیا حال ہوگا۔ تو کہنے لگا کہ تم کو اپنا فکر ہے اور مجھ کو اپنا فکر ہے کہ آگے جا کر میرا کیا حال ہوگا۔ پھر کہا چارپائی بچھاؤ۔ حضرت بابا محمد عالم صاحبؒ آ گئے ہیں۔ اس کے بعد جان بحق ہوا۔

سال وفات محمد علی کی وفات ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء ۲۸ دسمبر ۱۴ دسمبر ۱۹۹۳ء کو ہوئی قبر۔ گورستان نوشاہیہ ساہن پال شریف میں ہے۔

مادہ تاریخ

"لے تو ہی سریر" ۱۳۶۱ھ

شد از پئے تاریخ وفاتش حاضر، خطی، ص ۱۰۸، شرافت۔

Marfat.com
Marfat.com

(۴۳)

مستانہ

سائیں مستانہ فقیر ہندوستانی ؒ

یہ ہندوستان سے بچپن کے زمانہ میں پنجاب چلا آیا۔ اور سید محمد عالم ، المدعو پیر محمد مذکور بہ خورداری ڈھلوالہ ؒ کی بیعت ہو کر خلافت و اجازت سے مشرف ہوا۔ سیاہ رنگ تھا۔ زرد دبوتا۔ موضع تت بونالہ میں سکونت رکھتا تھا۔ ہر سال اپنے پیران طریقت کے عرس پر ساہن پال شریف حاضر ہوا کرتا۔ تارک مجرد رہتا تھا۔ موضع تت میں اپنے مشائخ کا ختم شریف کیا کرتا۔ اولاد شیخ کا بہت معتقد تھا۔

تاریخ وفات | سائیں مستانہ فقیر کی وفات ۸ رمضان ۱۳۸۴ھ مطابق ۱۲ جنوری ۱۹۶۵ء میں ہوئی۔ [1]

مدفن | اس کی قبر موضع تت متصل نالہ جھنڈا سنگھ ضلع گوجرانوالہ میں ہے۔

مادۂ تاریخ

" پاک طبع شیریں سخن " ۱۳۸۴ھ

---

[1] حاشیہ : ۱۳۸۴ھ مطابق ۱۹۶۵ء شرافت۔

Marfat.com
Marfat.com

(۴۴)

معصوم شاہ

حاجی الحرمین مولانا سید معصوم شاہ چک سادہ والے

آپ سید فضل شاہ ولد سید برہان شاہ نوشاہی ساکن چک سادہ ضلع گجرات کے فرزند ارجمند تھے۔ اپنے آباؤ اجداد کے سجادہ نشین تھے۔

آپ کی بیعت طریقت شیخ فضل نور لاہوری سے تھی۔ جو مسجد درگاہ حضرت داتا گنج بخش کے موذن تھے۔ اور حضرت سید جلال الدین ولد سید برہان شاہ نوشاہی چک سادہ والے کے اکابر خلیفوں میں سے تھے۔

مولانا سید معصوم شاہ مورخین کی نظر میں

آپ کے متعلق اہل قلم حضرات کے مضامین لکھے جاتے ہیں۔

(۱)

زاہد حسین انجم نے مقالہ ذیل آپ کے متعلق لکھا ہے۔ جو روزنامہ وفاق لاہور ۱۴ دسمبر ۱۹۷۲ء اور روزنامہ جمہور لاہور ۹ دسمبر ۱۹۷۲ء میں شائع ہو چکا ہے۔ یہ ہے۔

"حضرت کی ولادت باسعادت ۱۹۰۰ء میں سید فضل شاہ کے گھر ان کے آبائی گاؤں چک سادہ تحصیل و ضلع گجرات میں ہوئی ..... حضرت بیدائش سے تھوڑا عرصہ بعد والدہ ماجدہ کے سایۂ عاطفت سے محروم ہو گئے۔ اس ناگہانی صدمہ کے تین ساڑھے تین سال بعد والدہ ماجدہ بھی جہان فانی سے کوچ فرما گئیں۔ حضرت کی والدہ بڑی عابدہ زاہدہ خاتون تھیں چنانچہ وصال سے پہلے ہی انہیں یہ علم ہو گیا کہ اب وہ جلد ہی اپنے رب العزت سے ملنے والی ہیں۔ اس لئے انہوں نے حضرت کی نابالغ بہن جو ان دنوں دو ماہ

Marfat.com
Marfat.com

بلبانوالہ ضلع سیالکوٹ میں مقیم تھیں۔ وصیت فرمائی کہ میرے لعل کو میرے بعد محاطت
برورش کرنا۔ یہ تمہارے باپ اور چچا کی نشانی ہے۔ جوان ہو کر یہ تمہارے خاندان کا نام
روشن کرے گا۔ اور ولی کامل کے عظیم رتبہ تک پہنچے گا۔ چنانچہ آپ کی تایا زاد بہن نے
اپنی چچی کے ان الفاظ کو نبھانے کے لئے حتی الوسع کوشش کی۔ اور اپنے عظیم بھائی کو دینی
تعلیم سے روشناس کرانے کے لئے اس وقت کے جید عالم دین مفتی امام الدین رح کے پاس
بھیج دیا۔ مفتی صاحب چونکہ حضرت رح کے بزرگوں سے پہلے ہی بڑی عقیدت رکھتے تھے
اس لئے انہوں نے انتہائی شفقت سے اپنے ہونہار شاگرد کو قرآن پاک با ترجمہ پڑھایا
علاوہ ازیں مروجہ علوم معقولہ وغیرہ بھی پڑھائے۔ وہاں سے فارغ ہونے کے بعد حضرت
نے مرشد کی تلاش شروع کر دی اور روحانی مراکز کی زیارت کے بعد حضرت داتا گنج بخش رح
کے مزار پر حضرت شیخ مفضل نور نوری کے دست حق پرست پر بیعت کی۔ اور مرشد کی خدمت میں
رہ کر سلوک کے تمام منازل طے کئے۔ جلد ہی مرشد نے دستار خلافت سے نوازا اور اپنی
کی ایک جلد مرحمت فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی حضرت کو کتاب ہذا کا درس دینے کی
مرشد کے حکم کے مطابق حضرت ہفتہ میں دو بار دربار حضرت داتا گنج بخش رح میں
پیرائے میں کشف المحجوب کا درس دیتے۔ جس سے سینکڑوں عقیدت مند حضرت کے روحانی
سے لبریز ہو گئے۔ سجادہ نشین دربار عالیہ تو آپ کی روحانیت کے اس
ہنر سے اتنا متاثر ہوئے کہ لاہور میں قیام کے لئے
کہیں بھی آپ بڑے خاموش طبع تھے کسی کو
سخت نفرت فرماتے۔ اگر کوئی عزیز شادی کے لئے
چاہتے کہ کہیں اس شادی میں دھول باجے اور
جب تک حضرت کو یہ یقین نہ ہو جاتا شادی میں شرکت نہ فرماتے
مریدوں اور معتقدین کا کہنا ہے کہ اس سے نے

Marfat.com
Marfat.com

کا مذاق کرتے ہوئے دیکھا۔ یہی وجہ تھی کہ آپ سب کو نماز کی ادائگی کے لئے سختی سے تلقین فرماتے۔ اور بے نماز سے میل جول پسند نہ کرتے۔

دیگر اولیائے کرام کی طرح حضرت کو بھی دینی تبلیغ کا بڑا شوق تھا۔ چنانچہ اس شوق کی تکمیل کے لئے حضرت نے پنڈی بھٹیاں۔ گجرات اور لاہور میں ۲۵ مساجد اور تین عیدگاہیں تعمیر کرائیں۔ ان میں نوری مسجد نزد لاہور ریلوے اسٹیشن خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ اس کا نقشہ مسجد نبوی سے مشابہ ہے۔ اور اس کا گنبد دور ہی سے آنے جانے والے کو اپنی طرف متوجہ کر لیتا ہے۔ حضرت نے نوری مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں بہت سی صعوبتیں برداشت کیں۔ مگر اس کے باوجود پائے استقلال میں لغزش نہ آنے پائی۔ اس مسجد میں بچوں کو کلام اللہ کی تعلیم مفت دی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں مریضوں کے علاج کے لئے ایک طبی مرکز بھی قائم کیا گیا ہے۔ جہاں تمام طبی سہولتیں بلا امتیاز مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

تبلیغ دین کے علاوہ آپ کا سب سے بڑا کارنامہ امام اہل سنت والجماعت اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور مفتی احمد یار خاں گجراتی کی کتابوں کی از سر نو اشاعت تھا۔ اس ضمن میں حضرت نے ۱۹۴۵ء میں نوری کتب خانہ کے نام سے اپنا مکتبہ بھی قائم کیا۔ جسے حضرت کے فرزند اصغر سید محمد حسن شاہ بطریق احسن چلا رہے ہیں۔ اس مکتبہ سے شائع شدہ کتابوں کے مطالعہ سے سینکڑوں فرزندان توحید کے سینے روشن ہوئے ہیں۔

حضرت جہاں ایک بلند پایہ عالم دین سنی اللہ سچے عاشق رسول اور درد مند انسانیت کا سرچشمہ تھے۔ وہاں ایک زبردست مصنف بھی تھے۔ آپ کی تصانیف میں مواعظ القرآن والحدیث (تین جلدوں میں) ارشاد حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری، سحری اردو منظوم (پنجابی) گلدستہ ہدایت۔ گلدستہ شریعت منظوم (پنجابی) ہدیہ [illegible] منظوم ہدایت۔ وغیرہ اردو پنجابی شامل ہیں۔

یوں تو حضرت سے [illegible] خوف ہے یہ ان ریح

Marfat.com
Marfat.com

نہیں کیا جا رہا۔ البتہ قارئین کرام کی دلچسپی کے لئے ایک چھوٹا سا واقعہ پیش خدمت ہے
حضرت کے خلیفہ جناب رؤف احمد نوشاہی سے ایک واقعہ منقول ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت
کا ایک مرید ڈھاکہ میں ملازم تھا۔ اس کا لڑکا اور بیوی لاہور میں مقیم تھے۔ ایک روز اتفاق سے
لڑکا کسی ناگہانی مصیبت کی وجہ سے سخت پریشان ہوا۔ اسی عالم میں اسے خیال آیا
کہ کیوں نہ میں اس مشکل گھڑی میں یہیں سے اپنے اباجی کو آواز دوں۔ اگر ان کا مرشد کامل
ہوا تو وہ میری آواز ضرور سن لیں گے۔ چنانچہ لڑکے نے باآواز بلند اپنے والد کو اباجی کہہ کر
پکارا۔ ڈھاکہ میں اسی لمحہ یہ آواز اس کے والد نے اس انداز میں سنی جیسے کسی نے
بذریعہ ٹیلیفون اسے مطلع کیا ہو۔ وہ اپنے لڑکے کی آواز سنتے ہی سمجھ گیا کہ میرا لڑکا
ضرور کسی نہ کسی مشکل میں پھنسا ہوا ہے۔ اسی لیے اس نے مجھے پکارا ہے۔ چنانچہ وہ
ایک ہفتہ کی رخصت لے کر فوراً لاہور آ گیا۔ لاہور میں اسی کے کسی عزیز اور رشتہ دار کو
اس کی آمد کا پیشگی علم نہ تھا۔ چونکہ اس کی آمد غیر متوقع تھی۔ اس لئے سب نے بغیر
اطلاع لاہور آنے کا سبب پوچھا تو اس نے تمام ماجرا کہہ سنایا۔ یہ سن کر وہاں موجود لوگوں
نے حضرت کے ولی باکرامت ہونے کا اعتراف کیا۔

آپ کو دو بار حج بیت اللہ کی زیارت نصیب ہوئی۔"

(۲)

مولانا محمود احمد قادری۔ اسلام آباد بھوانی پور، ضلع مظفر پور، بہار، تذکرہ [illegible]
میں لکھتے ہیں۔

"عارف حقانی حضرت مولانا سید محمد معصوم شاہ قادری [illegible]
(سجادہ نشین) ایک سادہ تریف ضلع گجرات [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] امام زین رحمۃ اللہ علیہ [illegible]
صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مزار [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

کے دستِ حق پرست پر بیعت ہوئے اور خلافت سے نوازے گئے۔ حضور داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے آپ کو خاص عقیدت تھی۔ آپ نے اپنی زندگی کے اکثر اوقات مزار حضرت داتا صاحب پر گزارے۔ اور آخر ۱۹۵۷ء میں حضرت کے قرب میں مستقل سکونت اختیار کرلی۔ آپ کا ایک عجیب و غریب کارنامہ نوری کتب خانہ کا قیام ہے۔ اس کے اہتمام سے اعلیٰ حضرت مجدد ملت مولانا احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ کی اکثر کتابیں شائع کی گئیں۔ اور دیگر علمائے اہل سنت کی نایاب کتب کو حیات نو بخشی۔ آپ ہی کے ایما پر مفتی احمد یار خاں صاحب قدس سرہٗ نے قرآن مجید کا حاشیہ بنام نور العرفان تحریر کیا۔ جو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے ترجمہ کے ساتھ متعدد بار شائع ہوا۔ اور مفتی صاحب مذکور نے مشکوٰۃ کی شرح مرآۃ بھی آپ ہی کے ایما سے لکھی۔ اور آپ ہی کی کوششوں سے شائع ہوئی۔ نیز امیر معاویہ پر ایک نظر اس غرض سے لکھوائی کہ سادات میں جو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بغض پایا جاتا ہے وہ رفع ہو۔

آپ نہایت متدین بزرگ تھے۔ تبلیغ دین زندگی کا نصب العین تھا۔ مسلک حق اہل سنت کی نصرت و حمایت اور ترویج و ترقی کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے۔ آپ نے اپنی زندگی میں تقریباً بیس مساجد تیار کروائیں۔ جن میں لاہور کی خوبصورت حسین و جمیل نمونہ مسجد نبوی شریف جامع مسجد نوری بالمقابل ریلوے اسٹیشن لاہور آپ کی بے مثال یادگار ہے۔ اور لوگوں کو بانی کے عشق رسول کی شہادت دے رہی ہے۔ اس مسجد میں ایک مدرسہ اور ایک فری نوری شفاخانہ قائم ہے۔

مرکزی مجلس رضا لاہور اسی مبارک و نورانی مسجد (جامع مسجد نوری) میں یوم رضا مناتی ہے۔ آپ نے مختلف خانقاہوں میں رائج بدعات کا قلع قمع کیا، اور ان خانقاہوں کے بجائے درس اور وعظ و تبلیغ کے مراکز قائم کرائے۔ اور بے شمار مسجدوں کے مدارس قائم کئے۔ اور متعدد کی مالی امداد و اعانت فرمائی۔ اس جذبہ تبلیغ و اشاعت دین

Marfat.com
Marfat.com

کے تحت متعدد کتابیں تصنیف فرمائیں۔

آپ اپنے وقت کے بہت بڑے شیخ طریقت تھے۔ لاہور شہر اور پورے پاکستان میں آپ کے مریدین کا ایک وسیع حلقہ ہے۔ [1]

تصنیفات

آپ صاحب تصنیف و تالیف تھے متعدد کتابیں آپ کی یادگار ہیں۔

۱ مواعظ القرآن والحدیث۔ یہ تین جلدوں میں ہے۔

۲ ارشادات حضرت داتا گنج بخش لاہوری۔

۳ گلدستہ ہدایت منظوم

۴ گلدستہ نصیحت منظوم

۵ ہدایت نامہ بے نمازاں

۶ خطبہ نور نوری بیان

۷ ڈھولکی نامہ

۸ گلدستہ شریف المشہور بکری روڈ مطبوعہ تعلیمی پریس لاہور ۱۳۵۶ھ / ۱۹۳۷ء اس کا مطلع یہ ہے

؎ جیکوئی پچھے دس اسانوں کیویں ہداوندا والی
توں آکھ جے بیوی یا بیوہ بیٹی بیٹیوں خالی

اور مقطع یہ ہے ؎

جیکوئی پچھے درد ہمیشہ کیہڑا کردے رہنے
توں آکھ جے کلمہ طیبہ دم دم پڑھدے۔ شیخ

---

[1] تذکرہ علمائے اہل سنت۔ ص ۲۴۷۔ شرافت۔

Marfat.com
Marfat.com

عرضِ حالِ مصنف

یارب گذری عمر گناہ وچ کیتے عیب بتیرے
بخشش طفیل محمد سرور، مالک خالق میرے

جو بُرایاں بیٹھوں ہویاں سب نے تعلم تینوں
طفیل نبی دی حشر دیہاڑے کریں خوار نہ مینوں

ظاہر اتے پوشیدہ بدیاں میریاں تا بھجو شماروں
یارب توبہ بخشش تمامی نبی محمد یاروں

بیشک مجرم میں ہاں دڈا لائق سخت سزایاں
بخشش فضل تھیں میرے تائیں بخشنہار دا سایاں

یارب بخشش طفیل محمد تا پیو بھیناں بھائی
ہور اُستاد تے یار تمامی کیتیں پرواہ نہ کائی

اولاد میری نوں نیک بناویں فضلو ربا رب دائی
پڑھن پڑھاون عمل کماون درجے پاون عالی

نام محمد معصوم ہے میرا رکھیں یاد پیارے
دعا کریں رب سنگ نبی دا بخشے حشر دیہاڑے

سید فضل شاہ جیلانی والد میرے آئے
کئی خزانے فیض جنہاں تھیں خلقت بہت اٹھائے

حضرت فضل نور نوری مرشد ہادی میرے
دا تا گنج بخش دی مسجد رہے موون چیہڑے

عابد عارف کامل اکمل مرد خدا دے نوری
خدمت گنج بخش دی یاروں پایا قرب حضوری

تے مرشد پاک جنہاندے ہیسن سید جلال جیلانی
چک شریف مزار جنہاندا اچ دربار گیلانی

پنڈ چک سادہ کول گجرات جاگہ فانی جتھے
اصلی جاگہ قبر ٹکانہ خبر نہیں ہوسی کتھے

تیراں سو چھوتجہ ہجری سن رسول بچھان[۱۳۵۶]
اے مسائل فقہ دے ہوئے حدوں سیان

اج مصنفاں یاداں ہووے ایہ نہیں نیت میری
اے صدقے جاریہ والی دل توں حرص ودھری

پڑھنے سننے والے یارب بخشش دیئیں توں سارے
سنت تائیں توں سنگ نبی دا دیویں حشر دیہاڑے

وقت نزع دے کریں آسانی نال ایمان لے جاویں
تنگی وقت اخیری ویلے کلمہ یاد کراویں

[۲]

---

[۲] گلدستہ شریعت ص۱۵ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

مکتوب

یہ خط آپ نے میرے (سرائت کے) ڈائریکٹر [illegible] کو نوشاہی روح کے نام اُن کے مراسلہ کے جواب میں لکھا تھا۔ یہ ہے

[illegible]

خط آپ کا ملا۔ افسوس ہوا۔ جو [illegible] اس کا شکوہ ہے [illegible] بیمار تھے۔ پھر آپ نے پاس لاہور گئے تھے [illegible]

۱ میرے پاس فلمی ڈائری وغیرہ ہے جس میں ہر مصنف کا نام درج ہے۔

۲ اور حضرت سید صاحب کے [illegible] لکھے ہوئے ہیں [illegible]

۳ اور گلوبند صاحب کی تاریخ [illegible]

۴ اور نجم صاحب کشمیری [illegible] جو عنقریب [illegible] خدمت میں روانہ کیا جائے گا۔

۵ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

معترفین کمالات

آپ کے متعلق معاصرین علماء نے بہت تعریفی کلمات کہے ہیں۔ ازانجملہ چند ایک لکھی جاتے ہیں،

۱۔ مولانا محمد سعید احمد نقشبندی مجددی امام مسجد درگاہ حضرت داتا گنج بخش لاہوری نے کہا کہ حضرت پیر معصوم شاہ صاحب، اچھی باتوں پر عمل کرنے کی تلقین فرماتے۔ اور بُری باتوں سے کنارہ کش ہونے کا حکم دیتے تھے۔

۲۔ مولانا مفتی غلام معین الدین نعیمی نے کہا کہ حضرت پیر معصوم شاہ کی مجلس میں کوئی بات خلاف شریعت نہ ہوتی تھی۔ وہ دین کی مخالفت کرنے والوں کا سختی سے مقابلہ کرتے تھے

۳۔ مولانا عبدالخالق شمس نے کہا کہ حضرت پیر معصوم شاہ بلند پایہ صاحب کرامت صوفی تھے۔ انہوں نے ساری زندگی رضائے الٰہی اور رضائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں بسر کی۔

۴۔ مولانا غلام دین خطیب جامع مسجد ریلوے شیڈ لاہور نے کہا، کہ حضرت پیر معصوم شاہ، بلند پایہ ولی تھے۔ اور ان میں وہ تمام اوصاف موجود تھے۔ جو ایک کامل مرد میں ہوتے ہیں،

۵۔ قاری محمد عطاء اللہ نے کہا کہ حضرت پیر معصوم شاہ ایک بلند پایہ صوفی سچے عاشق رسول اور روحانیت کا سرچشمہ تھے۔ ان کی علمی روحانی اور تبلیغی سرگرمیوں کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ ہزاروں کی تعداد میں عقیدتمندوں نے ان سے اکتساب فیض کیا،

۶۔ مولانا محمد بخش مسلم بی اے خطیب جامع مسلم مسجد چوک انارکلی لاہور نے کہا کہ حضرت پیر معصوم شاہ کی وفات ملت اسلامیہ کے لئے سانحہ عظیم ہے۔ مرحوم سلسلہ فقر و تصوف میں ایک منفرد مقام رکھتے تھے۔

۷۔ مولانا محمد عبدالقیوم فاروقی نے کہا کہ محمد معصوم قادری شریعت مقدسہ کے صحیح پیرو اور اتباع سنت کا کامل نمونہ تھے۔ انہوں نے اہل سنت و جماعت کی خدمت کے لئے اپنی زندگی وقف کر رکھی تھی۔ نوری کتب خانہ بازار داتا صاحب لاہور میں قائم کر کے خالص اسلامی اور دینی کتب کی اشاعت و فراہمی کا ملت اسلامیہ کے لئے انتظام کیا،

Marfat.com
Marfat.com

اولاد | آپ کے دو بیٹے ہیں۔

۱ سید محمد حسین شاہ۔ چک سادہ میں رہتے ہیں۔

۲ سید محمد حسن شاہ۔ لاہور میں رہتے ہیں۔

یارانِ طریقت | آپ کے خواص مریدین یہ ہیں۔

۱	سید محمد حسین شاہ	فرزند اکبر آنجناب	چک سادہ گجرات
۲	سید محمد حسن شاہ	فرزند اصغر آنجناب ساکن لاہور وارد	"
۳	سید نواب شاہ		رانے وال "
۴	سید غلام الیاس ولد سید حیدر شاہ نوشاہی برخورداری		نوشہرہ ورکاں شریف "
۵	سید علی شاہ		نانوآنہ شرقی گوجرانوالہ
۶	حاجی مقبول احمد		ڈھیکے "
۷	میاں رحمت اللہ ولد مولوی امام الدین		بمبانوالہ سیالکوٹ
۸	سید رؤف احمد سلیم ولد سید عبدالحق نوشاہی برخورداری		محلہ بلال گنج لاہور
۹	حاجی میاں محمد ولد میاں سید احمد مجاور داتا صاحب		"

تاریخ وفات | حاجی سید معصوم شاہ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات وقت عشا تاریخ ۲۹ شوال ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۸ جنوری ۱۹۶۹ء کو معصوم منزل نوشاہی مسجد اسلام گنج عقب داتا دربار میں واصل الی اللہ ہوئے۔ لاہور میں تاریخ اتوار کو نماز فجر کے بعد ۷ بجے صبح ادا کی گئی۔ یہ فریضہ مولانا محمد سعید الرحمٰن خطیب محمدی امام مسجد درگاہ حضرت داتا گنج بخش نے انجام دیا۔

اس کے بعد آپ کی وصیت کے مطابق میت کو گجرات لے جایا گیا۔ [illegible] کی تعداد میں اس مرد قلندر کا آخری دیدار کرنے کے لئے لوگ جمع ہو گئے [illegible] نماز جنازہ امام مسجد نوشاہی نے پڑھائی۔

Marfat.com
Marfat.com

اس کے بعد نعش کو چک سادہ پہنچایا گیا، تیسری بار نماز جنازہ آپ کے اُستاد کے فرزند حسیان رحمت اللہ نے پڑھائی۔ [۳]

مدفن | آپ کو اپنے مرشد شیخ فضل نور کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ دونو بزرگوار ایک ہی گنبد میں آسودہ ہیں۔ بمقام چک سادہ متصل گجرات۔

مادۂ تاریخ

"حاجی خوش نیت" ۱۳۸۸ھ

---

[۳] روزنامہ وفاق لاہور ۴ دسمبر ۱۹۷۲ء روزنامہ جمہور لاہور، ۹ دسمبر ۱۹۷۲ء، شرافت

Marfat.com
Marfat.com

(۴۵)

ملک شاہ

میاں ملک شاہ ملک پوری[1]

آپ موضع ملک پور ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے بابا بلند کیتا کے مرید اور بڑے خلیفہ تھے۔ آپ نے شادی نہیں کی ترک و تجرید میں زندگی گزار دی۔ آپ کے مریدوں کا سلسلہ فیروز پور، جالندھر اور ہوشیار پور وغیرہ اضلاع میں کافی تھا۔ آپ زیادہ تر سفر میں رہتے۔ ایک دو لنگر ساتھ رکھتے جو آپ کا سامان اور بستہ وغیرہ اٹھاتا۔

ایک مخالف کا سزا پانا | ایک مرتبہ آپ موضع تلونڈی ضلع فیروز پور میں تھے۔ وہاں ایک شخص سے کچھ جھگڑا ہو گیا۔ اس نے آپ کو مارنے کے واسطے جوتا اٹھایا جس کا ہاتھ سر تک اوپر تک لے گیا۔ آپ نے ایسی نگاہ کی کہ اس کا ہاتھ وہیں اکڑ گیا رہے رہ سکا۔ ایک شخص نے ہاتھ سے پکڑ کر نیچے کھینچا تو وہ اندا سخت ہو چکا تھا کہ ٹوٹ گیا۔[2]

اشعار خوانی | آپ گاہ گاہ یہ اشعار پڑھا کرتے تھے۔

ف

ساد تھوں کی مالا پھیر ہتھ کر مت سے نیارا

تسبیحاں پھیر دیوے بنام وصل دے نہ پیارا

۲۴۰۰۰

جو یہ ہزار مالا دا منکا نال حساب ہے

توں تاں کتے نبھل نہ جائیں ایہ حساب تمہارا[3] ف

---

[1] ف ارشاد مرشد و حیات مرشد خطی۔ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

یارانِ طریقت | آپ کے خواص مریدین یہ تھے۔

۱	سید محمد شاہ ولد سید نواب شاہ ہمشیرہ زادہ۔	غلام محمد آباد	لائل پور
۲	چوہدری آ حیل اعوان	سوہل چک ۵	"
۳	سائیں جُتے شاہ بُرباری ہوشیارپوری حال ساکن	فقیر والی	بہاول نگر
۴	بابا حیدر شاہ۔ اس کا ایک مرید علم الدین نام جھنڈیانوالی ضلع شیخوپورہ میں رہتا ہے		
۵	کریم بخش سفید پوش		

سال وفات | میاں ملک شاہ کی وفات ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء میں ہوئی۔

مدفن | آپ کا مزار ملک پور۔ تلونڈی رائے موگا ضلع جالندھر۔ مشرقی پنجاب میں ہے۔

مادہ تاریخ

مصرع حضرت الفردوس ہونجھ کو عطا

۱۳۵۹

Marfat.com
Marfat.com

(۴۶)

بابا جہانے شاہ

بابا جہانے شاہ شمسہ والے ؒ

قوم مراسی سے تھے۔ بابا اردڑے شاہ شمسہ والہ کے مرید اور سجادہ نشین تھے۔ خوبصورت نیک سیرت تھے۔ درمیانہ قد۔ داڑھی سفید اور دراز۔ سر پر چوگیہ رنگ دستار رکھتے ہیں نے (شرافت نے) آپ کو دیکھا ہے جب بھڑی شاہ رحمان کے عرس پر آتے۔ تو درباں۔ سائیاں فقرا اور قوال وغیرہ ہمراہ ہوتے۔ آپ کا ڈیرہ بہت بڑا ہوتا تھا۔

یاران طریقت | آپ کی اولاد نہیں تھی۔ خواص درویش یہ تھے۔

۱	سائیں فقیر علی سجادہ نشین	شمسہ شریف ضلع شیخوپورہ
۲	سائیں مالک شاہ	〃
۳	سائیں علی محمد مراسی	چھوچک گوجرانوالہ
۴	سائیں موشے شاہ	کھارا

تاریخ وفات | بابا جہانے شاہ کی وفات ۱۷ جمادی الاول ۱۳۳۰ھ مطابق ۳۰ ستمبر ۱۹۱۲ء بروز ۱۴ اسوج سمبت ۱۹۶۹ بکرمی

مدفن | آپ کی شمسہ شریف ضلع شیخوپورہ میں ہے

بابا [illegible]

[illegible] شمسہ شریف [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

شجرۂ فقرائے باباجی شاہ ؒ

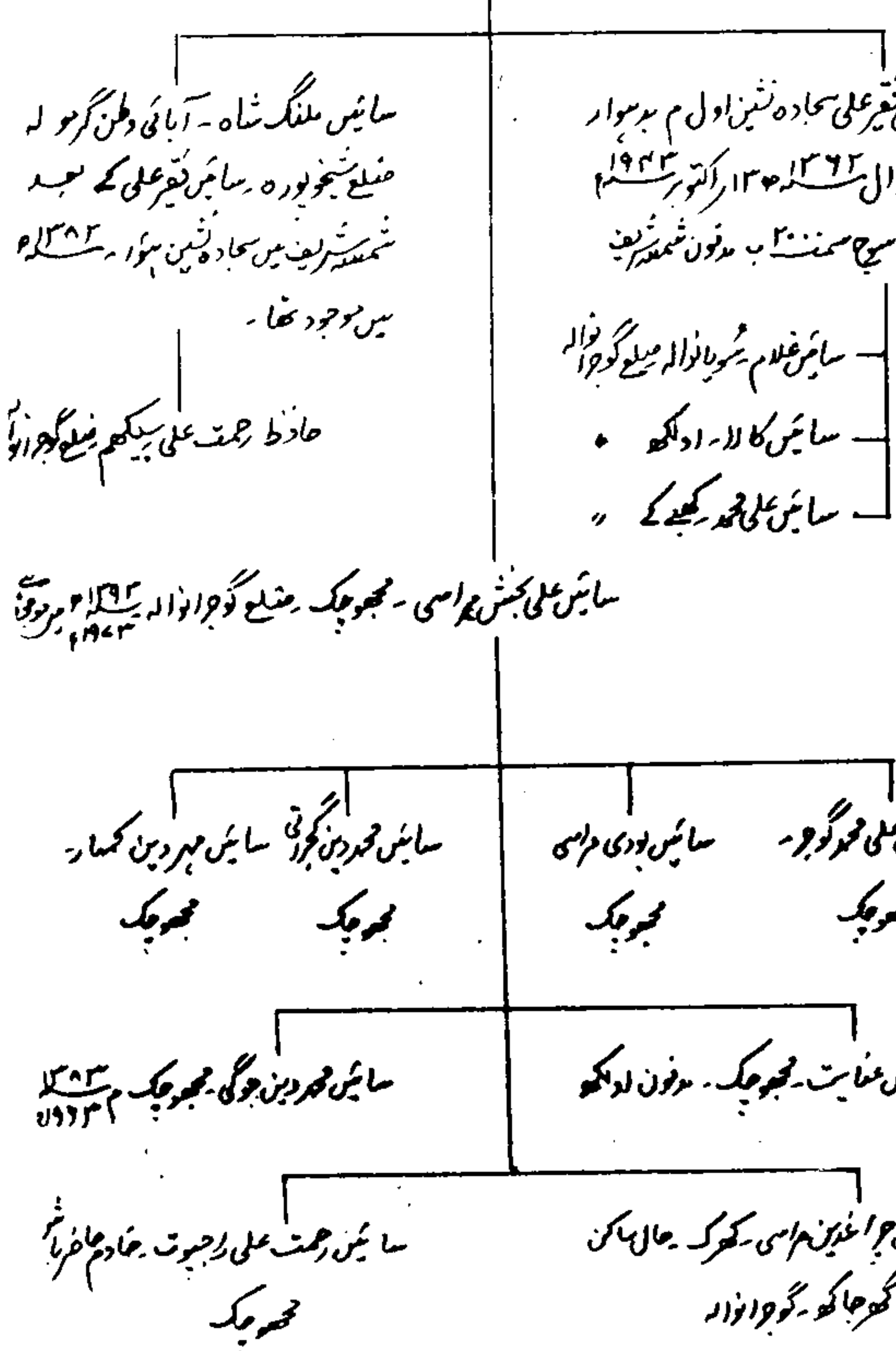

Marfat.com
Marfat.com

(۴۷)

میر احمد

خلیفہ میر احمد صدیقی پشاوری رح

آپ کے والد کا نام میاں محمد تھا۔ ابن مرزا شاہ بن حالی شاہ قوم صدیقی۔ عرف براچہ کہلاتے تھے۔ آپ میاں محمد غوث پشاوری رح کے مرید و خلیفہ تھے۔

صاحب زہد و عبادت۔ اوراد و وظائف قادریہ نوشاہیہ کے پابند تھے۔ درگاہ حضرت نوشہ گنج بخش رح اور درگاہ حضرت شیخ پیر محمد سیچیار پر ہر سال حاضری دیا کرتے۔ تمام صاحبزادگان نوشاہیہ میں سے آپ کو میرے ساتھ بڑی محبت تھی۔ میری ظاہری و باطنی تربیت کا خاص خیال رکھتے۔ کئی وظائف اور کئی عملیات کی اجازتیں مجھ کو (شرافت کو) عطا فرمائیں۔ جو میں نے اپنی کتاب عملیات شرافت حصہ اول میں درج کی ہیں۔ اور اپنے مکاتیب میں مجھ کو نصائح سے مشرف فرمایا کرتے۔ آپ ۱۳۵۵ھ / ۱۹۳۷ء میں حرمین الشریفین کے حج کی سعادت سے سرفراز ہوئے۔

آپ جب کبھی درگاہ عالیہ نوشاہیہ پر آتے تو میرے (شرافت کے) فقیر خانہ پر قیام فرمایا کرتے۔ کئی مرتبہ میرے واسطے کپڑے۔ تسبیح ہزار دانہ پنکھے وغیرہ سامان لایا کرتے۔ ایک مرتبہ مجھ کو دعوت دی تو میں آپ کے پاس پشاور گیا اور چند روز آپ کے پاس رہا۔ اس وقت آپ محلہ مچھی پٹہ میں رہا کرتے تھے۔

تصرفات آپ صاحب تصرف تھے۔ میں جب پشاور گیا تو ایک گوری کو دیکھا جو بیمار تھی اور آپ کی نگاہ شفقت سے وہ گناہ سے نائب ہوگئی۔ جس وقت میں نے اس کو دیکھا تو وہ زار زار رو رہی تھی اور کثرت گریہ و بکا سے اُس کے رخسار سرخ ہو گئے تھے اور [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

مکانوں کی دیواریں اور فرش پانی سے دُھلا رہی تھی اس خیال سے کہ ان مکانوں میں گناہ کا ارتکاب ہوتا رہا ہے اور یہ ناپاک ہیں۔

ایکمرتبہ آپ نوشہرہ شریف کے عرس پر گئے تھے۔ میں (شرافت) بھی وہاں موجود تھا ایک سماع کی مجلس میں آپ جس شخص کی طرف دیکھتے اور انگلی سے اشارہ کرتے وہی تڑپنے لگتا اور وجد کرنے لگتا۔

تصنیف

آپ نے حضرت نوشہ گنج بخش رح کے رسالہ گنج الاسرار یعنی رمز العباد کی ایک شرح بزبان اردو لکھی۔ میں نے (شرافت نے) وہ مسودہ آپ کے کتب خانہ میں دیکھا تھا۔ چند اشعار کی شرح تھی۔ مکمل رسالہ کی شرح نہ تھی۔

مکتوبات

آپ کے مکاتیب کافی تعداد میں میرے پاس موجود ہیں۔ کیونکہ آپ اکثر میرے ساتھ خط و کتابت کرتے رہتے تھے۔ یہاں آپ کے تین مکاتیب درج کئے جاتے ہیں۔ جو نبیوں میرے نام ہیں۔

(۱)

شیخ فضل حسین والد شیخ غلام حسن سلیمانی بھلوالی کا شجرہ طریقت بواسطہ حضرت شاہ عصمت اللہ سہروردی کے حضرت پاکصاحب کو مل کر حضرت نوشہ گنج بخش رح پر منتہی ہوتا تھا جیسا کہ اُن کے پرعانی مولوی الٰہی بخش کنڈلوی شجرہ منظوم موجود ہے جس کا ہر پانچواں مصرع یہ ہے۔

ہر کت پیراں نوشاہیاں دی شوق شراب پلائے

تقریباً ۱۳۴۰ھ میں شیخ صاحب نے اس شجرہ سے انکار کر دیا اور کہا کہ اُن کا شجرہ حضرت بابا درویش حضرت سخی شاہ سلیمان تونسوی رح تک منتہی ہوتا ہے۔ اس میں سے حضرت نوشہ صاحب کا نام نکال دیا۔ خلیفہ میر احمد نے بتایا کہ شیخ صاحب کے اپنے قلم کا لکھا ہوا شجرہ میرے پاس موجود ہے۔ میں نے آپ کو خط لکھا کہ وہ شجرہ مجھے بھیج دو چنانچہ آپ نے وہ شجرہ مکتوبہ شیخ فضل حسین

Marfat.com
Marfat.com

بذریعہ ڈاک مجھے بھیجا۔ یہ شجرہ انہوں نے اپنے مرید آغا جان پشاوری کو بھیجا اور ساتھ ہی یہ مکتوب بھیجا۔ پہلے وہ شجرہ جو مکتوب شیخ صاحب یہاں درج کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد خلیفہ میرا حمد کا مکتوب لکھا جائے گا۔

مکتوب شیخ صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ ج۔ یا محمد م۔ یا علی ک۔ بحرمت جناب حسن بصری۔ بحرمت جناب خواجہ حبیب عجمی۔ بحرمت جناب داؤد طائی۔ بحرمت جناب معروف کرخی۔ بحرمت جناب سری سقطی۔ بحرمت جناب جنید بغدادی۔ بحرمت جناب شیخ شبلی۔ بحرمت جناب عبدالعزیز کفینی[1]۔ بحرمت جناب ابوالفضل[2]۔ بحرمت جناب عبدالواحد۔ بحرمت جناب ابوالفرج طرطوسی۔ بحرمت جناب ابوالحسن ہنکاری[3]۔ بحرمت جناب ابوسعید مخدومی[4]۔ بحرمت جناب سید غوث الاعظم قدس اللہ سرہ العزیز بحرمت جناب سید عبدالوہاب۔ بحرمت جناب سید ابوبکر[5]۔ بحرمت جناب سید صوفی بحرمت جناب سید احمد۔ بحرمت جناب سید مسعود۔ بحرمت جناب سید علی۔ بحرمت جناب سید میراں بحرمت جناب سید شمس الدین۔ بحرمت جناب سید محمد غوث۔ بحرمت جناب سید مبارک۔ بحرمت جناب سید معروف[6]۔ بحرمت جناب سخی شاہ سلیمان نوری۔ بحرمت جناب بوعلی شاہ حاجی گنج بخش بحرمت جناب پاک حسان۔ بحرمت جناب عبدالحق۔ بحرمت جناب محمد عظیم۔ بحرمت جناب نیک عالم۔ بحرمت جناب محمد حسن۔ بحرمت جناب [illegible] بحرمت جناب شیخ نظام الدین۔ بحرمت جناب شیخ [illegible] بحرمت [illegible] رحمۃ اللہ علیہ نوری۔ [illegible] فضل حسین [illegible]

---

[1] یہ نام [illegible] فضل عبدالعزیز کفینی [illegible]

[2] [illegible]

[3] [illegible]

[4] [illegible]

[5] [illegible]

[6] حضرت معروف سید نہیں تھے [illegible] فرمایا کرتے تھے [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

"مرید خاص صادق الیقین راسخ الاعتقاد آغا جان ذائد شوقہٗ و دادتہٗ

از طرف شیخ فضل حسین بعد از السلام علیکم کے واضح ہو کہ خط تمہارا اور خلیفہ مرزا اطلاعہ کا پوہنچا، حال مندرجہ معلوم ہوا۔ یہ پگڑی پہنانہ والیاں مایاں کی خدمت گذاری کی ہے بیعت کرنے کرانے کی نہیں۔ تم کو جو میں اون مایوں کے بابت کہہ آیا آیا ہوں وہ کرتا رہو کریں۔ اور اللہ اللہ کرنے میں مشغول رہیں۔ پیشادریوں کی خلافت کے پیچھے پڑنا تمہارا کام نہیں۔ اونہوں سے پناہ مانگا کریں۔ وہ مانیں یا نہ مانیں۔ تم کو اونہیں سے کچھ دار و مدار نہیں۔ اپنے کام میں مشغول رہیں۔ خداوند کریم بھلیائی کرے گا۔ پیشادر کی خلافت اور درویشی سے توبہ کریں۔ اور احکام خدا و رسول میں مشغول رہیں۔ زیادہ خیریت والسلام۔ مرزا صاحب کو اور عطا محمد و محمد دین و محمدی خاں و دیگر سبہ حال پرساں کو السلام علیکم کہیں۔ پہنانہ والوں کو دعائیں کہیں۔ فقط

از قلم الحروف شیخ فضل حسین از دربار پہلواں شریف ضلع سرگودہا۔ تحصیل و ڈاکخانہ ننڈی پہلواں۔

سیدان پیراں کو السلام علیکم کہیں۔ بار بار تاکید ہے کہ پیشادریوں کی خلافت اور درویشی سے توبہ کریں۔ اگر کوئی کہے تو کہیں کہ میں خلافت کے لائق نہیں ہوں۔ اس خلافت کے لائق آپ ہی ہیں۔ فقط" ۱۰ مارچ ۱۹۲۶ء (۱۴ شعبان ۱۳۴۴ھ)

مکتوب الیہ کا پتہ" خاص شہر پشاور۔ محلہ یکہ توت۔ بازار گنج۔ بر دوکان عبدالمالک چاہ فروش کے پوہنچ کر سائیں آغا جان کو ملے۔" بیرنگ۔

خلیفہ پیر احمد نے اس کے ساتھ جو اپنا مکتوب بھیجا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

یوم جمعہ ۱۳ جون ۱۹۴۱ء

گرامی قدر پیر مکرم صاحبزادہ شریف احمد جی، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

Marfat.com
Marfat.com

بعد از اشتیاق ملاقات وافع خدمت اقدس ہے۔ کہ یہاں خیریت ہے اور خیریت آں ذات والا صفات نیک مطلوب ہے۔ خط ملے۔ احوال معلوم ہوا۔ آپ کے ہمشیرہ زادہ کی وفات کا پڑھکر بڑا صدمہ ہوا۔ ان کے والدین کو خدا تعالیٰ صبر دیوے اور مرحوم کو بخشش عطا فرماوے۔ دوم خط کے حکم کے مطابق اُسی وقت خط جناب شیخ فضل حسین صاحب تلاش کرکے رسل خط سوہ شجرہ شریف ان کا دستخطی ارسال خدمت ہے۔ امید ہے کہ وہ صاحب اس خط سے انکار نہیں کرسکیں گے۔ اور جیسے کہ اس خط میں انہوں نے پشاوریوں کی خلافت سے توبہ توب لکھی ہے۔ شاید صحیح ہو۔ مگر پشاوری خلافت بھی کسوٹی ہے۔ کھوٹی کھری چیز سونا چاندی کی شناخت کرادیتی ہے۔ ہم کو بھی کسی کی خلافت پر دار مدار نہیں ہم اپنے کام میں مشغول ہیں۔ کسی کی خلافت پیری مریدی سے سروکار نہیں۔ اس خط کو گمانا نہیں دیگر جو حکم آپ نے تحریر فرمایا ہے۔ اے میرے آقا گنج بخش کے نورالعین۔ جو میرا ہے یہ سب کچھ تیرا ہے۔ جو کرے گا سو لے گا۔ اباجی صاحب تو تیرے سے قدرے ناراض گئے۔ مگر ان کی زور اوری تھی۔ بولے شاہ صاحب بھی اپنے ساداتی پر اس وقت حماقت میں تھے۔ جب وہ کبر و غرور سے چھوٹے تو منزل مقصود کو پہونچے۔ اسی طرح اباجی صاحب بھی اپنے خیال میں اپنے علم کا کسی کو نہیں سمجھتے۔ مگر یہ فقیری شاعری نہیں ہے۔ فقیری کچھ اور چیز ہے میرے کو اُن سے سروکار نہیں۔ میرا خیال ہے کہ میرا پیرزادہ ہر ایک اپنے دادا صاحبان کی طرح پورا فقیر ہو۔

چشتی چادر لالہ سٹ کڑئیے نے پس فقیراں لوئی　　چشتی چادر نوں داغ لگے گا لوئی نوں ناں کوئی

میرا شجرہ برابر نہیں کرسکا۔ کیونکہ میں جب سے دربار شریف سے آیا ہوں۔ محمد اسلم ہسپتال میں ہے۔

---

۵ اباجی صاحب سے مراد صاحبزادہ محمد امین ولد میاں محمد فاضل بن میاں غلام مصطفےٰ سیمیاری شہروی ہیں۔ یہ خلیفہ میر احمد سے کچھ عملیات حاصل کرنے کے لئے پشاور گئے تھے۔ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

اور میں دن رات اس کے پاس ہوں۔ فقط گھر کی خبرگیری کو آتا ہوں۔ اس لئے خط کو دیری
(ہو جاتی ہے) چونکہ یہ خط بہت ضروری تھا۔ اس واسطے اسی وقت ارسال خدمت ہے۔
میری طرف سے بخدمت والدین صاحبان و نصیر احمد جی[9] و دیگر صاحبزادگان سلمہٗ جو آنکھوں[10]
سے معذور ہیں۔ اور جن بادشاہ کے لڑکے الطاف حسین جی[11] ان کی والدہ صاحب[12]۔ و دیگر
جملہ صاحبزادگان کو دعا۔ و آداب و سلام علیک عرض کر دیویں۔ اگر آپا جی بھی تشریف
لائے ہوں تو ان کو آداب و سلام عرض کر دیویں۔ میرے سے کوئی بات غلط لکھی گئی ہو
تو قلم عفو کھینچ دیویں۔

سنگِ بابِ میکدہ را قبلہ گاہے ساختم — قبلۂ ایماں دریں جا دودگاہے ساختم
برطرف صوم و صلوٰۃ و الوداع سجدہ سجود — جلوہ گاہِ ساقیم را بارگاہے ساختم
قصرِ جنت دیر و کعبہ جملہ را کردم عدم — میکشی خوباں پرستی عزوجاہے ساختم
برطرف کاشانہ جم دیر میکدہ جائیم فزود — کفشِ پائے آں صنم تاج و کلاہے ساختم
خوفِ رسوائی ز قلبِ نظامی محو شد — لطفِ پیرِ مے فروشاں را پناہے ساختم

من جانب والدہ مہر نگار و مہر نگار جان بخدمت والدہ صاحبہ خود و نور چشم نذیر بیگم جی دد
ہمشیرہ جان۔ و اپنے گھر والوں کو و والدہ الطاف حسین کو آداب و سلام عرض ضرور کر دیو
اور اپنے چھوٹے صاحبزادگان کو دیدہ بوسی و پیار۔ پیر محمد شاہ صاحب و حیدر شاہ صاحب
سلام علیکم عرض کریں۔ فقیر نیاز مند فقیر میر احمد بادشاہی پسر شہر محلہ جوگیوارہ

---

[9] نصیر احمد میرے چھوٹے بھائی تھے۔ [10] اس سے مراد سید حاکم شاہ و دادا محمد ہیں ان کی نظر سندھی۔ [11]
الطاف حسین ولد فضل حسین دھولہ۔ [12] الطاف حسین کی والدہ کا نام شاہ بیگم دختر محمد علی تھا۔ [13] والدہ
کا نام مشوکت ہے جو خلیفہ میر احمد کی بیٹی کا نام ہے [14] مہر نگار خلیفہ میر احمد کی بیٹی کا نام ہے [15] نذیر بیگم میری ہمشیرہ کا نام
[16] پیر محمد شاہ و لگدو بیٹا سلیمانی ساکن زیل۔ [17] حیدر شاہ و دادا محمد شاہ سلیمانی ساکن زیل۔ شرافت۔

Marfat.com
Marfat.com

(۲)

۷۸۶

۱۳ ذیقعدہ ۱۳۶۷ھ یوم ہفتہ

۱۸ ستمبر ۱۹۴۸ء ۔

از نیشا در محلہ جوگیوارہ مکان نمبر ۱۰۰۹

از عاجز مسکین میر احمد نوشاہی

عزیز القدر پیرزادہ شریف احمد جی دام اللہ برکاتہ ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔ الحمد للہ شکر الحمد للہ کہ زندگی میں خط پڑھنے سے فرصت حاصل ہوئی ۔ ابھی بیماری ہے ۔ مگر کچھ نہ کچھ لکھ سکتا ہوں ۔ آپ دربار شریف پہونچ کر میرا خط پیش سرکار پیش کر کے سفارش فرما دیں کہ میری التجائیں اللہ پوری کر دیوے اب احوال سنو ۔

۱ ۔ میں عرصہ سے بیمار ہوں جبکہ حکیم احسن ولی پیرزادہ لاہوری کا خط آیا تو میں اس زمانہ میں بخار عرضہ (بخار) سخت بیمار تھا ۔ اس خط میں کچھ الفاظ انہوں نے میری نسبت لکھے تھے جو مجھے ناگوار گذرے جس کا جواب میں نے ان کو لکھا تھا جو وہ شائد ناراض ہو گئے ہوں گے ۔ میرے حج شریف جانے میں عقیدہ میں بہت ترقی ہے ۔ پچھلی عمر ہے ۔ کمزوری ہے ۔ بڑھاپا ہے ۔ اب عرصہ سے فالج ہے یا اور کچھ ۔ یاد نہیں ہے ۔ مگر اب اللہ پاک کا بہت فضل کرم ہے ۔ دیکھنے سے میں بیمار معلوم نہیں ہوتا ۔ اب لکڑیوں کے ذریعہ اوپر نیچے آجا سکتا ہوں ۔ اس کے بعد بھی ایک خط ان کا آیا ۔ یا اس واسطے خریدہ بندوق آیا تھا ۔ جس کا جواب اکرم نے ان کو لکھا تھا ۔ میں بیمار ہوا اسوقت محمد اکرم دہلی تھا ۔ جو اس نے میرے علاج کے لئے اپنے والد کو لکھا تھا جو انہوں نے غور بہت کی ۔ مگر ان دنوں کچھ فائدہ نہیں ہوا ۔ اب اٹھ بیٹھ سکتا ہوں ۔

Marfat.com
Marfat.com

اور تھوڑا لکڑیوں کے ذریعہ پھرتا ہوں اور کام کاج کوئی نہیں ہے۔ اکرم کی پہلی عورت سے چار لڑکیاں تھیں۔ اس کی بیٹا تبدیلی کے بعد اپنی پرانی نوکری پر ہے۔ اس نے تین لڑکیوں کی شادیاں کردی ہیں۔ اپنی مصیبت میں ہے۔ اپنا عیال کو سنبھالتا ہے اور میری امداد اب نہیں کرسکتا۔ ابھی ایک لڑکی کی شادی اس نے کرنی ہے۔ میری جبرگیری فرصت ہو تو کرتا ہے۔ بدامنی کے سبب اور فرقہ داری کے سبب کام اس پر بند ہے۔ والدہ اش بھی ۷-۸ ماہ سے داؤ باد کی بیمار ہے۔ جو والدہ کو بھی اس نے سنبھالا ہوا ہے۔ اور محمد اسلم نے بھی شادی کی ہوئی ہے۔ وہ بھی ملازم پولیس میں تھا۔ اب اس نے نوکری چھوڑی ہوئی ہے۔ نہیں معلوم کس طرح گذارہ کرتا ہے۔ میرے پاس اس کی آمد رفت نہیں ہے۔ میں نے سنا تھا کہ دریاؤں کے سبب پنجاب میں بھی دیہات کو نقصان ہوا تھا۔ اس واسطے میں نے خط لکھا تھا اور سکھوں کے ظلم سے مسلمانوں کو بہت ایذا پہنچا تھا۔ اس واسطے لکھا کہ آپ کے مقام کا کیا حال ہوا ہے۔ سو آپ نے کوئی ذکر نہیں لکھا۔

۲۔ نوشاہیوں کا حال آپ کو معلوم ہے۔ سب بے اتفاق ہیں۔ پرے جیسے بنانے ہوئے ہیں۔ میں سب سے بوجہ معذوری کنارہ کش ہوں۔ جب عطا محمد آپ کو ملا تھا وہ میرے سے ناراض تھا۔ اور بخشو بھی اس کے ساتھ ہے۔ اور حاجی موچی بھی معذور ہے۔ مگر اسی پرہ میں ہے۔ ایک سائیس میتو کا بیٹا ایک پرہ میں ہے۔ اس کے ساتھ پاک جمانی پرہ ہے۔ میرے ساتھ واحد لاشریک ہے۔ اسی کی رحمت سے میرے سب کام پورے ہیں شکر ہے خدا کا۔ پندرہ روپیہ دکان کا کرایہ آتا ہے۔ اور کچھ کسی نہ کسی دوست کو میری ہمدردی کو بھیج دیتا ہے۔ ماہ رجب میں میرا ایک بھتیجہ جو دولتمند ہے۔ مجھے بیس روپیہ اور والدہ مہر نگار کو بھی بیس روپیہ دیئے۔ اور بہن نے بھی دونوں کو بعد ازاں بیس روپیہ دیئے تھے۔ جو شبرات اور ماہ رمضان اچھے گذرے۔ اور کرایہ جو آتا ہے اس سے نفس

Marfat.com
Marfat.com

بہرحال پال رہے ہوں۔ البتہ اللہ کی رحمت ہے جو دیکھتا ہے عزت سے دیکھتا ہے۔ اللہ پاک راضی ہو بندہ راضی ہے۔

۳۔ مہرنگار کی شادی ایک مکان فروخت کرکے کر دی تھی۔ اس کا ایک لڑکا ایک سال کا ہو کر فوت ہوا۔ اب دوسرا لڑکا تقریباً دس ماہ کا ہوگا۔ اس میں مشغول ہے۔ وہ بڑی دربار شریف کو اور آپ کی ہمشیرہ جان کو یاد کرتی رہتی ہے۔ جس کا ذکر شروع کے سب ماہ رمضان شریف سے جیل میں تھا۔ یہ الزام سچ ہونے کے مگر وہ مسلم ایسگی تھا۔ اب اللہ کے فضل سے کل رہائی کا حکم ملا ہے۔ آج والدہ مہرنگار خبر گیری کو گئی ہے۔ شاید گھر آیا ہو۔ وہ عبارتی کے ساتھ نوشہرہ ایک گاؤں ہے وہاں شادی شدہ ہے۔ وہاں اور تو سب آرام ہے لیکن میرے پاس یا اور کسی نہیں چھوڑتے۔ یہ سخت پابندی ہے۔ کیونکہ ان کے گھر کوئی دوسرا آدمی نہیں پکانے انتظام والا نہیں ہے۔ ... بھی مجبور ہیں۔ چھ ماہ سے یہاں نہیں آئی ہم کبھی کبھی اور والدہ دس بارہ دن کو اس کو دیکھ آتی ہے۔ اور سب خیریت

۴۔ دیگر صاحبزادہ حسن عالم[۱۸] سیاں کرم الٰہی صاحب کی وفات کی[۱۹] رسوم ہے اور بیرو اصل حق صاحب کی اولاد جو حسن عالم کے خاندان کے مریدین کچھ ان کی امداد کرتے ہیں یا نہ۔ کیونکہ وہ تو آسودہ حال ہیں۔ اور ان کے گھر کا کوئی[۲۰] کرتا دھرتا[۲۱] نہیں تھا۔ اور سیاں کرم الٰہی تو معتقد[۲۲] تھے۔ اور محمد حسین[۲۳] حسن عالم[۲۴] کی کوئی اولاد ہے یا نہ۔ حسن شریف[۲۵] [illegible]

---

[۱۸] سید حسن عالم بن سید محمد حسن شاہ ولادت ۱۹۰۱ء سجادہ نشین [illegible]

[۱۹] [illegible]

[۲۰] [illegible]

[۲۱] سید بیرو اصل حق ولد سید محمد حسن شاہ [illegible]

[۲۲] [illegible]

[۲۳] سید محمد حسین علی ولد سید [illegible]

[۲۴] [illegible]

[۲۵] حسن شریف [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

اور کیوں نہ ہو۔ اللہ پاک خود مددگار ہے۔ اگر اللہ پاک کو منظور ہوا تو صاف فرد بار ہوں گا۔ اور شریف التواریخ کی بابت جو آپ نے لکھا ہے۔ اللہ پاک کو جو منظور ہوگا ہو جائے گا اس کو دو حصوں میں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ تین ہزار (صفحہ) حجم بہت ہے۔ میرے سے جو کام مالک نے کرانا ہوگا۔ کروں گا۔ بندہ اب حکم کا انتظار رہتا ہے۔ اب بیٹھ سکتا ہوں۔ اور نماز بھی بیٹھ کر ادا کرتا ہوں۔ اور درد و اوراد تکیہ کے سہارے سے ادا کرتا ہوں۔ اب بہت آرام ہے۔ اسی طرح والدہ اکرم کو بھی آرام ہے۔ اس انقلاب میں جو جو کچھ مالک نے دکھایا دیکھا ہے۔ چند عرصہ ہم اہل محلہ مسلمان بھی گھروں سے نکل گئے تھے کہ سرخ پوش گھروں کو آگ لگاتے تھے۔ میں بھی حنیجہ کے گھر تھا۔ اب چار پانچ ماہ سے گھر آیا ہوں، کتاب چھپوانے کی کوشش کرتا۔ میں بھی کوشش کروں گا۔

۵۔ آپ نے اپنے والدین کا۔ اور شبیر احمد جی کا۔ اور بہنوں کا کوئی حال نہیں لکھا اگرچہ میں کچھ لکھنا مناسب نہیں سمجھتا کہ میں کسی لائق نہیں ہوں۔ آپ کا سفر یا حضر میں رہنا۔ اللہ مسبب الاسباب ہے۔ سب کچھ دیتا ہے۔ آپ کے جد نوشاہ عالیجاہ رحمۃ اللہ علیہ تو اس طرح نہیں پھرتے تھے۔ بلکہ سب مرید اور خادم خود حاضر ہوتے تھے۔ خفا نہ ہونا۔ نفس امارہ سے گذر کر اگلی منزلوں کو طے کرو۔ لوامہ۔ ملہمہ کو طے کرو۔ کرامت کچھ نہیں قربت حاصل کرو۔ سب خزانہ علم لدنی حضور نوشاہ گنج بخش رحمۃ اللہ پر گئے ہیں۔ آج کل کے دکاندار فقیروں کی روش کو چھوڑ دو۔ اور اللہ تعالیٰ اور رسول کے بن جاؤ۔ پھر سب کچھ ہو جائے گا۔ جیسے نوشاہ عالیجاہ اور حضرت غوث الاعظم نے فرمایا ہے۔ اور کہا ہے لوگ ہمارے غلام ہیں کہ پیروں کی امداد کریں۔ پیروں کو وہ قوت اور طاقت اور رستہ اختیار کرنا چاہیئے کہ مخلوق کی ہر طرح جانی و مالی امداد کریں تیرے قلم اس ناچیز کی رک گئی۔ اور کچھ نہیں لکھتا آپ کے دوست۔ صاحبزادہ محمد سلیم جی کے سلام کہتے ہیں۔ محمد یٰسین ولد محمد فاضل آپ کے پاس آتے جاتے ہیں یا نہ۔ زیادہ کیا عرض

Marfat.com
Marfat.com

دکھنا۔ بندہ کو اپنے آقا نوشاہ گنج بخش ؒ ایک دو دفعہ ملے تھے۔ آپ تو حضور کی اولاد میں۔ ان سے ملاقات کر کے صحیح رستہ پر چلیں۔ جو اصلی فخر ہے کہ آپ کا ابھی جہان میں روشن ہو اور عاقبت میں بھی نیکوں کا ساتھ اور اس زمرہ میں ہو۔ اور کسی کی اجازت نہیں ملتی۔ اللہ لبس باقی ہوس۔ مجھ کو جو علم حاصل ہے آپ کے جد پاک کی طفیل ہے آپ کو پاک رحمان صاحب کے قدموں پر جانا چاہیے۔ میری طرف سے اور والدہ مہرنگار و مہرنگار کی طرف سے اپنے والد صاحب اور والدہ صاحبہ اور شبیر احمد جی اور شبیرہ صاحبان کو درجہ بدرجہ آداب و سلام علیکم عرض کر دینا۔ اسی طرح اپنے خاندان کے سب صاحبزادگان اور خاندان اولاد شاہ ہاشمی خاندان کے صاحبزادگان۔ اور جملہ خادم دربار کو بھی آداب و سلام عرض فرما دیں۔ خط معاف کیونکہ میری عمر کا تقاضا ہے دماغ کمزور ہے اور بیماری بھی زور ہے۔

مہرنگار کا خسر کل جیل سے خلاص ہو کر آیا ہے اس کا پتہ یہ ہے "جملہ ولی اللہ اور نوتہ گرھی حبیب۔ ملک عصمت اللہ خان و عطاء اللہ کو ل کر لیاقت علی کو ملے۔

قسمہ نیاز جملہ [illegible]

از شہر پشاور [illegible]

(۳۱)

پیارے صاحبزادہ [illegible]

جو شوقت باشد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com
Marfat.com

اشتغالِ عبادت موجبِ قُربِ سعادت - ذکرِ دوام فکرے است تمام - بیداریِ شب نعمتے است عجب - منزلِ طرب - گوئے در میدان است و در دست چوگان است - رُود بباز کہ مجرا رحمان است. امروز سامان است و راہ آسان است - وگرنہ فردا نہ گوئے در میدان است و نہ در دست چوگان است. غافل از حیرت حیران است - حیاتِ دنیا سبیل است ہشیار باش - مستحکم در خدمتِ پروردگار باش - عالم بیگانہ است با حق یار باش - ؎

بیگویم کہ از عالم جدا باش بہر جائے کہ باشی با خدا باش

ایام دراز نصیب باد -

فقیر میر احمد نوشاہی پشاور

اولاد | آپ کے چار بیٹے ہوئے -

۱ میاں نصیر الدین - اس کا ایک لڑکا مسمی شبیر احمد نقیب میرا (شرافت کا) مرید تھا -

۲ خلیفہ محمد اکرم - یہ ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے - اس کا لڑکا خلیفہ محمد احمد بھی موجود ہے -

۳ میاں محمد مسلم - بعالم شباب فوت ہو گیا -

۴ میاں عبد الرحمٰن - یہ بچپن میں فوت ہوا -

یارانِ طریقت | آپ کے خواص مریدین یہ تھے -

۱ خلیفہ محمد اکرم فرزند ثانی محلہ صاحبزادہ فضل حق پشاور

۲ ملک قادر بخش ہشت نگر "

۳ مستری آغا محمد کوچہ دھوبیاں "

تاریخ وفات | خلیفہ میر احمد کی وفات ہفتہ ۵ رمضان ۱۳۷۲ھ مطابق ۳۰ مئی ۱۹۵۳ء میں ہوئی -

مدفن | آپ کا مزار - برلب سڑک نزد مسجد صدیقی - بیرونِ دروازہ یکہ توت - پشاور میں ہے -

Marfat.com
Marfat.com

ن .

(۴۸)

نانک

سائیں نانک علی خانکی والے

آپ قوم جیسگر سے تھے۔ شیخ فضل حسین ولد شیخ غلام حسن بھلوانی کے مرید و خلیفہ تھے۔ ہمیشہ سُرببند رہا کرتے۔ عرس بھڑی شاہ رحمان پر میں نے (عزالت نے) آپ کو دیکھا تھا۔ آپ کا ڈیرہ وہاں مسجد میں ہوتا تھا۔ آپ کا روضہ سیدھا نکی ضلع گوجرانوالہ میں ہے۔

مدح و توصیف آپ کے مرید منشی صادق علی برکت گکھڑوی نے یہ غزلیں آپ کی مدح میں کہی ہیں

۱۔ نہ زر زن زمیں مال و جاہ چاہتا ہوں — میں سوز و عشق درد و آہ چاہتا ہوں

اگر آپ پوچھو تو کیا چاہتا ہے — میں ہادی کا تجھ سے نباہ چاہتا ہوں

اگر آپ کی ہووے خشنش عنایت — میں تیرے سے تجھ کو لیا چاہتا ہوں

نہ ہے خوف دوزخ نہ ہے حرص جنت — میں تیری ہی ہر دم رضا چاہتا ہوں

تو مطلوب پر طلب دے چھوڑ برکت — جو دیں گے تجھے وہ لیا چاہتا ہوں

۲۔ نہ در در پھروں سگ تیرے در کا ہو کر — نہ اوروں کے آگے اٹھاؤں نہ قادر کا ہو کر

گدائی تیرے در کی کافی ہے تجھ کو — نہ جاؤں کبھی در تیرے در کا ہو کر

کرو بحر عرفاں سے سیراب حضرت — نہ پیاسا رہوں صاحب کوثر کا ہو کر

پٹہ نام تیرے کا ہے گل میں میرے — پھروں در بدر نہ کسی در کا ہو کر

ملے دان عرفان توحید پیارے — نہ خالی پھروں اپنے داتا کا ہو کر

یہ تاریکی دل دفع ہو ہماری — سیہ دل نہ ہوں نور ایمان پا کر

کبھی تو کرو شوق برکت کا پورا — نہ جھولا پھروں ایسے بیکار ہو کر

۱۔ ماہنامہ القادر نوشاہی گکھڑ ضلع گوجرانوالہ، ۲۰ صفر المظفر ۱۳۴۲ھ

Marfat.com
Marfat.com

(۴۹)

نجم الدین

حضرت مولانا نجم الدین فائز سادیوالیؒ

آپ علامہ دوران فہامہ زمان، عمدۃ العلماء، زبدۃ الفضلاء یگانۂ وقت تھے۔ فضیلت علمی آپ کے خاندان میں موروثی چلی آتی تھی۔ آپ کے آباؤ اجداد سب عالم فاضل حافظ اور قاری ہوتے چلے آئے۔

نسب نامہ آپ کے آبائے کرام قریشی النسب تھے۔ آپ کے دادا بزرگوار کا اسم گرامی علامہ سید احمد الملقب بہ ابوحنیفہ ثانی تھا۔ ابن حافظ خان محمد بن عبداللہ المعروف بہ دریام بن شفیع بن محمد مبارک رحمہم اللہ۔

خاندانی حالات آپ کے بزرگ علاقہ ملتان کے ایک گاؤں سراسدھو قریشی میں رہتے تھے۔ ان میں سے حافظ خان محمد مع اپنے دو بھائیوں شیخ محمد اور شیر محمد کے علم حاصل کرنے کے لئے وطن سے نکلے۔ شیخ محمد تو راستہ میں ہی فوت ہو گئے اور شیر محمد کہیں روپوش ہو گئے۔ اور خان محمد تلاش علم میں گجرات پہنچے، وہاں حافظ محمد صالح م ۱۲۲۳ھ/۱۸۰۸ء نے ان کی بہت قدر کی اور انہیں کو علم پڑھایا اور پھر اپنے درس کا مفتی مقرر کیا۔ بعد ازاں موضع قلعہ دار کی جامع مسجد کے خطیب مقرر ہو کر قلعہ دار آ گئے۔ ۱۲۷۴ھ/۱۸۵۸ء میں انتقال کیا۔ ان کے بیٹے علامہ سید احمد نے یہ تاریخ لکھی ؎

تخت نشیں گشت بملک سرمد — شاہ دیں مولانا خان محمد
در میل خمیس دوم غرہ شعبان — ہفتاد چہار و یکہزار و دو صد ۱۲

حافظ صاحب کے پانچ بیٹے تھے۔ ۱۔ مولوی محمد یار۔ ۲۔ علامہ سید احمد الملقب بہ

Marfat.com
Marfat.com

ابوحنیفہ ثانی ۔ ۳۔ مولوی فضل احمد۔ ۴۔ مولوی قل احمد۔ ۵ مولوی علی احمد۔ سب عالم فاضل تھے۔ ان میں سے

علامہ سید احمد ناظم قلعہ دار تھے۔ علمیت و فقاہت میں بلند پایہ تھے۔ قصبہ شادیوال

---

۵ مولوی فضل احمد ۱۳۲۶ھ / ۱۹۰۸ء میں فوت ہوئے۔ ان کے تین بیٹے تھے۔

۱ - مولوی رحیم بخش م ۱۳۰۴ھ / ۱۸۸۷ء بعمر ۲۱ سال۔

۲ - مولوی عبدالکریم م جمعرات ۲۴ صفر ۱۳۷۷ھ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۷ء۔

۳ - مولوی محمد عالم۔ مولد ۱۲۹۳ھ / ۱۸۷۶ء۔ متوفی جمعرات ۲۲ جمادی الاخرہ ۱۳۷۴ھ ۔ ۱۷ فروری ۹۵۵ء

یہ سب فضلائے عہد میں تھے۔ اور صاحب تصانیف تھے۔

مولوی عبدالکریم کے فرزندوں میں مولانا احمد حسین احمد خاص قابل ذکر ہیں۔ مولد وقت ظہر ۱۲ شعبان ۱۳۴۱ھ مطابق ۳۰ مارچ ۱۹۲۳ء ۱۳ رجب ۱۳۵۲ھ میں پیدا ہوئے۔ (باقی حال مولوی عبدالکریم)

ایم اے اردو، ایم اے فارسی، ایم اے عربی ہیں اور زمیندار کالج گجرات میں پروفیسر ہیں۔ صاحب تصانیف ہیں۔ ان کی مشہور تصنیفات یہ ہیں۔

۱ پنجابی ادبی تذکرہ ۔ ان کے ان مقالات کا مجموعہ جو انہوں نے گلدستہ ۔۔۔ میں لکھے۔

ان کے انعام ملا۔ ۲ تاریخ ۔۔۔ گجرات ۳ گجرات تعلیم یافتہ ۔۔۔ ۴ ۔۔۔ تذکرہ شاعرات

۵ جواہر ثناء اللہ ۔۔۔ ۶ تحفۃ العروس فی الکلمات ۔۔۔ ۷ ۔۔۔

۹ تحفۃ تاریخ ادب پنجابی ۔ ۱۰ ۔۔۔ ۱۱ ۔۔۔

۱۲ منظوم پنجابی ترجمہ ۔۔۔ ۱۳ مثنوی ۔۔۔

میرے دوست ۔۔۔ مواعظ حسنہ ۔ کلیات اثر ۔۔۔ ۔۔۔

مشہوروں سے نوازش کیا کرتے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

میں چلے گئے۔ وہاں ۱۲۹۴ھ/۱۸۷۷ء میں مسجد تعمیر کرائی۔ خوشنویس بھی تھے۔ ان کی تصانیف یہ ہیں،
۱ استاصل البدعت۔ عربی۔ ۲ رسالہ رفع الیدین۔ عربی۔ ۳ عقائد ناظم۔ فارسی منظوم۔ ۴ رد وہابیہ۔ نثر
۵ ارشاد الجاہلین۔ پنجابی منظوم۔ ان کی وفات اتوار وقت ظہر۔ ماہ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ مطابق
۱۸۸۵ء میں ہوئی۔ مولوی شیخ عبداللہ ساکن چک عمر ضلع گجرات نے یہ تاریخ لکھی۔

مات مولانا فقیہ کامل	سید فی الاتقیاء واحد
قال الفقیر الشیخ فی تاریخہ	مات الفقیہ ومثلہ لا یوجد

۱۳ ۰۲ ھ

منہ

بود نش چوں موجب خیرات بود	زیں سبب۔ خیرات کامل۔ شد وصال

۱۳ ۰۲ ھ

تاریخ ولادت | مولانا نجم الدین کی پیدائش ۱۲۶۹ھ/۱۸۵۳ء میں ہوئی۔ مولوی محمد بخش ساکن موہلہ ضلع گجرات نے یہ قطعہ تاریخ لکھا۔

خادم شرع محمد سید احمد پُر خرد — داد نجم الدین وُرا فرزند اللہ الصمد
ہادی پُر مغز۔ تاریخ تولد پسر اد — شکر حق دیگر قضا شد ایں تو نتہا را از عدد

۱۲ ۶۹

تحصیل علوم | آپ نے اپنے والد صاحب اور دیگر اساتذہ سے علم حاصل کیا۔ آپ چھوٹی عمر میں ہی عربی فارسی کے بڑے فاضل ہو گئے۔ اپنے والد صاحب کی زندگی میں آپ کا فتوے جاری ہو گیا۔ اپنے وقت میں عمدۃ الافاضل اور وحید عالم ہوئے۔ شعر و سخن کا بھی ذوق پیدا ہوا۔ کئی قصیدے لکھے۔

درس و تدریس | آپ نے اپنے والد بزرگوار کے بعد درس گاہ کا کام خود سنبھال لیا۔ اس درس میں قرآن تفسیر، حدیث، فقہ، صرف، نحو، منطق، فلسفہ، فرائض اور ادبیات عربی و فارسی

Marfat.com
Marfat.com

تھیں، مگر سب سے زیادہ آپ کی درسگاہ کا فیض تھا۔ مولوی عبدالکریم قلعہ داری نے اپنی ایک تصنیف میں لکھا ہے۔

بڑا چرچا سی علمی اُس زمانے — کئیں بھائیں آ ہے عالم نگانے
کئی سن زور معقولات دمنقول — رہن چرچے سدا علوم وتحصیل
سی علمی درس گولیکی چکوڑی — دھریکیر ہور مجھیانیں تے کھوڑی
تے عمر جیک نے مگھوال امر بطور — کرن تدریس وچ عالم بڑا ور
مگر سی درس تادیوال وڈا لا — سبھاں درساں کیوں خاصا نرالا

آپ کے شاگرد کہتے تھے کہ ہم نے علم فقہ کتابوں سے تو تھوڑا سی پڑھا ہے ہم نے مولانا نجم الدین کے اعمال وافعال اور کردار سے فقہ کا علم سیکھا ہے۔

شجرہ بیعت آپ کی بیعت طریقت سلسلہ قادریہ نوشاہیہ میں شیخ پیر بخش سے تھی۔ وہ مرید شیخ محمد دریام والد دائم کے۔ وہ مرید شیخ برخوردار والد لطیف بخش کے۔ وہ مرید اپنے والد شیخ نیم بخش کے۔ وہ مرید اپنے والد شیخ امام بخش کے۔ وہ مرید اپنے والد شیخ عبداللہ شاہ کے۔ وہ مرید اپنے والد شیخ اللہ بخش جلالپوری کے۔ جن کا ذکر اس کتاب تذکرہ [illegible] دوسرے حصہ موسوم بہ لطائف الاخیار میں گذر چکا ہے۔

تصنیفات

آپ کثیر التصانیف تھے۔ ہر علمی موضوع پر آپ کی کتابیں [illegible] قلعہ داری آپ کی تصانیف کے متعلق لکھتے ہیں ؎

حلف اللہ نے نجم الدین بنایا — [illegible]
[illegible] — [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

صحابان دے فضائل فرمائے — تشفی نفس دے جھگڑے مکائے

لکھے اشعار عربی وچ ہزاراں — تے ہندی فارسی وچ بیشماراں

ترسیٹھ سال کر کے عمر پوری — ہوئے دربار عالی دے حضوری ۶۳

آپ کی چند تصانیف کے نام یہ ہیں۔

۱۔ حیات المسیح | عربی۔ اس میں حضرت عیسٰے علیہ السلام کی حیات کے دلائل ہیں۔ سو صفحات سے زائد کتاب ہے۔

۲۔ مجموعہ خطب | اس میں جمعہ و عیدین کے خطبات۔ عربی، اردو، پنجابی نظم و نثر میں لکھے ہیں ۱۳۱۱ھ / ۱۸۹۳ء میں تصنیف کی۔ مولوی شیخ عبد الصمد ساکن چک عمر نے عربی۔ فارسی اور پنجابی زبان میں اسکی تاریخیں لکھیں۔

عربی

صنف التحریر مجموع الخطب	فیه موعظة وتفصیل مبین
انه الاستاذ علام الورٰی	انه نجم لرجم الملحدین
نظمه نظم الثریا رفعة	نثره نثر النجوم من الیقین
قال شیخ معصرح فی عامه	طیب وعظا لقوم عابدین

۱۳۱۱ھ

فارسی

پئے مجموع الخطب نرود تصنیف	خدا بر اسم دیں بہر ہدایت
پئے او شاد گمراہاں بیاں کرد	مسائل ہا ز صنعت ہم ز آیت
بیاں فرمود تاریخی فارسی ہم	برائے ہندیاں ہندی روایت
پئے ہر سہ زباں تاریخ گفتش	فقیر شیخ را کرد اعارت
بگفتم نام او ہم سال تاریخ	عجب دین فقرہ۔ آثار رحمت

۱۳۱۱ھ

پنجابی

چل وسیے ستادی ہزار سیاں — جتھے شادی ہوئی کمال سیاں

Marfat.com
Marfat.com

جتھے نجم الدین سوہلے رہے جی — اوہ دین یقین دسدا رہے جی

اوہ ذاتی عالم فاضل جی — اوہ ہر فن دے وچ کامل جی

اوناں خط لکھے عجب نرالے جی — اوناں سدھے راہ وکھائے جی

جد خط اوناں دا آیا جی — اوناں میلوں ایہ فرمایا جی

جے لکھدے احمد دے سال دیاں — پھر سانوں کریں ارسال جیاں

میں تاں تاریخ بنائی جی — وچ عدد ست جلد پوھائی جی

سنوں ہجری سال جو ہوئے جی — ایہ سوتی خوب پروئے جی

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

میں گو جو رفیق شمار میاں — [illegible] وچ شمار میاں

تسیں میرے تعیں کچھ بنیا جی — جتھ احکم [illegible] [2]

۳۔ جامع القواعد | فارسی گرامر۔ مجواب سال [illegible] جامع کتاب ہے
سنہ ۱۲۸۸ھ / ۱۸۷۱ء میں تصنیف کی۔

۴۔ قافیہ | فارسی منظوم علم قوافی پر مختصر کتاب ہے [illegible]

۵۔ شرح قافیہ | فارسی [illegible] ہے

۶۔ [illegible] | فارسی منظوم [illegible]

مطبع اسلامیہ لاہور میں چھپ چکا ہے۔

۷۔ مصباح الفرائض | علم [illegible]

نوٹ۔ سنہ ۱۲۹۰ھ / ۱۸۷۳ء میں [illegible]

شکریہ [illegible]

از [illegible]

[2] یہ تینوں فقرات تاریخ سیالکوٹ [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

۸۔ فرائض الاسلام | فارسی منظوم۔ بطرز نام حق۔ علم فقہ کے مسائل پر نظم کی ہے۔

۹۔ رسالہ جمعہ | فارسی مولوی شیخ عبداللہ ساکن ٹیکمر ضلع گجرات نے اس کے متعلق تقریظ میں لکھا تھا "الاذن تصحص الحق"

۱۰۔ دیوان فائز | یہ آپ کے عربی، فارسی، اردو اور پنجابی نظموں کا مجموعہ ہے جناب مولوی احمد حسین احمد قریشی قلمدار ایم اے۔ پروفیسر و سپرنٹنڈنٹ کالج گجرات نے اس کو ترتیب دیا ہے

۱۱۔ شرح اسماء الصحف | پنجابی منظوم۔

۱۲۔ سیرت جناب رسول کریم | پنجابی منظوم۔ بحر ہزج مسدس محذوف۔ زلیخائے جامی کی طرز پر ہے۔

۱۳۔ فضائل و مناقب حضرت ابوبکر صدیق رض | پنجابی منظوم بطرز زلیخا۔

۱۴۔ فضائل و مناقب حضرت عمر فاروق رض | الموسوم بہ باغ و بہار۔ پنجابی منظوم

۱۵۔ فضائل و مناقب حضرت عثمان غنی رض | پنجابی منظوم۔

۱۶۔ فضائل و مناقب حضرت علی مرتضیٰ رض | پنجابی منظوم۔

۱۷۔ فضائل و مناقب اہل بیت | اس میں جنگوں کے حالات ہیں۔

۱۸۔ عمدۃ الخطاب فی فضائل الاصحاب | صحابہ کرام کے فضائل پنجابی میں نظم کیے ہیں۔

۱۹۔ جنگ نامہ نالی بادشاہ ترک | پنجابی نظم بطرز زلیخا۔

۲۰۔ رسالہ در علم تصوف | فارسی نثر میں ہے۔

۲۱۔ شجرہ شریف قادری نوشاہی | فارسی نظم میں ہے۔ ؎

خداوندا بذات لایزالت — باوصاف کمال بے مثالت

دل آبادم بنور معرفت کن — مصفا از ہوائے معصیت کن

طفیل فخر آدم شاہ لولاک — محمد مصطفیٰ پیغمبر پاک

Marfat.com
Marfat.com

طفیلِ آں حبیبِ کوست راعی — طفیلِ خواجۂ داؤد طائی

طفیلِ شیخ کرخی کوست معروف — طفیلِ شد سَری سقطی موصوف

طفیلِ شد جنیدِ پیر پیراں — طفیلِ شبلیِ محبوبِ سُبحاں

طفیلِ عبدِ واحد شاہِ ابرار — طفیلِ بوالفرح طرطوس سالار

طفیلِ بوالحسن پُر ذکر و نعت — طفیلِ بوسعیدِ پُر فضیلت

طفیلِ آں جنابِ غوثِ اعظم — کہ محی الدین شد نامش بہ عالم

طفیلِ سرورِ دیں عبدِ وہاب — طفیلِ سید احمد شیخِ اقطاب

طفیلِ شیخ نصر اللہ محمود — طفیلِ سید سیف الدین مسعود

طفیلِ سید صوفی مکمل — طفیلِ شد علی ہشیار افضل

طفیلِ خواجۂ دیں سید مسعود — طفیلِ شاہ میر پیر محمود

طفیلِ سید شمس الدین محمد — طفیلِ شاہ محمد غوث احمد

طفیلِ شد مبارک پُر فضائل — طفیلِ سید معروف کامل

طفیلِ شد سلیماں پیر انوار — طفیلِ نو شد صاحب کرم کار

طفیلِ عارفِ حق پیر ہشیار — طفیلِ شیخ اللہ بخش ہشیار

طفیلِ شاہ عبد اللہ معظم — طفیلِ شیخ امام بخش اکرم

طفیلِ فیض بخشِ جن و انساں — طفیلِ پیر سرخورد و باساں

طفیلِ آں مکرم شاہِ فرجام — کہ نامش شد محمد شیخ دیام

طفیلِ رہنمائے پیر کامل — [illegible]

[illegible] — [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

دلم از شوق خویش آباد گردان
بذوقِ اسمِ پاکت شاد گردان [۳]

خطبات

آپ کی کتاب مجموعہ خطب سے ایک خطبہ عربی منظوم یہاں درج کیا جاتا ہے۔

ع

حمدت اللہ رحمانا رحیما ۔۔۔ وفارحمًا مولی کریما
اللہ بارئ رب قدیر ۔۔۔ ملیک مالک ملکا عظیما
عزیز غالب صمد قوی ۔۔۔ جلیل القدر وعرش عظیما
سلام مؤمن لازال حیا ۔۔۔ بصیرا سامعا فردا حکیما
تقدس ذاتہ جلت صفاتہ ۔۔۔ رفیع شامخ شانا عظیما
ھو الازلی لیس لہ ابتداء ۔۔۔ ھو الابدی لم یدرج قدیما
لہ الملکوت والجبروت حقا ۔۔۔ علی سلطانہ یروی خصیما
بدیع الخلق مستغن عن الکل ۔۔۔ ولی الامر لم یجعل رعیما
عظیم المجد لیس لہ شریک ۔۔۔ قدیم الملک لم یبق العزیما
مدبر امرہ الملک المھیمن ۔۔۔ ولیس لہ الوزیر ولا بریما
غنی الکل بالخلق ثم غنی ۔۔۔ ولا یمسی حزینا اونذیما
تبرا ذاتہ عن کل عیب ۔۔۔ بوصف النقص لم یوصف سقیما

---

[۳] اس شجرہ کے تسلسل کرنے میں سید عبدالرزاق بانسوی کے بعد اسماء کی ترتیب صحیح نہیں، اصل ترتیب یہ ہے سید عبدالرزاق بانسوی، سید صوفی، سید احمد، سید محمود، سید علی، سید شاہ میر۔ یہ شجرہ تقریر العلامہ محمود دامت برکاتہم سے سنا ہے، جو شجرہ ہمارے پیر صاحب شرافت

Marfat.com
Marfat.com

ولم تثبت له مثل وكفو ... ولا ضد ولا جنس قويما

وما اتخذ الولاد ولا ازدواجا ... ولم يقعد ضعيفا او سقيما

ولا يمضى عليه الوقت انا ... ولم يفنى على حال سليما

تعالى كنهه عن حد ادراك ... تحير فيه عقل مستقيما

خبير كل ما ياتى ويمضى ... لغيب كان كالحاضر عليما

يريد الخير والشر ابتلاء ... ويحكم ما يشا حكم حكيما

فمن يهديه ليس له مضل ... ومن يضلله لم يهد رحيما

شديد الرجز قابل توب عبد ... غفور يغفر الخلق الاثيما

يضاعف خيرنا اضعاف كثيرا ... ولم يفك فى سوء حليما

يريد لمن يشا رزقا ويقدر ... يفيض الجود فيضا ناعميما

وليس بمانع من فضله شئ ... ولا معطى لمن يمنع قسيما

فنشهد انه حق وحيد ... وليس له الشريك ولا نديما

ونشهد ان سيدنا محمدا ... رسول الطهر الدين القويما

حبيب الله اكرم كل خلق ... نبى مصطفى خلقا عظيما

امام الخلق قائد كل خير ... شفيع يوم لا يشفع اثيما

عليه مع الصحابة صل يا رب ... وسلم وارض عن الكرما

خصوصا افضل الاصحاب صديق ... واعدلهم عمر بل الامينا

وذى النورين عثمان ابن عفان ... واسد الله اشجعهم ضرغاما

وحسنين السعيدين الشهيدين ... وفاطمة لها فضل جسيما

وعميه الشريفين الكريمين ... ومن لبشر له دار النعيما

ومن احتاط فى احكام دين ... ومن تبع صراطا مستقيما

Marfat.com
Marfat.com

الا یا ایها القوم اتقوا الله — وقوا اجسامکم رجزًا الیمًا

دعوا الدنیا وما فیها وتوبوا — الی الله یؤتکم اجرًا عظیمًا

وقوموا واذکروا طول اللیالی — وصوموا واجهدوا قلبا سلیمًا

لعل الله یعیننا بخیر — ویجعل دارنا دار النعیما

فان الله ذو فضل کثیر — وذو جود واحسان عظیمًا

الهی عبدک الفائز ظلوم — جهول مذنب ذنبًا ذمیمًا

ولکن یرتجی من فضلک العام

فیارب اعطه خیرًا فخیمًا

مناجات بدرگاه مجیب الدعوات

الهی یا مجیب المستهام — سالتک بالنبی فخر الانام

حبیبک مصطفی الصدر المعلی — رسولک سید الرسل العظام

محمد ن النبی شفیع خلق — حبیبک مستجابک بالکلام

صلوٰة الله الف بعد الف — الی ابد علیه مع السلام

فوصلت انبیاء باجمعهم — الیک مع الملئکة الکرام

علیهم کلهم صلوات ربی — وبرکات الی یوم القیام

دعوتک ثم یا ربی بقوم — رسولک یا یعونی الاحتدام

خصوصًا حاضری میقات بدر — سواه فیه تتال وحامی

وحبک بالذی فی الاحد جاؤا — علی قدم النبی بالاستقام

۱۲ دیوان الفائز خیلی شرافت

Marfat.com
Marfat.com

خصوصًا بالعتیق رفیق غار — ابی بکر الاسلام امامنا

وبالفاروق قامع عرق کفر — وعثمان المجمع للکلام

ومولانا علی حیدر الله — ظهیر محمد فی الازدحام

وبنت محمد زهرا بتول — یجاب بها الدعاء علی الدوام

وبالحسنین سبطی خیر خلق — وسلت الیک یا ملجأ الانام

بحمزة بعد هذا ثم عباس — هما عمّا نبی ذا الاحترام

وسعد وابن عوف وابن جرّاح — سعید طلحة وابن العم

خدیجة عائشة زوجا نبی — وباقی الصحب من خاص وعام

اتیت الی جنابک یا الهی — بطائفة مکرمة عظام

بان تعطی بلا مریر مرادی — وتسعف حاجتی یا ذا المعالی

وتصلی ربی کلما — وتسهل کل صعب یا امام

هوالمحمد الخصوصوالی

مقامی ثم قتی طاهر السلام ۵ح

مراغه حسن

۵

[illegible] — خدا کا [illegible]

[illegible] — دل [illegible]

خدا و [illegible] — [illegible]

[illegible]

Marfat.com
Marfat.com

مٹا دل سے بدعت شرک بھائی — دھو دو گناہوں کی سیاہی
کرو قائم سدا صوم و صلوٰتاں — غنی پر فرض ہیں حج و زکوٰتاں
عزیزو جمعہ کو ہرگز نہ چھوڑو — سرے کے پیر کر اس طرف دوڑو
عبادت میں گزارو عمر بھائی — کرو دُہ کم جو دے سب کو رہائی
طریقے احمدی پر راست چلو — کوئی نو ایں بات کا رستہ نہ ملو
کرو حاصل عمل للہ فی اللہ — ریا و عجب سے کر پاک پلہ
مٹا دل سے کبر و حسد و کینہ — بری نیت سے کر یو صاف سینہ
نہ کھاؤ سود و رشوت کو کدائیں — گلے اور جھوٹ کی چھوڑو ادائیں
تعدی ظلم کی عادت گوا دو — زنا چوری کے ہرگز راہ نہ جاؤ
سخاوت کا طریقہ پکڑ چلو — بخیلی کی کبھی عادت نہ ملو
چنگیرا مال خرچو راہ مولےٰ — اجر دونا دیوے گا حق تعالےٰ
اگے مرنے کے کم اپنے سنوارو — عمر ہرگز نہ غفلت میں اُجاڑو
اجل جسدم پڑے گی سر تمہارے — عمل یار و قطع ہووے گے سارے
عمل ناہیجوں نہ کوئی یار ہوسی — اکیلی جان ساتھی یا بچھ روسی
جدوں فرشتے روزی نت — گنہ گاراں نوں ہووے گی ملامت
مصیبت اوس دن بیں ہوگی بھاری — کرے ظاہر خدا ایسی تمہاری
بدر فرزند سے کرسی کنارہ — پسر ماں باپ سے ہوسی آوارہ
بلیہ کنبہ چھوڑ کر خاوند لوکائی — کرن گے یار یاراں سے جدائی
ترس تے ایا ہووے گی سر پر شدید — غرق اپنے بیں خلقت غرق ہوئید
بلیہ اور دوزخ اللہ دکھاوے — جواں اسلام ہوون بڑھ نہ پاوے
پکار کر کہتی نفسی نفسی اوس دن — پکارن گے پیارے پیار سے

Marfat.com
Marfat.com

مگر احمد نبی سالار ابرار ہوں گے امت اپنی کے وہ غمخوار
خدا آگے کریں گے وہ دعائیں میری امت نوں دوزخ سے بچائیں
خداوندا طفیل اپنے پیارے کریں آسان سب مشکل ہمارے
طفیل مصطفےٰ ناروں بچائیں کرم مسبتی دیویں جنت میں جائیں
سبھی بھائی سنے فائز بیچارے
کریں رحمتکنوں یارب سہارے ۶

مکتوبات

یہاں آپ کے تین عدد مکاتیب درج کئے جاتے ہیں۔

(۱)

یہ مکتوب آپ نے کسی خانگی نزاع کے متعلق اپنے عم بزرگوار کو بزبان عربی لکھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی اذھب عنا الحزن والبرء سیّدنا عن جمیع العیوب کالسحر والکہن۔ والصلوٰۃ والسلام علیٰ آلہ الذین جھدوا الحق فی السرّ والعلن۔ وبعد فیا سیدی وعمی رحمک اللہ۔ ماکتبت من الحرف فحسن لا کن حسن الحسین من ھذا الباب عار وما افتہ یت علی مولای الی غفر اللہ لہٗ وفاض علیہ سحاب الرحمۃ والرضوان لیس الشئ الذی قد کان یقول لی ولاخی لا تفعلا ھذہ الخامرۃ فاستحیی وحیاء لا اضاف فیہ من حسن الظاھر والباطن الذی اشتہر عند الناس کالاسد ۶ دیوان الفائز خطی ۔ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

فان لم تکن هذه الاوصاف فیه فما کان له عزیز منك ولا لی خیر من
دینك فانك ممنوابی وذو علم وعقل ومجد وجاه لاکن ما شاء الله کان
ومالم یشا لم یکن ۔ وفکرت فی هذا الباب بعد افکار کثیرة ومکثت مدة
مدیدة بعد ما سئلنی جمع کتبه وجمع غفیر من ذوی الارحام وغیرهم
واجبت لهم جوابا خابوا عنی وهابوا عن قولی حتی اذا جاءنی الله بامر
رضی به خاطری فان جئت لامر فحی بارك الله قیل لا کن لبشرط ان
تقبل قولی وتوجبنی بما ارید وامرك علی الراس والعین فان الشدائد
تقابل بالشدائد والاعذار قد دفع بالاعذار والا فلیس لی بکسر لیس
لك علی وان معك رؤساء هذا البلاد ذلك فانی تادب عن الکل معتصم
بالله هو نعم المولی ونعم النصیر ۔ علیه توکلت والیه المصیر ۔» ؎

(۲)

یہ مکتوب آپنے بنام حکیم نور پیر لکھا ۔ بمقام چک سادہ ضلع گجرات ۔ بزبان فارسی منظوم

بحمدت خردمند راسخ حکیم — حقائق شناس و دقائق فہیم
جہاں مہر پرور جہاں مہربان — خردمند آفاق و فرد ازمان
گہے وقت غرفاں قوی ہوشمند — بفہم مدارض اشارت پسند
بہ تشخیص قولی نیازش نہ ہیچ — عروضش نظر عقدہ ہیچ بہیچ
تو ئی رائے روشن بوقت علاج — باسفار یار ینہ کم احتیاج
خدائے جہاں دفع امراض را — بود از کلاحش حقدم نما

؎ مکتوب مولوی احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری بنام سید شرافت نوشاہی ۔ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

بنورِ بصارت جہاں گرد شیر — رزیں نام پاکش شدہ نور پیر
خداوند تا گردشِ آسماں — بدارد فیضاں بودشِ عیاں
کہ رزبودشِ آمد جہاں را پدید — پیمبر صفت رحمت کردگار
نیایش کند فائزِ ناتمام — گرافتد بشرفِ آستاں استلام
کہ مر بندہ را ست رائے کہن — کہ زد شد سخن در محیطِ سخن
گہے گوئد ایں ست ضعفِ ضمیر — کہ اندر دماغت شدہ جایگیر
گہے نسبت آرد بسوئے کبد — گہے گوئدت معدہ شد حالِ بد
ازیں ہر سخن طبع سودا پذیر — بسے در تذبذب نماند خطیر
ازیں روئے با طبعِ نقصاں پرند — زند دست دامِ جہاں ہوشمند
کہ از کمِ تفکر برائے صواب — دہد بعد تحقیق نیکو جواب
موافق بطبعِ مطابق مزاج — بحسبِ قدر مایہ احتیاج
وصالت بنامِ خدا در رسول — برم پیشِ سالار فحلِ فحول
خدایا سما دردِ آخر زماں — مرتمس دیں پرسیرا ل جہاں
بہر عاجزِ ناتوانِ ناتمام — دلش نرم بر مہر تن والسلام ۵

(۳)

ایک مرتبہ مولانا نجم الدین فائز قادیاں ضلع گورداسپور میں مرزا غلام احمد کے پاس لئے گئے۔ لوگوں میں مشہور ہو گیا کہ مرزائی ہو گئے ہیں۔ کسی آپ کے ہمانفس نے شیخ عبداللہ ساکن ہمک عسر کے پاس یہ بات پہنچائی۔ چنانچہ ایک [illegible] کرانے لگے۔ تو شیخ عبداللہ نے آپ کو [illegible]

۵ دیوان افسانہ بخطی شرافت

Marfat.com
Marfat.com

آپ نے واپس آکر مکتوب ذیل اُن کے نام بھیجا۔ اور غیر مذاہب سے اپنی برئیت ظاہر کی۔ اور اپنا سُنّی حنفی ہونا ثابت کیا۔ یہ ہے۔ ؎

جنابِ مولوی عبداللہ صاحب — از ان اللہ کنوں ہووے نہ غائب

سلاماں بعد عاجز بے نواصاف — عرض کردائے اگے اہل انصاف

جو کی تقصیر میں توں ہو چکی ہے — جو اخلاصوں مگر خفگی ودھی ہے

بلا اثبات قولِ مدعی نال — قضا بالجرم جائز ہے کیہڑے حال

بُرا افسوس ہے جو آپ نے کجھ — نہ سوچی اے نہ پُچھی حال دی کجھ

مخالف جو میرا جانی عدو ہے — پڑھن دے وقت کولوں دُو بدُو ہے

اِہدی گل پر عمل کر آپ نے صاف — دگا یا دُور نامہ عدل و انصاف

بُرا افسوس میں توں تاں سیاسی — جو کی کجھ اس نے کن وچ پھوکیا سی

پچھے وقتوں خبر فرجد ہلی کجھ — رہی احوال دے اظہار سی رجھ

ایہ بُہتاں جو مجھ اُتھا دُعا لے — جو دشمن نے نساں کن پھوکیا اے

بچشتی قادری حنفی طریقم — نہ مرزائی نہ شیعہ را رفیقم

نمازاں پنجگانہ باجماعت — دُو جے اعمال بھی کُل امتحاں کر

نہ بسمل جبر نہ آئین کدی بول — نہ سینے منھ مرا ہرگز ہے معمول

اوہ کیہڑا فعل ہو جیب بدگماں ہے — بیا خطرہ جو دل دے وچ تُساں ہے

مینوں ہیو دا دیاں داراہ ہے لازم — اوہنا ندے طرق اوپر میں ہاں قائم

خلاف احمدے تساں جو سُنا سی — اوہ آپوں افترا بُہتاں بنا سی

مینوں اللہ نے حنفیت دتی ہے — حنیفی دین وچ مینوں خوشی ہے

وہابی کون چکڑالی کیا ہیں — میرے نزدیک سارے بَن بَنا ہیں

کلیم اللہ میرا ماناں جو سی پاک[9] — بڑا کامل سی اندر علم وادراک

---

[9] مولوی کلیم اللہ بھیانوی م ۱۳۲۴ھ۔ میاں خان عالم مجددی بادلی والہ کے خلیفہ تھے۔ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

میرے احوال دی تحقیق کر کر
نمازِ جمعہ وچ دوجی جماعت
اخیری وقت تک پیچھے مرے خاص
ایہ دشمن مفتری جیس نے اچانک
اِہدا پیو باپ میرے دا سی شاگرد
مینوں کوئی عداوت نال ہے اُس نال
ایہ خود بھی پیچھے میرے کتنے اوقات
مگر جد ٹانگ کوئی پا وندا اے
جزا اسدی خدا اُس نوں پچاوے
نسیاں ناحق بلا تحقیق اسباب
قیامت پیش اللہ عرش دے پاس
چھڈو فائر کرو ہُن عرض تسلیم

دکھا مینوں امام اُس نے حقیر
دکھی قائم میری اس نے امامت
رہ پڑھدا نمازاں نال اخلاص
پچھا ویری کیتا میرا یکایک
ایہ مینھوں پڑھ کے پھر ہویا ہے مُرتد
جیلت نے کیتا ہے اُس نوں پامال
جماعت سانھ خود کردا ہے صلوات
پیا ویراں تے ہمت لاوندا اے
چھڈا مینوں مگر ہوری دے لاوے
میری پت لاہ جو کیتا نقض آداب
خدا چاہے ہووے گا دعوی اوہ راہی
جناب شیخ جی پر نال تکریم

قصوری دی عرض اِتنی ہے کافی
قصور اندر مینوں دیو معافی

اپنا پتہ

کتاب ہذا کا مؤلف اپنا پتہ اس طرح لکھتا ہے۔

ے

مراتب نازل اول حال شیخین
وطن جمعداشت شادی وال پنجاب
پدر اس ابے فاضل سنیدا ہد

Marfat.com
Marfat.com

تاریخ وفات

مولانا نجم الدین فائز بعمر تریسٹھ[۶۳] سال دنیا سے لاولد فوت ہوئے۔ آپ کی وفات اتوار نماز عصر کے بعد ۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۲ھ مطابق ۱۲ اپریل ۱۹۱۴ء موافق ۲۷ بیت ۱۹۷۰ب میں ہوئی۔

مدفن | آپ کا مزار شادی وال خورد ضلع گجرات میں۔ گاؤں سے مشرقی جانب ہے۔ چند کیکروں کے درخت اس پر سایہ فگن ہیں۔

بہت سارے علماء نے آپ کے وفات تاریخ لکھے بعض یہ ہیں۔

قطعہ تاریخ

از مولوی شیخ عبداللہ ساکن چک عمر ضلع گجرات

چہ میگویم چہ گفتن را مجال است — ز مرگ نجم دین صاحب ملال است
فقیہ بے بدل مولائے عالم — ادیب بے ہمال و بے مثال است
چہ فاضل ابن فاضل ابن فاضل — ز اجداد ش ہمہ صاحب کمال است
بسا عمر شریفش بود در دہر[۶۳] — کہ عمر ش ہم عدد حضرت بلال است[۶۳]
بیک شنبہ جمادی الاولیں نصف — کہ بعد از عصر دے را ارتحال است
ہزار و سی صد و سی و دو ہجری[۱۳۳۲] — غروب النجم۔ تاریخ وصال است[۱۳۳۲]
ز مرگ نجم دین مولائے اعظم — کہ بے حد شیخ را رنج و ملال است[۱۱]

مرثیہ تاریخ

از قاضی عطا محمد گجراتی ؒ

دریغا حسرتا بیہمات و درد و نالہ و افغاں — کہ از ما شد نہاں مہر علوم و کوکب عرفاں
فغاں زیں چرخ کجباز ے دغا کوشے جفا کیشے — نہ خوئے رحم و الطافش نہ بوئے راحت و احساں

---

[۱۱] بیاض نشان شیخ خطی۔ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

عروسے یار خوارے سخت عیارے کہن زالے
بفریاد و فغان و شیون و زارند یارانش
یتیم و بیوہ و بے خانماں نالاں ز دست او
بہ پرخاش و بکیں و کاوش مردم کمر بستہ
بزہر آمیختہ شد انگبینش از ریاکاری
سلامت از جفاکاری و عیاری او ہرگز
بہر جا از کمینش سخت پیرانند و میرانند
پُر دتا کے بھجرائے کہ بازانند عصفورے
گہے زہر بلابل با ادام پاک فوشانند
گہے فرہاد را بر سر ز مکاری زند تیشہ
گہے پیغمبر حق را بہ بیت الحزن بنشانند
گہے شیر خدا را از ابن ملجم میکند زخمی
غرض چرخ مشعبد را سراز مہر و وفا خالی است
حذا اے ہادم اللذات حیف از دست بیدادت
صادیدیم بستان علوم انبار فیضانش
چنیں طوفان در آمد شد تر بر این گلستانہا
نہ ناظم ماند و نے کاتب نہ ملا ماند و نے حافظ
کجا آں درس مجھیانہ و فاضل چوں کلیم اللہ
کجا درس چکوڑی مولوی ہم چو نور الدین
کجا عالم چو شیخ احمد دھرنگاں درس گاہ او
کجا آں فاضل کھوڑی کہ ہیبتش بود در عالم

ستمگارے جہاں سوزے وفا دشمن بلائے جاں
ز بیداد شش ہزاراں شیوہ او در خاک و خون غلطاں
بہر ملک و بہر کشور بہر شہر و بہر جیلاں
رہ و رسم مروت را ببرد از عالم امکاں
بصورت راحت جاں و بمعنی دشمن پنہاں
نہ کافر ماند و نے مسلم گدائے ماند و نے سلطاں
تفنگ و تیغ و شمشیر و سناں دو شتہ و پیکاں
چرد تا کے غریبے بترہ در بیشۂ گرگاں
گہے تیغ و تبر بندد بقتل شاہ مظلوماں
گہے در کام شیریں مے چکاند شربت حرماں
گہے در قید و گہ در چاہ در انداز د مہ کنعاں
بسنگے منظر حق را گہے او بشکند دنداں
شعار او جفاکاری و کارش فتنہ در دوراں
تفنگ آسا نمودی صاف سیدان را ز صف مردان
در انہا بلبل و طوطی ہزاراں مرغ خوش الحاں
نہ گل ماند و نہ بلبل سبزہ زارے ماند و نے بستاں
نہ نحوی ماند و نے صرفی نہ استاد و نہ شاگرداں
سپہر علوم و مہ برج حکمت فیضاں
فقیہ و صرفی و نحوی و زاہد حافظ قرآں
کجا حضرت جناب احمد الدین فاضل دہراں
کجا آں خان عالم شاہ [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

کجا آں درسِ گویکے واُستادے چو بدرالدین — بلیغ الفضل چوں محسن فصیحے ثانیِ سحبان

کجا آں نظم گوئے یار و سابور و گجراتے — کجا مکتبِ مُدا بخش آں حکیمِ ثانیِ لقمان

کجا آں ہفت قلمی و کجا آں حسن خوشخطی — کجا کاتب چو نور احمد غلامِ قادرِ دلقماں

کجا آں قاریِ جنڈ و کجا ایں صیقلِ قرآنش — کجا آں روئے حفظ و کجا انبوہِ دردیشاں

کجا آں درسِ لنگاؤ کجا آں حفظِ قرآنے — کجا داؤد و لحن و ہفت قرأت قاریِ قرآں

کجا آں درسِ شادی دال و سید احمدِ فاضل — کزو خلفا لرشیدے بود نجم الدین دُرِ دراں

چراغِ دُودۂ خانِ محمد بوالعجب مردے — قویمِ دینِ احمد مقتدائے شرع و ہم عرفاں

بنحو و منطق و فقہ و فرائض عالمِ یکتا — بدُنیا یادگارے بود ایں یک تن ز دیرینیاں

بزہد و ورع و تقوائے علم و فضل و خلق و نیکوئی — سہیمش نیست در عالم عدیلش نیست در اقران

اجل نگذاشت بودا ہم کہ بود از فاضلاں باقی — نشانے ماند از علم و نہ عالم صاف شد میداں

نبردہ حسرتِ مال و منال و ثروت و دولت — ز دنیا ہیچ لاکن بُرد بر دل داغِ فرزنداں

ہزار افسوس بے اولاد و ناکام از جہاں برخاست — برادر ماند و نے خلفش مگر یک بیوۂ نالاں

بعیش و خرمی وے بود در گہوارۂ عشرت — بیں امروز با حال تباہ و زمرۂ مسکیناں

ز سر تاجِ مسرت رفت و از دل گنجِ خورشیدی — ز جاں آرام رفت و خواب رفت از دیدۂ گریاں

چہ خوش بودے اگر بودے وفاتش پیشِ عمخوارش — نبودے ایں چنیں بیکس ندیدے روزِ بد ایں سال

چرا دستِ اجل کس را مجال پنجہ بارش نیست — بصبر و گریبانی چہ سازد چارہ ز دست یاراں

الٰہی باد جایش در جوارِ حضرتِ اعلےٰ — نصیبہا دبود خورد و قصور و کوتہِ دلماں

ہمہ از عالمان و حافظان و ناظم و کاتب — کہ ذکرِ شاں نمودم یا الٰہی مغفرت گرداں

عطا تاریخِ فوتش مصرعے لفظا و معنا گفت — دہ و پنجم جمادی عمر یکشنبہ شدہ پنہاں

شدہ داخل بفردوس از پے زہد و رستم سالش

۱۳۴۲

بگوشِ ہوشِ من آمد ز حضرت ہاتف

۱۳۴۲

Marfat.com
Marfat.com

بوقتے عمر یکشنبہ دہ و دیم ز ایرل شد — دگر یک مصرعہ از روئے مسیحی سال وصل آں[12]

۱۹ ۶ — ۱۴

سن انی سوا کنتر چیت وی تریوین شنو سالش — بسندی گر می لفظاً و معناً نیز اے یاراں[13]

۱۹ ب — ۷۱

منہ

چو نجم الدین برفت از دار دنیا — کہ در یاد الٰہی بود شاغل

ز درد و غم پئے سال وفاتش — ندا شد از ملک بہبہات فاضل

۱۳ ۳۲

منہ

چو نجم الدین سوئے خلد بریں رفت — سلیم الطبع و دیندار حق آگاہ

مسیحی سال تاریخش رقم زد — چراغ خانۂ دل بود باجاہ[14]

۱۹ — ۱۲

تاریخ

از میر حسن علی صاحب

اے دریغا کہ اندریں ایام — از سماوات شد نزول آفات

ہر طرف آمد بگلشن عالم — ہیچ نگذاشت در تنہ شجرات

ابر غم از فلک چنان بارید — کہ نتارد بچ شعلہ ہیچ ثبات

یک بیک رنج و غم پدید آمد — ہر رہی گشت شعلہ ہائے برآ

ہائے برآنگیختہ دل ا — [illegible]

---

[12] اس تاریخ میں [illegible] ہیں۔

[13] یہ تاریخ [illegible] ہیں۔

[14] اس مصرع میں [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

در خسوف آمد ست ماہِ فلک — شہر بے نور گشت و ظلمات

این چنین غم کسے ندید و شنید — پیش ما در رسید اے حضرات

مقتدائے جہان نجم الدین — بود خوش صورت و بہ نیک صفات

مجتہد عصر و فاضلِ یکتا — عالم بے بدل خجے بالذات

منبعِ جود با سخا و کرم — مہبطِ نور مجمع الحسنات

فخرِ علما بہ علم و فہم تمام — حامیِ دینِ حق بہ موجودات

حامیِ دینِ حق و حیدِ زماں — مجمعِ فضل و رافع الدرجات

صاف دل ہمچو چشمۂ صافی — خالی از اعتلال و از خطرات

بود علامۂ زمانۂ خویش — نکتہ داں از حدیث و از آیات

بحرِ ذخّار بود در معنی — کاشفِ سترِ حق بہ تقریرات

بر زباں داشت ذکرِ الّا اللہ — ضربِ او در نفی و در اثبات

ذکر میداشت ہر دم این در دل — کلمۃ الطیبات والتحیات

قبلۂ عارفانِ دلاجاہ — مظہرِ نور و کعبۂ حاجات

ذاکر و شاکر و شب بیدار — بود در یادِ حق بہ تسبیحات

بہ قرائت کلامِ حق مے خواند — واقف از رمز مطلق آیات

صائم الدہر و حافظِ قرآں — ماہر از وقف و سکتہ و سکنات

بود ہر دم بیادِ ایزدِ پاک — گذرِ او قاتِ او بعموم و صلوٰت

در سخا بود حاتمِ ثانی — روز مے داد صدقہ و خیرات

بود او مجمعِ علوم و فنوں — در ہمہ علم داشت معلومات

از علومِ ہوا و آب روان — عالمِ فلکیات و طبعیات

از تحکم و جفر نشاں میداد — گردشِ چرخ سبعہ سیارات

Marfat.com
Marfat.com

ماہر علم حکمت و منطق — جملہ برہان او بہ تنویرات

ہم ادیب و سلیم طبع فقیہ — مفتی و ہم مفسر الآیات

خوش قلم خوش رقم بہ نقش و نگار — بود الحق ادق بملفوظات

ہم طبیب زمان مسیحا دم — بود کامل بہ نبض تشخیصات

نعت سید ادکملندان را — از دواخانہ خود داد دیات

ہر کہ بیمار خورد ادویہ را — بس شفا یافتہ زان وقات

حاجتے نے مراح و نے قاموس — بر زبان داشت یا جملہ لغات

وصف او در سخن نمے گنجد — بہ سخن پروری و تشبیہات

شاعر نیز فہم در گفتار — بحر پیشش چو شبنمے قطرات

در عروض و قوافیہ ناتر — داشت پر مغز نظم و ہم ابیات

در سخن داشت او ید طولے — ہم بہ تالیف و ہم بہ تصنیفات

بود شیریں زبان فصیح بیان — بہ تکلم بہ قند و شہد و نبات

داد نعم چوں گذاشت دنیا را — رفت از حکم حق سوئے جنات

خمس عشر از جمادی الاول — روز یکشنبہ بود یافت وفات

شصت سہ سال عمر داشت ولی — کرد کسبت بر فت و یافت نجات

از وفاتش بپا شدہ کہرام — صد مہ جانکاہ بہ مخلوقات

محشر بپا شدہ بہ شادی و لال — شور و غل او فتادہ در گجرات

چون نہادہ قدم بباغ بہشت — حور عین آمدہ بہ کور نشات

شد نخلد برین چو صدر نشین — خازن خلد کرد تسلیمات

وقت آنست صبر کن بردم — دست بردار کز بیے ہوات

مغفرا بخش و صبر دہ ما را — اے خدا مالک ممات و حیات

Marfat.com
Marfat.com

سال فوتش چو از خرد جستم
شد ندا۔ بود مخزن برکات [15]
۱۳۳۲ ھ

تاریخ

از مولانا محمد سلام اللہ شائق حنفی رحمۃ اللہ علیہ
ساکن چک عمر۔ ضلع گجرات

چو مولائے ما نجم دین بریں — ز اوج فلک شد بزیر زمیں
بتاریخ او گفت شائق چنیں — تہ خاک والا مکان نجم دین
۱۳۳۲ ھ

[15] خزائن العلوم خطی تراجم

Marfat.com
Marfat.com

(۵۰)

نظر محمد

سائیں نظر محمد عباسی روشن شاہی نہر والیہ

آپ میاں شہاب الدین روشن شاہی موہلوی رح کے مرید خلیفہ تھے۔ صاحب علم اسرار و رموز تصوف سے واقف تھے۔ نہر والہ ضلع ساہی وال میں سکونت رکھتے تھے۔
آپ اردو اور پنجابی میں اشعار کہا کرتے۔ کبھی نظر محمد اور کبھی ناچیز تخلص کیا کرتے۔

تصنیف

آپ نے ایک رسالہ بنام گلدستہ نظریہ شائع کیا۔ بعد ازاں دوسری مرتبہ ترمیم و اضافہ بنام کشکول نوشابیہ مجموعہ گلدستہ نظریہ چھپوا کر شائع کیا۔ اس میں مضامین ذیل ہیں
۱ ترکیب اوراد پنجگانہ ۲ گیان لہر از حضرت نوشہ صاحب رح ۳ شجرہ شریف قادریہ نوشاہیہ ۴ چیز از شاہ شہاب الدین ۵ کافی در مدح شاہ شہاب الدین ۶ غزل در مدح نوشہ ۷ چرخہ واجب الوجود ۸ بانکا لال ۹ دھولا ۱۰ غزل در مدح نوشہ و پاک چوہان ۱۱ بیگر ۱۲ نعت محمد مصطفےٰ ۱۳ نعت شریف ۱۴ غزل ۱۵ دوہڑہ جات

نمونہ کلام | آپ نے اردو میں حضرت نوشہ گنج بخش کے فراق میں یہ غزل لکھی ہے

غزل

یا پیر نوشہ خدی تیرا ہجر نہوں ہے ۔۔۔ تل ہے آپ ہی آیا ہوں جہاں
تن میں ہے عشق تیرا من میں یہ لو لگی ہے ۔۔۔ کھول نہ دانی مکھڑا ۔۔۔ ہی
دردو اگر نظر یک سینہ مجھ لگا دو ۔۔۔ کچھ فیض کم نہ ہوگا تیرا ۔۔۔ دریا
صدقہ شاہ حسن صدقہ علی ولی کا ۔۔۔ حسنین کہ دا ۔۔۔ ہے

Marfat.com
Marfat.com

میری تمنا یہ ہے ہو شوق تیرا غالب — معمور سینہ کردے اے دلربا حقانی
ہجران گریہ زاری دل کو ہے اضطراری — کردے بیقراری اے شاہ دوسرانی
یا سر لوشہ حاجی روشن نام ہے تیرا — روشن ہے نام تیرا یہ گوڑی بچھانی
قادر جناب میراں کے گھر کا گنج پایو — نوشہ لقب رکھا کے سر ظل یزدانی

ناقص فقیر ناجہ تیرے در پہ آگرا ہے
رکھے تو شرم میری کملہ ذکر زبانی ۱۵

چرخہ واجب الوجود

تیرا چرخہ ازلی آیا ہے — سب ساز سامان لیایا ہے
ہر رنگ دا رنگ چڑھایا ہے — سب حسن قبح اسرار کڑے

کت چرخہ پیر لیسار کڑے
سنگ مرشد دے ہتھ دار کڑے

تیرے چرخے دی رمز حقانی ہے — کوئی مخفی گنج نہانی ہے
احدی صورت الانسانی ہے — وچ انحد دا گھسگھار کڑے

کت چرخہ

چرخہ پاس نوشہ جاڑا ہویں نی — تار نفی اثبات بھوا دیں نی
لٹھ پاس انعام دی پاویں نی — من عرف دی کریں دھار کڑے

کت چرخہ

پاں عشق والی پاویں نی — ہتھی پکڑ صبر دی بھواویں نی
ٹھنڈیاں دا سر پر چاویں نی — بہہ مار پتھل وچکار کڑے

کت چرخہ

Marfat.com
Marfat.com

وچ بھیں دے تیر نداں ہویا — توس عدم قدم تھیں ہاں ہویا
احمد آپ ہا رخود فرقاں ہویا — آواز دتی توں سجھ سنگار کرشن

کت چرخہ

چرخے وچ جھیرن جھوندا ہے — تا میں چرخہ داس پھراندا ہے
سب محنت تیری کھوندا ہے — ایہ ہے خاص سکھا کرشنے

کت چرخہ

وچ مندیاں دے چرخے نائی ہے — واہ ترکھلے نے رنگ سوہنی ہے
ہر عاشق روں کتوائی ہے — لاہ جھلیاں نے بھلے بنائی ہے

کت چرخہ

شوقوں تند عشقے دی جھولی نی — سدق علی علیہ دی ہولی نی
ہر مرد عقل دا پھل کھولی نی — یا جشم کمل دی ہولی نی

کت چرخہ

ہے فضل تھلدے آپ نی — حشمی کبیر دے ناپ نی
گھا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com
Marfat.com

تیرا چرخہ بھیت اکھی نی　　کیوں ضائع عمر گوائی نی
سدھارے نوشہ ناہی نی　　نہ ایویں بیٹھ بے کار کڑے

کت چرخہ

ایس ایویں جھل وللی نی　　کائی کتی سول نہ چھلی نی
للی نوشہ پاک دی گلی نی　　تند نکلی تند چوتار کڑے

کت چرخہ

چک چرخہ ڈھاک لیائی نی　　نوشہ پاک توں کان کڑھائی نی
بیٹھا شاہ تہاب جو ناہی نی　　میرا سیخیاں دا سردار کڑے

کت چرخہ

اس تھی میرے ہتھ پھڑائی نی　　ذاتی اسم دی جوت جگائی نی
اندر پایا دلبر ناہی نی　　لاڑلا حسن سنگار کڑے

کت چرخہ

کارن چرخے دی نالی آیا ہے　　آپنے تے مرواں لگایا ہے
لعلوں تحت اتاف بنایا ہے　　بہہ تخت تے دیہ گھوکار کڑے

کت چرخہ

پنج تریجن پھیری گھتی نی　　پھر چرخہ دو ہتھ کتی نی
خوشبو شاہ تہاب دی متی نی　　سخنوں کھڑیا آ گلزار کڑے

کت چرخہ

تیرا چرخہ خاص حضوری نی　　جیندے موہنڈے کالی بھوری نی
بسیں دندا سہ نوری نی　　لال لبال تے خوش رخسار کڑے

کت چرخہ

Marfat.com
Marfat.com

چرخہ شوہ دی وچ منظوری ہے　　نحن اقرب بول ضروری ہے
صلی اللہ دی وچ حضوری ہے　　ہویا عاجز دا بیڑا پار کرے

کت چرخہ

چرخہ عجب نوشاہیاں والا ہے　　جس کیتا مست قلندر والا ہے
نہوں لاون بہت سکھالا ہے　　آ دو نوشہ دے دربار کرے

کت چرخہ

گنج مخفی چرخہ آیا ہے　　راز نظر محمد پایا ہے
ڈیرہ نہر انوالے لایا ہے　　غور نوشہ پیر اظہار کرے

کت چرخہ

ڈھولا

اس کے پہلے ۲ دو شعر یہ ہیں ؎

الف آیا ڈھولا ناز نہوریاں والا　　ناز اغ البصروں سرمہ یاد دلا
سر پر تاج نورانی سوہنے شملے والا　　آیا ملک عدم تھیں یہ کوئی مست قلندر والا
ب بات حقیقی دھولے آپ سنائی　　الانسان سری اس وچ شک کائی
تم وجہ اللہ دا اس نال گواہی　　ہیں ناں ڈھول بھیتا کامل پیر شاہی

یاران طریقت | آپ کے ڈھولن مرشد ہیں

۱ دیوان محض ڈھول حوشنویس مکان چاہ میراں ۔ لاہور
۲ میاں سراج دین خادم شاعر ۳۰ مولوی محمد صدیق درویشکے ۔ گوجرانوالہ
ہیں نے (شرافت نے) سایل کا نام سید ضیاء الدین لکھا ہے ۔ ۱۳۵۰ھ میں (خاکسار
کو) حضرت نے شرف بیعت دینے اور ارشاد کے واسطے بھیجا تھا۔

Marfat.com
Marfat.com

(۵۱)

نواب علی

حاجی الحرمین میاں نواب علی شاہ نوشہروی

آپ میاں میراں بخش ولد سلطان بالا نوشہروی کے فرزند اکبر اور سجادہ نشین تھے۔ حضرت شیخ پیر محمد سچیار نوشہروی رح کی اولاد امجاد میں سے صاحب علم و فضل و زہد و تقوے تھے۔ نماز پنجگانہ مسجد میں باجماعت ادا کیا کرتے۔ آپ کے حالات اس سے پہلے کتاب شریف التواریخ کی دوسری جلد حصہ سوم بہ طبقات النوشاہیہ کے چھٹے طبقہ کے نویں باب میں گذر چکے ہیں۔ اعادہ کی ضرورت نہیں

مکتوب

۱۳۴۲ھ میں ماہنامہ قادری نوشاہی لاہور سے جاری ہوا۔ تو آپ نے مدیر رسالہ کے نام اس کی حوصلہ افزائی کے لئے یہ مکتوب بھیجا۔

۸۶

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ مکرمی بندہ جناب ابو یسر صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ رسالہ جات ملاحظہ سے گذرے۔ بڑی محنت اور غور سے دیکھے گئے۔ واقعی یہ کوشش آپ کی قابل قدر ہے۔ اگر آپ کی مسلسل سعی سے یہ کام اسی طرح جاری رہا تو امید واثق ہے کہ ہمارے خاندان والا شان کے واسطے نہایت مفید ثابت ہوگا۔ بلکہ متعلقین و منسلکین کے واسطے بھی باعث فخر و عزت ہوگا۔ ہاں البتہ بعض مقامات جو قابل تامل ہیں ان کی اصلاح ضروری سمجھتا ہوں۔ مگر عنقریب فرصت پاکر پوری غور اور تصدیق کر کے تحریر کروں گا۔ کیونکہ آجکل ایام وبائے طاعون باعث پراگندگی

Marfat.com
Marfat.com

خاطر ہیں، جیسا کہ میرے زیب خاندان صداقت پناہ حاجی سید محمد حسین شاہ صاحب قادری نوشاہی سکنہ میتر انوالی نے رسالہ رمضان شریف صفحات ۳۱-۳۲ میں جو مختصر کتب کی ہے۔ یہ داعی بھی ان کی بڑے زور سے تائید کرتا ہے۔ بلکہ آئندہ بھی جو ایسے ایسے مسائل قابل غور و اصلاح ہیں۔ اپنا وقت صرف کرکے ماہ بماہ ارسال کرتا رہوں گا،

نیز میں عنقریب اپنی جماعت سے سمجھوتہ اور مشورہ کرنے کو تیار ہوں کہ جہاں تک ہو سکے رسالہ کی ترقی کے واسطے بدل و جان سعی فرمائیں۔ لیکن یاد رکھو کہ خداوند کریم فرماتا ہے ان اللہ مع الصّٰبرین۔ والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ۔

الداعی پیر نواب علی سجادہ نشین قادری نوشاہی

نوشہرہ شریف ۲۸ رمضان ۱۳۵۷ھ

اولاد آپ کے ایک فرزند صاحبزادہ محمد سلیم صاحب ہیں۔ جو اس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں نوشہرہ شریف میں موجود ہیں۔

تاریخ وفات حاجی صاحب نواب علی شاہ کی وفات ۱۰ رمضان ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۹ء میں ہوئی۔

مدفن آپ کا مزار نوشہرہ شریف ضلع گجرات میں حضرت بخیار صاحب کی چار دیواری سے مغرب کی طرف علیحدہ چار دیواری میں ہے۔

مادۂ تاریخ

"باغِ دل کشا" ۱۳۵۸ھ

---

[1] ماہنامہ قادری نوشاہی لاہور، ص ۳۶ جلد اول نمبر ۶ شوال ۱۳۴۲ھ مئی ۱۹۲۴ء۔ شرادت

Marfat.com
Marfat.com

(۵۲)

نور احمد

میاں نور احمد سیال روشن شاہی رح

آپ میاں یاہو سیال روشن شاہی رح کے فرزند اکبر اور مرید و خلیفہ تھے پنجابی زبان میں شعر بھی کہا کرتے۔ ایک دھولا نظم کیا ہے۔ جو مشرب وحدت الوجود میں ہے۔

دھولا | پہلے دو شعر یہ ہیں۔

الف آیا دھولا ہو کے احمد ذاتی — بُرقع لے بشر دا آن پایوس چھاتی
الانسان والی واہ واہ رمز کھاتی — ملیا کامل یاہو دوئی دُور گواتی
ب بات نرالی اساں ڈھولے دی پائی — دوئی سول نہ رہ گئی ملیا پیر نوشاہی
ہر جا جلوہ دسے گئی اے دُور سیاہی — ملیا کامل یاہو پایا نور الٰہی

مدفن | آپ دنیا سے بے اولاد فوت ہوئے۔ مزار چک ۵۵ گرڑی سبوکہ جلوکہ ضلع ساہی وال میں ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

(۵۳)

نور محمد

میاں نور محمد باسی والے ؒ

آپ قوم بھٹہ سے موضع باسی والہ ضلع گوجرانوالہ کے رہنے والے تھے۔ آپ کی بیعت میاں فقیر محمد ساکن چنڈیاں متصل امن آباد ضلع گوجرانوالہ سے تھی۔ وہ مرید اپنے والد میاں پیر محمد ولد کرم شاہ چنڈیاں والہ کے۔ وہ مرید میاں دندھی شاہ ولد عمر شاہ چنڈیانوالہ کے۔ وہ مرید خواجہ اختیار شاہ چنڈیانوالہ کے تھے۔ جن کا ذکر کتاب تذکرۃ الاتقیاء کے پانچویں حصہ موسوم بہ عوارف الانوار میں گذر چکا ہے۔ آپ صاحب خلافت، اہل فیض و ارشاد تھے۔

یاران طریقت | آپ کے خواص مریدین یہ تھے۔

۱	میاں بھاگ دین ولد فقیر محمد	چنڈیاں ضلع گوجرانوالہ
۲	میاں مستاب دین ولد فقیر محمد	"
۳	میاں معراج دین ولد فقیر محمد	"
۴	میاں فتح دین ولد فقیر محمد	باسی والہ

شجرۂ فقرائے میاں نور محمد ؒ

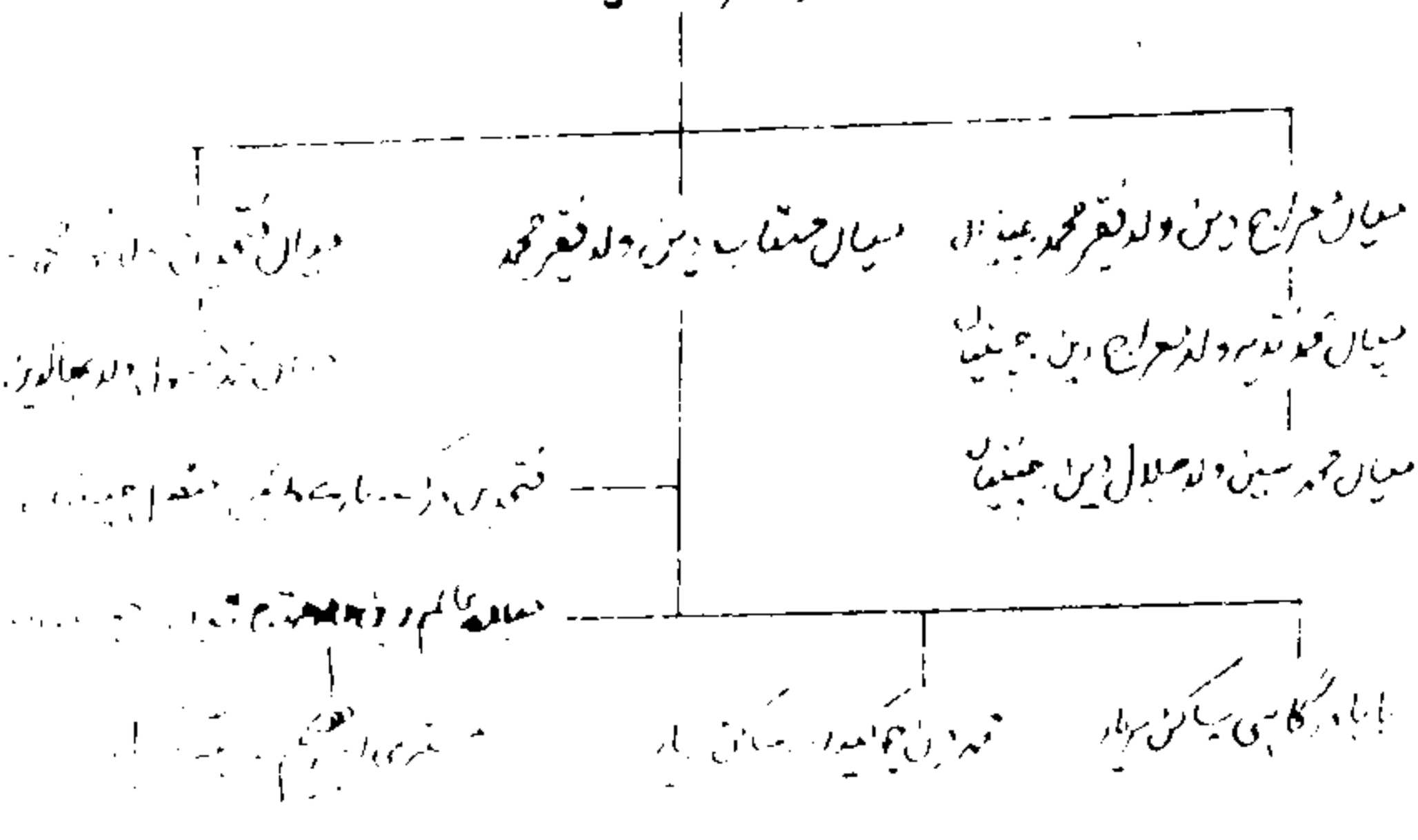

Marfat.com
Marfat.com

(۵۴)

نیاز احمد

سید نیاز احمد شاہ مشہدی رضوی برقندازی بردیلھی والا

آپ سید غلام حبیلانی ولد سید ملک علی شاہ بن سید تقرب اللہ شاہ مشہدی رضوی برقندازی بردیلھی والا رح کے فرزند اکبر اور مرید و خلیفہ اور سجادہ نشین تھے۔

تاریخ ولادت آپ کی پیدائش ۳ صفر ۱۳۱۸ھ ۲ جون ۱۹۰۰ء ۲۱ جیٹھ سمت ۱۹۵۷ء میں ہوئی۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ پنجابی شاعری سے آپ کو دلچسپی تھی۔

دنیا کی مذمت دنیا کی بے وفائی اور بے ثباتی کے متعلق آپ نے یہ نظم لکھی ہے۔

دنیا جاگہ رنج دکھن دی پاک لوکاں فرمائی
سُنیں شریفا ایہ ہے حیفہ اس توں بھلی جدائی

پہلاں نیک شکل دکھلاوے طالب نوں ایہ پچھے لاوے
مگروں دشمن جان ہو جاوے جھوٹھی جان ایدھی آشنائی

دنیا جاگہ

جس نے اس نوں پار بنایا فاروں دا لا سبق پڑھایا
اسدے نال اس دھوکھا کمایا ایہ مکراں دی ڈڈی پھاہی

دنیا جاگہ

جے کجھ سکھ آرام تو چاہیں اسدے نیڑے کول نہ جائیں
دل اپنے نوں نہ بھرمائیں اسدے تارک دے ہتھ شاہی

دنیا جاگہ

Marfat.com
Marfat.com

واہ واہ نانک جی فرمایا — سُن بھائی میرے آدم جایا
کسے نے اینھوں سکھ نہیں پایا — روندی ساری گئی لوکائی
دُنیا جاگر

نانک دُکھیا سب سنسارا — سوئی سُکھی جس نام ادھارا
جب ہُر بھجے نر ویر اونکارا — دِھرگ جنم ہر کی سار نہ پائی
دُنیا جاگر

جے توں حق دی رحمت توڑیں — مثل علی جب دُنیا چھوڑیں
بھانڈا حرص ہوا دا پھوڑیں — پاکاں دنیا دوں گنوائی
دُنیا جاگر

جب دُنیا پے گھور کھودھندا — جو اِسدے وچ پھسیا بندہ
حرص ہوا تھیں ہو یا گندا — وچ حدیث ایہ جیفہ آئی
دُنیا جاگر

اولاد آپ کے ایک فرزند سید علی احمد شاہ ہیں۔ جو ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۵ مارچ ۱۹۳۲ء کو پیدا ہوئے۔ بیرسٹر اور ادیب فاضل پاکپتن ہیں۔ اسوقت اپنے بزرگوں کے جانشین ہیں۔ ہم ہفتہ ۲۲ ذیحجہ ۱۳۹۲ھ مطابق ۲۷ جنوری ۱۹۷۳ء کو بندہ ملھی پہنچے۔ میرے (شرافت کے) ساتھ قاری محمد سلیم مریدکی دار بابو فضل الٰہی مریدکی والد، مولوی نعیم اختر شہید انوی، مولوی مظفر حسین سرددالی بھی تھے۔ بڑے اخلاق سے پیش آئے۔ اپنے ہم جدی بھائیوں کے خلاف مذہب اہل سنت والجماعت رکھتے ہیں آداب مہمانی سے واقف ہیں۔ آئندہ روندہ کو کھانا کھلاتے ہیں۔ مریضوں کے علاج بھی کرتے ہیں۔ ان کا ایک لڑکا محمد نیاز احمد نام ہے ۱۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۵ھ مطابق ۸ ستمبر ۱۹۶۵ء کو تولد ہوا۔

تاریخ وفات سید نیاز احمد شاہ کی وفات ۲ جمادی الآخرہ ۱۳۸۰ھ مطابق ۲۶ نومبر ۱۹۶۰ء

مدفن آپ کی قبر ملھی ضلع جالندھر میں ہے۔ یادگار

Marfat.com
Marfat.com

باب دوم

اس باب میں ان اشخاص کا تذکرہ ہے جو مقبول بارگاہِ اکبر حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ[1] [المتولد ۱۲۸۱ھ - المتوفی ۱۳۳۷ھ] خلف الصدق مولانا شاہ سید محمد امین مختار السالکین ابن مولانا سید حافظ قل احمد باکرامت نوشاہی ثانی برخورداری سابنسپالوی قدس اللہ اسرارہم کے مرید سعید تھے۔ ان کے حالات بترتیب حروفِ تہجی لکھے گئے ہیں۔ اس باب میں چار فصلیں ہیں۔

فصلِ اوّل - اس میں اُن لوگوں کے حالات ہیں جن کے سنین دستیاب ہوئے ہیں۔ بعض کے سالِ پیدائش۔ بعض کے سالِ بیعت۔ بعض کے سالِ وفات اور بعض ایسے بھی ہیں جن کے محض حالات ملے ہیں۔ لیکن تاریخ نہیں مل سکی۔

فصلِ دوم - اس میں اُن اسماء کی فہرست ہے۔ جن کے حالات نہیں مل سکے۔

فصلِ سوم - اس میں مستورات کے ناموں کی فہرست ہے۔

فصلِ چہارم - اس میں غیر مسلم مریدوں کے اسماء کی فہرست ہے۔

یہ حالات۔ اور ان اسماء کی تفصیل کتب ذیل سے لی گئی ہے۔ اور ساتھ ہی حوالہ کے طور پر اُن کے اشارات دیئے گئے ہیں۔ وہ نام جو اشارات یہ ہیں۔

۱ - تذکرہ محمد شاہی - اشارہ ت

۲ - روزنامچہ محمد شاہی - " ر

۳ - لسطیر اشارت " ط

۴ - عیون التواریخ " ع

۵ - نیض محمد شاہی " ف

---

[1] سید حافظ محمد شاہؒ کے حالات طبقات النوشاہیہ کے پہلے طبقہ میں بتفصیل لکھے جا چکے ہیں۔ ت

Marfat.com
Marfat.com

فصلِ اوّل

اس میں اُن افراد کا تذکرہ ہے جن کے سنینِ ولادت یا بیعت یا وفات، یا کچھ حالات دستیاب ہوئے ہیں۔

الف

(۱)

ابراہیم ولد رانجھا بن میانخاں سوچی۔ خالق پوری

تاریخ ولادت پنجشنبہ ۲۰ شعبان ۱۳۳۴ھ ۲۲ جون ۱۹۱۶ء ۹ ہاڑ ۱۹۷۳ء

[روزنامچہ محمد شاہی ص ۲۴۵]

(۲)

احمد ولد مولاداد بن میوا دین ٹارڑ۔ چھنی ماہن پال۔

تاریخ وفات۔ سو مولد۔ ۱۶ ذیقعد ۱۳۲۲ھ ۲۲ جنوری ۱۹۰۵ء ۱۲ ماگھ ۱۹۶۱ء (س)

مادہ تاریخ "شاہد عید" ۱۳۲۲ھ

(۳)

احمد دین شیخ علی پوری

قوم بھٹی سے شیخ علی پور المعروف بختی متصل [illegible]

[illegible] پہلے مردیانوالہ ضلع سرگودھا میں جو احمد معظم آدیس کا مرید ہوا جو [illegible]

نظامی سیالوی رہ کے اکابر خلیفوں میں [illegible]

اگرو نہ کی وساطت سے حضرت [illegible] حافظ محمد شاہ [illegible]

حافظ ہو کر مرید ہوا اور [illegible]

اعلیٰ حضرت دستاری قدس سرہ [illegible]

[illegible] واری سے دیتا۔ کہ [illegible]

اور [illegible] دستاری [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

(شاہ صاحب نے) اس کو مالا مال کر دیا۔ مجرد تھا، ہدایت والا۔ درست گو۔ طاعون میں فوت ہو گیا۔ [خ ج ۲۔ ص۴۷۲]

کچھ عرصہ چک ۷۔ متصل بھلوال شریف ضلع سرگودھا میں بھی رہا۔ [ر ص۵۳]

حضور نبوی ایک مرتبہ میاں احمد دین، حضرت شاہ صاحبؒ کے ساتھ تھا۔ سرانوالی متصل دزیر آباد میں ایک برنا کے نیچے شب باش تھے۔ انہوں نے توجہ کی تو اس کو دربار نبوی میں حضوری نصیب ہوئی۔ ساری عمر اس فیض والی رات کو یاد کرتا رہا۔

[حوالہ مذکور]

۴۔ احمد دین ولد امام بخش جوچی۔ ساکن گاگھڑہ کلاں ضلع گجرات۔

اس کا نام خ ج ۲ ص۴۷۲۔ اور ج ۶ ص۴۵۲ میں درج ہے۔

وفات ۱۳۴۰ھ [ع]۔ ر ص۹۹ میں بھی اس کا نام پایا جاتا ہے

۵۔ احمد دین ولد امام بخش بن فتح دین بن عبید اللہ کمہار۔ ساکن مانگٹ ضلع گجرات

اس کے آباد اجداد موضع ساروکے ضلع گجرات میں رہتے تھے۔ اس کا والد موضع مانگٹ میں جا بسا گیا۔ قوم گوندل تھی۔ زراعت پیشہ کیا کرتا پابند صوم وصلوٰۃ تھا۔

وفات ہفتہ۔ ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۰ھ ۱۹ نومبر ۱۹۶۰ء ۵ مگھر سمت ۲۰۱۷ بکرمی

مانگٹ کی آبادی کا ذکر کتاب مخزن پنجاب ص۳۰۵ میں ہے۔

"مانگٹ شہر گجرات سے پندرہ کوس غرب کو یہ قصبہ آباد ہے۔ پہلے مسمی بسلم قوم جاٹ گوت وڑائچ نے آباد کیا، اس کی اولاد اب تک قابض ہے۔ کھتری ولبانہ وغیرہ بھی رہتے ہیں۔ عمارت اس کی پختہ وخام دو قسم کی آپس میں ملی ہوئی ہے۔ قوم بھاٹیہ وارد وڑہ وغیرہ کی بھی کچھ ملکیت ہے۔ قصبہ ہذا رونق سات سو اکسٹھ گھر اور تین سو دو کانیں۔ دو ہزار [illegible] کی مردم شماری ہے۔"

۱۳۸۰ھ

Marfat.com
Marfat.com

(۶)

احمد دین ولد عبداللہ نجار ساکن گاکھڑہ کلاں ضلع گجرات

اپنے پیر صاحب کا محبوب اور خدمتگار تھا۔ لکڑی کے فن اور سماری میں خاص مہارت تھی۔ ایک مرتبہ ایک رحل چار تختیوں والا نذر کیا، جو کھلنے سے رحل بن جاتا۔ اور جب بند کرتے تو کتاب کی صورت بن جاتا۔ حضرت شاہ صاحب اس پر رکھ کر قرآن مجید کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

گاکھڑہ کی درمیانی مسجد میاں ساہنا والی اس نے اپنے ہاتھ سے تعمیر کی۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہ نے اس کے متعلق لکھا ہے۔ "احمد دین بڑا علم والا، ہدایت والا، نرم والا، ہر کام کا کاریگر۔ جب آپ [سید محمد شاہ رح] وہاں تشریف لے جاتے تو عجیب و غریب آپ کی ضیافت کرتا۔ ..... نمازی پرہیزگار تھا۔" [ف ج ۲ ص ۷۶۴]

اس کا نام ص ۴۷ میں بھی درج ہے۔

(۷) احمد دین ولد کرم دین کمہار۔ ساکن سارنگ ضلع گجرات۔

ولادت صفر ۱۳۳۱ھ جنوری ۱۹۱۳ء بانگھو سنہ ۱۹۶۹ء [ص ۱۹۰]

(۸)

احمد دین ولد میانخاں بن پیر بخش بن شادی بن براہیم بن جواہر موچی عرف سپرا۔ ساکن خالق پور ضلع گوجرانوالہ۔

اس کی والدہ کا نام جواہر بی بی تھا۔ ۱۲۸۰ھ میں پیدا ہوا۔ حضرت [illegible]

قل احمد یا کرامات نوشاہ ثانی۔ اس وقت وہاں موجود تھے۔ انہوں نے [illegible]

حضرت سید حافظ محمد شاہ کا مرید ہو کر فیض کامل پایا۔ [illegible]

جس ایک حویلی اور حویلیوں میں ایک حویلی [illegible]

[illegible]

Marfat.com
Marfat.com

پچاس ٹوپہ غلہ گندم سالانہ نذرانہ دیا کرتا اور مدت العمر دیتا رہا۔ ایک بھینس بھی نذرانہ میں دی۔ اُن کی گھوڑی کی بھی خدمت کرتا تھا۔ [۳]

زیارتِ بزرگان | اس نے اپنے پیر روشن ضمیر کے آباواجداد اور اولاد کی چھ پشتوں کی زیارت کی۔ حضرت سید قل احمد۔ اُن کے فرزند سید محمد امین۔ اُن کے خلف الصدق سید محمد شاہ۔ اُن کے خلف الرشید سید غلام مصطفےٰ۔ ان کے صاحبزادہ سید شریف احمد شرافت۔ اور اس کے بیٹے سید ریاض الحسن کو دیکھا۔

زیاراتِ مزارات | اس نے بزرگانِ ذیل کے مزارات کی زیارتیں کیں۔

۱ حضرت داتا گنج بخش لاہوری رح ۲ حضرت نوشہ گنج بخش قادری رح ۳ شاہ دولا دریائی گجراتی۔ ۴ شاہ عبدالرحمٰن پاک صاحب پٹھ بوالہ ۵ جتی شاہ رحمان بخاری رح [۴]

اعمالِ صالحہ | احمد دین نماز پنجگانہ کا پابند۔ رمضان کے روزے مدت العمر رکھے۔ مسکینوں یتیموں اور مسافروں کی خدمت کیا کرتا۔ قربانی اور صدقہ فطر ہمیشہ دیتا۔ ہر سال ایک سو سیر گندم کا آٹا پیس کر حلوا بنا کر غریبوں کو فی سبیل اللہ کھلایا کرتا۔ سردیوں کے موسم میں اگر کچھ غلہ اپنے گھر کے خرچ سے بچ رہتا تو غربا کو اُدھار دے دیا کرتا۔

عبادات | روزانہ نصف رات کے وقت بیدار ہو کر کلمہ طیبہ کا ذکر خفی کیا کرتا۔ سرگی کے وقت سورۂ ملک۔ سورۂ یٰسین۔ نورنامہ۔ اور مناجات پڑھا کرتا۔

جمعہ کی نماز قلعہ دیدار سنگھ یا کوٹ بھوانیداس۔ یا بھومان میں جا کر پڑھا کرتا۔ کسی مسجد پر نہ جاتا۔ گانا بجانا سننے سے پرہیز رکھتا تھا۔ مسجد کے کنوئیں میں پچیس ۲۵ ڈول سے وضو کرتا۔

اخلاق و عادات | احمد دین نہایت کم گو تھا۔ کبھی کسی کی غیبت نہ کی۔ اس کا بیٹا عبداللہ کہتا تھا کہ میں بے چالیس ۴۰ سال تک اپنے والد کی زبان سے کبھی گالی نہیں سنی۔ بھائیوں میں عدیم المثال اور شاکر رہتا۔ کبھی کسی کو بددعا نہ کی۔ کسی سے دھوکا نہ کرتا۔ کفشدوزی کا کام سچائی سے کرتا۔ کبھی رشوت پسند بھی کرتا تھا۔ چوہدری محمد یار ولد پیر محمد ڈاہیچ کہتا تھا کہ

---

[۳] صحیفہ ج ۲ ص ۴۶۶ [۴] ایضاً ج ۵ ص ۳۶۲ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

میاں احمد دین بڑا استیاز تھا۔

تقوٰے | اس کا بیٹا عبد اللہ کہتا تھا کہ ایک مرتبہ میں غلام ہردالہ کی شادی پر موضع کوٹ بھٹیاں میں گیا۔ میری نئی جوتی طلّا والی قیمتی تین روپیہ کی کسی نے چرالی۔ میں نے اس کے تبادلہ میں کسی اور شخص کی جوتی سلمہ ستارہ والی قیمتی سات روپیہ کی چرالی۔ جب واپس خالق پور آیا۔ میرے والد احمد دین کو پتہ چلا تو اس نے مجھ کو بہت جھڑکا اور ملامت کی کہ تو نے الصالام کیوں کیا ہے چنانچہ وہ جوتی واپس کوٹ بھٹیاں میں بھیج دی۔ ؎

بیویاں اور اولاد | اس نے تین شادیاں کیں۔

۱ قلعہ دیدار سنگھ میں یہ عورت مر گئی۔

۲ مسمات تابن ساکن بھکھڑیانوالی۔ اس کو طلاق دے دی

۳ مسمات بھاگن۔ ساکن دھارووالہ۔ اس سے اولاد ہوئی ؎ دو بیٹے ہوئے۔

اول عبد اللہ متوفے ۱۳۸۴ھ / ۱۹۶۴ء۔ اس کے دو لڑکے نور احمد و فیض احمد بچپن میں اسکی زندگی میں انتقال کر گئے۔

دوم سردار علی۔ یہ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔ اور صاحب اولاد ہے۔

تاریخ وفات | بابا احمد دین کی وفات بعمر ستاسی سال جمعرات یکم ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ ۱۲ فروری ۱۹۴۸ء یکم پھاگن سمت ۲۰۰۴ ب میں ہوئی ؎ خالق پور میں دفن ہوا۔

مادہ تاریخ۔ "تاج وجیہ خالق پور" ۱۳۶۷

(۹)

احمد دین ولد نور دین مخدوم عرف کھوکھر۔ ساکن اگرو ضلع گجرات

حضرت شاہ صاحبؒ کے فرمان کے مطابق وظائف کلمہ طیبہ درود ہزارہ تلاوت قرآن اور نماز پنجگانہ اور تہجد کا پابند تھا۔ عمر ۷۵ سال ۱۳۳۵ھ / ۱۹۱۷ء میں فوت ہوا ؎ مادہ تاریخ مخدوم الاتقیا ۱۳۳۵

؎ فیج ۲ ص ۲۰۳ ؎ ؎ ایضاً ص ۱۹۹ ؎ ایضاً ص ۱۹۹ ؎ ضلع خانیوال تراجم

(۱۰)

میاں احمد علی خلیفہ کلیری ؒ

والد کا نام میاں جماعت علی۔ قوم بھٹی سے تھے۔ موضع کلیر متصل دایانوالی ضلع گوجرانوالہ میں سکونت رکھتے۔ شیخ سلیمان قادری ؒ کی اولاد سے تھے۔ جن کا مزار موضع چھپئے ضلع گوجرانوالہ میں ہے۔ اور وہ اکابر خلفائے شیخ داؤد کرمانی شیرگڑھی ؒ سے تھے۔ موضع بیسنکہ جیمہ کے سکول میں پرائمری تک تعلیم پائی۔

آپ نے بیعت حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی ؒ سے بمقام دایانوالی چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ کی۔ انہوں نے آپ کو نماز پنجگانہ پر مواظبت۔ اور سورہ کی تلاوت۔ اوراد وظائف نوشاہی کی اجازت دی۔ آپ اس پر عمل پیرا ہوئے۔ منزل قرآن بھی کرتے۔

حضرات شیرگڑھ کی خلافت | پیر محمد حسین ولد پیر نادر شاہ بن پیر فتح شاہ شیرگڑھی ؒ نے آپ کو اپنے مریدوں پر خلافت کا منصب دیا تھا۔ سرگودھا۔ گوجرانوالہ اور شیخوپورہ کے اضلاع میں تقریباً ایک سو گاؤں آپ کی خلافت میں شامل تھا۔ آپ ہر چھ ماہ میں ان کا دورہ کرتے اور صرف بائیس ۲۲ روپے معاملہ، پیر صاحب شیرگڑھی کو ادا کیا کرتے۔

شیرگڑھ میں حاضری | آپ گاہ بگاہ شیرگڑھ ضلع لاہور میں حضرت شیخ داؤد کرمانی قادری ؒ کے روضہ پاک پر جماعت کے ہمراہ حاضری کیا کرتے۔ یکم چیت کو نور کے شعلے روضہ شریف سے ظاہر ہوتے۔ آپ نے دیکھے۔ ایک مرتبہ ایک بزرگ سبز پوش قرآن مجید پڑھتا بصورت نورانی نظر آیا۔ اس کے چاروں طرف نور محیط دیکھا۔

راگ کی تاثیر | آپ کہتے تھے کہ ایک مرتبہ درگاہ شیخ داؤد کرمانی ؒ کے سامنے ایک کلاونت نے گایا۔ وہ راگ کا اسقدر ماہر تھا کہ اس کے گانے کی تاثیر سے سب اہل مجلس کا لباس گلابی رنگ نظر آنے لگا۔ پھر اس نے راگ بسنت گایا۔ تو سب کا رنگ بسنتی معلوم ہونے لگا۔ پھر سفید رنگ ہو گیا۔ بعد ازاں دعائے خیر ہوئی۔

Marfat.com
Marfat.com

رعب واقبال | آپ کی مجلس میں کم از کم چار پانچ آدمی موجود رہتے۔ جو اضعاف کلیر۔ پنج گرائیاں۔ دایانوالی۔ گگڑ پٹ گڑھ۔ چک پٹھان۔ عادل گڑھ۔ بینکے۔ جھینے اور ریدو کے گوسایاں میں اکثر آپ کی آمد و رفت رہتی۔ سب لوگ آپ کا احترام و عزت کرتے

کتب خوانی | آپ بڑے خوش الحان تھے۔ موسیقی کے واقف مندرجہ ذیل کتابیں خوش الحانی سے پڑھا کرتے تو سب لوگ محظوظ ہوتے۔

۱ قصہ ہیر رانجھا۔ مصنفہ پیر وارث شاہ جنڈیالوی رح

۲ قصہ مرزا صاحباں۔ مصنفہ حیاں محمد دین دلاوری رح

۳ قصہ سوہنی مہینوال۔ مصنفہ پیر فضل شاہ لاہوری رح

ایکمرتبہ آپ نے پیر فضل شاہ کا یہ شعر پڑھا ؎

نواں کوٹ لاہور تھیں طرف دکھن پیڈا نیم فرسنگ اجاز ہی

تو آپ نے لاہور جاکر پیر فضل شاہ رح سے ملاقات کی۔

عملیات | آپ امراض مختلفہ نظر بد۔ چندری۔ لوت۔ زہر مار۔ اور زخم کے کیڑوں کا دم کیا کرتے۔ اللہ کریم شفا دے دیتا۔

کاشتکاری | چھ گھاؤں زمین آپ کی ملکیت جو موضع ڈھر میں تھی۔ اس میں ایک کنواں آپ کے چاہ کا نام "کھوہی خلیفیاں" ہے۔

بزرگوں کا عرس | ہر سال ماہ مارچ کی پہلی جمعرات کو اپنے جد امجد حضرت اعلیٰ شیخ سلیمان قادری کے موضع چھینہ میں باشتراک جمیع مسجدی برادری کے بمیلہ (عرس) کیا کرتے تھے۔ اس کا بھنڈارہ ہوتا۔ الحج بخش قوال ڈھکری۔ اور فتح دین قوال ڈھولی وغیرہ آتے اور سماع ہوا کرتا

اولاد | آپ کے دو بیٹے ہوئے۔

۱ حیاں محمد ڈوگا۔

۲ حیاں مراد علی۔ موسیقی کا ماہر ہے۔ اور اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء کو موجود ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

واقعۂ وفات

آپ کا بیٹا میاں مراد علی بیان کرتا ہے کہ جب آپ کا وقتِ وفات قریب ہوا تو آپ نے کہا کہ میرے مرشد صاحب حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح تشریف لائے ہیں۔ لوٹا لاؤ۔ اور مجھے وضو کراؤ۔ نماز کا حکم ہے۔ اور جاں بحق ہوئے۔ سلہ

تاریخِ وفات | میاں احمد علی کی وفات بعمر پینتالیس سال ۲۵ رمضان ۱۳۴۹ھ ۱۴ فروری ۱۹۳۱ء ۳ پھاگن سمت ۱۹۸۷ بکرمی میں ہوئی۔ کلیر ضلع گوجرانوالہ میں دفن ہوئے۔

مادۂ تاریخ "اثرِ رحمت" ۱۳۴۹ھ

(۱۱)

احمد یار ولد سردار اور بن حسین محمد ڈاہا ساکن معروفکے تا ضلع گوجرانوالہ

اس کو چک ۱۱۱ جنوبی ضلع سرگودھا میں مربعہ جات ملے۔ اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۱۷۔ اور فیض محمد شاہی جلد دوم ص۷۷۔ اور جلد ششم ص۲۷۶ میں بھی درج ہے۔

اسکی وفات ۱۳۳۵ھ ۱۹۱۷ء میں ہوئی مادۂ تاریخ "فروغِ بزم" ۱۳۳۵ھ

(۱۲)

میاں احمد یار ڈھب والا رح

والد کا نام محمد جعفل المعروف محمد بخش بن حکیم میاں علی محمد۔ موضع ڈھب جیمہ علاقہ گکھڑ تحصیل و زیرآباد ضلع گوجرانوالہ میں سکونت رکھتے تھے۔ پیشہ زمینداری کرتے۔ قوم ڈوگرہ تھی۔ جاہ تھے والد پر کچھ زمین بھی ملکیت تھی۔ خود کاشتکاری کیا کرتے تھے۔ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ برخوردار ی صاحب سیالوی کے خواص یاروں اور معتقدا صحیح ارادتمندوں سے تھے۔

ص۱ فیض محمد شاہی خطی جلد پنجم ص۲۸۲ شرافت۔

Marfat.com
Marfat.com

ولادت و تعلیم | آپ کی پیدائش ۱۳۰۱ھ میں ہوئی۔ جب سن تمیز کو پہنچے تو پہلا سبق بسم اللہ شریف کا حضرت شاہ صاحب قبلہ موصوف رح نے پڑھایا اور قاعدہ عربی اپنے ہاتھ سے لکھ کر دیا۔ پھر میاں غلام حسن امام مسجد ڈھب سے قرآن مجید پڑھا۔ اس کے بعد مولانا غلام رسول عادل گڑھی رح سے پندنامہ کریما، شیخ عطار۔ اسلام کی پانچ کتابیں سبقاً پڑھیں۔ نکلا کتب خوانی حاصل ہوا۔

مطالعہ کتب | اس کے بعد کتب ذیل کا مطالعہ کیا۔

۱	قصہ یوسف۔ از مولوی غلام رسول	۱۰	احوال الآخرت
۲	" از مولوی احمد یار	۱۱	قصہ کامروپ
۳	" از مولوی عبدالستار	۱۲	قصہ حاتم طائی
۴	" از مولوی ازہر	۱۳	قصہ سیف الملوک
۵	" از مولوی حبیب اللہ	۱۴	قصہ بیر انجھا از دارث شاہ
۶	گلزار آدم	۱۵	قصہ [illegible] از [illegible] شاہ
۷	گلزار موسیٰ	۱۶	قصہ شاہ برام
۸	گلزار محمدی	۱۷	قصہ گل [illegible]
۹	اکرام محمدی	۱۸	جنگ زیتون [illegible]

نصیحت شیخ | آپ ابتدا میں فقیروں درویشوں سے [illegible] کیا کرتے تھے [illegible] صاحب نے نصیحت کی کہ کبھی کسی درویش کا دل تنگ نہ کرنا۔ [illegible] کے ساتھ جھگڑا نہ کرنا۔ اس کے بعد [illegible] سے کبھی [illegible]

خدمات شیخ | [illegible] [illegible]

[illegible]

Marfat.com
Marfat.com

مولف کتاب ہذا فقیر سید تراب نوشاہی غفرلہ اللہ ابتدا میں ۲ دو سال موضع عادل گڑھ دولی محمد حسین مبارک قوم سے فن کتابت سیکھتا رہا۔ ان ایام میں میں نے اپنی رہائش موضع دھب میراں میں رکھی تھی۔ میرا ان وقت اور میرے آپ اٹھاتے تھے۔ اسی لئے میرے چھوٹے بھائی صاحبزادہ سید بشیر احمد بشارت مرحوم بھی ۲ سال ۔ ۔ کتابت کے دوران میں آپ کے پاس رہے۔ اور آپ ان کی خدمات بجا لاتے رہے۔

عبادات | اردو۔ پنجابی پڑھنے کا آپ کو ملکہ تھا۔ علم طب میں بھی کچھ دسترس تھی۔ نماز پنجگانہ اور تہجد کے پابند اتباع شریعت میں خاص مقام تھا۔ تلاوت قرآن مجید بلا ناغہ کرتے تھے۔ سات روز میں ختم کیا کرتے۔ سورہ یٰسین۔ الرحمٰن۔ ملک۔ اور آخری پندرہ سورتیں یاد تھیں۔ کلمہ طیبہ درود ہزارہ۔ درود تاج۔ قصیدہ غوثیہ۔ قصیدہ بردہ۔ قصیدہ رومی۔ دعائے گنج العرش۔ دعائے سریانی۔ کا ورد کیا کرتے تھے۔ [۳]

زیارات مزارات | حضرت شاہ ابوالخیر نولکھ ہزاری شاہ کوٹی۔ حضرت شاہ دولا دریائی گجراتی۔ حضرت شاہ عبدالرحمٰن پاکھ جب کھڑی والے۔ اور بابا گلاب شاہ مجذوب رسول نگری۔ کے مزارات کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ [۴]

اخلاق و عادات | آپ عقلمند۔ باریک شناس۔ لطیفہ گو۔ رمز و رموز فقر سے واقف۔ بڑے ذہین تھے۔ صاحب تدبر و تفکر۔ مہمان نواز۔ حلیم الطبع تھے۔ قربانی۔ صدقات خیرات زکوٰۃ وغیرہ دیا کرتے۔ زکوٰۃ مستقر روپیہ سالانہ ہوا کرتی تھی۔

اوصاف حمیدہ | اعلیٰ حضرت قبلہ نوشاہی رح نے آپ کے متعلق آپ کی زندگی میں لکھا ہے۔

۱۔ "احمد یار ولد محمد جمیل ترکھان سکنہ دھب ضلع گوجرانوالہ ہے قبلہ گاہی حضرت محمد شاہ صاحب کا مرید ہوا۔ اور اردنوشاہیہ کا عمدہ عامل ہے۔ خوبصورت نیک سیرت خوش

---

[۳] مجدد محمد شاہی حلی۔ ج ۲ ص ۱۳۲ شریف۔

Marfat.com
Marfat.com

طبع شیریں زبان خلیق ہے قصہ عبدالستار (نصف المحسنین) کمال خوش الحانی سے پڑھا
قدرے طبائع کو ہم جلیسوں کو خوش کرتا ہے۔ ہر قسم کے [illegible] ادنیا۔
عقلا۔ حکما۔ [illegible]

۲۔ "احمد یار عالم حکیم۔ امیر۔ ذکر۔ حدا یاد۔ ولی اللہ۔ قاری۔ [illegible]"

ایک وہابی سے مکالمہ | ایک بار آپ [illegible] میں گئے۔ ظہر کی وقت مسجد
میں کلمہ طیبہ کا ورد تسبیح پر پڑھ رہے تھے کہ [illegible] کے امام مسجد دوی حسن جدید
اہلحدیث نے آپ کو روکا کہ تسبیح پر پڑھنا بدعت ہے آپ نے کہا کہ بدعت دو قسم
ہوتی ہے حسنہ اور سیئہ۔ تسبیح بدعت [illegible] مولوی خاموش ہو گیا۔

اشعار خوانی | آپ گاہ گاہ یہ اشعار پڑھا کرتے تھے۔

غزل حنیف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کریں بلھے خاوند اگے ایہ نماز قبول نہیں — جب لگ ہنڈی خط نہ ہووے پیسہ اک وصول نہیں

ظاہر تھوں کتاں تے دکھیں دیوں تو بہ حول نہیں — برخوردارا ہوو سوایا ایس کھے دا ہول نہیں

تُدھو ظاہر نیتی دل بد نیتی ایہ اکھو تواب نہیں — دل نوں نمک حضور نہ لاویں لوڑ ایس کباب نہیں

نال پلیتی وچ مسیتی وڑناں ایہ آداب نہیں — برخوردارا باجھ حضور دل اہدا ہور جواب نہیں

جیہڑا دل دا محرم ناہیں اوس نوں حال سناون کی — آندے اگے شیشہ رکھن بولے انگے گاون مکی

جیکر عشق حضور نہ دل وچ آدم نام سداون کی — برخوردارا رنگ نہ جیس وچ اس سیدی والاون کی ۸ہ

مدح غوثیہ از مولوی غلام رسول عاد گڑھی کا مطلع

الف اللہ نوں صفت ثنا ساری جس زمیں آسمان عجاب کیتا

نبی پاک نوں نعت صلوات اکھاں جنہوں رب لولاک خطاب کیتا

ہور آل اصحاب رسول دیاں جنہاں سدائی عمل ثواب کیتا

دت پیر پیراں محی الدین تائیں جنہوں ولیاں تے رب نواب کیتا ۹ہ

از محمد بوٹا گجراتی

د جس جائیں قاضیا ایہ مسئلہ روزہ رکھئے چکھئے طعام نوں بھی

ٹٹے نال ہوا نہ فیر وضو جائے نال اوہ عسر تمام نوں بھی

ہلے قلب تے ہوٹھ نہ ہوں پھر کن کرئے وچ نماز کلام نوں بھی

محمد بوٹیا رکھ سُر وچ سجدے پئے دیکھئے سوہنے شام نوں بھی ۱۰ہ

ہیاسی بجی تے جگ سُنی سُنی نہ تیہوں لوک — جنہاں تنہاں نال سُنی کون کون وہ لوگ

ہیاسی بجی کاہن کی دگی سی پرھیات — تینہاں لوکاں نال سُنی علم نہ ہیتے دات ۱۱ہ

۸ہ ذیج ۸ ص۲۸ ۹ہ ایضاً ج ۴ ص۳۲۳ ۱۰ہ ۱۱ہ ایضاً ج ۲ ص۸۲۵ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

از کرٹک آسمانی

ترے دینہ سوگ شرع وچ جائز ودھونہ کرنا آیا
دین الاون پتن کھوون کیس کنجر فرمایا ۱۲

از میاں جان محمد سیالکوٹی

جانور نوں صمد — لم یلد ولم یولد
لاشریک نے احد — لا احد بھی کہاوندا
لاشریک رب ٹھیک — ہور گلاں نے دھیک
ایہناں سمجھیا تحقیق — ساڈی عقل ایوں آوندا
اوہ کریم نے رحیم — کل شئ علیم
نال موحداں رحیم — سخی ذرا ناہیں جاوندا
اوہ سمیع نے بصیر — نے قدیر بے نظیر
بڑا غنی نے امیر — نال دولتاں اڈاوندا
بول ہوا نے شمار — نال قہر تار کھلار
کردا ایتے دن تیار — نال ڈھیر سے کیا ونڈا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اولاد | آپ کی اہلیہ کا نام عائشہ بی بی تھا جس کے بطن سے سلکھو کی متصل رسول نگر تھے۔ بڑی صالحہ نیک اخلاق تھی۔ اُس کے بطن سے آپ کا ایک بیٹا خوشی محمد نام تھے۔ [مولد ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۷ء] یہ وہابی مذہب کا پیروکار ہے۔ اس کے دو لڑکے بشیر احمد اور محمد فاضل نام ہوئے چھوٹا فوت ہو گیا ہے۔ اور خود مع بڑے لڑکے کے اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں عقام دھب موجود ہے۔ ۱۵

سال وفات | میاں احمد یار کی وفات بعمر ۷۶ سال ۱۳۷۷ھ / ۱۹۵۷ء میں ہوئی قبر حوضع دھب ضلع گوجرانوالہ میں ہے۔

مادہ تاریخ

" فروغ کمال " ۱۳۷۷ھ

(۱۳)

الف لارڑ نمبردار۔ اگرویہ ضلع گجرات۔

وفات بدھوار - ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۲۰ھ ۱۱ مارچ ۱۹۰۳ء عمر ۸۶ سال ۔ [ر]

مادہ تاریخ " فروغ دل " ۱۳۲۰ھ

(۱۴)

الف دین کشمیری ساکن کالے والہ ضلع گوجرانوالہ

۱۲۹۲ھ میں پیدا ہوا۔ مدت العمر عادل گڑھ چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ میں رہ کر پیشہ بافندگی کرتا۔ نماز پنجگانہ اور جمعہ و عیدین مولوی حافظ عبداللہ چشتی نظامی امام مسجد کے پیچھے پڑھا کرتا۔ اپنے مرشد حضرت سید حافظ محمد شاہ اور ان کی اولاد کی بہت خدمت کرتا صدقہ فطر و قربانی۔ روزہ رکھتے ماہ رمضان کا پابند تھا۔ بھلا مانس۔ خلق خلیق۔ ہر اول سے متفکر رہتا۔ نیک کاموں کی ہدایت کرتا۔ بزرگوں کی خدمت کرتا یتیموں پر رحم کرتا سچ بولتا

۱۵ ف ج ۸ ص ۶۰۵ ثروت

Marfat.com
Marfat.com

حلال کھاتا۔ آخری عمر میں کالے والا ضلع گوجرانوالہ میں چلا آیا۔ اور وہیں وفات پائی۔

زیارت مزارات | اس نے بزرگان ذیل کی درگاہوں میں حاضری دی اور زیارت کا شرف حاصل کیا۔ ۱ حضرت داتا گنج بخش لاہوری رح ۲ شاہ ابوالمعالی لاہوری رح ۳ شاہ محمد غوث لاہوری رح ۴۔ شاہ ابوالخیر نوکھ ہزاری شاہ کوٹی رح ۵ حاجی دیوان دگر سہروردی خانقاہ رح ۶ میاں علی سمساری رح ۷ بابا سارنگ شاہ محمود شیخوپورہ والے۔

اولاد | اس کے چار بیٹے ہیں۔ ۱ سراج ۲ سردار ۳ بشیر ۴ نصیر۔ یہ موضع ہرسال متصل گوجرانوالہ میں چلے گئے ہیں۔ اور ۱۳۹۳ھ/۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

تاریخ وفات | الف دین کشمیری کی وفات بعمر ۷۵ سال ۱۷ صفر ۱۳۶۷ھ بروز ۳۰ دسمبر ۱۹۴۷ء ۱۵ پوہ سمت ۲۰۰۴ ب منگلوار کے دن ہوئی۔

مادہ تاریخ "نعیب مردان خدا" ۱۳۶۷ھ

(۱۵)

چوہدری الف دین ولد اخلاص خاں بن حسن محمد
وڑائچ ساکن معروف آباد ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۲۶ اور دفتر محمد شاہی جلد دوم ص ۲۸ پر آیا ہے۔ ۱۳۳۱ھ/۱۹۱۲ء میں وفات پائی (عیون التواریخ)

مادہ تاریخ "شاغل" ۱۳۳۱ھ

(۱۲)

اللہ جوایا لوہار ساکن ونڈیانوالی ضلع شیخوپورہ

تاریخ ولادت ۱۲۱۴ھ تاریخ [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

(۱۷)

اللہ جوایا ولد امین بخش ساکن بدوکے گوجرانوالہ

ضلع گوجرانوالہ

یہ کچھ عرصہ بھڑی خورد ضلع گوجرانوالہ میں بھی رہے۔ جو بھڑی شاہ رحمان کے پاس ہے (ت ص ۸۵۲)

تاریخ بیعت سوموار ۱۳ر جمادی الاولیٰ ۱۳۲۸ھ ۲۳ر مئی ۱۹۱۰ء ۱۰ر جیٹھ سمت ۱۹۶۷ بکرمی (ر ص ۱۲۸)

(۱۸)

اللہ جوایا ولد محمد یار بن گل شیر سمرا۔ ساکن

معروف آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۸۴۔ اور تذکرہ محمد شاہی ص ۸۵۵ میں آیا ہے۔

اس کے تین بیٹے تھے۔ حیات۔ فتح دین اور فتح دین۔

(۱۹)

اللہ دتا جوگی۔ ساکن بدوکے ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ص ۸۵۲ میں درج ہے۔ تاریخ بیعت ہفتہ ۱۰ر رجب ۱۳۳۲ھ

۳۰ر مئی ۱۹۱۴ء ۱۷ر جیٹھ سمت ۱۹۷۱ بکرمی (ر ص ۲۰۹)

(۲۰)

حاجی اللہ دتا درزی ساکن گھرمل ضلع سیالکوٹ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۷۰ اور نیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۷۷۹ جلد ۷ ص

میں بھی آیا ہے۔ ولادت ۱۲۹۱ھ عمر ۸۰ سال۔ وفات ۱۳۷۱ھ (عیون التواریخ)

ماہ تاریخ

" کاخ رفعت " ۱۳۷۱ھ

Marfat.com
Marfat.com

(۲۱)

اللہ دتا حوچی ساکن سارنگ ضلع گجرات

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۳۶ ۔ اور فیض محمد شاہی جلد ۲ ص۷۹ میں آیا ہے
تاریخ بیعت پنجشنبہ ۹ جمادی الآخرہ ۱۳۳۴ھ ۱۳ اپریل ۱۹۱۶ء ۲ بیساکھ
سمت ۱۹۷۲ بکرمی ص۲۴۲
وفات ۱۳۴۴ھ [تسطیر بشارت] مادہ تاریخ "جلوہ خصتی" ۱۳۴۴ھ

(۲۲)

اللہ دتا ولد رلدو جوایا اوچ ساکن ونوشیانوالی
ضلع شیخوپورہ

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ ص۷۹ میں بھی آیا ہے ۔ اس کی وفات
۱۹۱۶ء میں ہوئی ۔ [عیون التواریخ] مادہ تاریخ "محزون" ۱۳۶۲ھ

(۲۳)

اللہ دتا ولد الٰہی بخش بن سردار ڈاہا
ساکن ونوڑہ اندان حلقہ ۳۹ ضلع شیخوپورہ

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ ص۔۔۔ میں بھی آیا ہے ۔۔۔
۱۳۳۳ھ ۱۲ فروری ۱۹۱۵ء ۔۔۔ ۱۹۷۱ء
تاریخ وفات ۔۔۔ ۲۵ محرم ۱۳۳۷ھ ۔۔۔ ۱۷ نومبر ۱۹۱۸ء
مادہ تاریخ "۔۔۔ فصل" ۱۳۳۷ھ

(۲۴)

اللہ دتا ولد محمد یاچھی ساکن ضلع گوجرانوالہ
۔۔۔ ۱۳۳۳ھ ۔۔۔ ۱۹۱۵ء ۔۔۔

Marfat.com
Marfat.com

بعمر دو سال والدین نے مرید کرایا۔ [ر ص ۱۹۰]

اس کے بعد موضع چک ۴۶ جنوبی بلنوالہ میں کچھ عرصہ سکونت گزین رہا۔ [ت ص ۸۴۶]

(۲۵)

اللہ دتا ولد رحمان موچی ساکن گاکھڑہ کلاں

ضلع گجرات

تاریخ پیدائش ۔ انوار ۔ ۲۹ شوال ۱۳۲۷ھ ۱۱ نومبر ۱۹۰۹ء ۳۰ کتک ۱۹۶۶ء [ر ص ۱۲۰]

(۲۶)

اللہ دتا ولد سدھا شیخ ۔ ساکن چک ۴۶

ضلع سرگودھا

تاریخ پیدائش ربیع الاول ۱۳۳۰ھ جنوری ۱۹۱۲ء یوم ۱۹۷۲ء [ر ص ۲۳۷]

یہ حج کی سعادت سے مشرف ہو چکا ہے۔ اب ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موضع بھروکے متصل سیشن ساہیوالہ ضلع لائل پور میں سکونت رکھتا ہے۔ صاحب اولاد ہے۔

(۲۷)

صوفی اللہ دتا ولد سید لوہار ساکن ٹھٹھہ نصیر

متصل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

باترجمہ نیک اخلاق تھا جسم کا نچلا حصہ کمزور تھا۔ چاقو سازی میں کمال تھا۔ اس کا نام [illegible] محمد ساہی ص ۴۴۔ اور فیض محمد ساہی نج ۲ ص ۷۷ میں درج ہے۔ وفات ۱۳۷۶ھ میں ہوئی۔ مادہ تاریخ ۔ "صوفی منظر" ۱۳۷۶ھ (۲۸)

اللہ دتا ولد شاہ محمد سدھو ساکن سدھار ضلع گجرات حال وارد ریلوے لائل پور

اس کا نام تذکرہ محمد ساہی ص ۸۴۷ میں درج ہے۔ تاریخ پیدائش ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ مطابق ۲۷ جنوری ۱۹۱۱ء [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

(۲۹)

اللہ دتا ولد شہمیر المعروف نکا حجام ساکن خالق پور
ضلع گوجرانوالہ

تین مرتبہ درگاہ حضرت نوشہ گنج بخش رح کی زیارت سے مشرف ہوا۔ اعلیٰ حضرت شاہی قدس سرہٗ اس کے متعلق لکھتے ہیں۔ "اللہ دتا بڑا خوش خلق۔ حجامت، حلقہ کانی جراحی وغیرہ کاموں میں استاد تھا۔ اپنے مرشد (سید حافظ محمد شاہ رح) اور اُن کی اولاد کا دست بستہ غلام تھا۔ نذر نیاز دے کر عاجزی کیا کرتا" (ج ۴ ص ۲۰۶)

اس کا ایک لڑکا مراد نامی تھا جو بعمر نو سال اس کی زندگی میں فوت ہو گیا۔

تاریخ وفات | اللہ دتا کی وفات بعمر باسٹھ سال ہفتہ ۲۲ شعبان ۱۳۵۸ھ / اکتوبر ۱۹۳۹ء ۲۱ راسوج سمت ۱۹۹۶ء کو ہوئی۔ میاں علی کے گورستان خالق پور میں دفن ہوا۔

مادہ تاریخ "ممدوح جہاں رضی اللہ عنہ" ۱۳۵۸ھ

(۳۰)

اللہ دتا ولد علم الدین دھوبی گاکھڑی ساکن
ڈیرہ اسماعیل غازی کوٹلہ چک ۸۲ ضلع سرگودھا

تاریخ بیعت ۔ بدھوار ۱۰ صفر ۱۳۳۰ھ ۳۱ جنوری ۱۹۱۲ء ۱۸ رپانچو ۱۹۶۸ء

(۳۱)

اللہ دتا ولد کرم دین حجام ساکن نگردیہ ضلع گجرات

تاریخ پیدائش ربیع الاول ۱۳۳۵ھ جنوری ۱۹۱۷ء پوہ ۱۹۷۳ء ۶ رپوہ

تاریخ بیعت بعمر ۱۰ ماہ بدھوار ۱۳ محرم ۱۳۳۶ھ ۳۱ اکتوبر ۱۹۱۷ء ۱۲ رماگھ ۱۹۷۴ء

(حوالہ مذکور) اس کا نام مذکرہ محمد شاہی صفحہ ۸۴ میں بھی درج ہے

لہ ضلع ۵ ۶۱۹ ۔ ۔ ۔ ۔ التواریخ ۔ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

(۳۲)

میاں اللہ دتا ولد محمد بخش بن جوایا بن مسّو چوہی
قوم جنجوعہ ساکن بانگٹ ضلع گجرات

روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۲۰۲ پر اس کے والد کا نام محمد دین لکھا ہے۔ اس کے آباؤ اجداد موضع کوٹ ککے شاہ متصل سامبن بال شریف میں سکونت رکھتے تھے۔ یہ کچھ عرصہ چک نمبر جنوبی بلند یوالہ ضلع سرگودھا میں بھی رہا۔ [1] حضرت سید حافظ محمد شاہ برخورداری رہ کا مرید سعید تھا۔ آخری عمر میں موضع بانگٹ میں چلا آیا۔

فوجی ملازمت | جارج پنجم کے عہد حکومت میں ۱۹۱۴ء کی جنگ جرمن میں فوج میں بھرتی ہو گیا۔ اور ایران چلا گیا۔ چھ سال ملازمت کی۔ اس دوران میں شہر بصرہ اور شیراز دیکھے۔ شیخ سعدی رہ کا روضہ دیکھا۔ کہتا تھا کہ وہاں ہمارے ایک دوست کافر کا جوان عمر فوت ہو گیا ہم افسوس کے لئے اس کے پاس گئے۔ اُس کے چہرہ پر غم کا کوئی نشان نظر نہ آیا اور کہنے لگا۔ "برادر ایں کار حق است" [2]

روزوں کی قضا | ایک مرتبہ کسی وجہ سے اس کے رمضان شریف کے روزے ترک ہو گئے۔ اس نے بعد ازاں ہر جمعہ کو روزہ رکھنا شروع کیا، اور سب پورے کر دئے۔

اوصاف حمیدہ | اعلیٰ حضرت بوستانی قدس سرہ اس کی زندگی میں اس کے متعلق لکھتے ہیں۔

"اللہ دتا مستقیم الخیر، سن ۵۰ سال، ریش بقدر مشت رکھی ہوئی۔ لباس کتائی سوتی ہمارے یہ تہ۔ روزہ دار۔ نوری قطبی [3] وغیرہ کا وعظ سنتا ہے" [4]

تاریخ وفات | میاں اللہ دتا ۱۳۶۴ھ / ۱۹۴۵ء نمبردار، جوان سال فوت ہوا۔ لوگوں کو شبہ

---

[1] ... العوارف قطبی ... ص ۳۶۲ ... [2] ... ان کا اصلی نام قاضی محمد اکرم تھا۔ نقشبندی بکلس کرتے تھے۔ والد کا نام قاضی محمد لطیف تھا جو فیع کھٹی نہل ضلع ملتان کے رہنے والے تھے ... [3] ... خوش بیان تھے ... ۱۳۵۶ھ میں ملتان میں مولانا شاہ ... ص ۳۶۲ ... [4] ... کرامات ... ش

Marfat.com
Marfat.com

(۳۳)

اللہ دتا ولد نظام دین ولد حیا نخاں موچی ساکن

خالق پور ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۷۵۸ میں آتا ہے۔ اس کی وفات ربیع الاول ۱۳۲۵ھ اپریل ۱۹۰۷ء میں ہوئی۔ (مکتوب نظام الدین خالق پوری) مادہ تاریخ "مرد راسخ العقیدہ"

(۳۴)

اللہ رکھا ولد سدھا شیخ ساکن چک ۱۱۱ جنوبی ضلع گوجرانوالہ

صفر ۱۳۳۱ھ۔ جنوری ۱۹۱۳ء تا ننگ ۱۹۶۹ء کو اس کی عمر چھ ماہ تھی۔ (ص ۱۸۹)

اس کا والد سرانوالی ضلع گوجرانوالہ سے چک ۱۱۱ میں چلا گیا تھا۔

(۳۵)

اللہ لوک ولد اللہ دتا حجام ساکن مہڑیالہ چک ۲

ضلع شیخوپورہ

ولادت شوال ۱۳۳۳ھ اگست ۱۹۱۵ء معاد ول ۱۹۷۱ء (ص ۲۴۱)

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۸۵۹ میں بھی درج ہے۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء میں موجود ہے

(۳۶)

اللہ لوک (علم دین) ولد حسن

رمضان ارائیں ساکن سابیانوالہ گوجرانوالہ

ولادت رجب ۱۳۲۵ھ [illegible] (ص ۱۵۰) یہ سادہ لوح آدمی تھا جو ان سے پہلے سابیانوالہ سے

رائیں منتقل کر کے قریب کے موضع گکھڑ میں کاشتکاری کرتا رہا اس کا

تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۸۵۷ پر درج ہے [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

(۳۷)

اللہ لوک گونگا ولد حولدار گھمن گجراتی ساکن

چک ۲۴ احمد یوالہ ضلع گجرات

[illegible] گونگا اور بہرا تھا۔ آخر عمر میں نابینا ہو گیا تھا۔ اس کے آباء اجداد [illegible] گجرات کے رہنے والے تھے۔ پھر کچھ عرصہ چک ۲۵۔ علاقہ بار گوندلاں میں رہے۔ [illegible] والوں نے وہیں انتقال کیا۔ یہ اپنے پیر صاحب حضرت سید حافظ محمد شاہ سابنیالوی [illegible] گار محبوب تھا۔ اپنے پیر کی اولاد کی بھی خدمت کرتا۔ ۱۳۳۶ھ / ۱۹۱۸ء میں بمقام [illegible] احمد یوالہ چلا آیا۔ اعلیٰ حضرت بوستاہی قدس سرہ جب کبھی اُس گاؤں میں تشریف [illegible] تو نذرانہ میں بکرا دیا کرتا۔ چند سال ہوئے فوت ہو گیا ہے۔

اولاد | اس کے چھ بیٹے ہیں۔ سردار، محمد حیات۔ محمد نواز۔ محمد علی۔ محمد غوث۔ محمد سلطان

اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

(۳۸)

آلہ بخش حجام۔ ساکن ساہیں پال ضلع گجرات

تاریخ وفات سوموار ۷ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ ۱۲ جون ۱۹۰۵ء ۳۱ جلیٹھ سمت ۱۹۶۲ء (ہ)

مادہ تاریخ "دانا خدا پرست" ۱۳۲۳ھ

(۳۹)

آلہ بخش ولد محمد بخش موچی ساکن گاکھڑہ کلاں

ضلع گجرات

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۴۳ میں اور تذکرہ محمد شاہی ص۸۴۳ میں۔ اور [illegible] محمد شاہی جلد ۶ ص۵۲۷ میں درج ہے۔ ۱۳۷۳ھ / ۱۹۵۴ء میں وفات پائی۔ [عیون التواریخ]

مادہ تاریخ "فخرِ کائنات باادب" ۱۳۷۳ھ

Marfat.com
Marfat.com

(۴۰)

آلہ داد گھمن گجراتی ؒ

نور پور، پڑے ضلع گجرات میں سکونت رکھتا تھا۔ روزنامچہ محمد شاہی ۱۱۳۱ھ میں اس کا نام درج ہے۔ حضرت شاہ صاحب کا راسخ الاعتقاد مرید تھا۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہ نے اس کے متعلق لکھا ہے۔ "آلہ داد شیرافیاض خدمت گار تھا" [خ ج ۲ ص ۵۶]

اولاد | اس کے دو بیٹے ہوئے، دلی داد جو تراسی سال ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء موجود ہے اور شاہ محمد رنگ ساز مر چکا ہے۔

وفات | آلہ داد کی وفات ۱۳۵۳ھ / ۱۹۳۴ء میں ہوئی [ط] مادہ تاریخ [illegible] (۱۳۵۲ھ) صداقت،

(۴۱)

چوہدری آلہ داد ولد پیر اندیا ساکن ملہوکی ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ۱۱۳۱ھ اور تذکرہ محمد شاہی جلد ۲ ص ۵۶ میں درج ہے۔

وفات ۱۳۷۵ھ / ۱۹۵۵ء میں ہوئی۔ [ع] مادہ تاریخ

اس کے تین بیٹے مراد، لال حسین ہیں۔ مراد ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں [illegible]

(۴۲)

آلہ دین ولد سونگھی بافندہ ساکن شادیوال گجرات

[illegible] روزنامچہ محمد شاہی ۱۱۳۱ھ میں درج ہے۔

شادیوال کی آبادی کا ذکر | [illegible] شادیوال [illegible]

[illegible] آباد ہے۔ بادشاہ [illegible] آبادی [illegible] شادیوال [illegible]

[illegible] آبادی [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

(۴۳)

میاں الہ دین ولد سگھر بافندہ ساکن چھینی سلطان
ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب کا مرید باخلاص تھا۔ اپنے پیر صاحب کی محبت میں سرشار صاحب وجد و حال تھا۔ نماز پنجگانہ۔ نوافل تہجد اور نوافل اشراق کا پابند تھا۔ جب وضو کرتا تو کوزہ خالی نہ رہنے دیتا۔ پانی سے بھر کر رکھتا۔ تاکہ جو شخص اس کے بعد وضو کرے اس کو پانی بھرنے کی تکلیف نہ ہو۔ اور تمام نمازیوں کے واسطے مسجد کی مشکی میں روزانہ پانی بھرا کرتا تاکہ وضو کرنے میں سب کو سہولت ہو۔ ہر نماز کے بعد دو زانو بیٹھ کر تسبیح و تہلیل کیا کرتا۔ پانچوں نمازیں مسجد میں جا کر باجماعت ادا کیا کرتا [۱]

اخلاق و عادات | لوگوں کا کپڑا بننا تو نہایت دیانتداری رکھتا۔ سوت کی نلی نہ خود استعمال کرتا۔ نہ کسی کو دیتا۔ اگر کچھ سوت بچ جاتا۔ تو بلا کم و کاست مالکوں کو واپس کر دیا کرتا۔ اس کے بیوی بچے اس کی زندگی میں ہی فوت ہو گئے۔ پھر تمام عمر مجرد رہا۔ صابر و شاکر تھا۔

درگاہ شیخ میں حاضری | ہر سال عرس بھڑی شاہ رحمان پر حاضری دیا کرتا۔ اور وہاں اپنے پیر و ضمیر کی زیارت و ملاقات کرتا۔ اور ایک روپیہ نذرانہ دیا کرتا۔ حضرت شاہ صاحب بڑی خوشی سے قبول فرماتے۔ اور ارشاد فرماتے کہ یہ ایک روپیہ دوسرے لوگوں کے سو روپیہ سے بھی افضل ہے کیونکہ یہ بلاشبہ حلال کی کمائی سے ہے۔ [۲]

سال وفات | میاں الہ دین کی وفات بعمر ساٹھ سال ۱۳۳۰ھ / ۱۹۱۲ء میں ہوئی۔ قبر چھینی سلطان میں دریائے چناب کے جنوبی کنارہ پر قصبہ رسول نگر سے پانچ میل مغرب کو تھی لیکن اس سے چند سال بعد وہ گاؤں اور قبرستان دریا برد ہو گیا۔ اب اس کا کوئی نشان باقی نہیں۔

ماده تاریخ "تذکیر" ۱۳۳۰ھ

---

[۱] روضۃ الصفا ص ۳۵۷ [۲] ایضاً ص ۳۶۴ [۳] ابصاح ۴ ص ۵۰۷ [۴] ایضاح ۵ ص ۶۲۰ ترجمہ

Marfat.com
Marfat.com

(۴۴)

الہ دین ولد صلاح بن خمّاں ترکھان ساکن سانبیال

تاریخ وفات پنجشنبہ ۲۸ صفر ۱۳۲۳ھ مئی ۱۹۰۵ء ۲۳ ساکھ سمت ۱۹۶۲ (ص)

مادۂ تاریخ "شاہِ کشورِ حریمِ کبریا" ۱۳۲۳ھ

(۴۵)

الہ دین ولد گوہر ساہی ساکن باگڑیانوالہ ضلع گجرات

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۷ ص۵۱۸ میں آیا ہے۔ اس کی وفات ۱۳۴۲ھ / ۱۹۲۳ء میں ہوئی۔ [ع] مادۂ تاریخ "شکوہِ ہفت کشور" ۱۳۴۲ھ

(۴۶)

بابا الٰہی بخش باجوی ساکن مہڑیالہ چک ۲۰ ضلع شیخوپورہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی کے ص۵۵ پر آیا ہے۔ اس کے آبا و اجداد گھنے والہ ضلع گوجرانوالہ کے رہنے والے تھے۔ جب علاقہ ساندربار آباد ہوا تو یہ مہڑیالہ چک ۲ میں جا بسے۔ حضرت شاہ صاحب رح کے مرید خاص تھے۔ یہیں میں ان کے جد بزرگوار حضرت مولانا سید حافظ قل احمد پاکذات و شاہ ثانی رح کی زیارت بھی کی تھی۔ اور وہ نشان بھی دیکھا جو حضرت شیخ شاہ سلیمان نوری رح نے روحانیت کے عالم میں اُن کے سر کو پنجہ سے پکڑا تھا۔

مختلف فنون کی مہارت چار پایاں شغل میں بہت اہل فن تھا۔ مختلف قسم کی چار پایاں، خوش خلق شیریں زبان تھا۔ سیاسی ملک کے نسخے بھی جانتا۔ اور کوئی بیمار علاج کرتا لگوا، کوئی درد بھی کیا کرتا۔ نظر بد اور آسیب کا دم کرتا۔ الٰہی حضرت شاہی رح اس کے متعلق لکھا ہے۔

ا۔ "اس کا فیض شراعاری تھا زراعت کو اگر چوہے لگا ہو تو کھیت میں جا کر دم کرتا

Marfat.com
Marfat.com

چوہے فی الفور جاتا رہتا ۔ ۔ ۔ ۔ آدمیوں کو۔ اور حیوانوں کی بیماریوں کو دم کرتا۔ تو فی الفور صحت یاب ہوتے " [1]

۲۔ " الٰہی بخش طبیب بھی تھا۔ فالج۔ قوت باہ ضعف جگر۔ جریان۔ لحمت۔ کثرت احتلام۔ ہیضہ۔ اور سر درد وغیرہ کا علاج کرتا تو فوراً شفا ہو جاتی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ روحانی فیض دم درود اور دعا کا۔ اور ظاہری فیض دارو دوا کا عام خلقت کو تھا۔ " [2]

اولاد | اس کا ایک بیٹا فضل المعروف جہاناں اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں مقام مہڑیالہ چک ۲ زندہ موجود ہے۔ اس کا ایک لڑکا محمد یوسف المعروف بوٹا بھی موجود ہے۔

سال وفات | بابا الٰہی بخش کی وفات ۱۳۴۹ھ / ۱۹۳۰ء میں ہوئی۔ مہڑیالہ چک ۲ ضلع سیخوپورہ میں دفن ہوا۔

مادہ تاریخ

" بحر لطف عظیم " ۱۳۴۹ھ

(۴۷)

چوہدری الٰہی بخش معروف بابا جی

شجرہ نسب | والد کا نام سزادار ولد حسن محمد بن ولایت بن وکیل بن شاہ محمد بن قلی بن قطب بن بڈھا بن بیول بن خضر بن رام بن ہری بن حبیتو قوم وڑائچ تھا۔ [1] اس کے آباؤ اجداد موضع رام کے بسل پور یتصل نوشہرہ تحریف مضافات جلالپور جٹاں ضلع گجرات میں رہتے تھے۔ ان میں سے ولایت ولد وکیل موضع معروف آباد یتصل دھونکل ضلع گوجرانوالہ میں جلا آیا۔

یہ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کے مخلص مریدوں میں تھا۔

---

[1] فوج ص [2] ایضاً

ع اس نے موضع رام کے آباد کیا، ع اس نے اپنے نام پر موضع ہرکے والا آباد کیا۔ جو گجرات کے مضافات میں ہے۔ ع حدیقۃ الانساب خطی۔ شرافت

Marfat.com
Marfat.com

پابندی نماز | چوہدری الٰہی بخش نماز پنجگانہ اور نوافل تہجد کا پورا پورا پابند تھا۔ ایک مرتبہ ونڈیانوالی چک ۴۹ سے معہ اپنی ہمشیرہ اللہ جوائی زوجہ رحمت خاں کے روانہ ہوا اسٹیشن دھلیاں کے پلیٹ فارم پر نماز ظہر ادا کی۔ اور بڑی خشوع وخضوع سے پڑھی جس ریل پر سوار ہونا تھا وہ آئی اور چلی گئی۔ اللہ جوائی نے بہتیرا واویلا کیا کہ ریل تیار ہے مگر چوہدری نے نماز نہ چھوڑی۔ سلام کے بعد کہا۔ بیٹی! اگر گاڑی چلی گئی ہے۔ تو کیا ہوا پھر دوسرے وقت آجائے گی۔ لیکن اگر نماز فوت ہو جاتی۔ تو اس نے پھر کبھی ہاتھ نہیں آنا تھا۔

[اف ج ۱ ص ۵۶ - ج ۲ ص ۶۱]

سخاوت | چوہدری بڑا جواد۔ کریم النفس تھا۔ اعلیٰ زادبوم معروف آباد میں تھا۔ اور سانندر بار میں زمین کا ایک مربعہ گورنمنٹ برطانیہ کے عہد میں حاصل کیا تھا کبھی وہاں وہاں رہتا۔ اور کبھی یہاں۔ دو بیٹے ونڈیانوالی (سانندر بار) میں رہتے تھے۔ اور ایک بیٹا معروف آباد میں۔ اگر کبھی اس نے معروف آباد سے ونڈیانوالی جانا ہوتا تو بیٹا اس کو ریل کا کرایہ اور راستہ کا خرچ وغیرہ دے دیا کرتا۔ اس کا طریقہ تھا کہ سفر والے روز پوشیدہ وہ سب کرایہ خرچ کسی مسکین یا بیوہ عورت یا یتیم بچوں کو دے دیتا اور خود پیدل سفر کر کے دو دن میں ونڈیانوالی پہنچ جاتا۔ اسی طرح ونڈیانوالی سے واپسی کے وقت دونوں بیٹے جو خرچ دیتے وہ وہاں بھی کسی حاجتمند کو دے آتا اور خود پیادہ سفر کرتا۔

زمینداروں پر احسان | چوہدری نے سانندر بار میں زمین حاصل کی ہوئی تھی۔ [illegible] بار کے زمینداران علاقہ سرکوہا میں مربعے کھتے تو انہوں نے [illegible] جب اس نے سانندر بار انگریز کے پیش کی۔ تو انہوں نے [illegible] کہا چونکہ تم نے اس سے پیشتر زمین حاصل کی ہوئی ہے۔ اس لئے [illegible] زمین ملے گی۔ اس نے اپنے چھوٹے بھائی احمد یار کو جو نہایت [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

عطا کردی۔ اُس کے نام دو مربعہ زمین مل گئی، جو آج تک اُس کی اولاد کے پاس ہے۔

اخلاق و عادات | چوہدری کے اخلاق عمدہ تھے۔ کم گو، راستباز، باوفا، بڑی صفائی والا، صاحب حیا و شرم اور نہایت دیانتدار و امین تھا۔ [ف ج ا ص ۴۳]

اس کا تذکرہ اکثر مکتوبات محمد شاہی، اور روزنامچہ محمد شاہی میں جا بجا ملتا ہے۔

سال وفات | چوہدری الٰہی بخش کی وفات ۱۳۲۱ھ / ۱۹۰۳ء میں ہوئی۔ قبر ٹوٹیانوالی چک ۴۹ ضلع شیخوپورہ میں ہے۔ مادۂ تاریخ "الٰہی بخش راہی"

چوہدری الٰہی بخش و تاریخ کی اولاد کا مختصر تذکرہ

- چوہدری الٰہی بخش کے چار بیٹے تھے۔ رحمت خاں۔ اس کا ذکر اسی فصل میں آگے آئے گا۔ جلال۔ اللہ دتا۔ اور محمد دین۔ یہ بچپن میں فوت ہوا۔
- جلال کا ذکر بھی آگے آئے گا۔ اس کی اولاد کی تفصیل بھی وہاں درج ہوگی۔
- اللہ دتا ولد الٰہی بخش کا ذکر آگے گذر چکا ہے۔ مگر وہاں اس کی اولاد کی تفصیل نہیں دی گئی وہ یہاں لکھ دی گئی ہے۔
- اللہ دتا کے چار بیٹے ہوئے۔ محمد حسین، برکت علی، عنایت اللہ اور نذر محمد
- محمد حسین الملقب بہ ذیلدار متولد ۱۳۲۴ھ / ۱۹۰۶ء۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی کا مرید ہے معتقد و خدمتگار ہے۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔ ٹوٹیانوالی میں سکونت رکھتا۔ اس کے دو بیٹے ہوئے شبیر محمد اور خان محمد۔ دونو میرے (شرافت کے) مرید ہیں۔
- شبیر محمد متولد ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۵۷ھ یکم جون ۱۹۹۵ء بعالم شباب فوت ہوگیا ہے اس کا لڑکا محمد ارشد متولد ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ / ۱۹ ستمبر ۲۰۱۹ء موجود ہے۔
- خان محمد ولد محمد حسین متولد ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۵۹ھ / ۲۲ مئی ۱۹۹۷ء بعالم شباب فوت ہوگیا ہے

Marfat.com
Marfat.com

- برکت علی ولد اللہ دتا ۔ متولد ۱۳۲۹ھ / ۱۹۱۱ء تین سال کی عمر میں ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۴ء میں فوت ہوگیا ۔
- عنایت اللہ ولد اللہ دتا ۔ متولد ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۴ء میرا (شرافت کا) مُرید ہے ۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے ۔ اس کے پانچ لڑکے ہوئے ۔ سلطان علی ۔ محمد بشیر ۔ عارف حسین ۔ سرفراز احمد اور محمد اعظم ۔
- سلطان علی متولد ۲۰ شعبان ۱۳۵۸ھ / ۱۹ اکتوبر سمت ۱۹۹۶ء ۔ متوفی رمضان ۱۳۵۹ھ کا تک سمت ۱۹۹۷ء ۔
- محمد بشیر ولد عنایت اللہ ۔ متولد ۲۶ شوال ۱۳۶۴ھ / ۱۹ اکتوبر سمت ۲۰۰۲ء ۔ ڈیڑھ سال فوت ہوگیا ۔
- عارف حسین ولد عنایت اللہ ۔ متولد رمضان ۱۳۷۲ھ / جیٹھ سمت ۲۰۱۰ء ۔
- سرفراز احمد ولد عنایت اللہ ۔ متولد رجب ۱۳۷۴ھ / اگن سمت ۲۰۱۱ء ۔
- محمد اعظم ولد عنایت اللہ ۔ متولد شعبان ۱۳۸۰ھ / اگہن سمت ۲۰۱۷ء ۔

نوٹ ذکر شدہ تینوں اسوقت موجود ہیں ۔

(۴۸)

امام بخش ولد فضا بخش سراج المعروف بلھا
سکنہ کانھڑہ کلاں ضلع گجرات

تاریخ بیعت پنجشنبہ ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۲۹ھ / ۱۱ دسمبر ۱۹۱۱ء ۲۲ اگہن ۱۹۶۸ء
(روزنامچہ صفحہ ۱۷۲) اس کا نام فیض محمد شاہی جلد دوم صفحہ ۴۷۸ اور تاریخ شاہی صفحہ ۱۰۱

(۴۹)

امام بخش ولد سید اور خراج ۔ گاؤں کانھڑہ کلاں

تاریخ بیعت بدھ ۲۶ محرم ۱۳۳۴ھ / ۸ دسمبر ۱۹۱۵ء ۲۳ مگھر سمت ۱۹۷۲ء (صفحہ ۲۳۰)
پیشہ چوری پیشہ تھا حضرت شاہ صاحب رح کا مرید ہوا انہوں نے توبہ کرائی ۔

Marfat.com
Marfat.com

نیک اعمال کا پابند ہوا۔ [ف ج ۲۔ ص ۲۶۵]

حضرت شاہ صاحب رح جب کبھی گاگھڑہ تشریف لے جاتے تو اُن کی ضیافت بڑی محبت سے کرتا۔ اور اپنے ہاتھ سے باوضو پُرتکلف کھانا خود پکاتا۔

وفات امام بخش کی وفات ۱۳۳۷ھ / ۱۹۱۸ء میں ہوئی [عیون التواریخ]

مادہ تاریخ "قدسی القاب ذاکر حق" ۱۳۳۷ھ

(۵۰)

امام دین نرکھان۔ ساکن احمد انگر ضلع گوجرانوالہ

یہ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی کا مرید اور خادم تھا۔ شریف الطبع آدمی تھا۔ حضرت شاہ صاحب رح کئی مرتبہ احمد انگر میں اس کے پاس تشریف لے جایا کرتے تھے۔

احمد انگر کی آبادی کا ذکر مفتی غلام سرور لاہوری رح مخزن پنجاب میں لکھتے ہیں۔

"موضع احمد نگر۔ ایک سو برس سے زیادہ مدت گذری ہے کہ احمد خاں زمیندار قوم چٹھہ نے موضع منجر سے اُٹھ کر اس گاؤں کو آباد کیا۔ اور نام اس کا بر عایت نام اپنے کے احمد نگر رکھا۔ اور اس سرزمین پر بطور حاکم خود مختار کے قابض ہوا۔ پہلے چڑت سنگھ، مہاراجہ رنجیت سنگھ کے دادا نے اس پر لوٹ کی۔ مگر ناکام رہا۔ پھر سنہ ۱۸۶۲ بکرمی [مطابق ۱۲۲۰ھ / ۱۸۰۵ء] میں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اس پر حملہ کیا۔ اور احمد خاں سے جنگ یہ قصبہ چھوڑایا۔ اور ایک ضرب توپ جو احمد خاں کے پاس تھی۔ چھین لی۔ سنہ ۱۸۷۵ بکرمی [مطابق ۱۲۳۳ھ / ۱۸۱۸ء] میں بسبب قحط کے یہ گاؤں ویران ہو گیا۔ اور زمیندار جا بجا جا بسے۔ دو سال کے بعد پھر وہاں ہی آکر آباد ہوئے۔ اب بھی مالک اس زمین کے قوم چٹھہ ہیں۔ عمارات اس کی سب خام ہیں۔ چار سو انتیس ۴۲۹ گھر۔ اور ایک سو ستائیس ۱۲۷ دکانیں۔ اور ایک ہزار ایک سو نوے ۱۱۹۰ مردم شماری ہے۔ نمبردار اس قصبہ کا سمی خدا بخش ذیلدار مقرر ہے۔"

Marfat.com
Marfat.com

(۵۱)

امام دین کمہار ساکن کوٹ بھاگا ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت ہفتہ ۱۲ شعبان ۱۳۲۵ھ ۲۱ ستمبر ۱۹۰۷ء ۲۶ اسوج سمت ۱۹۶۴ ب [ر ۱۰۵]

(۵۲)

امام دین کمہار ساکن ونی کے تارڑ ضلع گوجرانوالہ

صاحب وجد حالت تھا۔ [ف ج ۲ - ص ۳۵] ۵ ضلع ونی کے میں سکونت رکھتا تھا

ونی کے کی آبادی کا ذکر مفتی غلام سرور لاہوری نے مخزن پنجاب ص ۲۹۱ میں لکھا ہے۔

"۵ ضلع ونی کے عرصہ چار سو پچاس کا گزرا ہو گا کہ مسمی ونیا زمیندار قوم تارڑ نے یہ قصبہ آباد کر کے اس کا نام ونی کے رکھا۔ رفتہ رفتہ آبادی سے کبھی ویران نہیں ہوا مگر دو ٹھمہ یعنی ٹیلے پرانی آبادیوں کے اس کی حد کے اندر موجود ہیں۔ زمانہ ختم سلطنت دہلیہ میں جب گھر گھر حکومت ہو گئی۔ تو مسمی حسن محمد زمیندار قوم تارڑ بھی خود مختار ہو گیا۔ اور اس پر چند بار عزت بخش زمیندار سوہنیکوٹ نے حملے کئے۔ اور آپس میں لڑائیاں ہوتی رہیں۔ ابھی یہ دونوں لڑ ہی رہے تھے کہ سردار جہاں سنگھ سکھ نے ان دونوں پر حملہ آور ہو کر دونوں گڑھیاں اس نے اپنے تصرف میں لائے اس وقت سے ملکیت اس کی رہی۔ زمیندار تارڑ ہیں۔ عمارت امرکی از حمام ہے۔ ہمام قائم ۱۲۹۰ھ ۵۲

دو باولیاں دکانیں۔ اور دو ہاتھی سو نوسے مردم شماری ہے۔ ۵ گوجرانوالہ سے ۱۰ میل زمیندار آسودہ حال ہیں۔"

امام دین کا نام ... ماخذ ... ۱۱۵۲ھ ... انطباعات ...

وفات امام دین کمہار کی وفات ... ۱۱۵۲ھ ... انطباعات ...

تاریخ

"امام صادق تو دیار ... ۱۱۵۲ھ ۵

Marfat.com
Marfat.com

(۵۳)

امام دین ولد چوغطہ جوگی، ساکن گھوگا کلاں
ضلع گوجرانوالہ

بعالم شباب نور پور جاپلاں میں جاکر حضرت شاہ صاحب رح کا مرید ہوا۔ تاریخ بیعت پنجشنبہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ ۲۸ مئی ۱۹۰۸ء ۱۶ جیٹھ ۱۹۶۵ب [ر ص ۱۱۶]
نماز روزہ کا پابند تھا۔ بزرگوں کی خدمت کیا کرتا۔ چونکہ ایڑ پال رکھا تھا۔ اس لئے اس میں سے بکرا یا چھترا فی سبیل اللہ دے دیا کرتا۔ خوش خلق تھا۔

اس نے مندرجہ ذیل بزرگوں کے مزارات کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔

۱ حضرت داتا گنج بخش لاہوریؒ
۲ حضرت بابا فرید الدین شکر گنج پاک پتنیؒ۔ چار مرتبہ بہشتی دروازہ سے گزرا۔
۳ حضرت شیخ داؤد کرمانی شیر گڑھیؒ
۴ حضرت شیخ عبدالرحمٰن پاک صاحب بھڑی شریف۔

اولاد | اس کے تین بیٹے ہوئے ۱ سردار ۲ حیات ۳ ابراہیم۔ یہ تیسرا اس وقت ۱۹۷۳ء میں موجود تھے۔ (راقم الحروف دو تو میرے شاگرد ہیں)

سال وفات | امام دین جوگی ۱۳۴۷ھ میں بعمر ستر سال موجود تھا۔ ۱۹۲۸ء

(۵۴)

امام دین ولد حسن محمد کمہار، ساکن جھام والہ
ضلع گوجرانوالہ

تاریخ پیدائش:۔ ۲ صفر المظفر ۱۳۳۳ ہجری۔
۳۰ دسمبر ۱۹۱۴ء ۸ پوہ ۱۹۷۱ب

(روزنامچہ محمد شاہی ص ۲۱۸)

Marfat.com
Marfat.com

(۵۵)

میاں نام دین ولد شاہ محمد وزیر آبادیؒ

اس کے آباؤ اجداد قوم ترکھان سکنہ موضع ڈھوک جیمہ متصل گکھڑ ضلع گوجرانوالہ کے رہنے والے تھے۔ مگر اس نے اپنی سکونت قصبہ وزیر آباد میں رکھی۔

بیعت طریقت | اس نے منگلوار ۲۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۲۶ھ ۲۸ جولائی ۱۹۰۸ء ۱۴ ساون سمت ۱۹۶۵ب کو حضرت مولانا سید حاجی امام شاہ صاحب سے بیعت کی [ر ص ۱۱۹] اپنے پیر روشن ضمیر سے ٹرکا اخ عقیدت تھی۔ دل وجان سے محب تھا۔ سال میں ایک دو مرتبہ زیارت کے واسطے حاضر ہوا کرتا۔ اولاد شیخ کا بھی خدمتگار رہتا۔

وصف عام | صاحب ذکر فاضل تھا۔ عالم دین۔ قرآن خواں۔ نماز پنجگانہ اور تہجد کا پابند۔ اشراق کے نوافل پڑھ کر کام کرنے لگتا [ف ج ۲ ص ۵۵۰]

شہر وزیر آباد میں اس کا وصف عام تھا۔ اکثر لوگ اس کے معتقد تھے۔ اس کے دم درود۔ دعا سے اکثر لوگوں کو فوائد حاصل ہوتے تھے۔ بخار یومیہ۔ بخار نوبتی۔ طحال نظرِ بد کے بیمار اس سے شفا پاتے۔ سو تا دم اس کا یہ ورد تھا۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ [ایضاً]

استخارہ | ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت مولانا [illegible] تھے۔ جواب میں اس کو استخارہ کے لئے فرمایا [illegible] کرو۔ تو تم جس وفات شدہ بزرگ سے ملاقات کرنی چاہو گے [illegible] ایسا ہی ہوتا تھا۔ [ایضاً]

ایک نقشبندی بزرگ کا مسخر ہونا | [illegible] والی جو میاں غلام [illegible] بات سے ناراض ہو گئے۔ اور غصہ میں [illegible] حضرت کی [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

نہیں ہو سکا۔ میاں امام دین نے کہا کہ میں بے پیر نہیں ہوں۔ میرا مرشد میری پشت پناہ ہے۔ تمہارے ساتھ بھی کچھ ہو کر رہے گا۔ چنانچہ یہ کام چھوڑ کر واپس چلا آیا۔ اسی روز سے میاں غلام علی رح کو بخار شروع ہو گیا، اور پندرہ روز تک متواتر رہا آخر اس سے معافی لی۔ تو خدا کے فضل سے تندرست ہو گئے۔ [ضع ۳ ص ۹۰۵]

اولاد | میاں امام دین کا ایک ہی فرزند محمد شفیع نام تھا۔ جو اس کے بعد جلدی ہی فوت ہو گیا۔ اب اس کے دو لڑکے صراج دین اور ڈاکٹر محمد رمضان جو ضلع گکھڑ، تحصیل گکھڑ میں سکونت رکھتے ہیں۔ اور ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

(۵۶)

امام دین ولد عمر ابن فیض بخش تارڑ۔ ساکن
سارنگ ضلع گجرات

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۱۸۶ پر تحریر ہے۔ یہ سادہ لوح نیک طبیعت تھا۔ انوار ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۳۰ھ ۱۰ دسمبر ۱۹۱۲ء ۲۲ منگھر سمت ۱۹۶۹ب کو حضرت شاہ صاحبؒ کے ہاتھ مبارک پر بیعت کی۔ (حوالہ مذکور)

اپنے پیر صاحب کی مدح تعریف میں یہ اشعار پڑھا کرتا۔

۵

واہندی بیڑی راوی وچ سٹیا میں تھال اے — مرشد نے میرا سوہنا چک صاحبؒ پال اے
سر تے سوہنی ٹوپی کل بھلاں دا ہار اے — میں پیا ڈٹھا حضرت توں تے دربار اے
واہندی بیڑی راوی وچ بیڑی دا پورا اے — مرشد میرا سوہنا اتے بڑے پیا نورا اے

(فیض محمد شاہی خطی جلد ۷ ص۴۳)

اولاد | اس کے تین بیٹے ہوئے۔ ۱ پیر محمد۔ مجذوب الحال تھا فوت ہو چکا ہے۔ ۲ غلام محمد۔ صراج محمد۔ یہ دونوں ہوتی ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

(۵۷)

میاں امام دین ولد وزیر خواجہ ساکن چک جانو کلاں
ضلع گجرات

بعمر تیئیس سال ۱۵ رمضان ۱۳۳۳ھ ۲۸ جولائی ۱۹۱۶ء ۱۳ ساون ۱۹۷۲ء
کو حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی [ذکر تھا رحلت ہوا (س ۲۹)]

مرشد صاحب نے کہا، وہ ہزار گناہوں سے بھی ہو سکرانی بھلا طیبہ سو بار۔ اور درود ہزار سو بار پڑھنے کی اجازت فرمائی۔ اور وعدہ کیا کہ خدا تعالیٰ تم کو دونوں جہان کی عیش نصیب کرے گا۔ اور جو تم زبان سے کہو گے وہ پورا ہو جائے گا۔ [ح ج ۵، ص ۲۶]

مرشد صاحب سے عقیدت اس کے گاؤں سے ساہن پال شریف تین کوس کا فاصلہ تھا کبھی موقعہ اپنے پیر صاحب کی زیارت کو حاضر ہوا کرتا عشق و محبت میں بے نظیر تھا۔ کہا کرتا کہ میرے لئے بڑا خوشی کا مقام ہے کہ میرے پیغمبر کا نام محمد ہے اور میرے مرشد کا نام بھی محمد ہے۔

ایک وہابی سے مناظرہ ایک مرتبہ میاں امام دین علاقہ ننکانہ میں گیا۔ ایک وہابی اس سے بحث کرنے لگا اور کہا کہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے جیسے بشر ہیں۔ اس نے کہا کہ وہ خدا تعالیٰ کے نور کا ظہور ہیں۔ اور دلائل میں یہ حوالے پیش کئے۔

۱ آیت شریف۔ ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ

۲ " وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمیٰ۔

۳ حدیث پاک۔ انا احمد بلا میم (حوالہ نکالو)

رقت قلب میاں امام دین رقیق القلب تھا ایک مرتبہ [illegible] نہا رات کو میری مجلس میں کافی آدمی [illegible] غلام گھمان ہاپری والا کے ڈھوک [illegible] امام دین بیعت [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

زیارتِ مزاراتِ بزرگاں | اس نے بزرگانِ ذیل کے مزارات کی زیارتیں کیں۔

۱ حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قادری رح۔ صلوال شریف ضلع سرگودھا

۲ حضرت شاہ حاجی محمد نوشہ گنج بخش قادری رح۔ ساہن پال شریف ضلع گجرات

۳ حضرت شاہ دولا دریائی سہروردی۔ گجرات

۴ حضرت شاہ جہانگیر مجذوب "

۵ حضرت سلطان باہو قادری۔ شورکوٹ۔ ضلع جھنگ

۶ حضرت بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی۔ رسول نگر۔ ضلع گوجرانوالہ

شعر خوانی | کبھی کبھی یہ شعر پڑھا کرتا ؎

اک خالق آکھن خلق دا ساڈا نہیں جھگڑا کی

اک ہور رسول بھی آکھدے ساڈا نہیں لگدا جی

مقولے | میاں امام دین کہا کرتا کہ

۱۔ میں نے اپنے مرشد صاحب کے حضور میں عرض کی تھی کہ قبر میں میرے ساتھی رہنا۔

۲ کہا جس پر تکبیر نہیں اس پر صلوات نہیں۔

۳ کہا صحیح پر صلوات ہے۔

۴ کہا جو شخص حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنے جیسا بشر سمجھے میں اس کے ساتھ لڑنے مرنے کو تیار ہو جاتا ہوں۔

میاں امام دین کی اہلیہ کا نام گوہراں تھا۔ کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ دونوں میاں بیوی عاشقانِ مرشد سے تھے۔ اور بہت خدمتگار تھے۔

تاریخ وفات | میاں امام دین مراسی کی وفات بعمر ستر سال بروز جمعہ ۵ رمضان ۱۳۷۱ھ ۲۹ مئی ۱۹۵۲ء بمطابق جیٹھ سنہ ۲۰۰۹ب کو ہوئی۔ چک چانو کلاں میں دفن ہوا۔ (دستورِ نزاکت)

مادہ تاریخ "نیکو نسب عالی مرتبت" ۱۳۷۱

Marfat.com
Marfat.com

(۵۸)

چوہدری امیر دلد عزت بخش بن دائم تارڑ ساکن ساہن پال شریف

حضرت شاہ صاحب رح کے ارادتمندوں میں تھا۔ بڑا بارعب و با اقبال تھا۔ آئندہ رونده کو روٹی دیتا تھا۔ آس پاس دیہات کے لوگ اس کے پاس اپنے تنازعات لاتے اور فیصلے کراتے پنچایت کا سردار تھا۔ چوہدری ساہن پال ولد حمان کی اولاد میں سے نامور شخص تھا۔

اولاد | اس کے چھ بیٹے تھے۔ ۱ سکھا ۲ زید ۳ سعید ۴ گاماں ۵ جہاناں ۶ حسنا۔

ان کی اولاد کی تفصیل کتاب ہذا تذکرۃ النوشاہیہ کے پہلے حصہ موسوم بہ تحائف الاطہار میں چوہدری ساہن پال تارڑ کی اولاد کے ضمن میں گذر چکی ہے۔

وفات | چوہدری امیر کی وفات ۱۳۵۱ھ / ۱۹۳۲ء میں ہوئی۔ (فیض محمد شاہی ج ۵ ص ۲۱۲ عیون التواریخ)

مادہ تاریخ "امیر فیاض دہر" ۱۳۵۰ھ

(۵۹)

آوادانی کشمیری ساکن عادل گڑھ چک ۲ شیخوپورہ

اصلی نام احمد دین معروف آبادانی مشہور آوادانی حضرت شاہ صاحب رح کے اخلاصمند مریدوں میں تھا۔ وظائف قادریہ نوشاہیہ کا پابند۔ کلمہ طیبہ۔ درود شریف پڑھتا۔ درویش صفت خیال تھا۔ مرشد صاحب ماہ پھاگن میں سالانہ دورہ پر وہاں عادل گڑھ مرانہ الہ آتے تو اس کے گھر ڈیرہ کرتے۔ بڑی خدمت کیا کرتا۔ اولاد شیخ کا بھی خدمتگار تھا۔ ۱۹۱۷ء میں کالیوالہ ضلع گوجرانوالہ میں حیلا آیا۔ بارہ سال یہاں سکونت رکھی۔

زیارت مزارات بزرگان | اس نے مشائخ ذیل کے مزارات کی زیارت کی۔

۱ حضرت داتا گنج بخش رح لاہور

۲ حضرت شاہ ابوالخیر نولکھ ہزاری سہروردی رح۔ شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ

Marfat.com
Marfat.com

۳ حضرت شاہ نعمت اللہ الملقب بہ حاجی دیوان ڈوگر سہروردی۔ خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ

۴ حضرت میاں علی سہاری اویسی ۔ سیال علی ۔ ضلع شیخوپورہ

۵ حضرت شاہ حاجی محمد نوشہ گنج بخش قادری ۔ سامن مال شریف ۔ ضلع گجرات

۶ حضرت بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی ۔ رسول نگر ۔ ضلع گوجرانوالہ

اوادانی کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۱۰۹ میں بھی آیا ہے ۔ اور کتاب الفوائد ص۱۷۷ میں بھی درج ہے ۔

اولاد اس کے چار بیٹے ہوئے ۱ رحمت مرحوم ۲ نواب ۳ تاج ۴ صادق ۔ سکنائے کالیوالہ ان میں سے تاج موضع قلعہ رام کور متصل حافظ آباد میں چلا گیا ہے ۔ اس کا لڑکا اورنگ زیب سلمہ اللہ میرا (شرافت کا) مرید ہے ۔ یہ سب اس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں ۔

تاریخ وفات اوادانی کی وفات اتوار ۱۷ محرم ۱۳۷۰ھ ۲۹ اکتوبر ۱۹۵۰ء کو ۱۳۶ سال ۳۰۰ دن کی ہوئی ، کالیوالہ ضلع گوجرانوالہ میں مدفون ہوا [ف ج ۶ ص۴۲۸]

مادہ تاریخ " زیب دوران درویش صفت " ۱۳۷۰ھ

ب

(۶۰)

چوہدری نجف تارڑ ۔ ساکن اگرویہ ضلع گجرات

وفات پنجشنبہ ۱۱ ذی الحجہ ۱۳۲۰ھ ۱۲ مارچ ۱۹۰۳ء ۲۹ پھاگن سمت ۱۹۵۹ ب [س]

مادہ تاریخ " راسخ قدم قادری " ۱۳۲۰ھ

(۶۱)

بڈھا کمہار ۔ ساکن کوٹ بھاگا ضلع گوجرانوالہ

یہ تصور شیخ کا عامل تھا ۔ جب حضرت شاہ صاحب عرس بھیڑی شاہ رحمان پر جاتے تو ۷ ر جیٹھ کو ڈیرہ اس کے ہاں کوٹ بھاگا متصل فاتح علی پور چٹھہ میں ہوتا ۔ مہمانوں کی بڑی

Marfat.com
Marfat.com

خدمت کرتا۔ شوق سے بھنڈارہ دینا۔ شربت۔ دودھ پلانا۔ گوشت روٹی اور دال کا لنگر دینا۔ گھوڑیوں کو توڑی دانہ کی خدمت کرتا۔ (ف۔ ج ۲ ص ۸۳)

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۷۹ میں بھی درج ہے۔ آخری عمر میں بگھوسنا ضلع بھالیہ ضلع گجرات میں جا بسا تھا، اور وہیں سپرد خاک ہوا۔

اس کا ایک بیٹا محمد دین، نام اسوقت ۱۳۱۲ھ / ۱۸۹۴ء میں موجود ہے، اور میرے (مؤلف) چھوٹے بھائی مولوی سید نذیر احمد نشارت نوشاہی مرحوم معتمد کام رہے ہے۔

(۱۲)

بڈھا ولد الہ دین حجام۔ ساکن ڈوڈے والی ضلع

نوراں والہ

نور بخش عرف حجام تھی۔ ۱۲۹۶ھ / ۱۸۷۹ء میں پیدا ہوا۔ [illegible] کام سیکھا اور کہا کہ مجھے وجد و حالت کا شوق ہے لیکن [illegible] بھائیوں امام دین اور محمد دین نے عرض کیا کہ ہم کو حال کی خبر نہیں۔ [illegible] اس کو نماز، روزہ، گانا بجانا، وظیفہ اور تلاوت کلام اللہ کی تاکید [illegible] قرآن مجید وغیرہ پڑھا کرتا تھا۔ [illegible] مسکین پن سے کھلایا کرتا۔ [illegible] کام [illegible] آدمی، سادہ مزاج تھا۔ [illegible]

زیارت مزارات اولیاء اللہ | اس نے بزرگان دین کے مزارات کی زیارت کی

۱ دربار لکھ داتا ہجویر ۲ دربار بابا فرید گنج شکر ۳ دربار علی الاحمد سیالکوٹ ۴ [illegible] ۵ مزار مولانا بابا گجرات ۶ مسجد [illegible]

اولاد | اس کے چار بیٹے ہیں ۱ اسماعیل ۲ [illegible] ۳ [illegible] ۴ [illegible]

وفات | بڈھا حجام کی وفات ۱۳۵۲ھ / ۱۹۳۳ء میں ہوئی۔ [illegible]

سادہ تاریخ [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

(۶۳)

بُدھا ولد وزیر موچی ساکن چاہ کے خورد ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت ۔ سوموار ۱۳ رجب ۱۳۲۹ھ ۱۰ جولائی ۱۹۱۱ء ۲۷ ہاڑ سمت ۱۹۶۸ ۔ [ر ص ۱۲۵]

(اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ ۔ صفحہ ۷۷ پر بھی درج ہے ۔

(۶۴)

برکت علی ولد میراں بخش خلیفہ تلونڈی ضلع

گوجرانوالہ

ولادت جمادی الاولیٰ ۱۳۲۷ھ جون ۱۹۰۹ء ہاڑ سمت ۱۹۶۶ ۔ [ر ص ۱۳۴]

(۶۵)

حیاں بلند اتیلی ساکن اٹاری شام سنگھ ضلع امرتسر

وظایف قادری نوشاہی کا پابند تھا ۔ حضرت شاہ صاحبؒ نے ایک مکتوب مشتمل بر ہدایات ونصائح اس کے نام بھیجا تھا ۔ وہ اس نے حرز جان سمجھ کر محفوظ رکھا ۔ اور اس کی نصیحتوں پر عمل کیا کرتا ۔ اپنے مرشد صاحبؒ کے سوا کسی عالم یا پیر فقیر معاصر پر اس کو اعتقاد نہیں تھا ۔ حضور اس کو "بلند بخت" فرمایا کرتے ۔ (ذ ۔ ن ۔ ج ۲ صفحہ ۷۵۲)

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی کے صفحہ ۱۸۶ پر بھی درج ہے ۔

میاں بلند انسپکٹر پاکستان سے چند سال قبل فوت ہو گیا ۔ اس کے تین لڑکے تھے ۔ ان میں سے ایک کا نام محمد دین تھا ۔ جو ایک پاؤں سے لنگڑا تھا ۔ صاحبزادہ بلند شریعت تھا ۔

(۶۶)

سائیں بلند اور بھولا کمہار ساکن سراوالی ۔

ضلع گوجرانوالہ

اس کی قوم گوندل لیکن پیشہ آبائی ظرف سازی یعنی گلگوئی تھا ۔ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ

Marfat.com
Marfat.com

نوشاہی رح کا مرید خاص اور اُن کی اولاد کا خادم اور نہایت عقیدت مند تھا۔

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۱۱ پر بھی آیا ہے۔ صاحب وجد و حال تھا [ضع ۲ صفحہ ۴۳۵]

ریاضت و مجاہدہ | کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا ورد رکھتا تھا [ایضاً صفحہ ۱۳۵] اوائل میں بہت ریاضات اور مجاہدے کئے۔ نماز پنجگانہ اور نوافل تہجد پر مواظبت رکھنے والا تھا۔ چالیس رکعت نوافل روزانہ پڑھا کرتا۔ صاحب کشف ہو گیا تھا۔ دُور دراز کے حالات اس پر منکشف ہوتے تھے۔ ایک مرتبہ خواب میں مسجد الحرام کی زیارت سے مشرف ہوا [ضع ۳ صفحہ ۱۳۵]

کشف کونی | میاں محمد بخش ولد نانک کمہار ساکن ٹھٹی بلوچ ضلع گوجرانوالہ سے منقول ہے کہ ایک مرتبہ چوہدری بوٹا گھمن ساکن سرانوالی کی گھوڑی گم ہو گئی۔ اُس نے بلند کو کہا کہ تم نوشاہی فقیر ہو۔ بھلا یہ تو بتاؤ کہ ہماری گھوڑی کہاں گئی۔ بلند نے مراقبہ کیا۔ اور کہا کہ وہ اس وقت گوجرانوالہ کے پھاٹک میں ہے۔ جا کر لے آؤ۔ چنانچہ وہ گئے تو واقعی وہ وہاں تھی۔ [ضع ۶ صفحہ ۴۳۵]

پیر روشنضمیر نے اس کو منع کیا تھا کہ جو کچھ تم پر ظاہر ہو راز افشا نہ کرنا مگر اس سے ظاہر ہو گیا۔ اس لئے حضرت شاہ صاحب کے تصرف سے اس کا کشف بند ہو گیا مگر پھر بھی اوراد و اذکار کا بہت واظیفہ اکثر اس کی زبان پر رہتا تھا۔ اَنْتَ الْهَادِیْ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ الْهَادِیْ اَنْتَ الْاَهْوٰ [ضع ۲ صفحہ ۴۳۵]

حضرت نوشہ صاحب کی زیارت | ایک مرتبہ اپنے پیر روشنضمیر کے لنگر کا خرچ [illegible]

سامن پال شریف کے پہاڑ پر تھا کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com
Marfat.com

کشتی پر چڑھائیں ۔ اور خود ہی گدھے چڑھائے ۔ اور صحیح سلامت دریائے چناب سے پار گذار کر غلہ گدھوں پر لدوا کر فرمایا کہ وہ راستہ شاہین پال کو جاتا ہے جب سائیں بلند انے مڑ کر دیکھا تو وہ بزرگ مرد غائب ہو گیا کہیں نظر نہ آیا ۔ بلند انے شاہین پال پہنچ کر یہ سارا واقعہ اپنے پیر صاحب کو سنایا تو انہوں نے فرمایا ۔ وہ ہمارے داداجان حضرت نوشہ گنج بخش رح تھے جو تیری امداد کو پہنچے (سرمکتوم ص۳)

ایک فقیر سے گفتگو | ایک مرتبہ ایک فقیر نے اس پر سوال کیا ؎

کون تمہارا مرشد ہے کون تمہارا پیر　　کس نے تیرا قول سنایا کس پڑھی تکبیر

بتاؤ مسلمان ہو یا فقیر

بلند انے جواب دیا ؎

اللہ میرا مرشد ہے محمد میرا پیر　　اللہ میرا قول سنایا محمد پڑھی تکبیر

مسلمان ہوں اے فقیر　　(ف ج ۳ ص ۹۵۶)

مولف کی مجلس میں آنا | مولف کتاب ہذا فقیر سید شرافت نوشاہی عافاہ اللہ ۔ ابتدائے احوال میں کچھ مریض سا رہتا تھا ۔ ایکمرتبہ سرانوالی گیا ۔ تو سائیں بلند امیری مجلس آگر بیٹھا یہ ۱۳۵۷ھ کا واقعہ ہے ۔ اسوقت میں نے اپنے روزنامچہ میں یہ واقعہ ان الفاظ میں لکھا تھا ۔

"(بلند اگلگو) چند ساعت آمدہ نشست ۔ این کس از مریدان جد امجد فقیر یعنی حضرت سید محمد شاہ است ۔ بر این مہربان شدہ بودند ۔ بحدیکہ این را کشف احوال حصول شد و ما فی الضمیر مردماں بر این منکشف میشد ۔ چونکہ حضرت جد امجد این را از اظہار کردن امور غیبیہ منع فرمودہ بودند ۔ ازیں بردانشت نتوانست شد ۔ و افشائے راز ہائے بسیار کرد لہذا حال این سلب نمودند ۔ ازاں روز کسائر الناس شد ۔ لیکن تا حال مردماں این را سائیں بلند اسے گویند ۔ بلند امراگفت کہ شما را مرض مریض مے مانید ۔ شما را مرض ہرگز نیست بر شما ابواب فیض جدی مفتوح اند کہ شما بردانشت آنہا نتوانید نمود ۔ ازیں باعث شما بیمار مے مانید " [روزنامچہ شرافت نمبر ۶ ۔ ۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۷ھ سرانوالی]

Marfat.com
Marfat.com

وفات کے بعد خواب میں ملنا | سائیں بلند اکی اولاد نرینہ نہیں تھی، تین بیٹیاں تھیں۔ جن میں ایک کا نام محمدی بی بی ہے۔ محمد علی کمہار ولد میاں جمال الدین امام مسجد میراں والہ ضلع گوجرانوالہ کی اہلیہ ہے۔ میری (شرافت کی) مربیہ ہے۔ صاحب عبادت و ریاضت ہے اور اہل حدیث کا طریقہ رکھتی ہے۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔

محمدی بی بیان کرتی ہے کہ میں نے اپنے والد کی وفات کے بعد دو جمعرات تک یہ معمول رکھا کہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل پڑھتی۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پندرہ بار پڑھتی۔ اور اپنے والد کی روح کو ایصال ثواب کرتی۔ ایک رات مجھے خواب میں ملا۔ میں نے خیریت پوچھی۔ تو اس نے کہا کہ ہم حج کو جا رہے ہیں۔ اور بہت آدمی ہمارے ساتھ ہیں، میرے سر پر ہاتھ پھیر کر چلا گیا۔ [ف۔ ج ۲ ص ۱۳۵]

(۶۷)

بوٹا ولد حسو حجام۔ ساکن معروف آباد ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۹۳۔ اور ضمیمہ محمد شاہی جلد ۲ ص ۷۷۔ اور جلد ۲ ص ۶۵ میں تحریر ہے۔ ۱۳۳۰ھ / ۱۹۱۲ء میں وفات پائی [ع]۔ اس کے دو بیٹے لدھا اور رتو نام تھے۔ سادہ تاریخ "خواجہ بوٹا شاہ" ۱۳۳۰ھ

(۶۸)

بوٹا ولد روشن کشمیری۔ ساکن عبدالوال ضلع سیالکوٹ

تاریخ ولادت نامعلوم ۱۳ ذی الحجہ ۱۳۱۶ھ / ۶ جنوری ۱۹۰۹ء وفات ۲۴ ربیع ۱۳۴۵ھ / ۱۹۲۵ء

روزنامچہ محمد شاہی

Marfat.com
Marfat.com

(۶۹)

بہاو الدین ولد حسن محمد بن محکم چیچہ۔ ساکن پانڈوکے نو
ضلع گوجرانوالہ

پیدائش سوموار ۱۳ ذی الحجہ ۱۳۲۷ھ ۲۷ دسمبر ۱۹۰۹ء ۱۳ پوہ سمت ۱۹۶۶ب [ر صفحہ ۱۴۲]

فیض محمد شاہی جلد ۲۔ صفحہ ۴۸۳ میں اس کا نام بہاول درج ہے۔ یہ اسوقت ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء میں زندہ موجود ہے۔ او حضرت شاہ صاحب کی اولاد کا خدمت گار ہے۔ ہر سال عرس پر حاضر ہو کر ہمارے ڈیرہ فقرا کو بھنڈارہ گوشت روٹی دیا کرتا ہے۔ عرس بھڑی شاہ رحمان پر جانے وقت ہمارے ڈیرہ ایک رات اس کے گھر رہتے ہیں۔ اس کے دو بیٹے بشیر و نواز موجود ہیں۔

پ

(۷۰)

پسر اللہ دتا ولد رحمان حجام

پیدائش صفر ۱۳۳۱ھ جنوری ۱۹۱۳ء مانگھ سمت ۱۹۶۹ب [ر صفحہ ۱۹۰]

(۷۱)

پسر فضل چیچہ نومولود۔ ساکن پانڈوکے نو۔ گوجرانوالہ

میت پنجشنبہ ۴ شوال ۱۳۲۹ھ ۲۸ ستمبر ۱۹۱۱ء ۱۳ اسوج سمت ۱۹۶۸ب [ر صفحہ ۱۶۹]

(۷۲)

پسر کرم دین حجام۔ ساکن اگرویہ۔ ضلع گجرات

پیدائش ربیع الاول ۱۳۳۵ھ جنوری ۱۹۱۷ء پوہ سمت ۱۹۷۳ب [ر صفحہ ۲۵۶]

(۷۳)

پسر ماہلا ماچھی ساکن اگرویہ

پیدائش جمادی الاولیٰ ۱۳۲۱ھ جولائی ۱۹۰۳ء ساون سمت ۱۹۶۰ب [ر صفحہ ۱۵]

Marfat.com
Marfat.com

(۷۴)

پسر مولاداد کشمیری ساکن اگرویہ

پیدائش ۱۳ جمادی الاخرٰی ۱۳۳۴ھ ۱۷ اپریل ۱۹۱۶ء وفات ۱۳ اگست ۱۹۷۳ء [ر ص ۲۴۲]

بعمر ۱۳ ماہ والدین نے حضرت شاہ صاحبؒ کا مرید کرایا، اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۷۷ میں بھی درج ہے۔

(۷۵)

پیر امصلی ساکن سارنگ ضلع گجرات

بیعت بدھوار ۱۵ رجب ۱۳۲۲ھ ۲۸ ستمبر ۱۹۰۴ء [ر ص ۲۶]

(۷۶)

سائیں پیراں دتا جوگی پیرانوالہ ساکن قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ

یہ صابر شاکر ذاکر محرد تھا۔ قلعہ دیدار سنگھ کی جامع مسجد میں دھونے کے واسطے پانی بھرتا اور اپنے مرشد حضرت شاہ صاحبؒ کی بے حد خدمت کرتا تھا۔ پاؤں سے ننگا رہتا تھا اس کے پاؤں بڑے بڑے ہو گئے تھے اس لئے لوگ اس کو سائیں پیرانوالہ کہتے تھے [ر ص ۳۰۵] اس کا نام مرقومہ تحصیلی ص ۳۰۵ پر بھی درج ہے۔

قلعہ دیدار سنگھ کی آبادی کا ذکر

[مفتی غلام سرور لاہوری تحصیلدار ۱۹۰۱ء]

"قلعہ دیدار سنگھ ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ سکھوں کے زمانہ میں [illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ سکھوں کی لڑائی [illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔

عمارت اس قصبہ کی اکثر خام ہے۔ مگر اب جوالا سنگھ کھتری نے سرائے پختہ بنوائی ہے۔ اور مسافروں پر وقف کردی ہے۔ چار سو ۴۰۰ اس قصبہ کی خانہ شماری ہے۔ اور دو ہزار چار سو ۲۴۰۰ آدمی رہتے ہیں۔ اور قصبہ کے لوگ آسودہ حال ہیں۔ اور تحصیل گوجرانوالہ کے متعلق یہ گاؤں ہے۔"

وفات | سائیں پیراں دتا پیرانوالہ کی وفات بعمر اسی سال ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۴ء میں ہوئی۔ (عیون التواریخ)

مادۂ تاریخ "رخصت ہوگیا" ۱۳۳۲ھ

(۷۷)

پیراں دتا چیمہ۔ ساکن ابوالفتح والی ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۵۱ اور فیض محمد شاہی جلد ۷ صفحہ ۲۱۵ میں درج ہے۔

وفات | پیراں دتا چیمہ کی وفات ۱۳۴۶ھ / ۱۹۲۷ء میں ہوئی [عیون التواریخ]

مادۂ تاریخ "ذاکر نجیب عصر" ۱۳۴۶ھ

(۷۸)

پیراں دتا عرف پیرنہ وڑائچ ساکن تلونڈی رلہ والی ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۵۲ اور ۲۱۴ میں آتا ہے۔ اور فیض محمد شاہی جلد ۶ صفحہ ۸۳۰ میں بھی درج ہے۔

اولاد | اس کے پانچ بیٹے تھے۔ ۱ اردڑا ۲ الہ داد ۳ غلام ۴ نواب ۵ سردار۔

وفات | پیراں دتا کی وفات ۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۵ء میں ہوئی۔ (عیون التواریخ)

مادۂ تاریخ "زینت سریر صدیق آفاق" ۱۳۲۳ھ

(۷۹)

پیراں دتا عرف پیرنہ ولد اللہ جوایا سدھو۔ ساکن سرانوالی ضلع گوجرانوالہ

رمضان ۱۳۲۰ھ / دسمبر ۱۹۰۲ء کو فوت ہوا۔ (مکتوب محمد شاہی صفحہ ۵۲) اس کا نام رجسٹر خرچ ۶ صفحہ ۸۳۰ میں درج ہے۔

مادۂ تاریخ "تاج اہل شفقت" ۱۳۲۰ھ

Marfat.com
Marfat.com

(۸۰)

حاجی الحرمین چوہدری ہراں دتا ولد مولا داد آرائیں
ساکن پرکوٹ گکھڑ ضلع گوجرانوالہ

شجرہ نسب | ہراں دتا ولد مولا داد بن گوہر بن ناصر بن رحمت بن صاحب خاں بن جواہر خاں المعروف کتوں بن عبدالخالق بن محمد قلی بن چوہدری ساہن پال ۔ بانی موضع ساہن پال ۔

[حدیقۃ الانساب]

اس کا والد چھنی ساہنپال سے موضع پرکوٹ متصل گکھڑ ضلع گوجرانوالہ میں چلا گیا ۔ یہ گوجرانوالہ کچہری میں عرائض نویس تھا ۔ صاحب علم دزہد وتقوے تھا حضرت شاہ صاحبؒ کا از حد عقیدتمند تھا ۔ اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۳۳ پر درج ہے ۔

سال میں متعدد مرتبہ درگاہ حضرت نوشہ گنج بخش رح کی زیارت سے مشرف ہوا کرتا ۔

اولاد | اس کے دو بیٹے ہوئے ۔

۱ سردار خاں یہ ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے ۔ وہابی مذہب اختیار کر لیا ہے ۔

۲ رحیم اللہ خاں قانونگو ۔ یہ نیک عقیدہ ۔ میرے والد صاحب علی حضرت نوشاہی رح کا مرید تھا ۔

تاریخ وفات | چوہدری ہراں دتا کی وفات بعمر ستر سال جمعہ ۲۶ جمادی الآخرہ ۱۳۵۱ھ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۲ء میں ہوئی ۔ (خ ج ۲ ص ۱۱۳۵ ، ۱۱۵۰)

مادہ تاریخ " عادل ملک صدر نشین جنت " ۱۳۵۲ھ

ت

(۸۱)

تاج محمد عرف تاجا ولد عادلا آرائیں ساکن ساہن پال حال وارد چک نمبر ۱۰۱ ۔

[بیعت حضرت نوشاہی ۲۷ شعبان ۱۳۳۴ھ ۲۹ جولائی ۱۹۱۶ء ۔ ۱۲۶ ۔ ۱۲۵]

اس کا نام فیض محمد شاہی صفحہ ۵۸۲ پر درج ہے ۔

Marfat.com
Marfat.com

(۸۲)

تاج محمد ولد محمود خاں بن حسن محمد بن ولایت وڑائچ
معروف آبادی ۔ ساکن دنوٹیانوالی چک ۳۹ شیخوپور

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۸۵ ۔ اور بیض محمد شاہی جلد ۷ ص ۲۲۴ میں آیا ہے

اولاد | اس کے تین بیٹے تھے ۔ ۱ نواب ۲ جلال ۳ نبی بخش ۔

وفات | تاج محمد کی وفات ۱۳۵۳ھ / ۱۹۳۴ء میں ہوئی ۔ (ع) مادۂ تاریخ ۱۳۵۳ھ "تاج خرد مندان"

(۸۳)

تاج محمد ولد مولداد چیمہ ساکن ڈھب ۔ گوجرانوالہ

پیدائش ہفتہ ۔ ۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۱ھ / ۱۲ اپریل ۱۹۱۳ء یکم بساکھ سمت ۱۹۷۰ب [ر ص ۱۹۶]

یہ شخص کئی سالوں سے چک ۱۴۸ ۔ ڈاکخانہ حاصل پور ۔ ضلع بہاول پور میں جا بسا ہے ۔

ح

(۸۴)

جلال ولد الٰہی بخش بن سردار وڑائچ ۔ معروف آبادی

وفات | جلال کی وفات محرم ۱۳۶۲ھ / ۱۹۹۹ب میں ہوئی ۔ مادۂ تاریخ "جلال زینت نساتین"

اولاد | جلال کے دو بیٹے ہیں ۔ عبید اللہ اور محمد عنایت ۔

[illegible] ۱۳۲۶ھ / ۱۹۰۶ء [illegible]

اس کے تین بیٹے ہوئے عطاء اللہ ۔ ثناء اللہ ۔ خادم علی ۔

- عطاء اللہ ولد مولود ۱۳۵۳ھ / ۱۹۹۱ب کے تین لڑکے ہیں ۔ محمد یعقوب مولود شوال ۱۴۷۸ھ بساکھ سمت ۲۰۱۶ب ۔ محمود خاں مولود محرم ۱۴۸۱ھ جیٹھ سمت ۲۰۱۸ب ۔ نثار علی مولود جمادی الاولیٰ ۱۴۸۴ھ اسوج سمت ۲۰۲۱ب یہ سب موجود ہیں ۔

- ثناء اللہ ولد عبید اللہ مولود ۱۳۵۶ھ / ۱۹۹۲ب متوفی بعمر چار سال ۱۴۶۰ھ / سمت ۱۹۹۸ب

- خادم علی المعروف محمد اشرف مولود ربیع الاول ۱۳۶۳ھ / پھاگن سمت ۲۰۰۰ب ولد عبید اللہ

Marfat.com
Marfat.com

۔ محمد عنایت ولد جلال مولد ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵ء معروف آباد میں رہتا ہے۔ اس کے تین بیٹے ہیں صالح محمد۔ مقبول محمد اور احسان اللہ۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

(۸۵)

چوہدری جلال ولد حاکم بن تاجا بن آلہ داد تارڑ

ساکن ساہن پال شریف

حضرت شاہ صاحبؒ کے ارادتمندوں سے تھا۔ پارسا۔ نماز روزہ کا پابند۔ صدقہ خیرات کیا کرتا۔ گیارہویں شریف کا ختم کیا کرتا۔ دودھ پتی پانی غلہ اولاد حضرت لوشاہ صاحب رح کو نذرانہ دیا کرتا۔ باوجودیکہ نظر کمزور تھی۔ روزانہ درگاہ حضرت لوشاہ بابا جی پر زیارت کے لئے حاضر ہوا کرتا۔ شیریں زبان راست باز تھا۔ [خ۔ ج ۵ ص ۶۷]

اولاد اس کے دو بیٹے ہوئے۔ ۱ اللہ دتا ۲ پیراں دتا۔ یہ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود تھے

وفات جلال کی وفات بعمر نوے سال ۱۳۶۷ھ / ۱۹۴۸ء میں ہوئی۔ [خ] مدفون گورستان ساہن

مادہ تاریخ اہل دین غریبانوار ۱۳۶۷ھ

(۸۶)

جلال ولد [illegible]

[illegible]

اولاد [illegible]

وفات [illegible]

(۸۷)

جلال [illegible]

وفات جلال نوچی کی وفات [illegible]

سنہ ۱۹۶۱ء [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

(۸۸)

چوہدری جلال ولد ذوالفقار بن شائیست بن برخوردار
تارڑ ساکن اگرویہ ضلع گجرات۔

حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رو کے راسخ الاعتقاد مریدوں سے تھا۔

مدحیہ کلمات | حضرت شاہ صاحبؒ کے اس کے متعلق تحریفی کلمات ملتے ہیں۔

۱ فرمایا ہمارے مریدوں میں سے چوہدری جلال ولد ذوالفقار تارڑ اگرویہ مع اپنے فرزندوں سردار محمد۔ شاہ محمد۔ غلام محمد۔ علی محمد کے اول نمبر خدمتگار ہے۔ [مرسلہ مکتوم صفحہ ۲۱ حصہ اول]

۲ فرمایا چوہدری جلال۔ ہمارا مرید سعید۔ صوبہ اول خلیفہ اعظم۔ محرم راز۔ دونوں نیک غمی و خوشی میں شریک۔ ہے تھ۔ زبان۔ نقد۔ دل جان سے خدمتگار۔ جاں نثار ہے۔ کوئی کام بغیر ہمارے مشورہ کے نہیں کرتا۔ [ایضاً صفحہ ۲۲۵]

۳۔ فرمایا۔ جلال اول نمبر مرید اور حضور و غیبت میں خیر خواہ اور جاں نثار ہے۔ [ف ۲ ج ۲]

عقیدت مندی | یہ اپنے پیر صاحب کا خاص الخاص محب اور عقیدتمند تھا۔ جن ایام میں اپنے بیٹے غلام محمد کی شادی مقرر کی۔ حضرت شاہ صاحب سفر میں تھے۔ یہ اُن کی تلاش میں خود روانہ ہوا۔ گھر میں شادی کے روز سب مہمان آگئے تھے۔ مگر یہ جب تک شاہ صاحب رح کو ساتھ نہ لایا واپس نہ آیا۔ [ف۔ ج ۲ صفحہ ۲۲۵]

خدمات شیخ | یہ اپنے وقت میں پنجایت کا سردار تھا۔ گرد نواح کے لوگ اس سے فیصلے کراتے تھے۔ اور یہ فیصلے کیا کرتا۔ اپنے شیخ کی بہت خدمت کیا کرتا۔ ایک بیگہ زمین نذرانہ میں دی جو آج تک اُس کا عقیدتمند پیر اس چلا آتا ہے۔ اپنے ہر فعل سے پہلے اپنے پیر صاحب [illegible] پھر خود استعمال کرتا۔

[illegible] عقل و فراست والا تھا۔ [illegible] اپنے [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

پانی بھی نہیں مانگتا۔ اس کی زندگی کس طرح گذرے گی۔ جلال نے کہا۔ کہ اس سے پہلے ان کے والد حضرت سید محمد شاہ صاحب ہیں وہ کام چلا رہے ہیں۔ اُن کے بعد غلام مصطفےٰ صاحب کے بیٹے شریف احمد و بشیر احمد قابل ہو جائیں گے۔ اِن کی زندگی درمیان میں وَ یسے ہی آرام سے گذر جائے گی، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ [ف۔ج ۳ ص۵۵]

مکتوب | حضرت شاہ صاحب سفر میں تھے۔ تو اُن کو یہ مراسلہ بھیجا۔

"حضور پُر نور فیض گنجور پیر صاحب دام اقبالکم

بعد از ادائے آداب و نیاز واضح رائے اقدس ہو۔ از کمترین بندگان جلال الدین۔ صورت احوال یہ ہے۔ بندہ خیریت سے ہے بعد اہل و عیال، اور آپ کی خیریت و عافیت و شوقِ ملاقات روز بروز طلب رکھتے ہیں، غلہ گندم ساٹھ روپیہ۔ اور سولہ روپیہ کی توڑی قرضہ ادا ہونے کی صورت یہ ہے۔ کہ گائے بھینس اور بیل جو آپ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا تھا۔ اُس پر میں صادق الیقین ہوں۔ جب مہربانی ہو تو خداوند کریم کی جناب (اپنے خزانے) دیوے گی۔ اور خط حسرت نمط ملا۔ نعمتِ غیر مترقبہ حاصل ہوئی۔ بارش کچھ ہوئی ہے۔ کچھ ساونی بیج دی ہے۔ مکئی رہتی ہے۔

از جانب خورد و کلان دست بستہ سلام۔ فدوی غلام محمد۔ عبداللہ شاہ سے زیادہ آداب قبول افتد۔ غلام محمد ولد جلال کچھ قدرے بیمار ہے، ہمیشہ دعا فرماویں، غلام مصطفےٰ کی والدہ و عمہ دعا و پیار فرماتی ہیں۔ اور منتظر شب و روز ہیں۔ اور آپ کی بخیر و صحت آنے کی خدمت میں سلام فرماتی ہیں۔" راقم خادم جلال الدین تاریخ از اگرہ ۲۰ جولائی

(۲ ربیع الثانی ۱۳۱۸ھ) [خ ج ۳ ص۵۱]

اولاد | اس کے چار بیٹے تھے۔ ۱ سردار محمد ۲ شاہ محمد ۳ غلام محمد ۴ علی محمد۔

وفات | چوہری جلال کی وفات ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵ء میں ہوئی۔ [مکتوب محمد شاہی ص۱۱۱] سنہ اگرہ سے گئی

ماده تاریخ "خدا شناس نورانی" ۱۳۳۳ھ

Marfat.com
Marfat.com

(۸۹)

جلال ولد محمد احجام۔ ساکن گوجرہ ضلع گجرات

قوم راجپوتانہ تھی۔ مگر آباواجداد پیشہ حجامت کرتے تھے۔ حضرت شاہ صاحبؒ کی اجازت سے نماز پنجگانہ۔ اور نوافل تہجد پر عامل تھا۔ کلمہ طیبہ بارہ سو مرتبہ۔ درود ہزارہ بارہ سو روزانہ پڑھا کرتا کچھ عرصہ صائم الدہر رہا۔ ایک سال چیت کا روزہ رکھا۔ جو ضلع اگردیہ میں ایک بڑا چلہ بھی کیا۔

[خ ج ۴۔ ص ۹۸۷] کم کھانا۔ کم سونا۔ کم بولنا اس کا شعار تھا۔ صاحب درد سوز ہو گیا تھا

[خ ج ۲ ص ۷۷۹] ایکمرتبہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔

عمر کے آخری سالوں میں گوجرہ سے رہائش تبدیل کر کے۔ جو ضلع لیہ ڈھکیاں میں چلا گیا۔

وفات جلال کی وفات سوموار ۲۷ نومبر ۱۹۴۴ء عید الاضحیٰ کی رات ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۶۳ھ کو ہوئی۔

اولاد اس کے تین بیٹے ہیں ۱ ولی محمد ۲ غلام رسول ۳ فخر رفیق۔

(۹۰)

جلال ولد محمد خاں چیمہ ساکن جھام والہ ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت ہفتہ ۲۵ شوال ۱۳۳۴ھ ۲۶ اگست ۱۹۱۶ء ۱۱ بھادوں سمت ۱۹۷۳ بکرمی [ص ۲۳۸]

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ص ۵۲۸ میں بھی تحریر ہے۔

(۹۱)

جلال ولد عبدالرحمان بن پیر بخش بن سعادی بن ابراہیم

موچی ساکن خالق پور ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحبؒ کی اجازت سے نماز پنجگانہ۔ روزہ رمضان کے روزے پابندی سے رکھتا۔ متوکل۔ صابر۔ صاحب شرم وحیا۔ امین بے سوال تھا۔

تعداد تعرشد رمضان شریف کے مہینہ میں سیوہاں جا کر ماہن پال شریف میں اپنے مرشد صاحبؒ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا۔ [فیج ۱ ص ۳۶۲۔ ج ۲ ص ۶۷۲] ایکبار حضرت شاہ صاحب پورا رمضان

Marfat.com
Marfat.com

کا حسینہ خالق پور میں رہے ۔ اس نے بڑی خدمات انجام دیں ۔ ایکبار حضرت شاہ صاحب نے ۱۳۲۱ھ / ۱۹۰۳ء میں اپنے نئے مکانات تعمیر کرائے ۔ تو جلال نے ساہن پال رہ کر تعمیر کا کام اپنے ہی ہاتھوں سے کرایا ۔

تقوے | ایکمرتبہ موجی کی کٹائی کے واسطے روڑیوالہ میں گیا ، اس کے ساتھیوں نے وہاں رات کو کسی کی موچی چوراکر فروخت کی ، اور کچھ گڑ تماکو خریدا اس کو پتہ چلا ، تو اُن کے ساتھ کھانا پینا ترک کر دیا ، [ف ج ۶ ص ۲۰۵]

وفات | میاں جلال موچی بعمر پینتالیس سال لاولد فوت ہوا [ف ج ۲ ص ۶۷] سال وفات صفر ۱۳۲۵ھ مارچ ۱۹۰۷ء [مکتوب نظام الدین خلش لودی] مادہ تاریخ " جلال کی وفات شہادت اجل "

(۹۲)

سید جلال دین بن سید محمد علی بن سید غلام محی الدین
برخورداری ۔ ساکن پانڈوکے تو ضلع گوجرانوالہ

بزرگ ہستی تھے ۔ شریف الطبع ۔ نیک اخلاق تھے حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ بادشاہی رح کے ہمشیرہ زادہ اور مرید تھے ۔ ان کا ذکر شریف التواریخ کی دوسری جلد طبقات النوشاہیہ کے دوسرے طبقہ کے دسویں باب میں گزر چکا ہے ۔ اعادہ کی ضرورت نہیں ۔ ان کا نام فیض محمد شاہی جلد دوم کے ص ۶۸۰ میں بھی آیا ہے ۔ میرے (شرافت کے) خسر تھے ۔

اولاد | ان کا ایک ہی بیٹا سید حمت علی نام تھا ۔

تاریخ وفات | سید جلال دین کی وفات بعمر اکہتر سال ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۶۶ھ بمطابق اکتوبر ۱۹۴۷ء [illegible]

مادہ تاریخ " زبدہ جلال شیریں سخن " ۱۳۶۶ھ

(۹۳)

میاں جمال دین کمہار امام مسجد پیر انوالہ اُچا ضلع گوجرانوالہ

وفات | اتوار ۲۴ صفر ۱۳۷۶ھ ۳۰ ستمبر ۱۹۵۶ء ۱۵ اسوج ۲۰۱۳ بکرمی کو وفات پائی مادہ تاریخ [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

(۹۴)

میاں جمال دین ولد کرم دین موچی ساکن پپلی والہ
ضلع سیالکوٹ

اس کو خواب میں حضرت شاہ صاحب کی زیارت ہوئی ۔ جب بیدار ہوا تو اُن کی تلاش میں نکلا ۔ اتفاقاً موضع چک گیا میں میر محمد شاہ ولی کے مزار پر عرس تھا ۔ درویشوں کا اجتماع تھا ۔ وہاں چلا گیا ۔ حضرت شاہ صاحب رح نے مسجد میں اذان دی ۔ اس کے ضمیر نے کہا کہ غالباً یہی بزرگ ہیں ۔ جب دیکھا تو پہچان لیا ۔ اور بیعت ہو گیا ۔ نہایت مودب اور عاشق آدمی تھا ۔ لاولد فوت ہوا ۔ [ف ج ۲ ص۴۲۹] صاحب جذب و حالت تھا [ایضاً ص۴۳۵]

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۱۸۱ میں بھی درج ہے ۔

(۹۵)

جُمّاں موچی ۔ ساکن عادلگڑھ چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ

تاریخ بیعت پنجشنبہ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ ۱۶ مارچ ۱۹۱۱ء ۳ حیت سمت ۱۹۶۷ بکرمی [ر ص۱۶۱]

یہ اخیر عمر میں عادل گڑھ سے رہائش منتقل کر کے موضع مان متصل قلعہ میاں سنگھ ضلع گوجرانوالہ میں چلا گیا ۔ تذکرہ محمد شاہی ص۵۶ میں بھی اس کا نام آیا ہے ۔ اس کا ایک بیٹا اللہ دتا نام آجکل ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء میں موضع جسریاں تحصیل حافظ آباد میں موجود ہے ۔

(۹۶)

جیون ولد امام بخش ترکھان ۔ ساکن سرانوالی
ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام فیض محمد شاہی ۔ جلد ۶ ص۶۵ ۔ اور ص۹۳ اور ص۳۴۷ میں آیا ہے ۔

وفات | جیون کی وفات ۱۳۳۷ھ ۱۹۱۹ء میں ہوئی ۔ [عیون التواریخ]

مادۂ تاریخ "بستان سرا روشن باد" ۱۳۳۷ھ

Marfat.com
Marfat.com

چ

(۹۷)

چراغ دین ولد اللہ بخش ترکھان۔ ساکن جیکا

جنوبی ضلع سرگودھا

تاریخ بیعت اتوار ۹ صفر ۱۳۲۰ھ ۲۰ فروری ۱۹۱۰ء ۱۰ پھاگن سمت ۱۹۶۶ [ہجری ۱۳۴۲]

اخیر عمر میں اپنے آبائی گاؤں سرانوالی ضلع گوجرانوالہ میں چلا گیا۔

وفات چراغ دین کی وفات ۱۳۴۸ھ / ۱۹۲۹ء میں ہوئی۔ (حاج ۲ ص۵۵۹۔ عیون التواریخ) مادہ تاریخ

" چراغ صمدی " ۱۳۴۸

ح

(۹۸)

میاں حاجی جنؒ

جنات کے گروہ سے ہے۔ حضرت شاہ صاحب کا خالص الاعتقاد مرید ہے۔ [illegible] ولد چنن حاجی ساکن سنوبہ ضلع گجرات کے ساتھ اس کو دلی وابستگی تھی۔ [illegible] یہ صاحب نے اس کے ساتھ اس کی مواخات قائم کی تھی۔

میاں حاجی سر پہ سبز ٹوپی۔ لباس جوگیہ رنگ رکھتا ہے۔ عالم [illegible] کبھی کربلا معلّٰے۔ کبھی بغداد شریف کبھی سامنے [illegible] لرتا ہے۔ [ف ج ۲ ص۸۴۴] مادہ [illegible] ہے۔ [ایضاً ج ۲ ص۱۵۔

(۹۹)

حاکم ولد سگھر تارڑ۔ ساکن اگروے ضلع گجرات

اس کا نام [illegible] ہے۔ [illegible]

وفات حاکم کی وفات ۱۳۶۰ھ / ۱۹۴۱ء میں ہوئی۔ [illegible]

مادہ تاریخ " حاکم راحت رفت " ۱۳۶۰ھ

Marfat.com
Marfat.com

(۱۰۰)

میاں حاکم علی ولد سلطان میاں ساکن کوٹلی لالہ ضلع سیالکوٹ

چلتا پھرتا اپنے وطن سے نکل آیا۔ وٹوآنوالی ضلع شیخوپورہ میں نوساکھ چوہدری رحمت خاں وڑائچ حضرت شاہ صاحب کے حلقہ ارادت میں داخل ہوا۔ اپنے پیر روشن ضمیر اور حضرت نوشہ گنج بخش رح کی تعریف میں رطب اللسان رہتا۔ اپنے شیخ کی اولاد کا دل وجان سے خادم تھا۔

عبادت | نماز پنجگانہ پر مواظبت رکھتا۔ کلمہ طیبہ کے ذکر سے خاص مانوس تھا۔ اور اس کے کمالات سے متمتع۔ فقیرانہ خیال رکھتا تھا۔ [خ ج ۲ ص ۴۸۲]

حلیہ ولباس | میانہ قد۔ سفید ریش تھا۔ کرتہ زرد رنگ اور سر پر ٹوپی رکھتا۔

سکونت | کچھ عرصہ وٹوآنوالی رہے۔ پھر موضع کنڈ والہ چک ۲۳ تحصیل بھا لیہ ضلع گجرات میں چلے گئے۔ اور وہاں کے گوبستان میں ڈیرہ لگا دیا۔ آئندہ رہ زندہ مسافروں کی خدمت و مدارات کرتا۔ تارک الدنیا تھا۔ مجردانہ زندگی بسر کرتا رہے۔

شعرائے معتقد | چاب۔ مولانا اشرف زاہدی۔ قاضی علی حیدر سندھی۔ ستار بخش۔ کریم علی وغیرہ کے اشعار شوق سے پڑھا کرتا تھا۔

وفات | ۱۳۶۲ھ / ۱۹۴۳ء سو برس تقریباً ستر سال موجود تھا۔

(۱۰۱)

میاں حامد بخش المعروف حامد موچی ساکن چھنی گھلاں

ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب کا مرید سعادت مند۔ کم گو شیریں زبان۔ چند یتیم بچوں کی پرورش کی۔ ہر سال اپنے مرشد صاحب کے سولہ میانہ عدد گندم لنگر میں خدمت دیا کرتا۔ اس کی دو میاں تھیں جس میں سے ایک کا نام سیداں تھا۔ اولاد نرینہ نہیں تھی۔ [خ ج ۲ ص ۱۷۶۳]

وفات | میاں حامد کی وفات ۱۳۳۶ھ / ۱۹۱۸ء میں ہوئی۔ (ایضاً ج ۶ ص ۲۶۷۰ - عیون) مادہ تاریخ حامد غلام بر ۱۳۳۶ھ

Marfat.com
Marfat.com

(۱۰۲)

میاں حبیب اللہ نجار ساہنپالوی

والد کا نام میاں دین دلد میہوں بن میاں جمعہ بن نظام بن [illegible] بن مومن بن گھیبلہ بن جبیل۔ قوم مقبیل تھی۔ یہ سکن پیشہ نجاری تھا۔ سکونت ساہنپال تحریف میں تھی۔ ابتدا میں حضرت شاہ صاحب سے قرآن مجید کی چند سورتیں پڑھیں پھر بیعت ہو گیا۔

تاریخ بیعت اقرار۔ ۲۴ شوال ۱۳۲۵ھ یکم دسمبر ۱۹۰۷ء ۱۶ ماگھ سمت ۱۹۶۴ (ص ۱۰۸)

اخلاق و عادات میاں حبیب اللہ۔ وظایف کلمہ طیبہ۔ اور درود شریف ہزار دفعہ پابند تھا۔ نماز پنجگانہ۔ نوافل تہجد۔ رمضان شریف کے روزوں پر مواظبت تھا۔ نظر بد پیشہ نجاری تھا۔ سکونت ساہنپال تحریف میں تھی۔ عورت کی طرف ہرگز نگاہ اٹھا کر نہ دیکھتا۔ خوبصورت۔ پارسا۔ خدا یاد تھا۔ [illegible] کی خدمت تمام بجالاتا۔ حضرت شاہ صاحب اپنے خطوط میں اس کو حبیب نجار لکھا کرتے۔ یہ اپنے پیشہ نجاری میں کاریگر تھا۔ دیانتداری سے کام کیا کرتا۔

صاحب وجد و حالت تھا۔ [حج ۱۳۴۵ھ] اور بیت [illegible] تھا۔ [illegible] شاہ صاحب بھڑی شریف کے [illegible] تیار ہو گئے۔ اس کی [illegible] کو گریہ زاری شروع ہو گئی۔ [بقیہ ص ۱۰۹]

شاہ صاحب سے عقیدت [illegible]

[illegible]

[illegible]

والدین کی خدمت [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

خدمت کیا کرتا۔

اندھیرے میں روشنی ہو جانا | ایک دفعہ میاں حبیب اللہ صاحب موضع سہرے گیا، تو سرگی کے وقت مسجد میں تہجد اور وظائف قادری نوشاہی اندھیرے میں پڑھ رہا تھا کہ یک لخت، روشنی ہو گئی، اور سارا اندر چمکنے لگا۔

ایک مرتبہ حضرت نوشہ صاحبؒ کے روضہ کے اندر بیٹھ کر رات کو عبادت کر رہا تھا، سرگی کا وقت تھا تو مزار شریف سے اللہ اللہ کی آواز آنے لگی۔ اور سارا روضہ روشن ہو گیا۔

(ف ج ۲ ص ۴۷)

وفات کے بعد کرامت | اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی قدس سرہ فرماتے تھے کہ ایک بار ہم اٹھارہ روز موضع جھام والہ ضلع گوجرانوالہ میں رہے۔ مگر کوئی فتوحات نہ ہوئی۔ ایک رات خواب میں میاں حبیب اللہ ملا اور مشرق کی طرف اشارہ کیا، جب ہم نے مشرق کی طرف سفر کیا تو کافی فتوحات ہوئی۔ (ایضاً ص ۴۲)

مکتوب | ایک مرتبہ میاں حبیب اللہ ضلع گوجرانوالہ میں کسی کام پر لگا ہوا تھا۔ وہاں سے اپنے پیر صاحب کے نام یہ خط لکھا۔

"جناب پیر صاحب

السلام علیکم۔ جناب کے دیدار فرحت آثار سے بندہ امیدوار ہے۔ آپ کی خیریت درگاہ الٰہی سے مطلوب۔ اپنی خیریت سے مطلع کریں۔ میں نے لکھی شاہ کے راستہ آنے کا ارادہ کیا ہوا ہے۔ اگر آپ کہیں جیسا حسب ہو۔ فرمانبرداری کی عادت۔ بخدمت حضرت صاحب شریف احمد سلام عرض ہو۔ اور بخدمت چھوٹے صاحب آداب عرض ہو۔ اس کارڈ سے پہلے ایک خط بذریعہ زبانی لکھ چکا ہوں مگر جواب ندارد۔ احوال تحریر فرما دیں۔ پتہ ذیل پر خط تحریر فرما دیں۔ بندہ کے لئے ہر وقت دعا فرما دیں۔ بخدمت ہر خورد و کلاں سلام عرض ہو۔ بخدمت صوبہ سلام علیکم بخدمت جناب اعلیٰ حضرت السلام علیکم۔ الراقم فدوی حبیب خادم از ٹھٹھہ بلیا تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۱۰ء (۱۲ شوال ۱۳۲۸ھ) ف ج ۳ ص ۴۔

Marfat.com
Marfat.com

پیشگوئی | میاں حبیب اللہ کے وقت پیری (خلافت کی عمر آٹھ سال۔ اور میرے چھوٹے بھائی کی عمر پانچ سال تھی۔ یہ مجھ کو کہا کرتا کہ شریف احمد منشی ہے۔ اور بشیر احمد منشی کا بھائی ہے یہ واقعہ میرے والد صاحب اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی قدس سرہٗ فیض محمد شاہی جلد ۳ صفحہ ۵۵ میں لکھا ہے۔

اوصاف حمیدہ | اس کے متعلق حضرت شاہ صاحب فرمایا کرتے۔

"میاں حبیب نجار اول درجہ حضوری ہے۔" [سر مکتوم حصہ اول صفحہ ۲۱]

۲۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی رح فرماتے ہیں۔

"جس طرح سلف علیسوی میں حبیب نجار تھا۔ جس کا ذکر سورہ یٰسین میں ہے۔ اسی طرح امت محمدی میں حبیب نجار سنی حنفی قادری نوشاہی ہوا ہے۔ صاحب کشف وکرامت تھا۔" [فتح ۴ صفحہ ۲۰۶]

تاریخ وفات | میاں حبیب اللہ بعمر پچیس ۲۵ سال کنوار اہی جمعہ ۲۹ جمادی الاخریٰ سنہ ۱۳۳۳ھ ۱۴ مئی سنہ ۱۹۱۵ء یکم حبیبہ سنہ ۱۹۷۳ب کو فوت ہوا۔ (۵) اعزا و اقربا کے وفات کے بعد اس کے ترکہ سے اس کی بہن یعنی شریف و ظریف احمد کی والدہ فوت ہوا۔ مرشد صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ گورستان نوشاہیہ سامانہ یا شریف میں دفن ہوا۔

مادۂ تاریخ "امام صابر زینت یافت" ۱۳۳۳ھ

(۱۰۳)

حسن محمد کمہار ساکن چھام والہ ضلع گوجرانوالہ

تاریخ وفات ۱۳۷۲ھ / ۱۹۵۳ء میں فوت ہوا [علیوں کا تاریخ ۲۱ صفحہ ۵۱۲]

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۰۴ اور فیض محمد شاہی جلد ۱ صفحہ ۵۱۲ میں درج ہے۔

مادۂ تاریخ "حسن دیش کمان مکام" ۱۳۷۲ھ

Marfat.com
Marfat.com

(۱۰۴)

حسن محمد ولد الٰہی بخش بن دانا نجار۔ جھام دالہ

قوم اعوان تھی لیکن آباواجداد سے پیشہ نجاری کرتے تھے۔ حضرت شاہ صاحبؒ کا راسخ الاعتقاد مرید تھا۔ صالح الاعمال۔ کم گو۔ متقی۔ بے سوال۔ فیاض تھا۔ رات کا آخری چہارم حصہ مسجد میں گزارتا۔ نوافل تہجد کے بعد کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا وظیفہ کیا کرتا۔ حنفی مذہب کا پیرو تھا۔ بروز ۳ رجب ۱۳۳۰ھ ۲۰ جون ۱۹۱۲ء کو بعمر ۶۷ سال بمرض طاعون ۱۹۲۹ء کو بیعت ہوا (ص ۱۸)

زیارت مشائخ | حسن محمد نے نوشاہی بزرگوں میں سے حضرات ذیل کی زیارت کی تھی۔

سید حافظ قل احمد یا کوزات نوشاہ ثانی رح۔ سید محمد امین و سید محمد شفیع فرزندان نوشاہ ثانی سید حافظ روح اللہ و سید فاضل شاہ و سید محمد شاہ پسران سید محمد امین قدس اسرارہم

نصائح | بوقت وفات اپنے چھوٹے لڑکے چراغ دین کو نصیحت کی کہ اپنے بھائیوں کے ساتھ سلوک رکھنا۔ اور نماز پڑھنا، اور اپنا کسب کرنا۔

اولاد | اس کے تین بیٹے تھے۔ ۱ فضل دین ۲ سراج دین ۳ چراغ دین۔

تاریخ وفات | حسن محمد کی وفات بعارضہ تپ خفیف بعمر اسّی سال اتوار ۷ شعبان ۱۳۵۲ھ ۲۶ نومبر ۱۹۳۳ء ۱۲ اگھر سمت ۱۹۹۰ب میں ہوئی۔ مدفون جھام دالہ [خ ج ۳ ص ۵]

مصرع تاریخ "قلزم دین خازن جنت" ۱۳۵۲ھ

(۱۰۵)

چوہدری حسن محمد ولد فضل داد چٹھہ۔ جھام دالہ

شجرہ نسب | اس کے دادا کا نام پیر بخش تھا۔ ابن عظمت بن مختیار بن نور محمد بن جوگی بن سدیو بن پھیرو بن چھجو بن جھام۔ (بانی موضع جھام دالہ)

تاریخ بیعت | ابتدا میں مفلس الحال تھا۔ سوموار ۹ ربیع الاول ۱۳۲۸ھ ۲۱ مارچ ۱۹۱۰ء ۹ رجیت سمت ۱۹۶۶ب کو حضرت شاہ صاحبؒ کے حلقہ بیعت میں داخل ہوا۔ اسوقت حضور نور پور چاندن

Marfat.com
Marfat.com

میں تشریف فرما تھے (م ۱۲۶۲ھ) اُن کی دعا اور برکات سے صاحب مال و دولت ہو گیا، بڑا با اقبال و بارعب تھا، دل میں سوز و گداز بہت تھا، رقیق القلب تھا۔ اگر درویشوں کا ذکر سنتا تو آنسو جاری ہو جاتے۔ اپنے مرشد صاحب اور اُن کی اولاد کی خدمت دل و جان سے کرتا۔ ایک مرتبہ ایک گھوڑا آپ کو نذر کیا، ایک سانڈنی موضع کی خدمت میں ارسال کیا کرتا تھا۔ [ف ج ۲ ص ۷۶۲]

زیارتِ مزاراتِ بزرگان | چوہدری نے بزرگانِ ذیل کے مزارات کی زیارتیں کی تھیں۔

۱ حضرت داتا گنج بخش رح - لاہور

۲ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رح پاک پتن ضلع ساہی وال۔

۳ حضرت شیخ داؤد کرمانی رح سیر گڑھ ضلع لاہور

۴ حضرت سخی شاہ سلیمان تونسوی قادری - بھلوال شریف ضلع سرگودھا

۵ حضرت نور الدین جہانگیر بادشاہ - شاہدرہ ضلع شیخوپورہ۔

۶ حضرت شاہ تونسہ گنج بخش قادری ساہن پال شریف ضلع گجرات

۷ حضرت شاہ دولہ ربانی - گجرات

۸ حضرت شاہ عبدالرزاق ساکن صاحب - بھڑی شریف ضلع گوجرانوالہ

۹ حضرت بابا کالا شاہ کاہو وٹو تونسوی - رسول نگر ضلع گوجرانوالہ [ف ج ۲ ص ۷۶۲]

ان مشائخ میں سے سائیں کرم الٰہی مجذوب کاہو والا گوجرانوالہ اور بابا کالا مجذوب بھڑی عالیہ والا اور [illegible] مجذوب ہمارے علاقہ والے تھے

کلمات | چوہدری کی زبان سے چند نایاب بیان نقل کیے جاتے ہیں۔

۱۔ کہا۔ "دو گھڑی چرخہ سے الماری تک کا سفر [illegible]

۲۔ کہا۔ کسی دائرہ میں جعل نقد ہے۔ عاشقوں کا تو کہنا ہی کیا ہے [illegible] زمانہ میں عاشق گزر چکے ہیں۔ اب کوئی عاشق نہیں ہے۔ ان میں ایک خیر تھا [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

کہا - اب بھی عاشق موجود ہیں۔ اگر تجربہ کرنا ہے - تو فلاں جگہ نوجوان لڑکیوں کے بھنڈار میں جاکر کہدو کہ فلاں پوستی فقیر مرگیا ہے - انہوں نے جاکر کہا تو اُن لڑکیوں میں سے ایک لڑکی اُسی وقت تڑپی اور مرگئی - جب اُنہوں نے واپس جاکر دیکھا - تو وہ فقیر بھی مرچکا تھا۔ [ف ج ۲ ص۹۲]

۳- کہا - علی پور چٹھہ میں ایک ہندو فقیر رہتا ہے - اگر کوئی کہے سائیں سلام ہے۔ تو کہتا ہے - علی کو سلام ہے - اگر کوئی پوچھے بچے راضی ہیں؟ تو کہتا ہے علی کے بچے راضی ہیں۔ اگر کوئی پوچھے بچوں میں خیر ہے؟ تو کہتا ہے - علی کے بچوں کی خیر ہے۔ اگر پوچھے تم کون ہو؟ - تو کہتا ہے علی کا نام لیوا۔ اگر کوئی پوچھے کہاں رہتے ہو؟ کہتا ہے علی پور میں۔ [ف ج ۴ ص۲۳]

اولاد | اس کے دو بیٹے ہوئے - ۱ غلام قادر فوت ہوچکا ہے ۲ عبداللہ موجود ہے۔

تاریخ وفات | چوہدری حسن محمد چٹھہ کی وفات بعمر ستر سال جمعہ - ۱۶ صفر ۱۳۷۱ھ ۱۶ نومبر ۱۹۵۱ء یکم مگھر سمت ۲۰۰۸ بکرمی میں ہوئی - مدفون بھام والہ [ف ج ۶ ص۵۴۳]

مصرع تاریخ - "قبلۂ دیں پناہ فضلِ رب" ۱۳۷۱ھ

(۱۰۶)

حسن محمد ولد محکم چٹھہ ساکن پانڈو کے تحصیل گوجرانوالہ

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۶ ص۵۲۹ میں آیا ہے - سید لدھے شاہ ولد سید الدین شاہی سے بھی فیض پایا - اس کے دو بیٹے بہادل اور محمد حسین اس وقت ۱۳۹۳ھ/۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔ ۱۳۷۲ھ/۱۹۵۳ء میں وفات پائی - مادۂ تاریخ .. "پاکیزہ دہر در خشید" ۱۳۷۲ھ

(۱۰۷)

حسین موچی ساکن ولوٹیانوالی حلقہ ۴۳ ضلع شیخوپورہ

وفات صفر ۱۳۲۹ھ مارچ ۱۹۱۱ء [مکتوب محمد شاہی ۶۷] مصرع تاریخ "حاتم دہر عاقبت محمود"

Marfat.com
Marfat.com

(۱۰۸)

حسین ولد فضل ارائیں ساکن خالق پور۔ گوجرانوالہ

تاریخ پیدائش جمادی الآخرہ ۱۳۲۹ھ مطابق جون ۱۹۱۱ء حلیہ سمت ۱۶۴ ب (ر ص ۱۶۴)

(۱۰۹)

حضور ولد دت گھمن نمبردار سرانوالی۔ گوجرانوالہ

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۲۲۷ میں ملتا ہے۔ دنیا سے لاولد فوت ہوا۔
۱۳۶۲ھ / ۱۹۴۳ء میں وفات پائی [ع] مادہ تاریخ "حضور محب مہربان" ۱۳۶۲ھ

(۱۱۰)

حویلی ولد بوٹا ئین ساکن سوہل خورد۔ گوجرانوالہ

کچھ عرصہ ڈیرہ بگھیل سنگھ متصل سانگلا ہل ضلع شیخوپورہ میں رہے۔ انہیں ایام میں حضرت شاہ صاحب رح کا اس علاقہ میں دورہ ہوا تو اس نے بروز ہفتہ ۱۵ صفر ۱۳۳۳ھ / ۲ جنوری ۱۹۱۵ء بروز ۱۹ سمت ۱۹۷۱ بکرمی سے بیعت کی۔ (ر ص ۲۱۹)

صاحب وجد و حالت تھا [ج ۲ ص ۴۳۵] لکا تور شجاع تھا۔ اکثر فوجی سمت سوار دشمنوں کے ساتھ اس کا مقابلہ ہوا۔ تو یہ اکیلا سب پر غالب آیا۔ ایک مرتبہ کسی ایشیائی کے کھیت سے بیاز بغیر پوچھے لے آیا۔ تو اس کے پیٹ میں درد شروع ہو گیا۔ جب اس کو یاد آیا کہ میرے مرشد صاحب نے کسی کا حق کھانے سے مجھ کو منع فرمایا تھا۔ آئندہ توبہ کی تو درد ختم ہو گیا۔ (ج ۲ ص ۴۳۶)

اس کی اہلیہ کا نام عمر بی بی تھا۔ اولاد نرینہ نہ ہوئی۔

سال وفات | حویلی کی وفات ۱۳۴۲ھ / ۱۹۲۳ء میں ہوئی۔ سہل [illegible]

مصرع تاریخ

"[illegible]"

Marfat.com
Marfat.com

(۱۱)

حیات ولد بوٹا کشمیری ساکن وایا نوالی حال ۲

ضلع شیخوپورہ

امر نے جمعرات ۲۰ صفر ۱۳۳۳ھ ۷ جنوری ۱۹۱۵ء کو ۲۴ برس کی عمر میں حضرت [illegible] شاہ نوشاہی رح سے بیعت کی، اپنے مرشد کا خدمت گار اور مشتاق دیدار رہا۔ [illegible] شاہ قادری رح کو بھی دیکھا تھا۔

زیارت مزارات متبرکہ: اس نے بزرگان دین کے مقابر کی زیارتیں کی ہیں۔

۱	حضرت [illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	حضرت شاہ [illegible]	[illegible]	شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ
۳	حضرت [illegible]	[illegible]	شاہ دولہ گجرات
۴	حضرت [illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	حضرت [illegible]	[illegible]	سیالکوٹ شریف
۶	حضرت شاہ [illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	حضرت بابا [illegible]	[illegible]	رسول نگر

وفات: اس کی [illegible] رحمت اور سلطان ناصر [illegible]

مدفن: حیات بخش پاک، ضلع شیخوپورہ میں دفن ہوا۔

(۱۲)

حیات بخش ولد [illegible] ساکن [illegible]

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۲۰ اور منشی محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۸۴۵ اور جلد ۲ صفحہ ۷۶۵ میں آیا ہے۔ اس کا ایک بیٹا محی الدین نام تھا۔ ۱۳۴۴ھ / ۱۹۲۵ء میں فوت ہوا مادہ تاریخ "حیات بخش پاک"

Marfat.com
Marfat.com

(۱۱۳)

چوہدری حبیب اللہ سکنہ تارڑ سیالوں تحصیل

تعارف | ان کے دادا کا نام الہ داد اور والد کا نام عمر تھا ان کا الہ داد سے

سرگذشت مہر جمعہ خان قلی سے چوہدری صاحب تارڑ تک

سرگذشت حصہ کی تلخیص | جب یہ شخص [illegible]

[illegible]

[illegible]

زمانہ حکومت حضور (علیہ السلام) [illegible] کرنے سے

آسودہ حال ہو گیا [illegible]

اخلاق و عادات | [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سوال و جواب | [illegible]

[illegible]

خ

(۱۱۴)

حاجی خدا بخش سکنہ چیمہ ضلع گجرات

ولادت ۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۵ء میں موجب اندراج شناختی نمبر [illegible] تاریخ [illegible]

Marfat.com
Marfat.com

(۱۱۵)

چوہدری خان بہادر المعروف خان محمد ولد جلال
بن حیات نارڑ ساکن دریانوالی چک ۲ ضلع شیخوپورہ

ہنگلوار - ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ / ۲ مارچ ۱۹۱۵ء / ۱۹ پھاگن سمت ۱۹۷۱ ب
کو حضرت شاہ صاحب کے حلقہ ارادت میں داخل ہوا۔ (ص ۲۲۳)

نماز روزہ کا پابند۔ اپنے پیر صاحب کی اولاد کا خدمت گار تھا۔ ۱۳۶۵ھ / ۱۹۴۶ء
میں درگاہ حضرت نوشاہ عالیجاہ اور اپنے مرشد صاحب کے مزار کی زیارت کی۔ کلمہ
طیبہ اور درود شریف کا ورد کیا کرتا تھا۔ طبیعت میں سخاوت کا جذبہ تھا۔ یتیموں بیواؤں
اور مسافروں کی مدد کیا کرتا۔

حضرت داتا گنج بخش۔ شاہ ابوالخیر دولکھ ہزاری۔ شاہ حامی دیوان، حیات علی سہاری۔ شاہ
عبدالرحمٰن پاک کے مزارات کی زیارت سے مشرف ہوا۔

شجاعت و مردانگی | سردار ارجن سنگھ دلو مول سنگھ ورک ذیلدار گرمولہ ضلع شیخوپورہ کا بیٹا
دگبیر سنگھ مسلمان ہوگیا۔ اس کا اسلامی نام شیخ غلام قادر رکھا گیا۔ وہ سکھوں کے ڈر سے
بھاگ کر سرحد کے موضع آرمڑ حیانہ میں چلا گیا۔ ایک دفعہ وہ حقیقہ لینے دریا نوالی میں
شیر محمد بافندہ کے گھر آیا۔ سکھوں کو پتہ چل گیا تو انہوں نے دریانوالی کے مسلمانوں سے
جنگ کرنی چاہی۔ لیکن خان محمد نارڑ نے ان کو پیغام بھیجا کہ شیخ غلام قادر کو محمد رحیم نے اپنے
پاس رکھا ہے۔ تمہارا ہم کو کوئی ڈر نہیں۔ تمہارا جو زور لگتا ہے لگا لو۔ چنانچہ سکھوں کو مقابلہ کی
کوئی جرأت نہ ہو سکی۔ [خ ج ۵ ص ۳۱۴]

اولاد | اس کے دو بیٹے محمد علی اور محمد صادق۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

وفات | خان محمد کی وفات ۱۳ ربیع الاول ۱۳۶۵ھ / ۱۷ فروری ۱۹۴۶ء / ۴ پھاگن سمت ۲۰۰۲ ب میں ہوئی،
نماز جنازہ اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ شاہی نے پڑھائی۔ لوگوں دریانوالی۔ چک ۲ مادہ تاریخ "خان عالی سدھار"
۱۳۶۵

Marfat.com
Marfat.com

(۱۱۶)

خان محمد ولد خوشی بن قائم ورڑائچ۔ ساکن
چک جانو کلاں۔ ضلع گجرات

بیس سال کی عمر میں حضرت شاہ صاحب رح کے ہاتھ پر بیعت کی۔ انہوں نے نماز روزہ کی پابندی اور کلمہ طیبہ کا وظیفہ فرمایا۔ لہذا یہ پابند ہے۔ صدقہ فطر حسب استطاعت امام مسجد کو دیا کرتا ہے۔ قربانی بھی کرتا ہے۔ سال میں ایکدن فی سبیل اللہ کھانا پکا کر مسکینوں کو کھلاتا ہے۔ مسجد کی تعمیر میں بیس روپے دیئے۔ دائرہ کی تعمیر میں چودہ روپے دیئے۔ اپنے مرشد صاحب کی اولاد کو ایک بھینس نذرانہ میں دی۔ خود بھی اور خاندان بھی۔

اس نے حضرت مرشد صاحب رح۔ شاہ دولا ولی رح۔ پیر غازی۔ بابا گلاب شاہ کے مزارات کی زیارت کا شرف حاصل کیا ہے۔ (خ ج ۵ ص ۵۸۳) یہ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔ اس کے چار بیٹے، غلام رسول۔ محمد حسین، غلام قادر، اور اکبر بھی موجود ہیں۔

(۱۱۷)

خان محمد ولد غلام محمد ورڑائچ۔ گاکھڑہ کلاں۔ گجرات

تاریخ پیدائش ذی الحجہ ۱۳۲۹ھ دسمبر ۱۹۱۱ء مگھر سمت ۱۹۶۸ب (ر ص ۱۷۲)

(۱۱۸)

خان محمد ولد حوالدار داد ورڑائچ۔ چک ظاہر۔ گجرات

تاریخ وفات ۲۱ صفر ۱۳۲۲ھ ۲۶ اپریل ۱۹۰۲ء ۲ مگھر سمت ۱۹۶۳ب [illegible]

(۱۱۹)

خدا بخش ولد حمال دین کمہار۔ سیالوالا [illegible] گوجرانوالہ

وفات ربیع الاول ۱۳۷۵ھ نومبر ۱۹۵۵ء [illegible]

مجموع تاریخ "کلید گنج سعادت کشا دمبشارت"
۱۳۰۰ھ

Marfat.com
Marfat.com

(۱۲۰)

خوشی ملاح ساکن گورھائے ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت جمعہ ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۳۵ھ ۱۲ اکتوبر ۱۹۱۷ء ۲۷ اسوج سمت ۱۹۷۴ب (ہر صفحہ)

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ص۵۵۲ میں بھی آیا ہے۔

(۱۲۱)

خوشی محمد ولد آکہ داد تارڑ سوایا والی چک ۲۷

ضلع شیخوپورہ

تاریخ بیعت بدھوار ۱۹ صفر ۱۳۳۳ھ ۶ جنوری ۱۹۱۵ء ۲۳ پوہ سمت ۱۹۷۱ب (ہر صفحہ ۲۱۹)

(۱۲۲)

خوشی محمد ولد عبداللہ رابندہ ساکن چک نانے والا

(۱۲۳)

چوہدری خوشی محمد ولد رحابن فیض بخش تارڑ نمبردار

سارنگ ضلع گجرات

تاریخ بیعت ہفتہ ۶ محرم ۱۳۱۲ھ ۶ دسمبر ۱۹۱۳ء ۲۱ مگھر سمت ۱۹۷۰ب (ہر صفحہ

اس کا نام روڑنا مجموعہ محمد شاہی ص۱۹۳ اور فیض محمد شاہی جلد ۲ ص۲۷۰ میں بھی آیا ہے۔

اولاد | اس کا ایک ہی بیٹا تھا جس کا نام میرا (شرافت) کا لکھا ہے اور ۱۳۹۳ھ/۱۹۷۳ء میں موضع سانگ متصل سندھی بہاء الدین میں موجود ہے۔

سال وفات | خوشی محمد کی وفات ۱۳۵۶ھ/۱۹۳۷ء میں ہوئی (ط) مادہ تاریخ زینت ان کی قدسی صفات

Marfat.com
Marfat.com

(۱۲۴)

خوشی محمد ولد ساہنا تارڑ ممکی اصحابانوالی چک ۴۶ ضلع شیخوپورہ

یہ چوہدری ساہن پال تارڑ (بانی چک ساہن پال) کی اولاد سے تھا۔ اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۱۲۵ اور نسب محمد شاہی جلد ۷ ص۲۰۲ میں آیا ہے۔

اولاد اس کے چار بیٹے۔ کرم الٰہی۔ حسن۔ فضل۔ اور نور ہیں۔

وفات خوشی محمد کی وفات ۱۳۵۹ھ / ۱۹۴۰ء میں ہوئی۔ (ع) مصرع تاریخ مقتدائے جہان خلد مکان ۱۳۵۹ھ

(۱۲۵)

خوشی محمد ولد عادل بن گوہر بن آلہ داد تارڑ نمبردار ساہن پال شریف

وفات و پیدائش ۲۸ صفر ۱۳۲۳ھ / ۴ مئی ۱۹۰۵ء ۲۳۶ بسباکھ سمت ۱۹۶۲ (ر ر)

مادہ تاریخ "بندہ خاص ملکی صفات" ۱۳۲۳ھ

(۱۲۶)

خوشی محمد ولد قائم جیمہ۔ ساکن سارنگ۔ گجرات

تاریخ پیدائش صفر ۱۳۲۸ھ فروری ۱۹۱۰ء پھاگن سمت ۱۹۶۶ (ر ر)

(۱۲۷)

چوہدری خوشی محمد ولد قائم وڑائچ۔ چک جانو کلاں ضلع گجرات

شجرہ نسب اس کے دادا کا نام حضرت ولد بلند بن بہیل بن الریاس بن ماناس بن سال بن جانو (بانی موضع چک جانو) بن سروانی بن داؤد بن کلاس بن جندو بن ملہو (بانی موضع ملکھوال) بن ہری (بانی موضع ہریے والہ) بن جندیقہ۔ قوم وڑائچ

Marfat.com
Marfat.com

تاریخ بیعت | خوشی محمد نے بدھوار ۱۵ رمضان ۱۳۳۳ھ ۲۸ جولائی ۱۹۱۵ء مطابق ۱۳ ساون سمت ۱۹۷۲ بکرمی کو حضرت سید حافظ محمد شاہ رح کے ہاتھ پر بیعت کی (ص ۲۲۹)

خدمتِ مرشد | یہ اپنے پیر صاحب کا عاشق صادق اور خادم خاص تھا۔ تین کنال زمین اُن کو نذرانہ میں دی تھی۔

اولاد | اس کا ایک بیٹا خان محمد نام موجود ہے۔ اُس کا ذکر اس سے پہلے ۱۱۶ کے ماتحت گزر چکا ہے

واقعہ وفات | دبائے انفلوانزا میں اپنے مرشد صاحب سے سولہ ۱۶ روز بعد انتقال کیا نزع کی حالت میں کہا۔ یہ میرے مرشد صاحب آگئے ہیں۔ وجد کی حالت میں تڑپا اور اسی حالت میں جان بحق تسلیم کی۔ [خ ج ۲ ص ۲۵۷]

تاریخ وفات | خوشی محمد کی وفات ۹ صفر ۱۳۳۷ھ ۱۴ نومبر ۱۹۱۸ء ۲۹ کاتک سمت ۱۹۷۵ بکرمی میں ہوئی۔ چک جانو کلاں میں دفن ہوا۔ مادہ تاریخ "فضیلتِ ابدی" ۱۳۳۷ھ

(۱۲۸)

خوشی محمد ولد کرم دین کشمیری ساکن چک جانو کلاں

پہلی عمر میں مرض آتشک میں مبتلا ہو گیا۔ علاجوں سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ حضرت شاہ صاحب کا مرید ہو گیا۔ اور چالیس ۴۰ روز دربار حضرت نوشاہ عالیجاہ رح روزانہ بلاناغہ حاضری دی تو بالکل تندرست ہو گیا۔ نماز پنجگانہ اور درود رح کے پابند تھا۔

اپنے مرشد صاحب کے بیٹے اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی رح کے حکم سے کلمہ طیبہ نو سو بار ۹۰۰ اور درود شریف ہزارہ پانسو بار ۵۰۰ پڑھا کرتا تھا۔

زیارتِ مزارات | کچھ عرصہ یہ ملتان شریف میں رہا۔ حضرت غوث بہاء الحق والدین۔ شاہ رکن عالم نوری مخدوم موسیٰ پاک شہید۔ شاہ شمس الدین تبریزی کی مزارات کی زیارتوں سے مشرف ہوتا رہا جاج کے وقت اسکو وجد ہوتا تھا۔ [خ ج ۵ ص ۲۴۸] اس کا ایک لڑکا غلام حیدر نام موجود ہے۔

تاریخ وفات | خوشی محمد کشمیری کی وفات شعبان ۱۳۸۲ھ جنوری ۱۹۶۳ء پوہ سمت ۲۰۱۹ بکرمی میں ہوئی مادہ تاریخ "زیب خانہ بہشت" ۱۳۸۲ھ

Marfat.com
Marfat.com

(۱۲۹)

خوشی محمد ولد محمد بخش موچی ۔ گاگھڑہ کلاں ۔ گجرات

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۵۲۷ پر آیا ہے ۔ سنہ ۱۳۵۰ھ / ۱۹۳۱ء میں وفات پائی

(دیبون التواریخ) مصرع تاریخ ..... " نور کاتبا ز صاحب تدبیر "

۱۳۵۰ھ

(۱۳۰)

داد و حجام ساکن اگرویہ ضلع گجرات

دریائے چناب میں غرق ہوا ۔ اتوار ۲۱ ذی الحجہ سنہ ۱۳۲۰ھ ۲۲ مارچ سنہ ۱۹۰۳ء

۹ ربیع سنہ ۱۹۵۹ب (ہر خلد) مادہ تاریخ " ذی تجربہ " ۱۳۲۰ھ

(۱۳۱)

دسو بھی ماچھی ۔ حجام دانہ ضلع گوجرانوالہ

فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۵۲۵ میں اس کا نام و سنہ وفات لکھا ہے ۔ تعمیر دار ...

سنہ ۱۳۲۰ھ ۲۲ جون سنہ ۱۹۱۲ء ۸ بار سنہ ۱۹۷۹ب کو حضرت شاہ صاحب صفحہ (ہر خلد)

(۱۳۲)

رحمان ولد محمد بخش موچی ۔ گاگھڑہ کلاں ۔ گجرات

تاریخ بیعت ۔ اتوار ۔ ۲۱ ربیع صفر سنہ ۱۳۲۵ھ ۲ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء

اس کا نام ... محمد شاہی صفحہ ۵۲۵ ... صفحہ ...

سال وفات | رحمان موچی کی وفات ۱۳۳۱ھ ...

(۱۳۳)

Marfat.com
Marfat.com

تاریخ بیعت | اس نے جنگلوہ ۱۱ ذی الحجہ ۱۳۲۳ھ ۱۷ فروری ۱۹۰۶ء ۲۵ مانگھ سمت ۱۹۶۲ کو حضرت شاہ صاحبؒ سے بیعت کی (ص ۱۰۰)

ایک جن سے حوالگات | حضرت شاہ صاحبؒ نے اپنا ایک جن مرید سیال حاجی نام اس کے سپرد کیا ہوا تھا۔ وہ اس میں داخل ہو کر کئی مرتبہ لوگوں سے ہم کلام ہوا کرتا تھا۔ (فتح ۲)

جنات لے گئے | اس کی اپنی زبانی منقول ہے کہ ایک مرتبہ میں حوض بجلی متصل سانگلہ ہل نہر کے کنارے بیٹھا تھا کہ مجھ کو جنات اڑا کر کوٹ ننکے والا میں لے گئے۔ مجھے پلنگ پر بٹھا کر پیتل کا حقہ میرے سامنے رکھا۔ ان کی والدہ نے مجھے دودھ کا ایک پیالہ پلایا بعض جنات نے مجھ کو تکلیف پہنچانی چاہی مگر ان کی والدہ نے روک دیا۔ میں نے کہا مجھے واپس پہنچاؤ۔ اُس وقت میں بیہوش ہو گیا۔ جب ہوش آئی تو بجلی کے پاس نہر کے کنارہ پر تھا۔ [فتح ۴ ص ۳۰۷ اور ص ۳۴۳]

ایک سکھ سے مقابلہ | یہ خود بیان کرتا تھا کہ ایک مرتبہ ہم چند کس دوضع چک چٹھہ متصل ہیڈ سمراکر علاقہ حافظ آباد میں گندم کا فصل کاٹنے کے لئے گئے۔ اُس وقت میری عمر ۱۶ سال تھی۔ ایک سکھ (جو کہ میرے ساتھ باندھ (ونی) پکڑو۔ میں نے دو بار اُس کی باندھ چھڑائی جس پر اس نے باندھ کرنی۔ تو وہ منہ کے بل گر پڑا۔ (ایضاً)

اولاد | اس کے دو بیٹے ہوئے۔ ۱ عبداللہ ۲ غلام داد۔

سال وفات | سیال جمعت ولد جنت کی وفات ۱۳۶۱ھ / ۱۹۴۲ء میں ہوئی [فتح ۲ ص ۴۷۶ عیون]

مصرع تاریخ "رونق افروز ساعت سعود" ۱۳۶۱

سیال رحمت ولد غلام محمد ذیلی ساکن ہیرو

قوم بھٹی گوجر۔ پیشہ کاشتکاری۔ تحصیل و ضلع محمد شاہی ص ۱۵۶ میں اس کا نام رحمان درج ہے۔

تاریخ بیعت | اس نے سوموار ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۲۸ھ ۲۸ نومبر ۱۹۱۰ء ۱۴ مانگھ سمت ۱۹۶۷ کو

Marfat.com
Marfat.com

حضرت شاہ صاحبؒ کے حلقہ بیعت میں داخل ہوا۔ (ص ۱۵۶)

اخلاق و عادات میاں رحمت اپنے کسب میں کمال تھا۔ کاٹھیاں، حُقّے اور جوتیاں سینے کا کام عمدہ کرتا۔ صاحب علم، روشن دماغ تھا۔ مرزائیوں، وہابیوں، شیعوں، رندوں۔ اور خاکسار پارٹی کے ساتھ علمی مناظرے کرتا۔ اور قرآن و حدیث کی روشنی سے اُن کو مغلوب کر دیتا۔ سُنّی حنفی مشرب اور قادری نوشاہی طریقت پر عامل تھا۔ (ف) ۵ ص ۴۸۴)

اولاد اس کے دو بیٹے ہیں۔ ۱ سائیں محمد حسین درویش ۲ مولوی محمد اسحاق۔ دونوں ہجرت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بمقام سُوبہ متصل ڈنگہ ضلع گجرات موجود ہیں۔

سالِ وفات میاں رحمت ولد غلام محمد کی وفات ۱۳۶۴ھ / ۱۹۴۵ء میں ہوئی۔

مرجع تاریخ "عارفِ ربّانی دُرِ شاہوار" ۱۳۶۴ھ

(۱۳۵)

رحمت ولد محمد دین بن راجا بن فیض بخش تارڑ
ساکن سارنگ ضلع گجرات

ابتدائے جوانی میں اس نے حضرت شاہ صاحبؒ کی دو بھینسیں چرائیں، جب یہ تو پھر واپس کر دیں۔ تین سال کے بعد طاعون کی وبا پھیلی۔ یہ بیمار ہو گیا، اپنے والد کو کہا حضرت شاہ صاحب کو بُلاؤ۔ چنانچہ اُن کو آدمی بھیج کر بُلایا آپ سارنگ [illegible] عرض کیا۔ تیرا وقتِ انتقال قریب ہے۔ مجھے جلدی سے توبہ کرا دیں چنانچہ [illegible] کلمہ طیبہ پڑھایا، اور بیعت کرنے کے بعد دو بھینسیں اپنے ہاتھ سے [illegible] جا تو اللہ کا، اور اللہ تیرا، اور توحید کے جواب [illegible] کہ ایک شخص کو خواب میں بلا کر جنت میں [illegible] ۲ ص ۴۷۲]

تاریخ وفات رحمت کی وفات اتوار ۱۷ صفر ۱۳۸۱ھ ۲۲ جولائی ۱۹۶۱ء کو [illegible]

ماد تاریخ [illegible]

Marfat.com

(۱۳۶)

رحمت ولد محمد دین بن کرم الٰہی مصلّی ساکن
دَھروڑ کے ضلع گجرات

تاریخ پیدائش ۱۳۳۱ھ / ۱۹۱۲ء سمت ۱۹۶۹ ب (ر ص ۲۳۱)

(۱۳۷)

رحمت خاں ولد الٰہ بخش کمہار امام مسجد کوٹ
غلام رسول المعروف لوک میاں ضلع گجرات

یہ کچھ عرصہ عطار انوالہ متصل سانگلہل ضلع شیخوپورہ میں رہے۔ ہفتہ ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ / ۱۰ فروری ۱۹۰۵ء / ۲۹ مانگھ سمت ۱۹۶۱ ب (ر ص ۵۳) کو حضرت شاہ صاحب کی بیعت سے مشرف ہوا۔ اس کا نام فیض محمر شاہی جلد ۲ ص ۵۵ میں درج ہے۔

(۱۳۸)

چوہدری رحمت خاں ولد الٰہی بخش وڑائچ
ساکن ونوکیانوالی ضلع شیخوپورہ

شجرہ نسب | اس کے دادا کا نام مسمّی اردل حسن محمد بن دلایت ہے۔ آگے یہ نسبنامہ اس کے والد چوہدری الٰہی بخش کے ذکر میں ص ۴۷ پر لکھا جا چکا ہے۔

عبادات | چوہدری نماز پنجگانہ کا پابند تھا۔ تمام عمر کبھی تہجد بھی فوت نہ ہوئی۔ نماز میں مسجد میں جا کر ادا کیا کرتا۔ نصف رات کے بعد مسجد میں چلا جاتا۔ اور طلوع آفتاب کے بعد مسجد سے باہر آتا۔ اوراد و وظائف میں مشغول رہتا۔ اپنے پیر و مصنف حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کے اقوال و افعال کا پورا متبع تھا۔ اور ان کے اوصاف سے متصف تھا۔

محبت شیخ | اپنے پیر صاحب اور ان کی اولاد سے کمال محبت تھی۔ اگر کبھی اس علاقہ میں

Marfat.com

عادل گڑھ یا دایانوالی میں صاحبزادگان تشریف فرما ہوتے۔ تو تین چار کوس کا فاصلہ پیادہ سفر کرکے متعدد مرتبہ اُن کی زیارت اور ملاقات کو جایا کرتا تھا۔ [خ ج ۴ ص ۱۰۳۳]

کتابی نذرانہ | کتاب مسالک السالکین فی تذکرۃ الواصلین بمصنفہ مرزا عبدالستار بیگ سسرامی۔ جلد اول، ۱۳۴۸ھ / ۱۹۲۹ء میں بقیمت پانچ روپیہ خرید کر۔ اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ تونسوی رح کو نذرانہ میں دی [خ ج ۲ ص ۷۶]

بھائیوں پر احسان | علاقہ ساندربار میں ایک مربعہ زمین اس کے والد چوہدری الٰہی بخش نے حاصل کی۔ اور نصف مربعہ زمین اس نے علیحدہ اپنے نام حاصل کی۔ جب چوہدری الٰہی بخش کا انتقال ہوا تو اس مربعہ میں سے تین احد یعنی آٹھ گھماؤں زمین اس کے حصہ میں آتی تھی۔ اور سولہ گھماؤں دوسرے دونوں بھائیوں کو ملتی تھی۔ مگر چوہدری رحمت خاں نے تحصیلدار صاحب کے آگے بیان دے دیا کہ میرے پاس نصف مربعہ زمین پہلے ہی موجود ہے۔ جو میرے والد کے نام مربعہ زمین ہے۔ یہ نصفا نصف کرکے میرے دونوں بھائیوں جلال اور اللہ دتا کو دی جاوے۔ تاکہ سب کے پاس نصف نصف مربعہ ہو جاوے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ [خ ج ۳ ص ۸۳۲]

اخلاق و عادات | چوہدری متشرع۔ متدین۔ نیک اخلاق متبرک وجود تھا۔ طبیعت خوش طبع تھی۔ حقہ پینے سے اجتناب رکھتا۔ سکھوں۔ مزارعوں۔ وچولیوں۔ شیعوں سے مناظرانہ گفتگو کیا کرتا۔ اور اُن کو لاجواب کر دیا کرتا۔ [ایضاً ص ۸۳۲]

تقوےٰ و طہارت | چوہدری کے اخلاق پاکیزہ تھے۔ کہتا تھا کہ تمام عمر میں صرف تین مرتبہ مجھے احتلام واقع ہوا ہے۔ وہ بھی حیوانات کو مباشرت کرتے خواب میں دیکھا گیا ہو۔ کبھی ایسا ویسا خواب بھی نہیں آیا۔ تو اس سے چوہدری کے خیالات کی پاکیزگی اور تقوےٰ کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ چوہدری کو فنافی الشیخ کا درجہ حاصل تھا۔ [خ ج ۳ ص ۱۰۳۳]

حق گوئی | ایک مرتبہ ایک وہابی مولوی نے وعظ کیا۔ جب آخر پر دعا مانگنے لگا تو چوہدری نے کہا۔ "یا اللہ پاک مولوی صاحب کو بھی ہدایت دینا کہ وہ بھی حق اہل سنت

Marfat.com

قبول کریں" [خ ج ۸ ص۲۹۶]

علماء کی مجلس کرنا | چوہدری کو عالموں اور درویشوں کی زیارت کا بہت شوق تھا۔ مجالس علم میں حاضر ہوا کرتا۔ اگر بزرگوں کے حالات سنتا تو آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے۔ طبیعت میں ظرافت بھی تھی۔ [خ ج ۲ ص۷۶]

وقتِ قلب | ایک مرتبہ چوہدری امرت سر گیا تھا۔ وہاں کسی نے یہ شعر پڑھا۔

ع

میریاں چار کنیاں چکر پھنیاں میں کیہڑی نل نل دھووال
اک پانی گندھلا دوجا صابن تھوڑا بہہ ندی کنارے روواں

سن کر اس کو تاثیر ہو گئی۔ [ایضاً ص۲۹۷]

زیارات بزرگان | چوہدری رحمت خاں نے زندہ مشائخ میں سے بزرگان ذیل کی زیارت کی۔

۱ سید مکھن شاہ نوشاہی لاہوری ۲ سید فاضل شاہ نوشاہی سانبیالوی ۳ میاں محمد شاہ قادری ۴ سائیں شیر علی پٹھان خلیفہ محمد شاہ ۵ سید پیر شاہ خوارزمی کاواں والی ۶ پیر مصطفےٰ خوارزمی نوشیانوالی ۷ پیر مہتاب شاہ چشتی صابری نوشیانوالی ۸ سید انایت علی شاہ سیالکوٹی ۹ پیر نادر شاہ ولد فتح شاہ کرمانی قادری شیر گڑھی ۱۰ پیر محمد حسین ولد نادر شاہ کرمانی قادری شیر گڑھی ۱۱ پیر دسندھی شاہ مجددی الوہاری ۱۲ میاں شیر محمد مجددی شرقپوری ۱۳ پیر حسین شاہ مجددی کوڈم ۱۴ مولوی نور حسن اویسی چیچنڈ والے ۱۵ سائیں کرم الٰہی مجذوب گجراتی عرف کانواں والا۔

زیارت مزارات اولیاء اللہ | چوہدری نے مندرجہ ذیل اولیاء اللہ کے مقابر کی زیارت کی۔

۱	حضرت داتا گنج بخش ؒ	لاہور۔
۲	شاہ ابوالخیر نولکھ ہزاری مداری سہروردی ؒ	شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ
۳	شاہ حاجی دیوان ڈوگر سہروردی ؒ	خانقاہ ڈوگراں "
۴	حضرت نورالدین جہانگیر بادشاہ ؒ	شاہدرہ "

Marfat.com

۵	حضرت نوشہ گنج بخش رح کی ۲۵ مرتبہ زیارت کی	ساہنی پال شریف	گجرات
۶	شاہ دولا دریائی شہر وردی رح	گڑھی شاہدولہ	〃
۷	شاہ عبدالرحمن پاک نوشاہی رح	بھڑی شریف	گوجرانوالہ
۸	پیر بلیے شاہ قادری شطاری رح	قصور	لاہور
۹	شاہ مقصود رح	معروف آباد	گوجرانوالہ
۱۰	سید محمد شاہ رح	سرانوالی	〃

زیارت مساجد | مندرجہ ذیل عوامی مساجد کی زیارت کی۔

لاہور میں مسجد داتا گنج بخش۔ مسجد وزیر خاں۔ شاہی مسجد۔ مہری مسجد۔ بیگم شاہی مسجد جلیوٹ میں مسجد سعداللہ خاں۔ دھونکل میں مسجد سخی سرور سلطان۔ وغیرہ ساہنیال میں مسجد نوشاہی۔ (ف ج ۳ ص ۴۸۵)

مشاہدات | اوراد و وظائف پڑھنے کے وقت گاہ بگاہ جو ہوزی کو بکاشفات اور مشاہدات بھی ہوا کرتے تھے اور ہواتف غیبی سے خوشخبری ہوا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ وقت سحر ندا آئی کہ تمہارے پانچ سال باقی ہیں۔ چنانچہ ان کے بعد واقعی پانچ سال تک زندہ رہے۔

بچوں کو شفا | اس کے دم اور دعا سے اکثر بچوں کو شفا ہوئی [illegible]

Marfat.com

طریقہ ایصال ثواب ہر جمعرات کو کھانا پکا کر اور اس پر سورتیں پڑھ کر اس طرح ایصال ثواب کیا کرتا۔

آلی بھیج ثواب سلام کلام دا بروج رسول کریم ۔۔۔ وت آدم شیث ادریس نوں نوح تے ابراہیم
حضرت اسمٰعیل اسحاق صالح مہتر ہود ۔۔۔ موسیٰ ہارون زکریا یحییٰ تے داؤد
لوط یونس ایوب بھی نالے حضرت عیص ۔۔۔ یعقوب تے اولاد اس یوسف تے جو عیس
ذوالکفل یسع شعیب عزیر عیسیٰ تے سلیمان ۔۔۔ سکندر خضر دانیال الیاس اتے لقمان
سور تمامی انبیا محفی تے مشہور ۔۔۔ بخش ثواب تمامیاں تیرا اسم عفور
آیا اجداد پیمبراں جیہڑے مسلم ہو ۔۔۔ اولاد اوہناں زوجات بھی بخشیں ربا سو
حضرت بی بی عائشہ خدیجہ حفصہ زینب بھی ۔۔۔ سودہ صفیہ ماریہ کلثم حرم نبی
چار یار چوداں خواندے چار سلسلے جان ۔۔۔ نقشبندی تے قادری سہروردی چشتیان
ابو حنیفہ شافعی مالک احمد حنبل یار ۔۔۔ (سب مفسراں تے محدث کل فقیہ شمار)
استاد مربی پیو ساڈا دادی دادا بھی ۔۔۔ بخش بھراواں یاراں ہر ہر پیر دھی
ماسیاں پھوپھیاں خالیاں تایاں چاچیاں ۔۔۔ حق جہانداں میں پر آیا یار آشنائی کا
شاہ آزاد غلام جو ہوئے اس دم تا ۔۔۔ (سبھناں تائیں بھیج توں تیرا نام خدا الاجم ۲۸۲)

کلمات اور نصائح چوہدری رحمتخاں کی بعض نصائح یہ ہیں۔

کہا۔ زبان سے بار بار توبہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ دل سے پختہ توبہ کرنا ایک بار ہی کافی ہے

کہا۔ جب کوئی سائل آوے تو ضرور اس کو کچھ دے دو، خواہ تھوڑا ہو۔ خالی نہ جانے دو۔

کہا۔ یاروں دوستوں کو کھانا کھلانے میں کوئی فرق نہ کرو۔ سب کو یکساں کھلاؤ۔

کہا۔ رزق گذران ہے۔ پتر نشان ہے عورت ایمان ہے۔ کرنی پروان ہے۔ کیا ہندو کیا مسلمان ہے

بیٹوں کو کہا۔ بیٹو! نماز پڑھنا۔ قرآن مجید کی تلاوت کرنا۔ روزے رکھنا۔ خلق خدا کی رکھنا۔ ہر ایک کی خدمت کرنا۔ چوری نہ کرنا۔ کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرنا۔ [خ ۲۸۲ ۳ ۲۸۴]

Marfat.com

تاریخ وفات | چوہدری رحمت خاں کی وفات بعمر ۸۱ کاتھی سال بروز جمعہ ۱۵ ذیقعد ۱۳۷۳ھ
۱۶ جولائی ۱۹۵۴ء یکم ساون سمت ۲۰۱۱ ب کو ہوئی ۔ قبر دتوٹیانوالی چک ۳۹ ضلع شیخوپورہ میں ہے
(ف ج ۷، ص ۲۰۸) مادۂ تاریخ " زاہد پاک دل رحمت خاں " ۱۳۷۳ھ

مختصر شجرۂ اولاد چوہدری رحمت خاں

- چوہدری رحمت خاں دزائچ کے سات بیٹے ہوئے ۔ محمد علی ۔ عبداللہ ۔ حاکم علی ۔ حیات محمد ۔ سید محمد ۔ سردار خاں ۔ اور محمد نذیر ۔ ان میں سے پہلا ۔ تیسرا ۔ چوتھا اور پانچواں بچپن ہی میں فوت ہو گئے ۔ تین اسوقت زندہ ہیں ۔

- عبداللہ ۔ متولد ۱۳۲۷ھ / ۱۹۰۹ء متشرع عابد ہے ۔ پابند صوم و صلوٰۃ ہے ۔ میرا (شرافت کا) مرید ہے ۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے ۔ اس کے پانچ بیٹے ہوئے ۔ خادم علی ۔ حاتم علی ۔ محمد بشیر ۔ محمد شریف اور محمد عالم ۔

- خادم علی متولد شعبان ۱۳۵۴ھ کا تک سمت ۱۹۹۲ ب متوفی رمضان ۱۳۵۷ھ کا تک سمت ۱۹۹۰ ب

- حاتم علی ولد عبداللہ ۔ متولد ۲۳ شوال ۱۳۵۶ھ ۱۷ دسمبر ۱۹۳۷ء ۱۲ پوہ سمت ۱۹۹۴ ب ہوا ۔ یہ بھی میرا (شرافت کا) مرید ہے ۔ صالح نوجوان ۔ اسوقت موجود ہے ۔ اس کے دو بچے خوشحال ہیں ۔

- محمد بشیر ولد عبداللہ ۔ متولد محرم ۱۳۶۲ھ پوہ سمت ۲۰۰۱ ب متوفی ذیقعد ۱۳۶۴ھ کا تک سمت ۲۰۰۲ ب

- محمد شریف ولد عبداللہ ۔ متولد ۱۳۶۲ھ سمت ۲۰۰۲ ب متوفی ۱۳۶۹ھ سمت ۲۰۰۷ ب

- محمد عالم ولد عبداللہ ۔ متولد ۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۴ھ ۹ [illegible]

- سردار خاں ولد رحمت خاں ۔ متولد ۱۰ ذیقعد ۱۳۳۷ھ ساون ۱۹۰۲ ب یہ بھی میرا (شرافت کا) مرید ہے ۔ والدین کی بہت خدمت کی ہے ۔ اس کے دم درود سے اکثر لوگوں کو شفا ہوئی ہے ۔ فن پہلوانی میں بھی خاصی مہارت رکھتا ہے ۔ خوش آواز ہے ۔ [illegible] اس کے تین لڑکے ہوئے ۔ علی احمد ۔ محمد عثمان ۔ اکرم خاں ۔

Marfat.com

- علی احمد۔ متولد ۱۵ر محرم ۱۳۶۳ھ ۲۸ر پوہ سمت ۲۰۰۰ب متوفی ۶ر ذیقعدہ ۱۳۶۳ھ ۹ر کاتک سمت ۲۰۰۰ب

- محمد منشا۔ ولد سردار خاں متولد جمادی الاولیٰ ۱۳۷۰ھ پھاگن سمت ۲۰۰۷ب اسوقت پولیس میں ملازم ہے۔

- غلام خالد ولد سردار خاں متولد ۱۱ر ربیع الثانی ۱۳۷۶ھ پوہ سمت ۲۰۱۳ب سکول میں پڑھتا ہے

- محمد نذیر ولد رحمت خاں۔ متولد رجب ۱۳۴۲ھ پھاگن سمت ۱۹۸۰ب یہ بھی میرا شراکت کار مرید ہے۔ اسوقت موجود ہے۔ اس کے پانچ بیٹے ہوئے۔ سید احمد۔ فیض احمد۔ محمد عظم۔ طارق محمود اور محمد منور۔

- سید احمد متولد ۱۲ر رجب ۱۳۶۷ھ ۹ر جیٹھ سمت ۲۰۰۵ب اسوقت فوج میں ملازم ہے۔

- فیض احمد ولد محمد نذیر متولد ۲۰ر ذیقعدہ ۱۳۷۲ھ ۲۷ر ہاڑ سمت ۲۰۱۲ب

- محمد عظم ولد محمد نذیر متولد شعبان ۱۳۷۷ھ پھاگن سمت ۲۰۱۴ب ۲۹ روز کا ہو کر فوت ہو گیا۔

- طارق محمود ولد محمد نذیر متولد ۱۳ر ذیقعدہ ۱۳۷۸ھ ۹ر جیٹھ سمت ۲۰۱۶ب

- محمد منور ولد محمد نذیر۔ متولد ۲۳ر رجب ۱۳۸۳ھ ۲۶ر مگھر سمت ۲۰۲۰ب

(۱۳۹)

شمس الدین ولد انور الدین بن صلاح بن جمعہ ترکھان

ساکن سامن پال شریف

ولادت متولد ۱۸ر رجب ۱۳۲۱ھ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۰۳ء کاتک سمت ۱۹۶۰ (عمر ۵۷ سال)

مادہ تاریخ وفات ۔ رکن ذوالمعراج ۱۳۷۱ھ

(۱۴۰)

مرقد شمس الدین ولد انور الدین بن صلاح ترکھان

موضع کھوکھر مسجد دیانوالہ چک نمبر ۲۰

مرقد مذکور سے ۱۰ گز کے فاصلہ پر جنوب کی طرف غار ہے جس کو سال ۱۹۷۰ء میں چک ۲۰ میں چلے گئے

Marfat.com

اور مسجد کی امامت پر مقرر ہوئے ۔ بیعت کا شرف حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی سے حاصل کیا۔

اوراد و عادات آپ نوافل تہجد کے بعد ورد و مستغاث زبانی پڑھا کرتے۔ قرآن مجید ایک پارہ روزانہ پڑھا کرتے۔ بچوں کو بھی پڑھایا کرتے۔ پہلی عمر میں کاشتکاری کرتے رہے۔ آخر عمر میں چھوڑ دی۔ آپ اپنے چھ بھائیوں میں سے سب سے زیادہ دلیر تھے۔ آپ کے دم دعا میں شفا تھی۔ کماد۔ جوئی اور گندم کو جوہا لگتا۔ تو لوگ آپ سے دم کراتے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا ہو جاتی۔ (ف ج ۴ ص ۵۶)

آپ کا نام روزنامچہ محمد شاہی کے صفحہ ۲۶۱ پر بھی درج ہے۔

اولاد آپ کے چھ بیٹے ہوئے۔ ۱ میاں محمد شریف ۲ میاں عبداللہ ۳ میاں غلام قادر ۴ میاں محمد شفیع ۵ میاں محمد صدیق ۶ میاں خوشی محمد۔

آپ کی چار بیٹیاں ہوئیں۔ ۱ بیگم بی بی ۲ رابعہ بی بی ۳ سعیدہ بی بی ۴ خورشید بی بی

سال وفات مولوی رکن الدین نے بعمر ستر سال ۱۳۵۵ھ / ۱۹۳۶ء میں وفات پائی۔ (ف ج ۹ ص ۴۸۵)

قبر دایانوالی بلاک ۲۷ میں ہے۔ **مصرع تاریخ** "محرّن اسرار صدوق زمان" ۱۳۵۵ھ

رمضان ولد کرم دین ولد آلہ یار دین [illegible]

کلی اصحابانوالی [illegible]

تاریخ پیدائش ربیع الاول ۱۳۱۸ھ [illegible]

[illegible]

Marfat.com

ز

(۱۴۳)

زید ولد امیر بن عزت بخش بن دائم تارڑ ساکن ساہن پال شریف

چوہدری ساہن پال تارڑ (بانی چک ساہن پال) کی اولاد سے تھا۔

تعلیم و بیعت | اس نے حضرت شاہ صاحبؒ سے سنسن کلمہ۔ صفات ایمان مجمل و مفصل۔ اور قرآن مجید کی آخری دس سورتیں۔ اور سورۃ الرحمان۔ اور سورۃ ملک یاد کیں۔ ہمیشہ اُن کو سنا کرتا رہتا۔ جب اس نے سبق پڑھنا شروع کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے اگر چوری بیشہ کرنا ہو تو قرآن مجید پڑھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس نے چوری چھوڑ دی۔ اور قرآن کی سورتیں حفظ کر لیں۔ اس نے ۱۴ ربیع الاول ۱۳۲۷ھ ۲ اپریل ۱۹۰۹ء ۲۵ چیت ۱۹۶۵ بکرمی کو حضرت شاہ صاحب کے ہاتھ پر بیعت کی [ر ص ۱۳۱]

روزہ رکھنے کا بڑا پابند تھا۔ روزانہ صبح کے وقت بیلہ سے آکر نالہ بلکی سے گذر کر گھر آتا۔ اور روٹی کھا کر پھر واپس چلا جاتا۔ روزہ ترک نہ کرتا۔ [خ ج ۶ ص ۲۲۷]

مرشد صاحب کی خدمت | اپنے مرشد صاحب کا بڑا خیر خواہ اور معاون و تابعدار تھا۔ اُن کی گھوڑی کی بہت خدمت کیا کرتا۔ [خ ج ۲ ص ۵۵۸]

تاریخ وفات | زید کی وفات بعمر پینتیس ۳۵ سال بجشنہ روز عید الفطر ۱ شوال ۱۳۳۳ھ ۱۳ اگست ۱۹۱۵ء میں ہوئی۔ [خ ج ۳ ص ۵۹۔ ج ۵ ص ۶۱۱] مادہ تاریخ مرتد لطیف خانہ جنان

س

(۱۴۴)

چوہدری سالم ولد خیر گوندل ساکن رکن۔ گجرات

شجرہ نسب | اس کے دادا کا نام تگسن تھا۔ ابن قادر بخش بن حاجی بن عثمان بن سجادہ بن عادل

Marfat.com

بن بکھو بن پھتو بن کستو بن برہو بن میرکھ بن جیتن بن رگن (بانی موضع رگن تحصیل
چھالیہ ضلع گجرات) بن اُدّو بن بکھنپال بن راجہ بن گھنو بن گولیہ بن جیرتھ بن تلاں بن ہالس
بن بھدراٹ بن سکھدیو بن گوندل (مورث قوم گوندل) بن سیف الملوک بن جام بن چوہال
بن پرتھی۔

یہ حضرت شاہ صاحب کا مخلص مرید اور معتقد خادم تھا۔ اس کا نام روزنامچہ محمود شاہی میں
آیا ہے۔

اولاد | اس کے دو بیٹے تھے۔

- چوہدری دائم۔ کاروبار دنیا داری میں لائق تھا۔ نادر خاں کا باندر۔ ۱۱ شوال ۱۳۸۹ھ موافق
۲۱ دسمبر ۱۹۶۹ء کو فوت ہوا۔ اس کے دو بیٹے نادر خاں اور عمر حیات ہیں۔
- نادر خاں کا بیٹا اعظم ہے۔ یہ اس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔
- چوہدری ناجا مرحوم۔ اس کے چار بیٹے نذرا۔ بہادر۔ صالح اور سعی موجود ہیں۔

وفات | چوہدری سالم کی وفات حمرات ۳ شوال ۱۳۶۵ھ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ء میں ہوئی۔ مادہ تاریخ
شراع محافل۔

(۱۴۵)

ساون ولد فتحدین ناچھی۔ سارنگ ضلع گجرات

حضرت شاہ صاحب کا مخلص مرید اور معتقد خادم تھا۔ حضرت کا کلام ہمیشہ خاموش بیٹھا
نظر کئے خود باندھے بیٹھا۔ اور ہاتھ باندھے رہتا۔ نام دھیان والا دھرم مشرب تھا۔ ہمارے ہاں رہتا تھا۔
ایک دفعہ چوروں نے اس کا مال لوٹ لیا پھر آکر تائب ہوئے اور اس کے تابعدار ہو گئے

---

۱ صحیح نسب نامہ اس طرح ہے۔ گھنو بن ۲ سو بن گولیہ بن جانس بن تلاں بن بھدراٹ بن سکھ
بن سیف الملوک۔ عمدہ نسب نامہ اس طرح ہے۔ سیف الملوک بن محمد بن شاہ بن بلوچ
بن ہرمت بن لاہ بن کرن بن سوچ۔ شرافت

Marfat.com

مرشد کی دعا | حضرت شاہ صاحبؒ نے اس کو دعا دی تھی کہ اگر کوئی گائے بھینس دودھ نہ دیتی تو اس کے گھر آکر دودھ دیتی تھی۔ اور اگر کوئی بیل نہ چلائے تو اس کے گھر آکر چلاتا تھا۔ (ف ج ۲ ص۷۵۶)

ساون صاحب جدوسماع تھا۔ (ایضاً ص۷۳۵)

اس کی ایک مریدنی مائی سرو نام تھی جو راجہ دلدھیف بخش نارڑ نمبردار سارنگ کی بیوی تھی۔ اور اس کا ایک بیٹا غلام محمد نامی تھا۔

خیالی صورت میں ملنا | ساون اپنی وفات سے انیس سال بعد اعلیٰ حضرت خواجہ ناصر الدین کو گاکھڑ میں بوقت عصر بیداری میں ملا وہ تاریخ سوموار ۱۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۲ھ ۲ مارچ ۱۹۵۳ء ۱۹ پھاگن سمت ۲۰۰۹ بکرمی تھی۔ (ف ج ۲ ص۷۶۳)

تاریخ وفات | ساون کی وفات ۲۵ رمضان ۱۳۵۳ھ ۲۷ دسمبر ۱۹۳۴ء پیر کے دن ہوئی۔ (ف ج ۲ ص۷۳۰) | مادہ تاریخ "ساون مدنظر ہو گیا" ۱۳۵۳ھ

(۱۴۲)

حکیم سراج الدین بھٹی امام مسجد چھنی سانبڈیال

ولادت سوموار ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ ۳۰ ستمبر ۱۹۱۳ء ۱۸ ساون سمت ۱۹۷۰ بکرمی۔ (۸)

مادہ تاریخ "حکیم صاحب باعلم" ۱۳۳۲ھ

(۱۴۳)

سردار جلو عادل سنگھ موہن آنند دار نارڑ

سکنہ موضع پاکھ تحصیل

Marfat.com

(۱۴۹)

سلطان ولد نورالدین کشمیری۔ ساکن کوٹ خانہ بخش

ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت۔ سوموار۔ ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۳۵ھ ۸ اکتوبر ۱۹۱۷ء

بعد میں یہ خالق پور میں چلے گئے۔ تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۔۔۔ پر اس کا نام آیا ہے۔

(۱۵۰)

سماعیل ولد محرم درزی۔ ساکن چک جانو کلاں گجرات۔

بعمر بیس سال۔ جمعہ ۷ رجب ۱۳۳۶ھ ۱۹ اپریل ۱۹۱۸ء

کو حضرت شاہ صاحب رح کے ہاتھ مبارک پر بیعت ہوا۔ حضور کا آخری ۔۔۔

شاہ صاحب نے اس کو نماز، پرہیزگاری۔ اور ۔۔۔ کی

نصیحت فرمائی۔ اس پر کاربند ہے۔ والدہ کی بڑی خدمت کرتا ہے

اکرتا ہے۔ ایک۔ تبہ ایک چھوٹی اپنے مرشد صاحب کی ۔۔۔

احباب کو دیں۔ ہر سال حاضری دیتا ہے

زیارت و ملاقات نسخہ | ۔۔۔

Marfat.com

(۱۵۲)

سیّد ماچھی۔ ساکن گاکھڑہ کلاں۔ ضلع گجرات

پہلے نامی چور تھا۔ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کی بیعت ہو کر تائب ہو گیا۔ اور راہِ فقر میں گامزن ہوا۔ سر پر ٹوپی۔ عجیب صورت۔ نیک سیرت تھا۔ کلام اچھا کرتا۔ گدائی کر کے اپنی بسر اوقات کرتا رہا۔ [خ ج ۲ صفحہ ۷۶۶]

روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۵۹ میں اس کا نام آیا ہے۔ اس کا ایک بیٹا پیر اللہ تا نام تھا۔

سال وفات | سیّد ماچھی ۱۳۶۱ھ / ۱۹۴۲ء میں فوت ہوا۔ [خ ج ۲ صفحہ ۷۵۲۔ عیون]

مادہ تاریخ "سیّد پاک بیدار مغز" ۱۳۶۱ھ

(۱۵۳)

مولوی حکیم سیّد احمد کھوکھر امام مسجد میرانوالہ اُچا

ضلع گوجرانوالہ

موضع برکاں ضلع میرانوالی میں سائیں دیندار فقیر نوشاہی کے عرس پر حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی سانبلیانوی رح سے بیعت کی۔ درود شریف ہزارہ کا اکثر ورد کیا کرتے۔

تحصیل علم | آپ نے ابتدائے ایام میں قرآن مجید پڑھنے کے بعد۔ گلستان۔ بوستان۔ سکندر نامہ ابوالفضل پڑھے۔ اس کے بعد طب کی طرف رجوع کیا۔ اور میزان الطب۔ طب اکبر۔ اکسیر ہدایت اور نفیسی پڑھیں طبیب کامل ہوئے۔ دس سال تک موضع کھوکھر میں امام مسجد رہے۔ جو آپ کے گاؤں کے پاس ایک موضع ہے۔ آپ دم درود بھی کرتے تھے۔ [خ ج ۲ صفحہ ۸۲۲]

نصائح | اپنے بیٹے مولوی محمد صادق کو اپنی وفات کے وقت یہ نصیحتیں فرمائیں۔

۱ امامت مسجد فی سبیل اللہ کرنا۔ مزدوری نہ لینا۔

۲ حکمت و طبابت کا پیشہ اختیار کرنا۔ اللہ تعالیٰ تم کو فراخ روزی دے گا۔

۳ موت کو ہر وقت یاد رکھنا۔ جیسا کہ میں آج دنیا سے جا رہا ہوں۔ اسی طرح تم بھی کسی وقت چلے جاؤ گے

Marfat.com

اولاد | آپ کا ایک ہی بیٹا مولوی حکیم محمد صادق نام تھا۔ طبابت و کتابت کرتا تھا۔ اس نے مجھ کو (شرافت کو) دو کتابیں۔ تذکرہ مصنفہ علامہ عنایت اللہ خاں مشرقی۔ اور دستور عشق مصنفہ جوت پرکاش عاشق تحفہ میں دی تھیں۔

تاریخ وفات | حکیم سید احمد کی وفات بعمر چھیاسٹھ سال اتوار ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۵۷ھ ۱۹ فروری ۱۹۳۹ء کو بھاگن سمت ۱۹۹۵ بکرمی میں ہوئی۔ مادۂ تاریخ "بندۂ خاص خدا" ۱۳۵۷

(۱۵۴)

چوہدری سید محمد ولد عطر دین بن سردار ڈراچ
ساکن معروف آباد ضلع گوجرانوالہ

مسائل دینی کا واقف ہے۔ حضرت شاہ صاحبؒ کا راسخ الاعتقاد مرید ہے۔ اپنے خاندان وڑائچ معروف آبادی کا پورا پورا نساب ہے۔ پابند صوم و صلوٰۃ ہے۔ ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بعمر پچاسی سال موجود ہے۔ اس کے بیٹے کا نام غلام رسول ہے۔ (ضلع ۲ ص ۵۵۲)

ش

(۱۵۵)

چوہدری شاہ محمد ولد اکرداد تارڑ۔ وایا نوالی حک
ضلع شیخوپورہ

شجرہ نسب | اس کے دادا کا نام احمد خاں ولد امام بخش بن پیر محمد بن اکر بخش تھا۔

تاریخ بیعت | اس نے بعمر سولہ سال منگلوار ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ حکم ۱۹۱۳ء ۲۰ چیت سمت ۱۹۶۶ بکرمی کو حضرت شاہ صاحب رح سے بیعت کی (ص ۱۹۲)

نصائح شیخ | مرشد صاحب نے ہدایات کیں۔ نیک کام کرنا۔ سنت پر کام میں نیک رکھنا۔ نماز پڑھنا۔ روزے رکھنا۔ کل طیب کا ورد کرنا۔ چنانچہ یہ اس پر کاربند ہے۔ غریبوں کی معاونت کرتا ہے۔ ہر سال گیارہویں شریف کا ختم کرتا ہے۔ نیک آدمی ہے۔

Marfat.com

کامیاب سفارش | ایک مرتبہ اس کے رشتہ دار فیروز چیمہ ساکن بھروکے نے قتل کر دیا، چھ اشخاص اس میں گرفتار ہو کر حسب مقدمہ سیشن سپرد ہوا، اس نے سفارش کر کے سب کو بری کرا دیا

زیارت مزارات اولیاء اللہ | شاہ محمد نے بزرگان ذیل کے مزارات کی زیارت کی۔

۱۔ حضرت داتا گنج بخش لاہوری ج ۲ شاہ ابوالخیر نولکھ ہزاری شاہ کوٹی ۳ میاں علی سیالکوٹی ۴۔ حاجی دیوان ڈوگر خانقاہ والے (خ ج ۵ ص ۳۰۵) ۵ شاہ عبدالرحمٰن پاکپٹن والے ج ۶۔ بابا پاکیسر شاہ قادری دایانوالی کینہ ۷ بابا علی محمد نون ڈھینگر بانھوالہ، ۸ میاں امام شاہ نوشاہی بہالیکے والے ج (خ ج ۷ ص ۲۲۲)

چوہدری شاہ محمد تارڑ اس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بعمر اٹھتر سال موجود ہے۔ اس کے تین لڑکے صاحبداد۔ محمد صادق اور فضل داد بھی موجود ہیں۔

(۱۵۶)

شاہ محمد ولد جانی آرائیں ساکن قلعہ دیوان سنگھ ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت ہفتہ ۲ جمادی الآخرہ ۱۳۳۰ھ ۲۶ مئی سنہ ۱۹۱۲ء ۱۳ جیٹھ سمت ۱۹۶۹ (ر ص ۱۸۰) نبض محمد شاہی جلد ۷ ص ۶۳۹ میں اس کا نام شاہ محمد دلدار بخش ساکن ہنبو کے لکھا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ عمر کے آخری ایام میں یہ ہنبو کے چلا گیا تھا، جو قلعہ دیوان سنگھ سے ایک میل شمال کی طرف ہے۔ (۱۵۷)

شاہ محمد ولد جلال بن ذوالفقار تارڑ۔ اگرویہ۔ گجرات

وفات ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۵ء (مکتوب محمد شاہی ص ۱۱۴) مادۂ تاریخ "صدر عالم تصدق شد" ۱۳۳۲ھ

(۱۵۸)

شاہ محمد ولد عادل بن گوہر بن اکرد تارڑ۔ سیاہپال شریف

وفات ۲۸ محرم ۱۳۲۲ھ ۱۷ اپریل سنہ ۱۹۰۴ء بساکھ سمت ۱۹۶۱ (ر ص ۳۰۳) مادۂ تاریخ سالار زمن فیضیاب ۱۳۲۲ھ

Marfat.com

(۱۵۹)

شاہ محمد ولد گھنا تارڑ ساکن مکی اصحابانوالی ضلع شیخوپورہ

چوہدری سابھنپال تارڑ (بانی چک سابھن پال) کی اولاد سے تھا۔ اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۲۸ اور نسب نامہ محمد شاہی جلد ۵ صفحہ ۴ میں آیا ہے۔

اولاد اس کے چار بیٹے ۱۔ خان ۲۔ عبداللہ ۳۔ محمد ۴۔ نور۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

سال وفات شاہ محمد کی وفات ۱۳۷۲ھ / ۱۹۵۳ء میں ہوئی (ع) مادہ تاریخ "غنی بادشہ" ۱۳۷۲ھ

(۱۶۰)

حاجی شرف دین ڈرائیور ساکن رنسیفہ کے گجرات

حرمین الشریفین زادہما اللہ شرفاً و تعظیماً کی زیارت سے مشرف ہوا بعمر ستر سال بتاریخ ۱۹۸۰ء انتقال کیا۔ (ف ج ۳ صفحہ ۱۹۸)

(۱۶۱)

شرف دین ولد اخلاص خاں بن حسن محمد ڈرائیور ساکن معروف آباد ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۲۶ اور نسب نامہ محمد شاہی جلد ۵ صفحہ ۱۱۴ میں آیا ہے۔

اس کے دو بیٹے فضل الٰہی، رحمت نام موجود ہیں۔

سال وفات شرف دین کی وفات ۱۳۴۶ھ / ۱۹۲۷ء میں ہوئی (ع) مادہ تاریخ [illegible]

(۱۶۲)

شرف دین ولد الہ بخش باجوہ۔ ساکن معروف آباد

یہ موضع اصل ضلع گجرات سے آیا۔ سی صفحہ ۱۱۵ و ف ج ۱ صفحہ ۱۰۷ و ج ۲ صفحہ ۱۳۵ پر اس کا نام آیا ہے۔

اس کے دو بیٹے محمد دین اور محمد حسین ہیں۔ اس نے بعمر قریباً ۶۵ سال ۱۳۶۵ھ / ۱۹۴۶ء میں وفات پائی (ع) تاریخ [illegible]

Marfat.com

(۱۶۳)

میاں شہاب الدین ولد فتح دین امام مسجد سرانوالی۔
ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ۱۱۵۶ھ میں آیا ہے۔ اس کی وفات بدھ کو ۱۳ شعبان ۱۳۳۲ھ مطابق ۸ جولائی ۱۹۱۴ء بعمر ۲۵ سال ۱۰ ماہ ۱۲ دن ہوئی (ر) مادۂ تاریخ شہاب الدین فیاض ازل ۱۳۳۲ھ

ع

(۱۶۴)

عالم ولد درویش موچی۔ ساکن علاؤالدین کے ضلع گوجرانوالہ - دادا کا نام رتا ولد بختاور بن شفیع تھا۔

تاریخ بیعت جمعہ ۹ جمادی الاخرے ۱۳۲۸ھ مطابق ۱۷ جون ۱۹۱۰ء بعمر ۴۰ سال ۱۹۶۷ء اس وقت اس کی عمر چالیس سال تھی۔ (ر ص ۱۴۹) اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ۱۱۵۶ھ میں آیا ہے۔

(۱۶۵)

میاں عبداللہ لاہوری؟

آبائی گاؤں کٹھالہ متصل گجرات تھا۔ شاہ ابوالمعالی کرمانی قادری لاہوری؟ کے مزار پر مجاور رہے۔ شاہ ابوالمعالی کی اولاد میں سے کسی صاحب نے دربار شریف کی آمدن میں سے اپنا حصہ اس کے آگے رہن رکھا ہوا تھا۔

حضرت شاہ صاحب کا مخلص مرید تھا۔ نذر نیاز خوشی سے ادا کیا کرتا۔ ایک مرتبہ حضور اس کے پاس لاہور گئے تھے۔ روٹی آگے رکھی آپ نے پوچھا بڑی عمدہ روٹی ہے۔ کہاں سے پکوائی ہے اس نے کہا کہ عبداللطیف شاہ کے تنور سے پکوا کر لایا ہوں۔ آپ متبسم ہوئے۔ (ف ج ۲ ص ۵۶)

اس کا ایک بیٹا محمد دین نام تھا۔

وفات: میاں عبداللہ کی وفات ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۴ء میں ہوئی [ط] مادۂ تاریخ شیخ عالی نژاد دیادل ۱۳۳۲ھ

Marfat.com

(۱۶۲)

چوہدری عبداللہ ولد جلال ولد حیات نارڑ ساکن
دایانوالی چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ

تاریخ بیعت | اس نے منگلوار ۶ رمضان ۱۳۲۵ھ ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۷ء ۳۰ اسوج ۱۹۶۴ بکرمی کو حضرت شاہ صاحب رح کے ہاتھ پر بیعت کی۔ (ر ص ۱۰۶)

خدماتِ مرشد | اپنے مرشد صاحب کا بہت خدمت گار تھا۔ اُن کے فرزند ارجمند اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی رح کو ہر غمی و خوشی میں کافی امداد کرتا رہا۔

۱۔ اپنے مرشد صاحب رح کا مزار شریف ستائیس ۲۷ روپیہ خرچ کر کے پختہ بنوایا۔

۲۔ جب مرشد صاحب کا ختم شریف ہوا۔ تو پانچ گائیں فربہ۔ اور ایک سو سیر گندم اور سات روپے نقد نذرانہ میں دے گیا۔

۳۔ جب بیری (شرافت کی) شادی ہوئی تو تین سو ۳۰۰ روپیہ نقد نذرانہ میں دیا۔

۴۔ میرے چھوٹے بھائی سید لشیر احمد نثار کی شادی پر تیئس ۲۳ روپے دیئے۔

۵۔ ۱۳۴۵ھ میں کتابیں سیرۃ النعمان۔ الفاروق۔ شادی نظامیہ۔ کفر توڑ وغیرہ خریدکر اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کی نذر کیں۔ وہ فرماتے تھے کہ عبداللہ نارڑ اس شعر کا مصداق ہے۔

ہر چہ داری خرج کن در راہِ او لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا [ج ۱ ص ۱۲۲]

عبادات | عبداللہ۔ نماز پنجگانہ کا پابند۔ روزہ ہائے رمضان پر حوالیت رکھتا [ج ۱ ص ۲۹۹] درود ہزارہ۔ درود ابراہیمی۔ درود حاضری۔ سورۂ اخلاص کا ورد کیا کرتا [ج ۳ ص ۳۹۹] سونے کے وقت دعا قنوت ایکبار۔ سورۂ اخلاص سو بار پڑھا کرتا۔ [ج ۵ ص ۱۶۲] تصور شیخ کو ہر وقت ملحوظ رکھتا۔ سوائے مرشد کے کسی کو مختار اور دعاؤں میں نہیں سمجھتا اور اٹھتے بیٹھتے مرشد کا نام لیتا۔ اس کو خواہ کوئی فائدہ پہنچے مرشد کی توجہ سے سمجھتا ہے۔

Marfat.com

اِس کو مرشد صاحب بعد وفات کے بجسم ظاہر ہے۔ ایکمرتبہ خواب میں فرمایا۔ عبداللہ غم نہ کر جتنا دیر سے کام ہو گا۔ اچھا ہو گا۔

اخلاق و عادات | عبداللہ پیشہ کاشتکاری اور تجارت کیا کرتا تھا۔ [خ ج ۳ ص۴۰۲] لوگوں کو بلا سُود قرضہ دیتا۔ اس کا دم درود کا بھی فیض جاری تھا۔ [ایضاً ص۵۸۱] شریعت کا پابند۔ فقیروں کی مجالس میں درد سوز سے بیٹھتا۔ [خ ج ۲ ص۴۲۲] چوری۔ جھوٹ۔ بخل کفر۔ شرک سے بہت نفرت کرتا۔ اور کہتا کہ میرے مرشد صاحب بڑے پاک صوفی مرد تھے۔ میں ایسے اعمال کیوں کروں۔ غریبوں۔ مسافروں کی خدمت کرتا جنموں۔ عرسوں پر حاضری دیا کرتا۔ نہایت خوش خلق شیریں زبان مودب تھا۔ [خ ج ۳ ص۳۹۵]

اعلیٰ حضرت نوشاہی کے تاثرات | عبداللہ سفر و حضر میں اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کا رفیق رہتا صدیقوں کا مرتبہ رکھتا تھا۔ اعلیٰ حضرت اس کی زندگی میں اس کے متعلق لکھتے ہیں

"عبداللہ۔ حامل صفت خلیق۔ باحیا۔ امین۔ فقیرانہ خیال۔ متواضع۔ خدمتگزار صابر۔ صائم۔ قائم ہے۔ دعائے عہد میں بے نظیر ہے۔ زبان۔ دل۔ صورت ظاہر باطن۔ حاضر غائب میں ایک ہے۔ صدقہ فطر۔ گیارہویں شریف۔ عرس مرشد بخوشی کرتا ہے" [خ ج ۳ ص۵۸۱]

اقوال نصیحت آمیز | اس کے بعض اقوال یہ ہیں۔

۱۔ مرشد پر یقین پورا رکھو۔ سب کچھ مرشد کی دعا سے ہو گا۔ وہ اللہ کا پیارا ہوتا ہے۔

۲۔ اگر تم پر اندیشہ غم تکلیف وارد ہو تو خاموش ہو رہو۔ لوگوں کو نہ سناؤ۔

۳۔ اگر بیمار ہو جاؤ تو کھانے پینے کی بہت پرہیز رکھو اور حکیم کے کہنے پر عمل کرو۔

۴۔ جب سفر میں جاؤ تو کھانا کم کھایا کرو۔

۵۔ اگر پاخانہ پھرنا ہو تو آبادی سے دُور جا کر کرو۔

۶۔ سخاوت کرنی ہو تو پوشیدہ کرو۔

۷۔ گائے بھینس شیر دار اگر کسی وقت دودھ نہ دے تو اس کو مارو نہیں۔ بلکہ اسکی خدمت کرو۔ دودھ دیگی

Marfat.com

۸ ۔ بیل اگر زیادہ قیمت والا نہ لے سکو تو کم قیمت خرید لو ۔ اور اس پر ہلکا بوجھ ڈالو ۔ وہ دوڑے گا

۹ ۔ اگر سو روپیہ پاس ہو تو اسی روپیہ کا حویلی خرید و ۔ قرضہ اٹھانے سے پرہیز کرو ۔

۱۰ ۔ دشمن کے ساتھ نمائشی پیار رکھو ۔ تاکہ اس کے شر سے بچے رہو ۔

۱۱ ۔ حویلی بیچنا ہو تو اس کے نقائص پہلے بتا دو ۔ تاکہ بعد میں طعن نہ ہو ۔

۱۲ ۔ اپنے قدر کے مطابق بات کرو اور قدر کے مطابق سودا کرو ۔

۱۳ ۔ اگر چار من بوجھ اٹھانے کی طاقت رکھتے ہو ۔ تو ساڑھے تین من بوجھ کی شرط لگاؤ ۔

۱۴ ۔ گھوڑے کے پیچھے ۔ اور حاکم کے آگے سے نہ گذرو ۔

۱۵ ۔ اگر بھیڑ یا مارنے کا خیال ہو تو شیر مارنے جیسا سامان تیار کرو ۔ (صحیح ۵ ص ۱۲۱)

اولاد | اس کے تین بیٹے ہوئے ۔ ۱ سردار خاں ۲ نواب خاں ۳ غلام حیدر ۔ (غلام حیدر ۔ ۔ ۔)

مرید کے ۔ بڑا بیٹا اسوقت ۱۳۹۳ھ میں موجود ہے ۔

وفات | عبداللہ کی وفات بعمر نوے سال ۱۳۹۰ھ / ۱۹۷۰ء میں ہوئی ۔ وارثانوالی کلاں ضلع گوجرانوالہ میں دفن ہوا ۔ مادہ تاریخ " نیک اصل فرحت سمات " ۱۳۹۰ھ

(۱۶۷)

چوہدری عبداللہ ولد حاکم تارڑ ۔ ملکی اصحاب انوالی

ضلع شیخوپورہ

[illegible] کا نام فتح دین تھا ۔ ابن محمد یار بن جعفر بن دارث بن خان محمد بن [illegible]

[illegible] ساہن پال آباد ۔ بانی موضع چک ساہن پال ۔ [illegible] ساہن پال سے نکل [illegible]

[illegible] کچھ عرصہ چوہدری [illegible] رہے پھر کلی اصحاب انوالی میں کچھ زمین مل گئی

[illegible] کاشتکاری کرتا تھا ۔

دورنامچہ محمد شاہی ص ۳۰ میں [illegible] کا نام آیا ہے

Marfat.com

خدماتِ شیخ | اپنے پیر صاحب کا خاص شیدا تھا۔ اور ان کی اولاد کا بھی دل و جان سے خدمت گار۔ ایک مرتبہ اُن کے فرزند اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ تونسا شریف کو ایک بھینس نذرانہ میں دی۔

اخلاق و عادات | عبداللہ بڑا شجاع۔ دلیر، سخی تھا۔ مدت العمر غریبی و مسکینی میں گذاری لیکن حسب مقولہ "توانگری بدل ست نہ بمال" فراخدل تھا۔ اگر روٹی کھاتا ہوتا اور کوئی سائل آجاتا تو روٹی اُس کو دے دیتا۔ اور خود بھوکا وقت گذار دیتا۔

ایک مرتبہ مکی کے امام مسجد حرام خلیل الرحمٰن کو عید الفطر کے روز پانچ روپیہ دیئے۔

ایک مرتبہ سائیں لھان علی فقیر کی قبر اپنے خرچ سے پختہ بنوادی۔

ایک مرتبہ لدھا بافندہ نے اس کو تانی بُن کر نہ دی۔ جب فصل کا موسم آیا تو اس نے اپنے بیل سے ایک من گندم اُس کو دے دی۔ [خ ج ، ص۶۸]

مسمی ولی محمد بافندہ مکی میں نیا آکر آباد ہوا۔ اُس کی کسی سے واقفیت نہ تھی۔ اپنے حویلیوں کے لئے باہر چارہ لینے گیا، کوئی شخص اُس کو نہ دیتا۔ عبداللہ نے کہا کہ ہمارا کماد کاٹ کر لے جاؤ۔ حالانکہ ابھی بھادوں کا مہینہ تھا۔ کماد کاٹنے کا موسم نہ تھا۔

ایک مرتبہ زینب زوجہ اللہ دتا موچی غلہ چکی میں پیس رہی تھی۔ اس کو رحم آیا تو اڑھائی من پختہ غلہ اُس کو گھر اس پر پیس کر دے دیا۔ [خ ج ، ص۶۸]

کھیوا، کو کہا کرتا کہ ساگ سبزہ کھیت سے نہ آیا کرو۔

وفات کے بعد خواب میں ملنا | جب عبداللہ کی وفات ہوئی تو اس کے سر پر کچھ قرضہ تھا۔ اپنی بہو مراد بی بی زوجہ مرحوم کو خواب میں ملا۔ اور کہا کہ بیل اور گھوڑی نہ دینا۔ باقی مویشی فروخت کر کے ساہوکار کا قرضہ اُتار دینا۔ [خ ج ، ص۶۹]

اولاد کو نصیحتیں | اپنے بیٹوں کو نصیحت کیا کرتا۔

۱ شراب نہ پینا ۲ بُرے آدمی کی صحبت سے بچتے رہنا ۳ اپنے گھر میں رہنا۔ کسی کے گھر

Marfat.com

جاکر نہ بیٹھنا۔ پیٹ سے خواہ بھوکے رہو جوتی اور کپڑا اچھا رکھنا۔

تاریخ وفات | چوہدری عبداللہ کی وفات منگلوار کی رات۔ وقت عشا۔ ۲۷ محرم ۱۳۶۰ھ
۲۵ فروری ۱۹۴۱ء ۱۴ پھاگن سمت ۱۹۹۷ بکرمی کو ہوئی۔ عمر ساٹھ سال تھی۔ مدفون مکی۔

مادۂ تاریخ ؎ عابد زمان خاموش گردید ۱۳۶۰ھ

شجرۂ اولاد چوہدری عبداللہ تارڑ

چوہدری عبداللہ کے دو بیٹے ہوئے۔ مراد اور محمد صادق۔

مراد متوفی ۱۳۷۰ھ / ۱۹۵۱ء کے دو بیٹے ہیں۔ رحمت علی متولد ۱۳۶۴ھ / ۱۹۴۵ء اور محمد خاں متولد ۱۳۶۸ھ / ۱۹۴۹ء
اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

محمد صادق ولد عبداللہ۔ صاحب علم و عقل دانا و معتبر ہے بعمر چون ۵۴ سال ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔ اس کے دو بیٹے۔ محمد اشرف متولد ۱۳۷۷ھ / ۱۹۵۷ء اور محمد عاشق متولد ۱۳۸۰ھ / ۱۹۶۰ء موجود ہیں۔

(۱۶۸)

عبداللہ ولد غلام حسین لوہار ساکن پانڈوکے تو
ضلع گوجرانوالہ

تاریخ ولادت۔ اتوار۔ ۱۳۲۵ھ ۲۶ جنوری ۱۹۰۸ء ۱۳۶۔ اگست ۱۴ ۱۱

Marfat.com

(۱۷۰)

عطردین ولد منشی اولاد بن حسن محمد وڑائچ ۔ معروف آباد ۔ گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۲۲۵ ۔ فیض محمد شاہی جلد ۲ ص۲۰۷ ۔ اور تذکرہ محمد شاہی ص۵۵۸ میں درج ہے ۔ اس کے دو بیٹے ہوئے ۱ نورالدین مرحوم ۔ ۲ سید محمد موجود ہے ۔

وفات | عطردین کی وفات بعمر نوے سال ۱۳۶۹ھ/۱۹۵۰ء "ع" مادۂ تاریخ ۔ "حاکم صغیر" ۱۳۶۹ھ

(۱۷۱)

علم دین ولد گھسیٹا لوہار ساکن ابوالفتح والی ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۲۲۳ ۔ اور فیض محمد شاہی جلد ۲ ص۲۰۷ اور جلد ۷ ص۲۱۸ میں درج ہے ۔ اس کے چار بیٹے ہوئے ۱ محمد علی ۲ غلام علی ۳ سلطان علی مرحوم ۴ محمد حسین ۔ چوتھا زندہ ہے ۔

وفات | علم دین کی وفات ۱۳۴۹ھ/۱۹۳۰ء پیر ہوئی ۔ "ع" مادۂ تاریخ "میمون آفاق بود از الفقارت" ۱۳۴۹ھ

(۱۷۲)

علی ولد وزیر ابن موحدین تارڑ ۔ ساکن ساہن پال شریف ۔ گجرات

اس کی وفات سوموار کی رات وقت تہجد ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ/۱۲ فروری ۱۹۱۷ء (مکتوب محمد شاہی نمبر ۱۳۷)

مطابق ۱۲ فروری ۱۹۱۷ء ۔ مادۂ تاریخ "قدوۂ ابرار در فردوس برین" ۱۳۳۵ھ

(۱۷۳)

علی احمد ولد اللہ جوایا ترکھان ۔ ساکن چک ۲۶ ضلع سرگودھا

تاریخ بیعت ۲ صفر ۱۳۲۶ھ ۶ مارچ ۱۹۰۸ء ۲۴ پھاگن سمت ۱۹۶۴ب (ر ص۱۱۳)

تذکرہ محمد شاہی ص۵۳۷ میں اس کا نام آیا ہے ۔

(۱۷۴)

علی محمد ولد پیر بخش بن کبیر قطبانہ ساہن پال شریف

وفات دیروز ۲۸ صفر ۱۳۲۳ھ ۳۰ مئی ۱۹۰۵ء ۲۳ بیساکھ سمت ۱۹۶۲ب (ر) مادۂ تاریخ آرائش ایوان اہل بہشت ۱۳۲۳ھ

Marfat.com

(۱۷۵)

میاں محمد ولد جلال بن ذوالفقار تارڑ ساکن اگرویہ ضلع گجرات

اس کی وفات ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵ء میں ہوئی۔ (مکتوب محمد شاہی بنام) مصرع تاریخ جلوہ مسیح شرف والا ہمدانی

(۱۷۶)

میاں علی محمد ولد غلام حیدر ساکن دھنوے گوجرانوالہ

وفات بدھوار ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ / ۱۰ مارچ ۱۹۱۵ء ۲۷ چیتر سمت ۱۹۷۱ ب کو ہوئی۔ (...)

مادہ تاریخ "درویش کامل فردوس آشیانی" ۱۳۳۳ھ

(۱۷۷)

عمر بخش چھٹہ ساکن بانڈے نو گوجرانوالہ

۱۳۲۳ھ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ میں آیا ہے۔ ۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۵ء کو فوت ہوا۔ مادہ تاریخ عمر بخش بالک

(۱۷۸)

عمر بخش ولد حسن محمد بن اللہ جوایا بن بگس وچی عرف بیرا اگرویہ

یہ میاں غلام فقیر کا بھائی تھا۔ اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۱ صفحہ ۲۵ میں درج ہے

صفر ۱۳۳۳ھ میں وفات پائی (مکتوب محمد شاہی بنام) مادہ تاریخ

۱۹۱۵ء

(۱۷۹)

میاں عمر بخش ولد قطب الدین گوجر کھٹانہ ساکن چمیاں گجرات

سوموار ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۲۵ھ ۳۰ دسمبر ۱۹۰۷ء ۱۶ پوہ سمت ۱۹۶۴ ب کو حضرت شاہ

کی بیعت سے مشرف ہوا۔ (ر ص) جب کبھی آپ گکھڑ تشریف لے جاتے تو اکثر ملاقات کرتا

صاحب جد و حال تھا (خ ج ۲ ص) صاحب علم و شجاعت تھا۔ کتب تصوف کا بڑا

شائق تھا کتب خانوں کی فہرستیں پاس رکھتا۔ اور بذریعہ ڈاک کتابیں منگوایا کرتا کئی کتابیں

دہلی سے منگوائیں۔ اصلی وفات سے ایک سال بعد بھی تا حوالی لقب کے خط اس نام آتے رہے

Marfat.com

ایک مرتبہ میاں درویش محمد بیرہ ساکن ٹھٹھہ ہمت رانجھ سے تصوف کی کتاب لے کر مطالعہ کی بہت خدا یاد فقر پسند تھا۔ تمام عمر تجرید و ترک میں گذاری۔ (خ ج ۵ ص ۲۲۰)

وفات | میاں عمر بخش کی وفات بعمر چالیس سال ۱۳۴۸ھ / ۱۹۲۹ء میں ہوئی۔ "ع"

مادہ تاریخ "خواجہ گیتی فروز" ۱۳۴۸ھ

(۱۸۰)

میاں شمس دین ولد محمد بخش بن دانا نجار عرف اعوان۔ جھام ڈلہ ضلع گوجرانوالہ

والد کی وفات سے پانچ ماہ بعد پیدا ہوا۔ والدہ کی آغوش میں تربیت پائی۔ بچپن میں محمد خان ٹھٹھہ سے شش کلمہ، صفات ایمان، نماز، سورۂ یٰسین، سورۂ ملک، سورۂ مزمل۔ اور قرآن مجید کی آخری دس سورتیں پڑھیں۔ سولہ سال کی عمر میں حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کے ہاتھ پر بیعت کی۔

اوراد و وظائف | مرشد صاحب کی عبارت سے وظائف ذیل پڑھا کرتا۔

نماز پنجگانہ و نوافل تہجد۔ اور اس سے پہلے تحیۃ الوضو۔ کلمہ طیبہ پانسو بار۔ درود تنزیہ پانسو بار۔ سورۂ مزمل شریف پانچ محل اجابت کے ساتھ۔ قطب کی طرف متوجہ ہو کر گیارہ مرتبہ وردِ ذیل پڑھتا۔ اس کا پورا جذب کیا۔ اور عمل میں آگئی۔ قصیدہ غوثیہ اکثر الایام وردِ ذیل پڑھا کرتا۔ (خ ج ۲ ص ۲۵۳ ج ۹ ص ۵۳)

خصوصیات شیخ | اس نے ایک کرسی دو رکعت چوالیس تکبیر کی حضرت شاہ دولہ گنج کو بنا کر دی۔ دیار کی مکڑی کی ریگ ماہی بیت مار۔ وردیہ اعلیٰ حضرت نوشاہی کو [illegible]

[illegible]

غلام مصطفےٰ ولد مرشدی و شیخی حضرت میاں محمد شاہ نیرہ حضرت حاجی محمد نوشہ گنج بخش قادری قدس سرہٗ ساکن ساہن پال ضلع گجرات فروخت کرکے بدست دسوندھی قوم ناچھی ساکن بھام والا روانہ کرتا ہوں۔ یہ چند حروف بطور سند تحریر کئے گئے ہیں۔ تاکہ بوقت ضرورت کام آوے۔" بقلم خود حسین خاں نمبردار جھام دار۔ الحبل عمر دین ترکھان ولد [حاجی] محمد بخش مرید حضرت موصوف"

قطبیت کی بشارت | میاں عمر دین بیان کرتا تھا کہ شعبان ۱۳۸۱ھ جنوری ۱۹۶۲ء ماگھ سمت ۲۰۱۸ ب میں میں نے سرگی کے وقت مشرق کی جانب سے سُرخ نور کا ایک ستارہ نکلتا دیکھا پھر سو گیا تو خواب میں بڑی خلقت دیکھی۔ اور اپنے پیر روشن ضمیر حضرت شاہ صاحبؒ کو دیکھا۔ وہ فرماتے ہیں تجھ کو قطب کر دیا ہے۔

بزرگوں کی زیارت | اس نے اپنے پیر صاحب کے علاوہ اُن کے بڑے بھائی سید فاضل شاہ کی زیارت بھی کی اور پیر لدھ شاہ کو بھی دیکھا جو ضلع سرگودھا میں شرقپور بہاری ڈیرہ رکھتے تھے اور حضرت پیر مکھن شاہ لاہوری (کہ جن کا مزار پر انوار کوٹ)

زیارت مزارات مشائخ | میاں عمر دین نے مشائخ ذیل کی قبور کی زیارت بھی کی۔

۱ حضرت داتا گنج بخش رح لاہور

۲ حضرت شیخ داؤد کرمانی قادری رح [illegible] گولڑہ شریف

۳ حضرت سخی شاہ سلیمان قادری تا[illegible] سیدوال شریف

۴ حضرت نوشہ گنج بخش قادری رح [illegible]

۵ حضرت شاہ دولا دریائی شہر ورد[illegible]

۶ حضرت شاہ [illegible] گولڑہ

۷ بابا گلاب شاہ [illegible]

۸ مولوی غلام حسن [illegible]

Marfat.com

خواب میں زیارتیں | میاں عمر دین کو خواب میں بزرگانِ دین کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔

۱۔ حضرت نوشہ گنج بخشؒ کی زیارت چار مرتبہ ہوئی۔

۲۔ پیر نادر شاہ ولد فتح شاہ کرمانی قادری شیر گڑھی کی زیارت۔ [ف ج ۹ ص۳]

۳۔ حضرت سید حافظ فضل احمد پاکوٹ نوشاہ ثانی کی زیارت ہوئی۔ اُنہوں نے اس کا بازو پکڑ کر اپنے پوتے سید حافظ محمد شاہ رو کے ہاتھ میں دیا اور حکم دیا کہ اس کو نیزہ بازی سکھاؤ [ف ج ۱ ص۵۲]

۴۔ ایک مرتبہ مینڈھے کی زیارت ہوئی [ف ج ۳ ص۴۹۶]

۵۔ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل اور حضرت عزرائیل علیہما السلام کی زیارت ہوئی، دونوں کو اپنے گھر میں نازل ہوتے دیکھا۔

۶۔ ایک مرتبہ تہجد کے وقت نیند نہ کھلی تو ایک مردِ غیبی نے پاؤں کی ٹھوکر لگا کر جگا دیا، [ف ج ۴ ص۶۱۳]

خواب کا سچا ہونا | میاں عمر دین بیان کرتا کہ ایک رات خواب میں گولیاں چلتی نظر آئیں۔ جب بیدار ہوا تو اُسی رات سردار کھتری کو ڈاکوؤں نے لوٹ لیا، گولیاں چلائیں، ایک تیلی اور ایک کمہار بندوق سے مارے گئے۔ [ایضاً ص۶۱۵]

فن کاری | میاں عمر دین لکڑی کے کام میں استاد کامل تھا، کرسیاں، پیڑیں، پاوے، ٹوپے، پڑوپیاں، چرخے، چھتے، سرنگیاں، دلیسی اور انگریزی جوڑیاں عمدہ بناتا تھا، پختہ عمارت کا فن بھی بہت اچھا جانتا تھا۔ [ف ج ۲ ص۲۳۔ ج ۹ ص۴۵]

خلق و عادات | میاں عمر دین فقیر دوست اور متواضع صورت تھا، کلام درویشانہ کرتا، للہیت گو، بذلہ سنج تھا، باوجود ضعیف العمر ہونے کے طبیعت خوشگوار واقع ہوئی تھی، عجیب باتیں کرتا تو حاضرینِ مجلس کو ہنسا دیتا۔ مزاحیوں، دلچسپیوں اور تمثیلوں سے دورانِ گفتگو میں غالب آتا تھا۔ حضرت جنی شاہ رحمان کے شیعہ متوفی مذکر شاہ کو کئی بار مختلف مسائل میں

Marfat.com

لاجواب کیا۔ ایک مرزائی مولوی نے کہا کہ میں قرآن مجید کا حافظ ہوں۔ اس نے ازراہ امتحان پوچھا کہ بتاؤ یہ آیت کونسی سورہ میں ہے۔ سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ مرزائی نے کہا کہ ہے تو یہ کسی آیت کا جملہ ہی مگر مجھے حوالہ نہیں دستیاب ہو سکا۔ اس نے کہا کہ تمہاری علمیت اور حفظ قرآن کا سارا راز معلوم ہو گیا ہے۔ یہ تو قصیدہ غوثیہ کا پہلا مصرع ہے جس کو تم آیت کا جملہ تسلیم کر رہے ہو۔ [خ ج ۱۰ صفحہ ۳۳۳]

انفاق فی سبیل اللہ اپنی حسب توفیق خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا کرتا۔ ایک مرتبہ مسجد تعمیر کی تو اس کی مزدوری ایک سو بیس روپیہ للہ تعالیٰ چھوڑ دی۔ زکوٰۃ۔ صدقات ادا کیا کرتا۔ گیارہویں شریف کا ختم بھی گاہ بگاہ کیا کرتا تھا۔ [خ ج ۹ صفحہ ۴۳]

جان بر واقعات سے بچ جانا زندگی میں چند واقعات اس پر ایسے گزرے کہ جان جانے کا خطرہ تھا۔ مگر خدا تعالیٰ نے بال بال بچا لیا۔

ایک بار ٹیلہ پر ایک بڑا اژدہا سویا ہوا دیکھا۔ جب یہ نزدیک گیا تو سانپ آگے چلا گیا۔

ایک بار فصل کے موسم میں باہر کھوئیں پر گندم کے بھوسہ (کوڑی) پر رات کو سویا ہوا تھا کہ ایک سانپ بھی ساتھ سو رہا۔ جسم کے ساتھ لگتا رہا۔ مگر کوئی آسیب نہ پہنچایا۔

ایکبار کسی دشمن نے اس کو اور اس کی والدہ کو دھتورا کھلا دیا۔ بیہوش ہو گئے اسی بیہوشی میں اس نے دیکھا کہ ہم دونوں ماں بیٹا دریا میں بہتے جا رہے ہیں۔ اس نے ہم کو کنارے لگایا اور حمام والا کا راستہ دکھایا ہے۔ چنانچہ ہم کو ہوش آئی جان جانے سے بچ گئے۔ [خ ج ۴ صفحہ ۶۱۲]

عملیات

میاں عمر دین کو عملیات میں خاص مہارت تھی۔ دمہ۔ ریح۔ جذامی۔ زہر باد۔ کوم۔ رعشہ۔ خوف۔ دمہ۔ کھیت کو چوہے لگنے کا دور کرتا۔ اور شفا ہو جاتی تھی۔

Marfat.com

تپ کے واسطے | اگر کسی کو بخار یومیہ یا نوبتی یا چہارم ہوتا تو پانچ تار دھاگے کے لے کر اس پر پانچ گرہ لگاتا۔

پہلی گرہ پر اللھم انا نستعینک ونستغفرک ونؤمن بک ونتوکل علیک ایک مرتبہ۔

دوسری گرہ پر۔ سقانی الحب کاسات الوصال

فقلت لخمرتی نحوی تعال ایک مرتبہ

تیسری گرہ پر۔ سعت ومشت لنحوی ثم کئوس

فھمت بسکرتی بین الموال ایک مرتبہ

چوتھی گرہ پر۔ مویلی لا تخف اللہ ربی

عطائی رفعۃ بلت المنی لی

پانچویں گرہ پر۔ اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد وبارک وسلم ایک مرتبہ

آشوب چشم کے واسطے | اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں یا درد چشم ہو تو یہ آیت شریف سرمہ پر پڑھ کر دیتا۔ "اللہ نور السموات والارض۔"

آسیب اور خوف کے واسطے | اگر کسی کو جن کا آسیب ہو یا خوف ہو تو یہ نادعلی پڑھ کر دم کیا کرتا۔ "نادعلیا مظہر العجائب تجدہ عونا لک فی النوائب کل ھم وغم سینجلی بعظمتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ وبنور جمال نبوتک یا محمد یا محمد یا محمد وبسر کمال ولایتک یا علی یا علی یا علی"

چور معلوم کرنے کے واسطے | مشتبہ چند اشخاص کے نام کاغذ کے پرزوں پر لکھ کر باری باری لوٹہ میں رکھتا۔ اور سورہ مزمل شریف پانچ قلوں کے ساتھ پڑھتا۔ تو چور کے نام پر لوٹہ پھرنے لگتا ہے یا ایھا المزمل زملنی بردآء لطفک الخفی یا اللہ بحرمۃ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

Marfat.com

اشعار خوانی | میاں عمر دین گاہ بگاہ یہ اشعار پڑھا کرتا تھا۔

ے

سیاں دے پتر تتر نہیں ہوندے بھاویں جلیبیاں دھوئیے
کانواں تے ہنس نہیں بن جاندے بھاویں موتیاں چوگ چگائیے

کھارے کھوہ نہیں ہوندے میٹھے بھاویں سے گراں دے پائیے
بگلے تے ہنس نہیں بن جاندے بھاویں گودی وچ کھڈائیے

مکے گیاں گل مکدی نئیں جدوں دوں نال مکائیے
گنگا گیاں تے جاپ نہیں جھڑدے بھاویں سو سیاں دے آئیے

ے

اٹھ ساقی دے جام شرابی لال شراب نگاروں
لا یا عشق تندور تپایا جاں دکھاں وچ بیتی
جن چڑھیا کل عالم دیکھے میں دیکھاں مکھ تیرا

شہر آیا دلبر دا پیڑے اللہ دیوں یاروں
سوئی پیتے اصل اپنے تے جنہاں نیتی خدا نہ کیتی
میں پیراں دی جاتی توہر، حرف نہیں ہے میرا

ے

سن سوہنیوں دیکھ دھرم تیرا آئے گا ایک نہیں نظر بچاوے
ڈوڈی چھڈ دیں تے چھابے نوں منہ پاویں چھابہ چھڈ کے ڈوڈی دا وانجھیں
جنہاں اشخص پائے تیرے دھرم اتے اونہوں لٹ سبھ پرا کھا وانجھیں
کالی داس سیال اکھیندا ایہ تیرے کم نوں نا سدا وانجھیں

ے

لے کرم جو ہندے دے ہات سوہنیوں بھاویں پرت سیاں دی پت ہووے
بھاویں ہار ہار دے وچ کھوٹے ہووے بھاویں مگر دا لاں نال ہووے
بھاویں کنک تے اگر گنہ دل ہووے بھاویں خاص ہوائی ہووے
سیاں یار محمد گنڈیلی سہ اوہ ہر گز نہیں دا نہ ہووے

ے

ہس ہسدیاں اک کھلا یا عاشق دا اگے وچ لگا ہندے
اوہنوں پیر نہ لوہندے

Marfat.com

از فرید ؒ

دستی ترمی کھا سکے ٹھنڈا پانی پی ویکھ بیگانی چوپڑی نال نہ رسائیں جی

ے

نظر جنہاندی کیمیا سونا کردے وٹ ذاتیں رام نہ ریجھیا کیا سید کیا جٹ

از تلسی

تلسی اپنے رام کو ریجھ جپو یا کھیج اُلٹ پلٹ کا بیج اُبک پوٹ کا کھیت میں

از علی حیدر

دُرّ معانی دی دھوم مچی ذرا لحن دا گھنڈ اٹھا دیار احد کوں احمد ہو یا بسمل میم پھالیں دیار

ے

سُنڈ مکھ نام جنہیں دل آیا نیند پیاری کر کے ہتھال دچوں لال کھڑایا

ے

کاہدے ویر کیڑے کالا میرا دین گناہاں دا میں بھریا لوک کہن درویش

ے

(فرخ ۳ ص ۹۶)

کیہ جاناں تو کولا ہو کولا جلا تو سواہ پانی جیوڑا ہو انگیاناں کولا نال سواہ

ے

بھائی بڑی بیمار جے کدی نا رنہ ہوئے بھائی بڑی بیمار جے کدی نا رنہ ہوئے

کافی

(فرخ ۳ ص ۹۶)

ڈیرہ چھڑ تھلی کھیڑیاں دا لی پائے لونگ ہزارے دا

من من ہن سب بیچ کریویں مالک بنیں گھر سارے دا

آ ویکھ زناں وچ ویہڑے دے شوہ آیا کنت ہزارے دا

دسے نہ سول وکھائی دیندا چہرہ یار پیارے دا (فرخ ۲ ص ۹۱)

Marfat.com

ملنگوں کے مقولے | یہ بھی کئی اس کو یاد تھے ۔

۱ گلابہ پینے کا مقولہ — "گلابہ کیٹھہ کیچ دا پینے شاہ ملنگ
کلمہ پڑھے رسول دا ہتھ گل پائے نسنگ"

۲ تسبیح کا مقولہ — "تسبیح توبی ہین کے ہادی سوا نہ کوئے"

۳ کیٹھہ کی آیت — "نحن اقرب الیہ من حبل الورید" [ج ۵ ص ۲۷۱]

مقولہ — "نام جپے تو پوت ہے نہیں تو وت کا توت" [ج ۹ ص ۷۱]

اکھان — "ہم کیتا بھتا۔ اوہ چکی اوہی ہتھا" [ج ۵ ص ۶۷]

ملفوظ | میاں عمر دین کہتا کہ سکھ لوگ کہتے ہیں "واہگرو کا خالصہ۔ واہگرو کی فتح"
میں کہتا ہوں کہ یہ اس طرح چاہیے "وحدہٗ کا خالصہ۔ وحدہٗ کی فتح"

بیویاں اور اولاد | اس کی تین بیویاں تھیں جو یکے بعد دیگرے نکاح میں آئیں جن کے نام یہ تھے ۱ عمر بی بی ۲ محمد بی بی ۳ رحمت بی بی ۔

ان میں سے کوئی اولاد نرینہ نہیں ہوئی ۔ دو بیٹیاں حسین بی بی اور سردار بی بی کی یادگار ہیں۔ چھوٹی بیٹی اس کے گھر کی وارث بنی۔ اس کے شوہر کا نام سردار ہے اور یہ ۱۳۹۳ھ / ۱۹۰۳ء میں موجود ہیں ۔

وفات | میاں عمر دین کی وفات بعمر تقریباً ۲۴ سال ۱۳۸۹ھ / ۱۹۷۰ء میں ہوئی۔ [illegible]
ضلع گوجرانوالہ میں مدفون ہے۔ [illegible]

سائیں عبد شاہ سکاکی کوٹلی نہاراں ضلع سیالکوٹ

[illegible]

Marfat.com

کے مزار کا مجاور بنا جو بابا گلوشاہ نوشاہی رح کے خلفا سے تھے۔

آداب و عقیدات شیخ | سائیں اپنے مرشد صاحب کا بڑا ادب کرتا۔ اُن کا نام بوجہ ادب کے زبان پر نہیں لاتا تھا۔ چونکہ وہ بلی گھوڑی پر سواری کیا کرتے تھے۔ اس لئے اُن کا نام نامی "بلی والے شاہ صاحب" کہا کرتا تھا۔ اپنے پیر کی اولاد کا بھی دل و جان سے خادم تھا۔ بحالت غربت و افلاس بھی دریا دل تھا۔ ایکمرتبہ اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ نوشاہی کو پانچ روپے نذرانہ دیئے۔ ایک مرتبہ دس روپے دیئے۔ ایک مرتبہ گائے شیر دار۔ اور بچھڑا اور ایک بچھڑی تین حویلیشی نذرانہ میں دیئے۔

اخلاق | سائیں سخی جواد فقیر۔ نیک نہاد۔ زاہد با اقبال تھا۔ ایک کھوہی اور سات بیگہ زمین حویلی اس کو ملی تھی۔ اُس میں کھیتی باڑی کیا کرتا تھا۔

تعریفی کلمات | ۱۔ مکتوبات محمد شاہی میں اس کا نام بعض جگہ آتا ہے۔

۲۔ اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی رح فرماتے تھے۔ تنگدستی اور غربت کی حالت میں کوئی آدمی ہم نے سائیں عمر شاہ جیسا دلیر۔ سخی اور دریا دل نہیں دیکھا۔

۳۔ چوہدری عبد اللہ ولد جلال تارڑ ساکن وارپا نوالی چک ۲۷۔ کہتا تھا کہ میں نے اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کی بہت خدمت کی ہے۔ لیکن سائیں عمر شاہ کی خدمت تک نہیں پہنچ سکا۔ کیونکہ اس نے گھر کا سارا مال حویلی ہی دے دیا۔

اولاد | اس کے دو بیٹے ہوئے۔

۱ غوثی محمد۔ یہ آجکل کلسیاں ضلع گوجرانوالہ میں موجود ہے۔

۲ سردار محمد۔ یہ جوانی میں کنوار اپوت ہو چکا ہے۔

وفات | سائیں عمر شاہ کی وفات ۱۳۳۹ھ / ۲۱ ف ۱۲ میں ہوئی۔ [خ ج ۵ ص ۳۳۲۔ ضلع ۱۲۱]

اس کی قبر گورستان بابا دولت شاہ متقام کوٹلی ستاراں متصل سترہ سندھواں ضلع سیالکوٹ میں ہے۔ مادۂ تاریخ "عمر شاہ صاحب متقلل" ۱۳۳۹ھ

Marfat.com

(۱۸۴)

میاں عنایت اللہ فاروقی اٹاریوالے

والد کا نام میاں غلام حسین تھا۔ ابن مولوی صدرالدین بن غلام نبی بن شرف الدین بن قوام الدین بن میاں محمد معصوم فاروقی۔ حضرت شاہ صاحب کے مرید سعید تھے۔

اوراد | آپ اوراد و لطائف خاندان قادری نوشاہی کے پابند تھے۔ مولانا محمد اشرف فاروقی منیجری والے کا مناقب نوشاہی آپ کو یاد تھا۔ اور اُن کا تحفہ شریف روزانہ پڑھا کرتے جس کا مطلع یہ ہے۔

رب دا اے اسم ذاتی ورد رکھاں دنے راتی

اِکدم غافل نہ تھیواں رکھاں نبت چنگیاڑ دا [فتح ۲ ص۱۱۹]

آپ کا دم درود جاری تھا۔ آسیبوں نے شفا پاتے تھے۔ [فتح ۲ ص۱۱۹]

اٹاری شام سنگھ میں سکونت | آپ ساہن پال کے رہنے والے تھے۔ وہاں سے ہجرت کرکے موضع اٹاری شام سنگھ ضلع امرتسر میں جا بسے۔ [صاحب تذکرہ علمائے ہند]

تھے۔ یوں آپ کے شاگردوں و مریدوں کی کافی تعداد تھی۔ [illegible]

مستقل سکونت میں زندگی بسر کی۔ (حوالہ سرکردہ) روزنامچہ محمد شاہی ص۱۸۶ میاں [illegible]

اٹاری شام سنگھ کی آبادی کا ذکر | دعتی غلام سرور لاہوری، تحفہ [illegible]

"اٹاری دوآبہ باری ضلع امرتسر کے متعلق یہ ایک مشہور [illegible]

اس کی لاہور اور امرتسر کے عین وسط میں واقع [illegible]

ہماری ہے۔ اور ریل گاڑی لاہور و امرتسر سے آکر یہاں [illegible]

یہاں بنا ہوا ہے سردار شام سنگھ اٹاری والا [illegible]

تھے تھا۔ یہاں رہتا تھا۔ وہ سکھوں کی [illegible]

ہوئی تھی مارا گیا۔ اب اس کے [illegible]

Marfat.com

اٹاری والوں کی بڑی بڑی پختہ حویلیاں یہاں بنی ہوئی ہیں۔ بازار بھی کشادہ و پُر تجارت ہے۔ مکانات پختہ و خام بنے ہوئے ہیں۔"

یہاں عنایت اللہ کا ایک چاچا دُلا تھا۔ اولاد فوت ہوئے۔ آپ کی بیوہ محمدی بی موضع ٹھٹھہ بہت رانجھا ضلع گجرات میں چلی آئی۔ اور یہیں فوت ہوئی۔

مدفن | یہاں عنایت اللہ کی قبر اٹاری کے مشرق کی طرف ہے۔

(۱۸۳)

سید عنایت شاہ ولد حیات شاہ ساکن ڈھنڈ جیمہ

ضلع گوجرانوالہ

ولادت تقریباً ۱۳۳۵ھ اگست ۱۹۱۷ء بھادوں ۱۹۷۴ء (ص)

ان کا نام رودادِ نامچہ محمد شاہی ص۲۸۵ اور نفیض محمد شاہی جلد ۲ ص۷۵ میں آیا ہے۔

انہوں نے پیر نور حسن نقشبندی مجددی ساکن گیلیانوالہ سے بھی استفادہ کیا ہے۔ (متوفی ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء) میں موجود ہیں۔ ان کی ایک آنکھ بند ہے۔ صاحب اولاد ہیں۔

غ

(۱۸۴)

غلام مان ساکن روڑیوالہ ضلع گوجرانوالہ

اس کے آباؤ اجداد خالق پور میں رہتے تھے۔ یہ چاہ روڑیوالہ پر جا بسا۔ جو گاجر گوالہ سے دو میل مشرق کی طرف ریلوے سڑک سے شرقی جانب ایک چھوٹی سی آبادی ہے۔

یہ نماز روزہ کا پابند، زراعت پیشہ کرتا۔ اپنے مرشد حضرت شاہ صاحب اور ان کی اولاد کا خدمت گار رہا۔ اس کا نام رودادِ نامچہ محمد شاہی ص۹۰ اور نفیض محمد شاہی جلد ۲ ص۷۷۹ میں درج ہے۔ اس کے دو بیٹے ہوئے۔ محمد حسین اور محمد حیات مرحوم۔ محمد حسین بھولا باٹھا سا چلا گیا ہے۔ اس کا لڑکا محمد بوٹا میرا مرید روڑیوالہ میں رہتا ہے۔ غلام کی وفات ۱۳۶۵ھ ۱۹۴۶ء میں ہوئی (ط) تاریخ ۱۳۶۵ھ

" غلام مان مہین مان "

Marfat.com

(۱۸۵)

سائیں غلام ولد حسن محمد۔ اگرویہ۔ گجرات

(اصلی نام غلام محمد مشہور غلام۔ مرشد صاحب غلام فقیر کہا کرتے۔ والد کا نام حسن محمد تھا۔ ابن اللہ جوایا بن بنگس قوم سپرا۔ پیشہ کھیتی باڑی [ف ج ۲ ص ۲۹۵])

خدمات پیر | اپنے پیر و مشفق حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی کا مخلص مرید تھا اور ان کا خاص خدمت گار تھا۔ جب اُن کو ضرورت ہوتی تو اپنی گھوڑی پر سوار ہو کر لے جایا کرتے اور بطور خلیفہ ساتھ رکھتے تھے۔ اس کو حاجی بھی کہتے تھے۔ [ف ج ۱ ص ۲۹۵]

درگاہ نوشاہ عالیجاہ سے مستفیض ہونا | [illegible] اگرویہ سے دو میل کا فاصلہ طے کر کے [illegible] کی زیارت کے واسطے حاضر ہوا کرتا۔ ایک رات دیکھا کہ درختوں میں سے کچھ روشنی ہو گئی۔ پھر اژدہا سامنے آیا۔ اُس سے بھی خائف نہ ہوا۔ وہ بھی چلا گیا۔ اس کے بعد حضرت نوشہ گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ نے اویسی فیض عطا فرمایا [ف ج ۱ ص ۲۹۵، ج ۲ ص ۲۹۵]

چلہ نشینی | حضرت [illegible] کے حکم سے [illegible] چلہ نشینی اختیار کیا۔ [illegible] کے چھٹا ناغہ [illegible] کے چوتھے دن [illegible] کے بعد [illegible] کیا۔ [illegible]

وجد و حال | [illegible] کے وقت [illegible] کی آگ تھی [illegible] کلام [illegible] اور وجد ہو جاتا۔ ایک رات [illegible] مکان کے چھت پر [illegible] پڑی تو آپ کر [illegible] گرا۔ مگر کچھ [illegible] اُسی وقت [illegible]

اخلاق و عادات | [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کشادہ [illegible] نگاہ [illegible] رکھتا [illegible] آس پاس [illegible]

Marfat.com

پوچھتا کہ تمہارے پاس کون شخص تھا تو کہتا کہ مجھے کوئی خبر نہیں، قوالوں، کنجروں، اور بدمعاشوں سے نفرت کرتا۔ اپنے مرشد کا عاشق تھا۔ ان کی خدمت کو سعادت دارین سمجھتا (ف ج ۲ ص ۲۶۹) قلت الکلام، قلت الطعام اور قلت المنام کے اوصاف سے موصوف تھا۔ نماز پنجگانہ اور اوراد و وظائف کا پابند تھا۔ اگرچہ اس کا رنگ سانولا تھا۔ مگر کثرت عبادت کے انوار اس کے چہرہ پر درخشاں نظر آتے تھے۔ اور چہرہ دل پسند معلوم ہوتا تھا۔ سب لوگ اس کا ادب و احترام کرتے تھے۔ اس کے دم درود اور دعا سے بڑا فائدہ ہوتا۔ اگرویہ اور گاکھڑ کے اکثر لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے۔

اعلیٰ حضرت توسا ہی رح نے لکھا ہے کہ غلام فقیر نے بڑی ریاضت اور عبادت کی تھی۔ عشق توسا ہی میں اکمل تھا اور حضرت شاہ عبدالرحمٰن پاک پھڑوالہ کے مقام پر فائز تھا

(ف ج ۲ ص ۲۴۷)

کرامات

کئی کرامتیں اس سے ظاہر ہوتی تھیں۔

ایک بیمار کا شفا پانا | ایک لڑکا بیمار سخت قریب الموت ہو گیا، حضرت شاہ صاحب نے اس کو حکم دیا کہ اس کو دم کرو۔ چنانچہ دم کرنے کے بعد وہ شفا پا گیا۔ (ف ج ۶ ص ۲۶۸)

حضرت خضر علیہ السلام کو دیکھنا | سائیں غلام بیان کرتا تھا کہ میں نے موضع اگرویہ میں ایک شخص کا جنازہ پڑھا، وہاں میں نے دیکھا کہ حضرت خضر علیہ السلام بھی جماعت میں شامل تھے۔

(ایضاً ص ۲۶۹)

کھاد میں آگ لگ جانا | ایک دفعہ سائیں غلام کسی زمیندار کے ویلناں پر گیا اور گنے مانگے انہوں نے تمسخر کیا اور کہا کہ تو گودی کرتا رہا ہے۔ کیسے دیں۔ چنانچہ یہ ناامید ہو کر واپس چلا آیا تو اسی وقت ان کے کھاد کو آگ لگ گئی۔ اور وہ آکر معافی کے خواستگار ہوئے۔

لڑکی کے مرنے کی خبر دینا | سائیں غلام کی اہلیہ طالعہ بی بی بعارضہ طاعون فوت ہو گئی۔ ایک

Marfat.com

لڑکا اور ایک لڑکی رہ گئے۔ اُن کو گاکھڑہ کلاں میں اپنی ہمشیرہ میراں کے پاس لے گیا اور کہا کہ تم ان کی پرورش کرو۔ لڑکی تو چند روز تک مر جائے گی۔ صرف لڑکا ہی تم کو پالنا پڑے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ لڑکی مر گئی [خ ج ۲ ص ۲۶۵]

وفات کے بعد کرامات

قبر کا روشن ہونا | مسمات رحمت بی بی دختر کرم دین ولد خنجر موچی گاکھڑوی بیان کرتی ہے کہ ایک مرتبہ ابوالبرکات سید فضل شاہ ولد سید مظفر شاہ چشتی نظامی جلالپوری یہاں آئے اور از راہِ کشف القبور فرمایا کہ سائیں غلام کی قبر روشن ہے۔ [خ ج ۷ ص ۲۷۹]

خواب میں معانقہ | میرے (شرافت کے) والد بزرگوار اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہٗ فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ ہم نے سائیں غلام کو خواب میں دیکھا کہ وجد کی حالت میں ہے۔ وجد کے بعد ہم کو گلے لگایا اور خوب بھینچا۔ ہماری ہڈیاں کڑ کڑ کرنے لگیں۔ جب بیدار ہوئے تو پسلیوں کو درد ہو رہا تھا۔ اس واقعہ کے بعد ہم جس طالب وجد کو گُر دم کرکے دیتے ہیں اُس کو وجد ہو جاتا ہے۔

بیوی اور اولاد | اس کی اہلیہ طالعہ بی بی بہت سخت مزاج تھی۔ ہر وقت لڑائی جھگڑا رکھتی۔ حضرت پیر مکھن شاہ نوشاہی لاہوری کی دعا سے نرم طبیعت ہو گئی اور اپنے شوہر کی مطیع و فرمانبردار بن گئی۔ جمعہ ۲۲ محرم ۱۳۳۳ھ ۱۱ دسمبر ۱۹۱۴ء کو [illegible] ۱۹۷۱ء کو وفات پائی۔

اس کا بیٹا احمد نام تھا۔ جو ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۷ء [illegible] بڑا تھا۔ گاکھڑہ میں اپنی پھوپھی میراں کے پاس [illegible] سال [illegible] ۱۳۷۸ھ / ۱۹۵۸ء [illegible]

یارِ طریقت | مسمی الہ بخش ساکن گاکھڑ [illegible] تھا۔ [خ ج ۱ ص ۲۰۱]

واقعہ وفات | سائیں غلام کا جب [illegible] وفات [illegible] تو اس [illegible]

"یا سائیں" [illegible] کی [illegible] ص ۹۲]

Marfat.com

اس کا ماموں زاد بھائی احمد دین دلدار آلہ بخش ہو چکا گا کھڑوی کہتا تھا کہ جب ہم نے بھائی غلام کی نعش کو لحد میں رکھا تو میں نے دیکھا کہ اس کے ہونٹ ہل رہے تھے جب کان لگا کر سنا تو اَللّٰہ اَللّٰہ کر رہا تھا۔

میاں غلام محمد دلدار آلہ دین ہو چکی گا کھڑوی بیان کرتا تھا کہ جس روز سائیں غلام فوت ہوا اُس رات میں نے خواب میں دیکھا کہ آنحضرت صلعم تشریف فرما ہیں ہم عرب شریف سے آئے ہیں سُنا ہے کہ حضرت غوث صاحب کا ایک عزیز (خلیفہ) بیمار فوت ہو گیا ہے۔ اس کا جنازہ پڑھنے آئے ہیں۔ [ص ۲۶۸ ج ۶]

تاریخ وفات | سائیں غلام کی وفات ۲۲ دسمبر ۱۹۱۴ء بمطابق ۸ صفر ۱۳۳۲ھ سمت ۱۹۷۱ بکرمی بعمر ۸۶ سال عام گا کھڑہ کلاں ضلع گجرات ہوئی اور وہیں کے گورستان میں دفن ہوا۔ (ص ۲۶۸ ج ۶ ماخذ تاریخ "غلام صوفیان اوران" ۱۳۳۳ھ

(۱۸۶)

غلام ولد حیات وڑائچ ساکن ہیگر خورد۔ گجرات

نسب نامہ | دادا کا نام نور محمد تھا۔ ابن معظم بن جمّاں بن اعظم قوم وڑائچ (ملقبہ الانساب)

حضرت شاہ صاحب کے ہاتھ پر اتوار ۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ ۷ جنوری ۱۹۱۷ء کو بیعت کی۔ (ص ۲۵۶) اپنے پیر صاحب کا سچا خادم و عاشق تھا اپنے پیر صاحب کی اولاد کا بھی خدمت گار رہا۔ صاحب وجد و حالت تھا۔ ایک مرتبہ وجد کی حالت میں الّا اللہ کا نعرہ لگا کر چھت سے نیچے گر پڑا۔ اور دیر تک بیہوش رہا۔

کچھ عرصہ موضع بچے ضلع سرگودھا میں چنوں کے ڈیرہ پر کاشتکاری کرتا رہا (ص ۲۵۶)

اولاد | اس کے تین بیٹے ہیں۔ ۱ سردار خاں ۲ احمد حسین ۳ محمد یوسف۔ تینوں موجود ہیں۔

تاریخ وفات | غلام کی وفات جمعرات ۲ شوال ۱۳۵۲ھ ۱۹ جنوری ۱۹۳۴ء۔ دیہانگیر سمت ۱۹۹۰ میں ہوئی۔ مدفون ہیگر خورد [مخزن یوشاہی ص ۵۹] مادہ تاریخ "غلام ..." ۱۳۵۲ھ

Marfat.com

(۱۸۷)

غلام ولد فتح محمد وڑائچ ساکن خانق پور۔ ضلع گوجرانوالہ

شجرہ نسب اس کے دادا کا نام بلند تھا۔ ان اللہ ھا بن گل محمد بن امیر بن مصطفیٰ بن حیات محمد بن چوہدری لقمان وڑائچ۔ (مرید حضرت مولانا صاحب رح) (حدیقۃ الانساب)

حضرت شاہ صاحب رح کا مخلص مرید تھا۔ نماز روزہ کا پابند۔ با رعب۔ اپنے خاندان کا سرا نصب ان تھا۔ حق العقد رسائل کو خانی نہ چلدنا۔ ماہ ح رکی سیالی جمعرات کو حاضری میدان علی پر سبزہ کروایا کرتا۔ خانق پور کی مغربی مسجد کی تعمیر میں دو سو روپیہ اور بیس من پختہ اینٹ دی۔ مذہب حنفی رکھتا تھا۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہ کی بڑی قدر کیا کرتا تھا۔ اس کی ایک آنکھ بیس سال کی تھی۔ اور عمر میں نظر بند ہو گئی۔

نصائح اپنی اولاد کو یہ نصیحتیں کیں۔ ۱ کسی کا دل نہ دکھانا۔ ۲ کسی کو گالی نہ دینا ۳ کسی غریب پر ظلم نہ کرنا ۴ غریب کی مدد کرتے رہنا۔

اولاد اس کے تین بیٹے تھے۔ ۱ مراد ۲ سردار ۳ نواب

وفات غلام ولد فتح محمد کی وفات بعمر اسی سال ۱۳۶۱ھ / ۱۹۴۲ء میں ہوئی (ضلع ۱ ملف ۱)

مادہ تاریخ ۔ غلام مر دی ۔ ۱۳۶۱ھ

(۱۸۸)

غلام ولد لکھن جیٹھہ ساکن سارنگ۔ ضلع گجرات

تاریخ بیعت اتوار ۲۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۳ھ / ۱۷ اپریل ۱۹۱۵ء ۲۹ جیٹھ سمت ۱۹۷۲ بکرمی

سر کے دو بیٹے حیاتاں اور محمد نام تھے۔

اس کا نام کتاب الفوائد میں بھی آیا ہے۔ یہ کہ [illegible] سال [illegible] تھا۔

وفات غلام ولد لکھن کی وفات ۱۳۶۵ھ / ۱۹۴۶ء میں ہوئی۔ [illegible] غلام مولیٰ [illegible]

Marfat.com

(۱۸۹)

غلام حسین ولد محکم لوہار ساکن پانڈوکے ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۱۱۱ اور فیض محمد شاہی جلد ۶ ص۳۱۷ میں آیا ہے
سنہ ۱۳۴۰ھ / ۱۹۲۱ء میں وفات پائی۔ "ع" مصرع تاریخ "صاحب صدق شیخ حق آگاہ"

(۱۹۰)

غلام حیدر ۱- نمبردار معروف آباد گوجرانوالہ

وفات سنہ ۱۳۶۴ھ / ۱۹۴۵ء (عیون التواریخ) مادہ تاریخ "بدیع دہر ظل الحق" ۱۳۶۴ھ

(۱۹۱)

غلام حیدر صوفی - اٹاری شام سنگھ ضلع امرتسر

وفات سنہ ۱۳۵۹ھ / ۱۹۴۰ء (نسطر نشارت) مصرع تاریخ "صاحب والاحسب فرخ سیر" ۱۳۵۹ھ

(۱۹۲)

غلام حیدر ولد شہزاد ابن حسن محمد ڈوئچ معروف آباد - گوجرانوالہ

کچھ عرصہ چک ۱۱ جنوبی ضلع سرگودھا میں رہے۔ (ص ۹۵) اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۶ ص۳۷ میں آیا ہے۔ اس کے دو بیٹے فتح دین اور حیات تھے۔

وفات | غلام حیدر کی وفات بعمر ۲۵ سال سنہ ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵ء میں ہوئی "ع" مصرع تاریخ زیب قلیم آیت اخلاص ۱۳۳۳ھ

(۱۹۳)

سید غلام رسول ولد فضل الٰہی ولد غلام قادر پیر خوردی ساہن پال تحریف

تاریخ پیدائش ۱۶ صفر سنہ ۱۳۲۸ھ / ۲۷ فروری سنہ ۱۹۱۰ء / ۱۷ پھاگن سمت ۱۹۶۶ (ص ۲۵)

ان کا تذکرہ تحریف التواریخ کی دوسری جلد و سوم یہ طبقات الوہابیہ کے دوسرے طبقہ کے ضمن میں گذر چکا ہے۔ ان کے ایک ہی فرزند سید پیر محمد تھے۔ جو جمعرات ۸ شعبان سنہ ۱۳۹۲ھ / ۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۷۲ء کو فوت ہوئے

وفات | سید غلام رسول کی وفات بعمر اٹھتر سال سنہ ۱۳۶۸ھ میں ہوئی۔ مادہ تاریخ "غلام ارباب کمال" ۱۳۶۸ھ

Marfat.com

(۱۹۴)

غلام رسول ولد محمد جمیل عرف محمد بخش بن میاں علی محمد

نجّار قوم دیوڑہ ساکن ڈھب چیمہ۔ گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب رح کا اخلاصمند مرید تھا۔ نماز پنجگانہ مسجد میں جاکر ادا کیا کرتا۔ رمضان شریف میں اعتکاف بھی بیٹھتا۔ تہجد خوان۔ متقی۔ پرہیزگار۔ مسکین نواز۔ خوش طبع لائق و فائق۔ درویشانہ خیال رکھنے والا تھا۔ [خ ج ۲ ص ۱۳۳]

روزانہ دو رکعت نوافل بروح حضرت خواجہ اویس قرنی رض ایصال ثواب کیا کرتا۔ یہ عمل دردِ دندان کے واسطے مرشد صاحب رح نے اس کو بتایا تھا۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس عمل کی اجازت اس سے لی۔ [خ ج ۲ ص ۱۵۲]

ایکمرتبہ اس نے حضرت شاہ صاحب رح کے حضور میں اپنی افلاس کا شکوہ کیا اور عرض کیا کہ اگر کوئی اکسیر کا نسخہ ہاتھ آجاوے تو کیا ہی اچھا ہو۔ انہوں نے یہ شعر پڑھا

(خ ج ۲ ص ۲۱۴)

پارس نائیں بھجدے مر گئے کئی سیانے سب توں نام اللہ دا جنگا جیکوئی قدر پچھانے

اولاد | اس کے چار بیٹے ہیں ۱ رمضان ۲ محمد حسین ۳ نور حسین ۴ محمد شریف۔ اس وقت موجود ہیں

وفات | غلام رسول کی وفات بعمر اسّی سال بدھوار ۲۷ ربیع الاول ۱۳۹۰ھ ۳۰ مئی ۱۹۷۰ء ۲۱ جیٹھ ۲۰۲۷ بکرمی میں ہوئی۔ دوسرے روز دفن ہوا۔ مادہ تاریخ "مہمان نواز" ۱۳۹۰

(۱۹۵)

غلام محمد المعروف گامو بانندہ چک کھرل

ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت ۷ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ ۱۳ مئی ۱۹۰۴ء (روزنامچہ نوشاہی ص ۳۷)

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ص ۸۲ میں آیا ہے۔

Marfat.com

(۱۹۶)

غلام محمد عرف گامول باجھی ۔ سرانوالی ۔ گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۹۳ ۔ اور کتاب الفوائد صفحہ ۱۷۲ ۔ اور تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۵۶ میں آیا ہے ۔ اس کی وفات ۳ شعبان ۱۳۲۰ھ یکم دسمبر ۱۹۰۲ء کو ہوئی مادہ تاریخ "شمس ذکر" ۱۳۲۰ھ

(۱۹۷)

غلام محمد لوہار ۔ ساکن عالی پور ۔ ضلع گوجرانوالہ

وفات ۱۳۶۶ھ / ۱۹۴۷ء میں ہوئی ۔ "ع" مادہ تاریخ "فیض لبنان جنت" ۱۳۶۶ھ

(۱۹۸)

غلام محمد موچی ۔ ساکن سوہدرہ ضلع گجرات

تاریخ بیعت جمعہ ۔ ۲۳ صفر ۱۳۲۶ھ / ۲۷ مارچ ۱۹۰۸ء ۔ تاریخ وفات ۱۵ ربیع ۱۹۲۴ء (ص ۱۱۴)

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۵۴۲ میں آیا ہے ۔

(۱۹۹)

غلام محمد ولد رمضان المعروف بگھا گوجر

ساکن کوٹ قادر بخش ضلع گوجرانوالہ

تاریخ ولادت سوموار ۲۰ محرم ۱۳۳۵ھ / ۲۰ نومبر ۱۹۱۶ء ۔ تاریخ وفات ۱۹۷۳ء (ص ۲۵)

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۵۵۲ میں آیا ہے ۔

اس کے والدین کے حالات اور زندگی نہیں رہتی تھی ۔ حضرت خواجہ صاحب رح کی دعا سے پیدا ہوئے ۔ جس وقت والد فوت ہو گیا تو اس کی والدہ گوجرانوالہ میں اپنے بھائی کے ہاں چلی گئی ۔ غلام محمد وہیں جوان ہوا ۔ یہ بند معوم و صلوٰۃ ہے ۔ فقیر ان درویشوں کے ساتھ خدمت کا شرف حاصل کرتا رہا ہے ۔ یہ بزرگ ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے ۔ اس کے آباؤ اجداد کے محمد حنیف اور محمد عاشق بھی موجود ہیں شیر فروشی کا کام کرتے ہیں ۔

Marfat.com

(۲۰۰)

میاں غلام محمد ولد بھولا چوچی قوم سپرا۔ ساہنی پال تحریف ضلع گجرات

آپ حضرت شیخ بہلول دریائی قادری رح قوم سپرا کی اولاد سے تھے۔ پیشہ کفشدوزی کرتے۔ ۱۲۹۶ھ / ۱۸۷۹ء میں پیدا ہوئے۔ والدین نے اچھی تربیت کی۔ دادا کا نام محمد دین ولد کھیوا تھا۔

تعلیم آپ نے قرآن مجید میاں سپرا لوتا امام مسجد ساہنی پال شریف سے پڑھا۔ بعد ازاں حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح سے۔ قاعدہ اردو۔ قاعدہ قرأت۔ مکی روئی۔ نجات المؤمنین۔ رونق دل۔ بدیع الجمال۔ منیۃ المصلی۔ ترجمہ قرآن مجید پڑھا۔ اس کے علاوہ فارسی اردو کی کتابیں۔ گریبا۔ نام حق۔ شیخ عطار۔ محمود نامہ۔ گلستان۔ بوستان سعدی۔ نوسفر لیمائے جامی۔ سکندر نامہ بری نظامی۔ بہار دانش عنایت اللہ لاہوری وغیرہ بھی پڑھیں۔ بلکہ علم کمال حاصل ہو گیا۔

اُستاد کا اتباع آپ اپنے استاد صاحب کے پورے پورے متبع تھے۔ اگرچہ ظاہری طور پر بیعت نہیں کی مگر فیض صحبت انہیں سے پایا۔ آپ رفتار۔ گفتار۔ کردار صورت اور سیرت میں اپنے استاد والا قدر کے مشابہ تھے۔ اُن کی تقلید بال بھر فرق نہیں پایا۔ پابندی نماز روزہ۔ تلاوت قرآن کریم۔ سچ بولنا۔ حلال کھانا۔ امر بالمعروف نہی عن المنکر آپ کا شعار تھا۔ ستائیس سال تک اپنے استاد صاحب کو نہی بابو تن اپنے ہاتھوں سے کپڑے دیتے رہے۔

جب [illegible] کو اپنے [illegible] لاری رح سے [illegible] بعد [illegible] حضرت شاہ صاحب رح کی درگاہ میں میاں [illegible] کی [illegible]

[illegible]

Marfat.com

وظائف خوانی | آپ ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمہ اور پنج گنج پڑھا کرتے۔ نماز فجر کے بعد منزل قرآن مجید کرتے۔ اسمار الحسنٰے اور درود مستغاث بھی پڑھا کرتے۔

اخلاق و عادات | آپ نیک اخلاق حلیم الطبع تھے۔ آئندہ روندہ مسافروں کو روٹی کپڑا۔ نقدی وغیرہ سے مدد کرتے۔ بیمار پرسی۔ ماتم پرسی۔ خیر خواہی آپ کا طریقہ تھا عبادت میں جوانمرد تھے۔ رمضان کے علاوہ شوال کے چھ روزے بھی ضرور رکھا کرتے۔ متقی متشرع۔ صوفی تھے۔ ورع و تقوٰے میں اپنی مثال آپ تھے۔ (ص ۵ ۴۸۵)

انکسار | ایک رات آپ مسجد میں گئے سخت اندھیرا تھا۔ بہادل ولد نبی بخش بن فضلا تارڑ بھی مسجد میں تھا۔ اُس نے پوچھا کون ہے؟ آپ نے کہا میں ہوں غلام مسافر (ص ۲ ۴۸۵)

زندہ بزرگوں کی زیارت | آپ نے اپنے وقت میں کئی زندہ بزرگوں کی زیارت کی ہے جن میں سے کچھ اسمار گرامی یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

- اولاد حضرت نوشہ گنج بخش رحمہ اللہ سے۔

۱ سید قدم الدین ولد سید خدا بخش برخورداری ؒ ساہن پال شریف ضلع گجرات

۲ سید غلام قادر ولد سید عبد اللہ برخورداری ؒ "

۳ سید محمد امین ولد سید حافظ قل احمد نوشاہ ثانی ؒ "

۴ سید محمد شفیع ولد سید حافظ قل احمد نوشاہ ثانی ؒ "

۵ حافظ اکبر علی ولد سید محمد شفیع برخورداری ؒ "

۶ سید لوئے شاہ ولد سید حافظ الٰہی بخش برخورداری ؒ "

۷ سید مکھن شاہ ولد سید حافظ الٰہی بخش برخورداری ؒ "

۸ سید غلام حسن ولد سید قطب الدین برخورداری (فضلیا ؒ "

۹ سید عمر بخش ولد سید محمد بخش برخورداری رسول نگری ؒ "

۱۰ سید فضل عالم المعروف شاہ جی ولد سید نظام الدین ہاشمی ؒ "

Marfat.com

۱۱	سید پیر محمد ولد سید فضل عالم قریشی	رزیل	گجرات
	علمائے عرام میں :-		
۱۲	مولوی شیخ احمد نقشبندی مجددی ولد مولوی حسن محمد شہید	ہری کلاں	
۱۳	مولوی سید احمد حنفی	چوکالیاں	
۱۴	مولوی محمد سلام اللہ شایق ولد مولوی امان اللہ گجر		
۱۵	مولوی محمود شاہ حوالہ رزمی		
۱۶	مولوی حسن محمد حنفی		
۱۷	میاں نبی احمد		
۱۸	مولوی شمس الدین ولد مولوی غلام قادر شایق		
۱۹	قاضی نظام الدین حنفی		
	حکیم محمد عالم حنفی		
۲۱	مولوی حسن نقشبندی		
۲۲	میاں شیر محمد نقشبندی		
۲۳	مولوی احمد دین		

Marfat.com

۷	میاں علی سمساری نقشبندی اویسی رح	میاں علی	شیخوپورہ
۸	حضرت خواجہ فریدالدین گنج شکر چشتی رح	پاک پتن	ساہیوال
۹	حضرت سید حافظ قائم الدین محمد بن قطب از سبزواری نوشاہی رح	〃	〃
۱۰	حضرت امام علی للاحق چشتی رح		سیالکوٹ
۱۱	حضرت شیخ شاہ سلیمان نوری قادری رح	بھلوال شریف	سرگودھا
۱۲	حضرت نوشہ گنج بخش قادری رح	ساہیوال شریف	گجرات
۱۳	شاہ شجاع المعروف شاہ چھجا ولی رح	گنجاہ	〃
۱۴	شیخ علی بیگ ابن حسن علی خاں عرب رح	ہیلاں	〃
۱۵	حضرت شاہ عبدالرحمن پاک صاحب نوشاہی رح	کھڑی شریف	گوجرانوالہ
۱۶	حضرت شاہ صدر دیوان نوشاہی رح	ڈھوک چشمہ	〃
۱۷	حضرت شاہ غریب نوشاہی رح	گاجرگوہ	〃
۱۸	شاہ عبداللہ سلام چشتی رح	کھیلیانوالہ	〃
۱۹	شیخ جمال رح	〃	〃
۲۰	شیخ جلال رح	〃	〃
۲۱	حضرت حق شاہ رحمان بخاری جلالی رح	ننھوکا	〃
۲۲	شاہ راجن قتال بخاری رح	جسرا	〃
۲۳	میاں انور محمد ادب قادری	ٹاہلی گوہلیاں	〃
۲۴	بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی رح	رسول نگر	〃
۲۵	مولوی غلام رسول قادری رح		〃
۲۶	مولوی گل محمد رح		〃
۲۷	سید غلام قاسم شاہ قادری رح	[خ ج ۵ ص ۳۳۰]	〃

Marfat.com

اشعار خوانی آپ کا حافظہ بڑا قوی تھا۔ طالب علمی کے زمانہ کے پڑھے ہوئے کئی اشعار آپ کو یاد تھے۔ وقتاً فوقتاً پڑھا کرتے۔ بعض اشعار بطور یادداشت لکھے جاتے ہیں۔

شیخ عطار۔

پندنامہ عطار مرحوم

حمد بے حد مر خدائے پاک را آنکہ ایماں داد مشت خاک را (خ ج ۲ ص۲)

عاقل آں باشد کہ او شاکر بود دانگید بر نفس خود قادر بود

میہماں روزی بجز رحمے آورد پس گناہ میزباں را مے برد

میہماں را اے برادر خوش بدار تا تو باشی روز محشر رستگار

اندراں دم کز بدن جانم بری از جہاں با نور ایمانم بری (خ ج ۵ ص۱۵۱)

شیخ سعدی رح

پندنامہ کریما

نمی آدم از علم یابد کمال نہ از حشمت و جاہ و مال و منال (خ ج ۲ ص۲)

دلا گر تواضع کنی اختیار شود خلق دنیا ترا دوستدار

تواضع کند ہر کہ سیرت آدمی

[illegible] علم شد بر تو فرض

شیخ از پئے علم باید گداخت

[illegible]

بوستان

[illegible] حکیم سخن سرزبان آفرین

[illegible] کریم خطا بخش و پوزش پذیر

[illegible] بماند کہ ہر ہوشیار فہم

[illegible] خدایا ز عفوم مران نا امید

گلستان

[illegible] گر او را طریقے نمودن [illegible]

Marfat.com

وسنان را کجا کنی محرم — تو کز ادسمنان نظر داری (ف ج ۲ ص ۵۰۳)

علم چندانکه بیشتر خوانی — چون عمل در تو نیست نادانی

محقق بود نه دانشمند — چارپایی بر و کتابی چند

آن نه مغز است جمله علم و هنر — که بر و هیزم است یا دفتر

یار دانا بود ز دولت دار — دوستی را نشاند از دشمن (ف ج ۵ ص ۴۸۲)

نظامی رح — سکندرنامهٔ بحری

خدایا جهان پادشاهی تراست — ز ما خدمت آید خدائی تراست

اگر بر سپهری وگر زیر خاک — چو خاکی بتوی عاقبت زیر خاک (ف ج ۲ ص ۱۰۵)

سکندر که در ملک عالم گرفت — بپای خستن کام خود کم گرفت

مدیح جهان جست زان لاوری — جهان زیر پی دید از آن یاوری

جهان از جهانی که دارا گذشت — نهان چون بر او آشکارا گذشت

مبادا که او رنگ شاهنشهی — بدارائی دولت بماند تهی (ف ج ۵ ص ۴۸۱)

جامی رح — زلیخا

کلی غنچهٔ امید بگشا — گلی از رهٔ جان بدست ما نه

بخندان از لب آن غنچه باغم — وزین گل عطر بر دامن دماغم

چو ما عشقی که چون آید بتاراج — ندارد فقر پروا صاحب تاج

بگیر ساز و سر از صاحب طلبی — بساز و تن مبخش بادشاهی (ف ج ۱ ص ۱۰۵)

زلیخا هم به توفیق الهی — نشسته بر سر یر بادشاهی

بگفتم سالکی دیده بخوابش — بقید کرد دل را با فتابش

چو یوسف را گرفته مرد هر رنگ — چنین گفتا بدو آن کان فرهنگ

جهان یکسر چه ارواح و چه اجسام — بود شخص معین عالمی نام (ف ج ۱ ص ۲۸۷)

Marfat.com

شرف الدین بخاری ؒ

نام حق

نام حق بر زبان ہمے رانیم — کہ بجان و دلش ہمے خوانیم
دوستدار چہار یارِ وے ایم — امتِ او و دوستدارِ وے ایم
سنتِ غسل جملگی بنج است — یادگیرش کہ بہتر از گنج است
آن زمانے کہ موئے را بافند — شاید آن موئے را نہ بشگافند
گر ضرورت بود روا باشد — بے ضرورت چنیں خطا باشد (ص ج ۵ ص ۲۸۹)

محمود نامہ

اے داغ بر دل از غمِ خالِ تو لالہ را — شرمندہ ساخت آہوئے چشمت غزالہ را
آگہ شفق شاید گل گرچہ صد ہزار — بلبل ز روئے درد کشید آہ و نالہ را
آسان ز خوانِ وصلش کس بہرہ نیافت — مشکل تواں گرفت بدست این نوالہ را
آزردہ کے کند دلِ محمود را باز — نیکو کند خطا لو گر این قبالہ را

بہار دانش

عنایت اللہ لاہوری ؒ

تو نگاری ز خاک صورت پاک — تو توانیش باز کردن خاک (ص ج ۲ ص ۲۸۹)

اولاد آپ کی اولاد نرینہ نہیں ہوئی۔ دختری اولاد ہے۔ آپ کا نواسہ حافظ نذر احمد

تلامذہ درس میں آپ کا شعار تھا۔ کئی لوگوں نے آپ سے قرآن مجید، نماز، صلوٰۃ اور

Marfat.com

واقعہ وفات

[illegible] محمد کا جب وقتِ وفات قریب ہوا تو کہا [illegible] استاد صاحب [illegible] کے لئے اُٹھے، اور السلام علیکم کہا۔ اور سلام پھیر کر جاں بحق تسلیم کی۔ [ج ۶ ص ۲۲۵]

تاریخ وفات | میاں غلام محمد کی وفات جمعرات ۳ رمضان ۱۳۶۸ھ ۳۰ جون ۱۹۴۹ء کو بعمر ۷۲ سال ہوئی۔ [عیون التواریخ] گورستانِ نوشاہیہ موضع ساہن پال شریف میں دفن ہوئے۔ **مصرعِ تاریخ** "مردِ دانا بُد بدید فرخندہ فال" ۱۳۶۸ھ

(۲۰۱)

غلام محمد ولد پیر اندتا ذات ڈرنچ۔ تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۱۸۔ اور نیفس محمد شاہی [illegible] ۱۳۷۰ھ میں آیا ہے۔

اس کا ایک لڑکا محمد خان نام [illegible] ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔

وفات | غلام محمد کی وفات جمعہ کے صفر ۱۳۳۲ھ ۲ جنوری ۱۹۱۴ء ۱۹ پوہ سمت ۱۹۷۰ کو ہوئی۔ [illegible] کا مزار آبادی راہوالی بڑیوں کے [illegible] ۲۰۳ "مصرعِ تاریخ" قدوۂ اصفیا خلد فی جنۃ ۱۳۳۲ھ

(۲۰۲)

غلام محمد ولد جلال بن ذوالفقار بن شائیت

تارڑ ساکن اگرویہ ضلع گجرات

اس کا نام نیفس محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۷۵ میں آیا ہے۔

اولاد | اس کا ایک بیٹا خان محمد نام اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔ میرا (مترجم کا) مرید ہے اس کے لڑکوں کے نام اللہ دتا اور محمد اکرم ہیں

وفات | غلام محمد کی وفات ۱۳۵۶ھ / ۱۹۳۷ء میں [illegible] کیا۔ مادۂ تاریخ "جامع فنونِ علم و فضل" ۱۳۵۶ھ

Marfat.com

(۲۰۳)

[illegible] ولد سر بلند بن جھنڈا بن ولایت ڈرائیور
وغیرہ ساکن ونوٹیانوالی ضلع شیخوپورہ

[illegible] نام [illegible] ی عمر ۹۷ سال اور نسبتی محمد شاہ [illegible] ۷۷ [illegible]

کارڈ [illegible] نام تھا [illegible] ۱۳۹۳ھ [illegible]
۱۹۷۳ء

[illegible]

۱۳۲۱ھ
[illegible] وفات ۱۹۰۳ء میں ہوئی "ع" مادہ تاریخ "کامل دہر دی پیش"

(۲۰۴)

[illegible] ولد نقی محمد ساکن گھیڑوال ضلع
گوجرانوالہ

[illegible] حضرت [illegible] کا [illegible]

[illegible] سال [illegible] کی زیارت [illegible]

[illegible] سید محمد شفیع نام تھے [illegible] ۱۲۶۹ھ

[illegible] ۱۲۶۹ھ [illegible]

(۲۰۵)

اعلیٰ حضرت مولانا سید شاہ غلام مصطفیٰ المتخلص بہ
اللقب وشاہ ثالث سجادہ نشین حاجی والا رحمۃ

[illegible] العارفین محمد اسرار توحید [illegible]

صاحب علم وفضل زہد وتقویٰ وخوارق وکرامات تھے حضرت مولانا سید حاذق محمد شاہ
بن سید محمد امین شاہ [illegible] کے فرزند ارجمند اور مرید وخلیفہ اعظم وسجادہ نشین

Marfat.com

تھے ۔ سیادت و نجابت و فقر و ولایت عورونی رکھتے تھے ۔

تاریخ ولادت | آپ کی ولادت باسعادت سنگلوار ۲۷ جمادی الاخریٰ ۱۳۰۷ھ
۱۸ فروری ۱۸۹۰ء ۷ پھاگن سمت ۱۹۴۶ بکرمی مقام ساہن پال شریف ہوئی ۔ آپ کی تاریخ پیدائش
آپ شریف کے لفظ "ذوالعرش" سے برآمد ہوتی ہے [۳۰/۱۵]

آپ کے مفصل حالات و مقامات اس سے پہلے کتاب شریف التواریخ کی دوسری جلد
موسوم بہ طبقات النوشاہیہ کے پہلے طبقہ میں لکھے جا چکے ہیں ۔ نیز آپ کا مختصر تعارف سالہ
ذکر نوشاہی میں بھی شائع ہو چکا ہے ۔

اوراد و عبادات | آپ ہر وقت عبادت میں مصروف رہا کرتے تھے ۔ ستاسٹھ ۶۷ سال کی عمر تک
آپ کی عبادت و اوراد کی یہ تعداد منقول ہے ۔

۱ روزے	۱۶۵۰۰
۲ ختم ہائے قرآن مجید	۴۰۶۴
۳ نوافل تہجد	۲۲۷۷۶۰
۴ نمازوں کی رکعتیں	۹۲۱۴۸۰
۵ کلمہ طیبہ	۱۸۹۸۰۰۰۰
۶ درود شریف	۱۸۹۸۰۰۰۰ (ف ج ۷ ص ۹۵)

مکتوبات

آپ کے مکتوبات تو کئی جلدوں میں ہیں ۔ یہاں آپ کا باصفت کلام درج کیا جاتا ہے

نعت شریف مسطوم ۔ بیرنقوط

دکھا اللہ سارا وہ نخسہ — اوہ وہ اہل اُم عمدہ محمد
کرم کر دا عُلا اعلیٰ دا لارا — اوہ سارے جہان سارا خدا سارا

Marfat.com

او ہ مالک و ملک دا محمود مسعود — رسول اللہ دا آہا لاڑا سودد

آکھ دا احمد وہ سرکار احمد — ساڈا سرور سردار احمد

دکھا اللہ رسول اللہ ھمارا — احد و احمد دا او ہ مکرم سہارا

مرا ہمدرد احمد مدعا محرم — مرا او ہ حال دا آگاہ ہمدم

درود و کلمہ ہر دم ورد ساڈا — محمد دل دا مالک او ہ دلدار دا

دل کھوکھر سوا احمد معزا — محمد درد ہر ساہ کام کارا

او ہ دو لھا دو سرا دا او ہ مکمل — ہمہ اسرار دا عالم او ہ اکمل

معما دا محل صدر محمد — الف دا او ہ مکمل طور احمد

سر در دل کلام حال درد او س — علوم سر دا علوم صدر او س

محمد دا ہمہ عالم او ہ گولا — سوا احمد ہمہ معدوم حالا

کلام اللہ دا ظاہر احمد — اساڈا درد دل اظہر محمد

او ہ سالار رسل احمد مکرم — ذکر کردا امم امعد مکرم

محمد لاطیع ہم للہ سارا — محمد رحم کردا حال دا

محمد ساڈا مولا عدم آدا

آل اسم محمد سعد

Marfat.com

مکتوب اول بنام ایک طالب (۲)

حمد احمد کو - درود احمد کو اور آل کو - مکرم معظم - سلام و دعا،
طول عمر و آرام - کل حال لکھو - کلام اللہ اور کلام محمد رسول اللہ کا مدام مطالعہ رکھو
رسالہ محمد شاہ[۴] - اور محمد اکرم[۵] - اور عالم اردو[۶] کا کلام - عطار[۷] کا کلام - اردو سودا[۸] کا کلام،
محمد[۹] کا کلام مطالعہ کرو - صلحا، ملوک کا حال عسر - اور اصحاب[۱۰] کا حال مطالعہ
کرو - اولاد کو علم سکھاؤ - نماز سکھاؤ - امام کو مطاع رکھو - ہر کا سوال حل کرو - ہر
مردم کا اکرام کرو - اسلام کو روح ما فوق روح رکھو - کلمہ طاہر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اور درود کا ورد کرو - سر دھڑ راہ اللہ دو - ہر حال حمد اللہ کرو - کام دل لگا کر کرو -
مراد اہل مراد مکمل کرو - اللہ و رسول کا امر مسلم کرو - کام محمود کرو - لا علم کو دور رکھو -
لا مسلم کو دور ہٹا دو - دعا کرو کہ مسلم مرو - کلام اللہ - اور رسالہ - گھوڑا - عصا - ناریل،
طاہر - حلوا لحم - درہم - مسواک اور سلوار للہ دو - مطالعہ ہر دم رکھو - اسرار در دل رکھو -
صلحا، کا سا حال رکھو - محرم کو عدم محروم رکھو - طعام طاہر کھاؤ اور کھلاؤ - عطر لگاؤ - عرس
کرو - والد اور والدہ اور مالک و عروس صالحہ کا کہا مسلم کرو - مکہ مکرمہ - گور مطہرہ محمد
رسول اللہ کا مطالعہ کرو - راگ سرود مسموع کرو - حال دکھاؤ - سور کام دور کرو - مدعا ظاہر
رکھو - ہر کام محمود کرو - سوال مسعود کرو - عہد مکمل کرو - ہر کام کا محل اللہ معلوم کرو -
سوء اعمال و لا دور کرو - کرد لحم - دال حلوا کھاؤ - درہم طعام - کلام اللہ ظاہر دو - ہر کا
راکھا اللہ معلوم کرو - دھوکا دور کرو - عالم عامل کا امر معلوم کرو - محکوم حکام مسلم رہو -

---

[۴] علامہ شیخ محمد شاہ صداقت کنجاہی رح [۵] مولانا شیخ محمد اکرم عظیمت کنجاہی رح [۶] مولانا جلال
الدین رومی رح صاحب مثنوی [۷] شیخ فریدالدین عطار صاحب پندنامہ [۸] مرزا محمد رفیع سودا دہلوی
[۹] میاں محمد بخش قادری کھڑیالوی رح [۱۰] اصحاب النبی حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ شرافت -

Marfat.com

Marfat.com

هو ۔ الواحد ۔ طلب ۔ الدوام ۔ من ۔ خیر محمد الصوم ۔ الملک اللہ ہو ۔

العصر کا شکر ۔ دعا کرو ۔ کل کلام اللہ کا حوالہ کرو ۔ اسماء اللہ ۔ الملک

السلام ۔ المصور ۔ الحکم ۔ العدل ۔ الباسع ۔ الودود ۔ الواحد ۔ الاحد

الصمد ۔ الاول ۔ مالک الملک کا ذکر کرو ۔ اسماء رسول اللہ محمد ۔ احمد

حامد محمود ۔ ماحی ۔ داعی ۔ ھادی ۔ مھدی ۔ رسول ۔ طٰہٰ ۔ عاقب ۔ عاشر ۔ طاہر

مطہر ۔ امام ۔ اول ۔ عاقل ۔ محمد ۔ امر ۔ طس ۔ حٰمٓ کا ذکر ۔

دعوہ ۔ ایمان ۔ ذکر ۔ ۔ ۔ کامل مرد کو ملو ۔ اس کا امر محمول رکھو

رسول اللہ کا کہا کرو ۔ ۔ ۔ اصلاح کا حوالہ کرو ۔ کار ملک

سے دور رہو ۔ اللہ کو ہمہ علوم کرو ۔ علم کا درس کرو ۔ کبر کرو ۔ رحم ۔

سراج الانوار ۔ راج کا حوالہ کرو ۔ اسم اللہ نور رکھو ۔ عرض دعوا کرو ۔ کرو ۔ والد و

مدد صدا ارسال کرو ۔ لا الٰہ الا اللہ ۔ کا حوالہ کرو ۔ اندازہ کرو ۔ حلال کھا

حرام کو ۔ ۔ ۔ ۔ ع کرو ۔ کلام رسول اللہ کا حوالہ کرو ۔ اللہ کا حکم کرو ۔ علم کو معلوم

رکھو ۔ رسول کو ۔ ۔ ۔ اللہ ۔ ۔ ۔ کرو ۔ کل ۔ ۔ کا ورد کرو ۔ کلام ۔

ریح معلوم کرو ۔ ۔ ۔ کرو ۔ ۔ ۔ اللہ

(۴)

مکتوبہ منشورہ ۔ ۔ ۔ عبدالعلی ولد ۔ ۔ ۔ محمد دلاور ۔ ۔ ۔ ساکن ۔ ۔ ۔ ۔

مطلع الانوار کا مطالعہ کرو۔ صوم رکھو۔ مال عطا کرو۔ اعدا کو مارو۔ حسد کو دور کرو۔
راہ اللہ مال دو۔ دعا کرو۔

کرم کر کرم کر اللہ اللہ کرو کل مدعا حاصل ھو اللہ
کہو حمد اگر ہر دم کما حقہ کہو صلِ محمد کو سلاما
دکھا دو سرورِ احمد ہمارا رسول اللہ کمال حسن و لا را

سکول کا علم مطالعہ کرو۔ علم کا نعل گوہر دل اور روح کو دو۔ حرص و ہوس کو دور کرو۔ مرگ کا ڈر رکھو۔ عالم کو ملو۔ طمع کو دور کرو۔ کلام اللہ کا درس دو۔ سرور کو ملو۔ ھو اللہ احد۔ محمد مالک عالم سرور، کرم اگر۔ مہر کو سلام۔

غلام مصطفےٰ تونسوی یکم جیت سنہ ۱۰۱۲ھ یکم شعبان
سنہ ۱۳۷۵ھ ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۵۶ء ۱۵

(۵)

مکتوب غیر مسقوط نام قدوسی اختر ولد سید نثیر احمد بشارت تونسوی۔ پیرو

دل کا ولد سرور دل۔ روح کا روح ھو اللہ عمل

سلام دعا۔ عمل حال بلکھو۔ مدرسہ درس کا حال بلکھو کلام اللہ کا مطالعہ

مال رسول اللہ کا حال بلکھو کرو علم حاصل کرو

سلام سلام۔ روزہ اور درود مال عمدہ رکھو۔ صلوٰۃ

کنکر۔ کھاد۔ گوبر۔ کبوتر اور امرود کھاؤ

دوا دو علم عمل کا کیا عمل کرو۔ سلام کرو۔ صالح مرد

گلہ کو دور کرو۔ اور کا نام اسد اللہ

۱۵ ۵ ج ۸ ۱۵۱ شرافت

Marfat.com

Marfat.com

عظمت حسین

کل صحیح ہیں۔ اور دستگیر خاں

حاجی نوشہ کبیر اور لیا۔ شیخ سجیار کو

حیات۔ حضرت نور اللہ۔ ثانی نوشہ۔ نوشاہی کو نیک جانو۔ تو

روزہ۔ زکوٰۃ۔ حج۔ جہاد۔ سچ کہنا۔ حلال کھانا۔ ٹھگ

چوری۔ جھوٹ۔ ٹھگی۔ چغلی۔ گلہ سے دور رہو۔ عورتوں

سلوک رکھو۔ قرآن

دیکھو۔ غیر

حضرت رسول۔ حوریں۔ حوض کوثر سچ جانو۔ عرس نوشاہی

کو ضرور کرو۔ سلسلہ قادری نوشاہی سنی اعلےٰ جانو

کا گلہ نہ کرو

رات کو جاگو۔ عبادت کرو۔ راہبوں خلیل علیل۔ سائل خرضدار کو کچھ دو

دو گھوڑا۔ گیر۔ بائیسکل۔ تانگہ۔ لاری۔ جہاز بے آؤ۔ دیسی رسائل دیکھا کرو

تینوں سکول جایا کرو۔ شاہ عصر کا کہا سنو۔ نوشاہیہ۔ قادری۔ عزیزی۔ عقبیٰ

کو دیکھو۔ سیرت رسول۔ شاہ جی کے رسالے۔ نوشاہی کے رسالے اور اشعار دیکھو۔ تذکرہ

اولیاء۔ ہدایہ۔ کفایہ کو دیکھو۔ دلائل الخیرات۔ نوشاہی۔ غزلیات نوشاہی دیکھو۔ دعا

نوشاہی ۵ راگست ۱۹۶۲ء ۲ ربیع الاول ۱۳۸۲ھ

ملفوظات

اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کو حضرت نوشہ گنج بخش رح سے کمال عشق تھا۔ چار خرچی کی بابت

لحاظ نوشہ کی بیان فرمائی ہے

ں سکھراں یا سہرا و باد ھاب تن یا شلوار ھ یا ھادی

۱۸ ۵ ج ۲۰۱ ترافق

Marfat.com

(۲)

ن نیت صاف و وصف نیک ش شکر کرنے والا۔ ھ ہدایت پانے والا اور دینے والا

(۳)

ن نام رب کا جپنے والا و وقت کو یاد حق کے لئے غنیمت سمجھے۔ ش شہید راہ حق

ہونا پسند کرے۔ ھ ھو سر اللہ کہے۔ (۴)

ن نیست کرنا وجود کو و واصل ہونا حق سے ش شامل ہونا حلقہ اولیاء میں

ھ ہو کا ذکر [19]

علی حضرت نوشاہی مورخین کی نظر میں

آپ کے متعلق دو مورخین کے اقوال یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱)

خواجہ عبدالرشید کراچوی تذکرہ شعرائے پنجاب ص۳۷۷ میں لکھتے ہیں۔

" نوشاہی ۔ سید غلام مصطفےٰ گجراتی۔ اسم پدر سید غلام مصطفےٰ کنیتش ابوالاشرف

و تخلص او نوشاہی بود۔ بین عرم تخلص خود ملقب بود۔ اسم پدرش سید حافظ محمد شاہ بن سید

محمد امین نوشاہی بود۔ در سال ۱۳۰۷ھ متولد گردید۔ بہرہ ہائے سواد و خط و علوم ظاہری

را از پدر خود بدست آورد۔ و کتب متعددے را نوشتہ است کہ تمام آنہا در بارہ تصوف

مے باشد۔ یکے از کتابہایش کہ باسم عیون التواریخ معروف است در پیرامون موضوع

تاریخ است۔ در سال ۱۳۸۴ھ وفات یافت۔ و در دہ ساہن پال کہ از نواحی گجرات

ست مدفون گردید۔ یکے از نامہ ہائے منظومی کہ بہ شرافت نوشاہی نگاشتہ بود بفارسی

ست اشعارے چند ازاں مکتوب در زیر نقل میگردد۔

---

[19] فیض محمد شاہی خطی جلد ۳ ۔ ص ۱۹۸ شرافت

Marfat.com

Marfat.com

علم تجوید کے قواعد حافظ عالم الدین ساکن اکرد یہ ضلع گجرات سے سیکھے۔ مولانا قاضی محمد بن المتوفی ۱۳۴۸ھ سے بھی تحصیل علم کیا۔ آپ حدیث تفسیر و فقہ و تصوف سے خاص شغف تھا۔ ان سب علوم کا دقت مطالعہ کرتے تھے۔ آپ بکثرت تلاوت قرآن مجید کرتے تھے۔ ایک اندازہ کے مطابق چار ہزار ختم قرآن آپ نے کیا۔ اپنے والد ماجد کے مرید و خلیفہ تھے۔ وہ آپ کے بارے میں فرماتے تھے کہ خدا نے آپ کو ہم سے زیادہ اقبال و مراتب عطا فرمائے ہیں۔ آپ نہایت متقی تھے۔ اکل حلال کے خیال کا یہ حال تھا کہ اگر کسی نے دعوت کی اور آپ کو مشتبہ کھانا کھلا دیا تو آپ کو قے ہو جاتی۔ آپ نے سلسلہ عالیہ قادریہ نوشاہیہ کو خوب ترویج دی۔ [illegible] کثیر راہوں نے آپ کی توجہ سے ہدایت پائی۔ تصنیف و تالیف سے بھی خصوصی شغف تھا۔ تفسیر نوشاہی آپ کی شاہکار تالیف ہے

۱۸ شوال المکرم ۱۳۸۴ھ کو آپ نے وصال فرمایا۔"

توصیف | آپ کے ایک مخلص مرید حنیف عالم قریشی نے آپ کی مدح و توصیف میں یہ غزل لکھی ہے

آج نوشاہی نے [illegible] روشن کیا
[illegible] میں اجاگر کی چمک کر تاب نو
[illegible] سلسلہ دائم رہے گا یونہی تا روز نشور
[illegible] مسلمین اس آب سے سیراب ہوتا ہے مدام
[illegible] آثار کا ضامن انجمن کا ہے علم
[illegible] کا نام سے شہد و شکر کا ہے مزہ
[illegible] تا قیامت یونہی کیف و سرور

Marfat.com

اولاد آپ کے دو بیٹے ہوئے۔

۱ مولف کتاب ہذا راقم الحروف فقیر سید شریف احمد شرافت نوشاہی۔ عافاہ اللہ

۲ مولانا سید ابوالرضا شاہ بشیر احمد مبارک نوشاہی۔ المولود ۱۳۲۸ھ/۱۹۱۰ء المتوفی ۱۳۸۱ھ/۱۹۶۱ء

تاریخ وفات قبلہ گاہی حضرت والد ماجد مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی قدس سرہ نے اپنی وفات سے نو سال پہلے اپنی کتاب بیاض فیض محمدی جلد ہفتم کے صفحہ ۹۷ پر لکھا ہے۔ "تاریخ از طبع شاہی خواب میں سبحان ربی العظیم" آواز آیا۔ نوشاہی کی تاریخ بالا نکال لو عجیب ہے"

یہ تحریر آپ نے آخری عشرہ ربیع الاول ۱۳۷۵ھ نومبر ۱۹۵۵ء مطابق آخری عشرہ کاتک سمت ۲۰۱۲ بکرمی لکھی تھی۔ چنانچہ آپ کی پیشگوئی پوری ہوئی اور اسی کے مطابق آپ بعمر ستر سال انوار ۱۰ شوال ۱۳۸۴ھ ۲۱ فروری ۱۹۶۵ء ۱۰ پھاگن سمت ۲۰۲۱ بکرمی دنیا سے رحلت فرما گئے۔

مدفن آپ کا مزار اپنی حویلی کے صحن میں بمقام مدائن پال شریف ضلع بارہ بنکی میں ہر سال دسویں پھاگن کو آپ کا عرس مبارک ہوتا ہے۔

[illegible]

قطعہ تاریخ از مولف

[illegible]

Marfat.com

ف

(۲۰۲)

فتح محمد ولد کرم الٰہی سیلازی۔ ابدال۔ گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب رح کا مخلص مرید تھا۔ اپنے پیر و مُنعم کا بہت خدمتگار تھا۔ ۱۳۷۲ھ میں فوت ہوا۔ اِس کے دو لڑکے خوشی محمد اور رمضان اِس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بمقام ابدال جیمہ موجود ہیں۔ دونوں میرے دستِ ارادت کے حلقہ ارادت میں ہیں۔

ابدال کی آبادی کا ذکر | مفتی غلام سرور لاہوری رح نے تحزن پنجاب ۱۲۷۵ھ میں لکھا ہے۔

"موضع ابدال۔ یہ گاؤں مسمی ابدال قوم جٹ جیمہ نے آباد کرا کر اپنے نام پر اس کا نام بھی ابدال رکھا۔ اس کی اولاد اب تک قابض ہے۔ اور وہ اپنا شجرہ گیارہ پشت کے ذریعہ سے ابدال تک پہنچاتے ہیں۔ یہ آبادی سے کبھی ویران نہیں ہوا۔ دو سو پچیس گھر اور پندرہ دوکان۔ اور ایک ہزار ایک سو اٹھاون مردم شماری ہے" مادہ تاریخ فتح محمد نادر الورد

(۲۰۷)

سائیں فرمان علی مجذوب درویش خیر کتو والا رح

آپ کے والد کا نام نور خاں ولد شمس خاں المعروف سمّاں تھا۔ قوم چیمہ راجپوت۔ عرف چیمہ ساہو۔ آبائی وطن موضع خیر کتو متصل مراڑیاں۔ المعروف خیریاں مراڑیاں۔ مضافات پرگانہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات تھا۔ [ر ص ۲۶۴]

آپ کا والد گاؤں کا نمبردار اور مقدم تھا۔ آپ کی والدہ کا نام صاحب بانو تھا۔ دختر شیر خاں نارمہ۔ ساکن بڑدہ۔ ریاست جموں و کشمیر۔ چونکہ قوم نارمہ سے تھی۔ اس لئے لوگ اس کو مائی نارمی کہتے تھے۔ آپ کا نانا شیر خاں بڑا بہادر تھا۔ ایک مرتبہ شیر کے ساتھ لڑا اور اُس کو مار دیا تھا۔

Marfat.com

آپ سات بھائی تھے۔ دوسرے سب دنیادار تھے مگر آپ کی طبیعت بچپن سے ہی سادہ اور درویشانہ تھی۔ آپ کی پیدائش ۱۲۵۸ھ / ۱۸۴۲ء میں بعہد سلطنت رنجیت سنگھ ہوئی۔

ملازمت فوجی | آپ جب جوان ہوئے تو فوجی ملازمت کی کوشش کی۔ پہلوں میں چھ پاتریوں میں نوکر ہوئے۔ دو چھ پاتریں آپ کو ملیں، پانچ روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی تھی۔ دو سال بنوں میں۔ ایک سال ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں۔ ایک سال ڈیرہ غازی خاں میں۔ ایکسال شہر راجن پور میں ملازمت کی۔ پانچ سال کے بعد ترک کردی۔ (ف ج ۳ ص۴۰۶)

ان ایام میں چند شہروں کی سیر کی۔ کوہ سلیمان دیکھا۔ مٹھن کوٹ میں سنہری گھڑیاں دیکھیں۔ پاک پتن۔ ملتان۔ اور شورکوٹ میں بھی گئے۔

زیارات مشایخ | آپ کو بزرگوں کی زیارت کا بہت شوق تھا۔ اس لئے آپ نے راہِ حق کی جستجو میں بہت بار سفر کئے۔ اور کئی علاقوں میں پھرے۔ اور کئی درویشوں سے ملاقاتیں کیں۔ بعض اکابر کے نام لکھے جاتے ہیں۔

۱ سید سلطان عالم ولد سید نظام الدین نوشاہی ہاشمی رن بل والے

۲ سید میراں بخش ولد سید سلطان عالم نوشاہی ہاشمی رن بل والے

یہ دونوں باپ بیٹا پیری مریدی کے سلسلہ میں موضع خیر کتو میں جایا کرتے تھے۔

۳ خواجہ اللہ بخش نیرہ سجادہ نشین خواجہ سلیمان چشتی نظامی تونسوی ؒ

۴ خواجہ شمس الدین سیالوی خلیفہ خواجہ سلیمان تونسوی ؒ

ان کے پاس آپ تین رات رہے۔ انہوں نے آپ کو کچھ عطا کیا۔

۵ خواجہ سید حمید شاہ جلالپوری خلیفہ خواجہ شمس الدین سیالوی ؒ و خواجہ فخر الدین لاہوری ؒ

ان کے لنگری نے ایک شخص کو بھیجا کہ تو وہ زائد روٹی جو وقت تمہارے کھانے سے آتا ہے تو صاحب نے سید حمید شاہ کو کہا کہ لنگر والے کو کہا کہ تم کو یا تمہارے لنگری کو کبھی نہیں کہا ہے

Marfat.com

۶ میاں صالح محمد قادری سجادہ نشین سلطان باہو شورکوٹی رح

۷ خواجہ سید احمد نقشبندی مجددی سجادہ نشین چورہ شریف

۸ پیر ظہور الحسین قادری فاضلی سجادہ نشین سید فاضل شاہ بٹالوی رح

۹ قاضی سلطان محمود قادری اعوان شریف والا رح م جمعہ یکم شعبان ۱۳۲۷ھ (مخزن التواریخ) منٹ ۱۶۰

آپ نے عرض کیا مجھے عشق چاہیے۔ انہوں نے فرمایا عشق کیا کرنا ہے عشق تو انسان کو جلا دیتا ہے۔

۱۰ سید منصور علی شاہ نقشبندی مجددی رح ساکن نور پور سیتی ضلع شاہ پور۔

انہوں نے ذکر ارہ اور پاس انفاس آپ کو بتایا۔

۱۱ سید فیض علی شاہ نقشبندی مجددی۔ ساکن نور پور سیتی۔

۱۲ حافظ جی صاحب ساکن بھاڑے۔

۱۳ سید عباس علی شاہ۔ ساکن شیخ پور تریہ۔ مرید حافظ جی صاحب بھاڑے والے

دیں یافتہ مکان شریف رتڑ چھتر۔ انہوں نے دس روپے اور سارا جوڑا کپڑے آپکو دیئے

۱۴ میاں محمد بخش ولد شمس الدین قادری مقیم شاہی مصنف سیف الملوک۔ و مرزا صاحبان

و رد وہلی بیہ ساکن کھڑی شریف ضلع جہلم۔ م ۷ ذی الحجہ ۱۳۲۴ھ

۱۵ بابا جنگو شاہ قلندر مجذوب م ۱۲۸۱ھ ولد شہابل تیلی۔ ساکن کھوکھر ضلع گجرات

۱۶ سید فقیر اللہ شاہ نوشاہی برقندازی بدوملہی والا۔ م ۱۳۲۴ھ

۱۷ سید امام شاہ مجذوب قادری م ۱۳۲۵ھ مدفون چنڈالہ۔ ضلع گجرات۔

یہ موضع پیر کوٹ سدھانہ ضلع جھنگ کے سادات سے تھے۔ لوگوں کو گالیاں دیتے تھے۔

۱۸ خواجہ خان عالم نقشبندی مجددی رح بادلی شریف ضلع گجرات

۱۹ سید شرف شاہ مجذوب قادری۔ ساکن پوران۔ ضلع گجرات

۲۰ سائیں کرم الٰہی مجذوب قادری عرف کانوالہ رح م ۱۳۵۲ھ یہ امام شاہ چنڈالوی کے مرید تھے۔

Marfat.com

۲۱ سائیں کلاّ مجذوب قوم دھوبی ۔ ساکن پتھوران ضلع گجرات ۔ یہ گونگا سرا تھا۔
مچھیاڑی کشمیر کے ایک سید صاحب سے فیض پایا۔ اس نے آپ کو بھائیا لگایا۔
اور آپ کو بادا کہہ کر پکارتا۔

۲۲ سائیں نظام دین موچی ۔ مرید سائیں کلاّ مجذوب ۔ ساکن پتھوران۔

۲۳ سید صاحب شاہ مجذوب قادری نوشاہی م ۱۳۳۲ھ ۔ ساکن گھگھ دال ضلع
الرموتیں ضلع گجرات ۔ یہ بابا کبیر شاہ ساکن دیانوالی ضلع گجرات کے
م ۱۳۰۲ھ کے مرید تھے۔

آپ ہندوستان شاہ کے ساتھ کے کران کے اس گئے۔

۲۴ بیار [illegible] فقیر نوشاہی دھوبی ۔ ساکن دھلی ۔ متصل جہلم ۔
[illegible] کے مرید تھے۔

۲۵ بابا [illegible] قادری نوشاہی ۔ ساکن [illegible]

[illegible] ۳۰۲ تا ۳۱۲ ج ۵ ص ۲۴۷

واقعہ سیت آپ ساری عمر ان بزرگان دین کے پاس جاتے رہے مگر طبیعت
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تاریخ بیعت | آپ نے ہفتہ کے دن ۲ رمضان ۱۳۳۵ھ ۲۳ جون ۱۹۱۷ء ۱۰ بجے دن کو حضرت شاہ صاحب رح کے ہاتھ مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ (ص ۲۶۴)

پورے دو ماہ گذرنے کے بعد آپ ایک مرتبہ دوبارہ اپنے گاؤں میں چلے گئے۔ چنانچہ حضرت شاہ صاحب اپنے مکتوب ۱۵۵ میں آپ کے متعلق لکھتے ہیں۔

"فرمان علی در سلخ شوال ۱۳۳۵ھ واپس رفتہ" وطن سے ہو کر پھر پیر و مرشد کی خدمت میں چلے آئے۔

عبادات | آپ عبادت میں ہر وقت سرگرم رہتے۔ نماز پنجگانہ اور نوافل تہجد پر پوری مواظبت رکھتے۔ کبھی کبھی صلوٰۃ العاشقین بھی پڑھا کرتے [خ ج ۳ ص ۴۱۵] عصر کی سنتیں کبھی ترک نہ کیں۔ کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا ورد کیا کرتے۔ درود تاجی اور درود شریف ذیل بھی پڑھا کرتے۔ صلی اللہ علیک یا رسول اللہ۔ وسلم علیک یا حبیب اللہ۔ اور یہ وظیفہ بھی پڑھتے۔ اللہ ربی محمد شفیع۔ [خ ج ص ۴۲۷]

نیز اصحاب کہف کے اسماء گرامی ان الفاظ میں پڑھتے۔

الٰہی بحرمۃ یملیخا۔ مکسلمینا۔ کشفوطط۔ تبیونس۔ اذرطیونس کشافطیونس۔ یوانس بوس۔ اسم کلبھم قطمیر۔ [خ ج ۵ ص ۲۴۸]

ایک مرتبہ آپ نے چند روز ذکر جلسن کیا۔ تو آپ کے ہر اعضاء اور بال بال سے ذکر کلمہ طیبہ جاری ہو گیا۔ اور آس پاس روشنی ہو گئی۔ [خ ج ۳ ص ۴۲۵]

شجرہ خوانی | شجرہ شریف توساہی کے اشعار تو آپ کو یاد نہیں تھے۔ صرف بزرگوں کے اسماء گرامی اپنے مرشد صاحب سے لے کر عروجی طور پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک پڑھا کرتے۔ اپنے پیر صاحب سے لے کر انیس نام شیخ ابوالحسن تک گیارہ مہینوں میں یاد کئے۔ (خ ج ص ۴۲۸)

دعا مانگنا | آپ نماز کے بعد یہ دعا مانگا کرتے۔

"لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اللہ ھو۔ اللہ ھو۔ یا اللہ یا رحمان

Marfat.com

یارحیم یاکریم یاغفار یاستار یاغفور یاحی یاقیوم ۔ یارحیما رحم کریں
یاکریما کرم کریں۔

ایمان سلامت قرضوں فارغ نال محمد یاری
روزی دیہ دیدار ہمیشہ نال ایمانے ماریں

یا اللہ تندرستی دیئیں ۔ رحم کریں ۔ بھلاں معاف کریں ظلموں ظالموں حقیوں
اَن حقیوں بچائیں ۔ کوڑ دیوں تہمتوں بچائیں ۔ جو سانوں تنگ کرے ۔ اونہوں اپنی پائیں
کُل دا بھلا کریں ۔ پاک ذات تیری ۔ سنیں عرض میری فضل کریں غلطیاں معاف کریں ۔
برحمتک یاارحم الراحمین ۔ ۔

اخلاق و عادات

آپ سادہ مزاج تھے ۔ اخلاق بہترین تھے ۔

والدہ کی خدمت اور دُعا، آپ کی والدہ ضعیفہ تھی ۔ آپ اُس کی خدمت بڑی جانفشانی سے کرتے ۔ خود چکی پیس کر ۔ روٹی پکا کر ۔ اپنے ہاتھ سے لقمے اس کے منہ میں ڈالتے ۔ خود اُس کو نہلاتے ۔ والدہ نے دعا دی تھی کہ اللہ تعالےٰ تم کو تندرست رکھے گا اور تجھ کو تمہیں چھاواں ہون گیاں ۔ [خ ج ۳ ص۱۱۲]

اوصافِ حمیدہ آپ صاحبِ ترک و تجرید ۔ سخی مزاج ۔ متوکل علی اللہ تھے ۔ طبیعت مسکین تھی ۔ امراء اور اغنیا کی صحبت سے پرہیز رکھتے تھے ۔

محبتِ شیخ آپ اپنے مرشد صاحب کے عاشق صادق تھے ۔ اگر [illegible]
[illegible]

Marfat.com

ف: کتاب مقابیس المجالس عرف اشارات فریدی۔ جلد ۱۔ مقبوس ۸۲ صفحہ ۱ میں لکھا ہے۔ کہ خواجہ عبدالبخش چشتی خلیفہ خواجہ محمد عاقل مٹھن کوٹی کو وجد ہو گیا۔ اور یہاں تک رونا جاری ہو گیا۔ کہ آنسوؤں کے قطرات داڑھی سے ٹپکنے لگے جیسا کہ بارش ہو رہی ہے تعجب یہ ہے کہ ہنسی رونے کی حالت میں ہنسنے لگ پڑے اور یہ ہنسنا اس حد تک ہو گیا کہ منہ کھلنے سے دانت دکھائی دینے لگے۔

گویا ہنسنے رونے کی حالت ہر گاہ بگاہ طاری ہوتی ہے

خدمات شیخ | جب تک آپ کے مرشد صاحب حیات رہے آپ اُن کی خدمت میں رہے۔ اُن کی وفات کے بعد اُن کی اولاد کی خدمت کو بھی سرمایہ نجات سمجھتے۔ کھوڑی کو چارہ ڈالتے۔ مویشیوں کو سنبھالتے۔ گھر بار کی حفاظت کرتے۔ آگ جلانے کے لئے جنگل سے اپلے چُن کر لے آتے۔ اخفا پسند تجرد شعار تھے۔ اگر اپنے وطن جاتے تو تنہائی ہی آجاتے۔

مرشد کی کشش | اللہ دتا ولد نور الدین موچی گاگھڑی سیالکوٹ کا بیان کرتا تھا کہ صاحبین ذریان علی صاحب کہتے تھے کہ جب میں ساہن پال سے رخصت ہو کر وطن جانے کے لئے گاگھڑہ تک آتا ہوں تو مرشد صاحب کی کشش ہو جاتی ہے پھر واپس ساہن پال چلا جاتا ہوں۔ [ف ج ۲ ص ۲۶۷]

ہجوم خلائق سے پرہیز | آپ کو لوگوں کے ہجوم سے بہت نفرت تھی جہاں کوئی اجتماع ہو وہاں سے بھاگتے۔ ایک مرتبہ ۹ ستمبر ۱۹۲۶ء ۱۳۴۵ھ میں بھڑی شریف کے میلہ پر گئے۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہٗ کے پاس رہتے۔ پانچ روز نماز نہ پڑھی۔ اعلیٰ حضرت رح نے پوچھا کہ نماز کیوں نہیں پڑھتا۔ کہنے لگے "بندے زیادہ ہیں"۔ جب میلہ گذر گیا تو آپ نے نماز شروع کی۔ [ف ج ۱ ص ۴۷۷]

دنیاوی امور سے بے توجہی | آپ کو ہفتہ کے سب واروں میں سے صرف جمعرات اور جمعہ

Marfat.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گندی نالیوں میں چگتی ہیں۔ اور پاخانہ وغیرہ کھاتی ہیں۔ تم لوگ اُن کے انڈے کھاتے ہو۔ اس لئے میں تمہارے گھر کی لسی نہیں پیتا۔

پھر کہا کہ تم مجھ کو دینے والے کون ہو۔ میرا خدا مجھ کو دیتا ہے۔ [ف ج ۲ ص۲۳۴]

وجد و حالت | آپ کی طبیعت میں درد و سوز بہت تھا۔ صاحب وجد و حالت تھے۔ اگر کوئی شعر سنتے تو تاثیر ہو جاتی۔ [ف ج ۲ ص۲۳۵۔ ص۲۳۶]

وعظ سننا | ایک مرتبہ آپ اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہٗ کے ہمراہ ونوٹیانوالی ضلع شیخوپورہ میں گئے۔ اور دس روز متواتر اُن کا وعظ سنتے رہے۔ [ف ج ۵ ص۳۰]

صدقہ و خیرات | باوجودیکہ آپ خود محض غریب درویش تھے لیکن اگر کسی کو ننگا دیکھتے تو اپنا کرتہ اُتار کر اُس کو دے دیتے۔ اگر نقد پیسہ روپیہ پاس ہوتا۔ تو للہ خرچ کرنے سے دریغ نہ کرتے۔ اگر کہیں سے پیسہ روپیہ کپڑا مل جاتا تو اُسی وقت راہ للہ میں خیرات کر دیتے۔ [ف ج ۱ ص۲۳۵]

ایک مرتبہ آپ کے پاس ایک سو روپیہ کہیں سے آ گیا۔ وہ آپ نے غلام محمد کشمیری ساکن ڈھل کو فی سبیل اللہ بخش دیا۔ [ف ج ۵ ص۳۰]

جن دیکھنا | آپ کہتے تھے۔ کہ ایک مرتبہ میں نے راستہ میں ایک سُرخ بالہ دیکھا۔ میں نے اُس کو کندھوں پر اُٹھا لیا کہ شاید کسی کا آٹے سے بچھڑا رہ گیا ہے۔ اُس کے پاؤں زمین تک پہنچ گئے۔ میں نے پھینک دیا۔ وہ اُسی وقت گدھا کی صورت بن گیا۔ (ایضاً)

مجذوبانہ گفتگو۔ سادگی کے واقعات

چونکہ آپ شروع سے سادہ اطوار تھے۔ اور اس پر مجذوبیت کا نشہ بھی ہو گیا۔ اس لئے آپ سے بسا اوقات ایسی باتیں سرزد ہو جاتیں جو اربابِ عقل کے نزدیک ہنسی و مذاق کا موجب بن جاتیں۔ مثلاً اگر رات کو کوٹھے پر سوتے تو سویرے یہ خیال کر کے کہ میں اگر رات کو مکان کے اندر سوتے تو سویرے نکلنے کیلئے دروازہ کا پتہ نہ رہتا۔

Marfat.com

حساب دانی | آپ کو دس عدد سے اوپر بالکل حساب نہیں آتا تھا۔ ایک مرتبہ میں نے (شرافت نے) آپ کو کہا کہ آپ کی عمر دس سال ہوگی؟ آپ نے کہا نہیں۔ اس سے بہت زیادہ ہے۔ میں نے کہا گیارہ سال ہوگی۔ چونکہ میں آپ کی حساب دانی سے اوپر ہو گیا تھا۔ کہنے لگے ہاں اسقدر تو ہوگی۔ حالانکہ آپ کی عمر اُسوقت سو سال سے زیادہ تھی۔ اگر کوئی حساب کرنے کو کہتا تو کہتے کہ میں کھتری نہیں کہ حساب جانوں۔

نماز میں کلام کرنا | ایک بار آپ نماز عشا کے وتر پڑھ رہے تھے۔ اور دعا قنوت پڑھ رہے تھے۔ میں نے (شرافت نے) اور میرے چھوٹے بھائی سید بشیر احمد بشارت مرحوم نے ارادہ کیا کہ ہم مسجد میں جا کر نماز پڑھ آویں۔ آپ نے نماز پڑھتے ہوئے ہم سے بات کر لی اور پھر پڑھتے رہے۔ اس طرح

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ [جتنا یاد تھا پڑھ کر] وَنُؤْمِنُ بِکَ الخ

اسی طرح ایک مرتبہ میاں خوشی محمد سارنگ والہ کے صحن خانہ میں آپ نماز تمام پڑھ رہے تھے۔ اُن کے خورد سال بچے آگے سے دوڑ کر گذر گئے۔ اُن کی اہلیہ عمر بی بی نے بچوں کو جھڑکا کہ آگے سے نہ گذرو۔ سائیں صاحب کی نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ آپ نماز میں ہی کہنے لگے کہ بچوں کو نہ جھڑکو۔ یہ نماز کچی نہیں۔ یہ پکی نماز ہے۔ یہ نہیں ٹوٹتی۔

نماز کی پابندی | آپ کے ہاضمہ میں قصور تھا۔ ریح خفیف اکثر خارج ہوتی رہتی تھی۔ چونکہ نماز کے سخت پابند تھے۔ ایک نماز میں کئی کئی بار وضو کرتے تھے۔ ایک روز میں نے (شرافت نے) دیکھا۔ ظہر کی پہلی چار سنتوں میں آپ نے چار مرتبہ وضو کیا۔ جب رکعت شروع کرتے تو وضو ٹوٹ جاتا۔ آپ پھر تازہ وضو کرتے۔ آخر کہنے لگے "اے وضو تو ٹوٹ لے۔ میں نے بھی نماز تو نہیں چھوڑنی"۔ چنانچہ نماز پوری ادا کی۔

ایک رات آپ بیدار رہے۔ پچھلی رات سو گئے۔ صبح کے وقت دیر سے بیدار ہوئے۔ فوراً وضو کیا۔ اور دھوتی باندھے۔ فجر کی نماز ادا کی۔ جب پڑھ چکے تو لوگ

Marfat.com

غلام نبی لائل پوری رح نے پوچھا۔ سائیں صاحب آپ نے نماز پڑھ لی ہے اور تیمم نہیں
یا مدھا۔ آپ نے زور راہِ سادگی کہا کہ وقت کم تھا۔ سورج نکلنے کو تیار تھا۔

روزہ کی پابندی | آپ رمضان شریف کے روزے باقاعدہ رکھتے تھے۔ کبھی ترک نہ کرتے خواہ گرمیوں میں بھوک پیاس کی شدت ہوتی۔ مگر آپ باوجود معمر ہونے کے روزے ضرور رکھتے۔ ایک دن میں نے دیکھا کہ ابھی دن کا کنارہ باقی تھا۔ قبل از غروب آپ نے وضو کر کے مغرب کی نماز پڑھنی شروع کر دی۔ میں نے (شرافت نے) کہا سائیں صاحب ابھی تو لوگوں نے روزے بھی نہیں کھولے۔ اور آپ نماز پڑھنے لگ گئے ہیں۔ آپ نے کہا مجھے کوئی بھوک پیاس کی تکلیف نہیں۔ جب سب لوگ روزے کھولیں گے۔ میں بھی کھول لوں گا۔ ابھی تو نماز پڑھنے لگا ہوں۔ میں نے کہا آپ کو یہ معلوم نہیں کہ ابھی دن غروب نہیں ہوا۔ نماز تو روزہ کھولنے کے بعد پڑھنی چاہیئے۔ کہنے لگے "بھل چُھتہ معاف اے" یعنی بھول چوک معاف ہوتی ہے۔ میں آپ کی سادہ مزاجی پر بہت خوش ہوا۔

کچھی پکی نیت | ایک مرتبہ بعارضہ بخار آپ کا ایک روزہ رمضان ترک ہو گیا بعد میں جب آپ تندرست ہوئے تو رمضان شریف کے بعد وہ روزہ رکھا اور صبح مجھے بتایا کہ شریف احمد آج میں نے وہ روزہ رکھ لیا ہے جو ترک ہو گیا تھا۔ میں نے کہا بہتر۔ میں دوپہر کو گھر گیا تو دیکھا کہ آپ ہلوا کھا رہے ہیں۔ میں نے کہا سائیں صاحب تم تو کہتے تھے کہ میں نے آج روزہ کی نیت کر لی ہے کہنے لگے "شریف احمد! تجھے کوئی خبر نہیں میں نے روزہ کی کچھی نیت کی تھی۔ پکی نیت نہیں کی تھی۔" میں بہت ہنسا کہ ہلوا کھانے سے نیت کچی ہو گئی۔ چنانچہ پھر دوسرے روز آپ نے قضا دی۔

خدا کے حوالے | ایک دن آپ نماز پڑھ کر مسجد میں بیٹھے تھے۔ اپنی گذشتہ عمر کے متعلق کہنے لگے۔ میں بہت خوش قسمت ہوں۔ خدا تعالیٰ نے شاندار رزق کھانا پینا خدا کو بخشا۔ پھر کہنے لگے۔ میں نے خدا کو

Marfat.com

"بتّری دھاراں بھی بخشیاں"

ہم لوگ آپ کی باتیں سُن کر ہنستے تھے کہ سائیں صاحب کو یہ پتہ نہیں کہ خدا نے ہم کو کھایا پیا بخشا ہے۔ یا ہم نے اس کو بخشا ہے۔ اور بتّری دھاراں مائیں اپنے بیٹوں کو بخشتی ہیں۔ خدا سے ان کا کیا تعلق۔ پھر ہم کو مولانا روم رح کا شعر یاد آیا۔

ے

موسیٰ آداب داناں دیگرند　　سوختہ جان و دراناں دیگرند

ما بروں را ننگریم و قال را　　ما دروں را بنگریم و حال را

اور حافظ نے فرمایا ہے۔ ے

تو خود حافظا سرز مستی متاب　　کہ سلطان نخواہد خراج از خراب

اور صوفیوں نے فرمایا ہے۔ ع

طُرُقُ الْعِشْقِ کُلُّھَا اٰدَاب

یعنی عشق کے سب راستے آداب ہی ہیں۔

عُرس میرا آنا | اگر آپ کبھی اپنے وطن موضع خیر کنو میں گئے ہوتے تو وہاں سے موضع دھل تحریف بتحصیل سرائے عالمگیر جا کر صاحبزادگان نوشاہیہ سے پوچھ لیتے کہ حضرت بوشہ صاحب رح کا عرس کتنے دنوں کو ہوگا۔ وہ بتاتے کہ دس یا بیس دن کو ہوگا۔ اس سے اسقدر تعداد میں چنے یا مکئی کے دانے شمار کروا لیتے۔ اور اسی چادر میں باندھ لیتے۔ اور وہاں سے روانہ ہو جاتے۔ جب راستہ میں ایک رات گذر جاتی۔ تو ایک دانہ ان میں سے پھینک دیتے۔ جب دوسری رات گذرتی تو دوسرا دانہ پھینک دیتے۔ اسی طرح دانوں کا حساب ہوتا۔ کہ عرس کو اتنے دن رہ گئے ہیں۔ چنانچہ آہستہ آہستہ یہ دانے ختم ہو جاتے۔

حلوا کھانے کا شوق | آپ کو حلوا کھانے کا بہت شوق ہوتا تھا۔ حلوا کو بنانے میں کڑاہی کہتے ہیں آپ اس لفظ کو بہت استعمال کرتے۔

Marfat.com

ایک دن میں کتابیں کھول کر بیٹھا تھا۔ مجھے کہنے لگے شریف احمد! تم ہر وقت کتابیں پڑھتے رہتے ہو۔ ان سے کیا ملتا ہے۔ کیا کڑاہی مل جاتی ہے۔

ایک دن میں کہہ رہا تھا کہ اپنی گھوڑی کا رتہ سوڑی کا شانا ہے۔ آپ کہنے لگے کہ اس مرتبہ گھوڑی کا رتہ کڑاہی (حلوا) کا بٹالو۔

اگر مجلس میں لوگ باتوں میں مصروف ہوتے تو آپ کہتے اے لوگو! یہ دنیا کی باتیں چھوڑو مسئلہ شریف سنو۔ جب لوگ چپ ہو جاتے اور عرض کرتے کہ مسئلہ شریف سناؤ۔ تو آپ کہتے کہ فلاں شخص نے کڑاہی کی تھی۔ اور ہم نے کھائی تھی۔ سب لوگ خوب ہنسنے لگتے کہ اچھا مسئلہ سنایا ہے

درخت لگانے کا شوق | آپ کو درختوں کا بہت خیال ہوتا تھا۔ اپنے پیر صاحب کے دیوان خانہ میں درخت لگائے شیشم۔ توت اور کیکر وغیرہ لگائے۔ ان کی خوب حفاظت کرتے۔ پانی پلتے پر دھو دھو کر ان کو سینچتے۔ اور خاردار باڑ لگاتے۔ اور کہا کرتے کہ یہ میرے بیٹے بیٹیاں ہیں۔ ایک دن ایک بھینس نے شیشم کو سینگ مارا تو اس کا تھوڑا سا پوست اکھڑ گیا۔ آپ دیکھ کر زار و قطار رونے لگے۔ بڑا روئے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ کو کوئی سخت صدمہ لاحق ہو گیا ہے پھر وہ اکھڑا ہوا پوست ٹھیک کیا۔ اس پر گارا لگایا۔ اور کئی دن تک اس پر پٹی باندھ رکھی۔ جیسا کہ انسان کے زخم پر باندھی جاتی ہے۔ اگر وطن سے کوئی کارڈ لکھتے تو درختوں کو بھی سلام لکھتے۔

گھوڑی کا ختم | ایک مرتبہ آپ کے مرشد صاحب کے فرزند عالیجاہ اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی رح کی سواری کی گھوڑی مر گئی۔ آپ بڑا روئے۔ اور چالیس روز تک سورتیں پڑھ کر روزانہ گھوڑی کا ختم پڑھتے۔ سب لوگ آپ کی اس سادگی پر حیران ہوتے۔

خواب میں مجدد صاحب کی زیارت | آپ کو خواب میں اکثر بزرگوں کی زیارتیں ہوتی رہتی تھیں آپ کہا کرتے تھے۔ کہ ایک مرتبہ مجھے خواب میں زیارت ہوئی کہ مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی رح کا صندوق ہے۔ اس میں حضور کا جسم مبارک پڑا ہے۔ صندوق سے ذکر کی طیبہ باواز بلند سنائی دے رہا ہے۔ [خ ج ۵ ص ۲۲۷]

Marfat.com

زیارات مزارات اولیاء اللہ | آپ کو بزرگوں کی مزارات کی زیارت کا بھی شوق تھا۔ چنانچہ مندرجہ ذیل مقابر کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔

۱ حضرت داتا گنج بخش قدس سرہٗ لاہور

۲ حضرت سیال میر قادری رح ان کے مزار پر چار رات رہے۔ "

۳ خواجہ فریدالدین مسعود گنج شکر چشتی رح پاک پتن ضلع ساہیوال

عرس کے دنوں میں وہاں حاضر ہوئے۔ اور بہشتی دروازہ سے گذرے یہ کلمہ بکثرت کہتے "اللہ محمد یار حاجی قطب فرید" دیوان صاحب سجادہ نشین کی زیارت بھی کی۔

۴ شیخ بہاؤالدین زکریا سہروردی غوث الوقت ملتان شریف

۵ شاہ رکن الدین ابوالفتح رکن عالم سہروردی رح "

۶ شاہ شمس الدین سبزواری عرف تبریزی رح "

۷ سخی سرور سلطان سید احمد قادری رح "

۸ خواجہ محمد عاقل چشتی نظامی رح "

۹ خواجہ سلیمان چشتی نظامی رح "

۱۰ سلطان باہو قادری "

۱۱ حضرت شاہ معروف چشتی قادری "

۱۲ [illegible]

۱۳ [illegible]

۱۴ [illegible]

۱۵ [illegible]

۱۶ [illegible]

Marfat.com

۱۷	شاہ جہانگیر مجذوب		گجرات
۱۸	قاضی خوشی محمد نور نوشاہی رح	کنجاہ	"
۱۹	سید عالم محمد نوشاہی رح	چک سادہ	"
۲۰	میاں میہوں نوشاہی رح	شیخ پور	"
۲۱	میر شاہ سلطان بگا شیر نوشاہی رح	مکھن وال	"
۲۲	حافظ خالق جی	بھڑنگ	"
۲۳	حافظ ناصر جی	سوال	جہلم
۲۴	حافظ مقیم	"	"
۲۵	بابا سعید رضا	ناہلیانوالہ	"
۲۶	بابا پیر محمد شاہ علمدار مڑی والا قادری مقیم نوشاہی رح	کھڑی	"
۲۷	پیر علمدار علی شاہ	پلیے دا گڑھا	"
۲۸	پیر لعل	پیر کھارا	"
۲۹	پیر گلزار	گکھڑ	"
۳۰	بابا حاجی دیوان دوگل سہروردی رح	غالقاہ ڈوگراں	شیخوپورہ
۳۱	میراں چنیب شاہ قادری رح	نوشہرہ	"
۳۲	شاہ محمود دیوان نوشاہی	گکھڑ جنڈ	گوجرانوالہ
۳۳	شیخ عبدالرحمٰن اکاکے نوشاہی رح	کھڑی شاہ رحمان	"
۳۴	شاہ تکریب نوشاہی	گاجر گولہ	"
۳۵	بابا جیوا شاہ نوشاہی	چہل کلاں	"
۳۶	شیخ محمد بدر الدین نوشاہی	ہرالانوالی	"
۳۷	بابا بانگ شاہ مجذوب نوشاہی	رسول نگر	"

Marfat.com

۳۸	شیخ جلال جمال	کیلیانوالہ	گوجرانوالہ
۳۹	مولوی غلام رسول قادری	قلعہ میہاں سنگھ	"
۴۰	پیر غازی	پیر غازی	گجرات
۴۱	سائیں ناصر	"	

[ف ج ۳ ص ۴۱۱ - ج ۵ ص ۳۰۰]

حلیہ ولباس | آپ کا قد درمیانہ مائل بہ لمبائی جسم دبلا۔ پشت کبڑی۔ سینہ باہر کو ابھرا ہوا سر محلوق۔ داڑھی سفید بقدر ایک قبضہ کے۔ رنگ گندمی۔ قوی مضبوط۔ باوجود سو سال سے زیادہ عمر ہونے کے ہر وقت چلتے پھرتے رہتے۔ اور کہا کرتے کہ مجھے میری والدہ کی دعا ہے کہ خدا تعالےٰ تیرے تئیں جوان نروئے رکھے گا۔ میں والدہ کی خدمت کرتا تھا۔ اور وہ مجھے دعائیں دیتی تھی۔

آپ کا لباس دیسی کھدر سفید کا ہوتا تہبند نصف پنڈلی تک۔ کرتہ زانو تک سر پر نوشاہی ٹوپی۔ کبھی اگلا حصہ پیچھے ہو جاتا کبھی الٹی کبھی سیدھی پہنتے ہوتی۔ کبھی تہبند کیسکر کے رنگ میں رنگ لیتے۔

کرامات

آپ سے کرامات کا بھی ظہور ہوتا تھا۔

فالج والے کا ٹھیک ہونا | ایک مرتبہ آپ چک جانو کلاں میں گئے۔ وہاں ایک شخص فالج سے بیمار تھا۔ آپ نے دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ [ف ج ۲ ص ۲۶۵]

آنکھوں کا صحیح رہنا | رمضان ولد غلام رسول نجار ساکن ۔۔۔ ضلع لاہور الاطلاع ہے کہ میری آنکھیں خراب ہو گئیں۔ سائیں صاحب یہاں آگئے۔ اور کہا مجھے خربوزہ کھلاؤ۔ میں نے چار خربوزے لاکر دیئے۔ آپ نے کہا کہ آج کے بعد تیری آنکھیں کبھی خراب نہ ہوں گی چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ میری آنکھیں آج تک بیمار نہیں ہوئیں۔ [ف ج ۶ ص ۲۵۵]

Marfat.com

بچہ پیدا ہونے کی دعا | سائیں صاحب دعا مانگا کرتے کہ یا اللہ پاک۔ شریف احمد کو لڑکا عطا فرما جو سفید رنگ کا ہو۔ میں اس کو پہلا یا کروں۔ چنانچہ آپ کی دعا سے میرے ہاں عزیز ریاض الحسن پیدا ہوا۔

آپ اس کو پہلا یا کرتے۔ اگر بچے کو کوئی شخص کھانے کے لئے کوئی چیز دیتا تو خوش ہوتے۔ اور اگر نہ دیتا تو ناراض ہوتے۔ اگر نہ دینے والا آدمی کسی وقت مر جاتا تو بوجہ سادگی کہا کرتے۔ اچھا ہوا کہ یہ مر گیا۔ اس نے ہمارے کاکے کو گنا نہیں دیا تھا۔

یہ واقعہ اعلیٰ حضرت نوشاہی رحمۃ اللہ علیہ نے ف ج ۶ ص ۳۲۷ پر تحریر فرمایا ہے۔

دولتمندی کی دعا | رضیہ بیگم زوجہ میاں شیر عالم گجر گوریسی ساکن جھنڈیوالی ضلع گجرات بیان کرتی ہے کہ ایک مرتبہ سائیں صاحب ہمارے پاس آئے۔ ہم پر غربت کا زمانہ تھا۔ ہم نے عرض کیا کہ آپ دعا فرماویں کہ ہم کو خداوند تعالیٰ دودھ۔ پوت اور رزق دیوے آپ نے دعا مانگی۔ اور کہا کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ تم کو دے گا۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے ہم کو اولاد بھی دی اور دولت دنیا بھی عطا فرمائی۔ [ف ج ۷ ص ۲۹۳]

شیر کا مسخر ہونا | ایک مرتبہ آپ پہاڑی علاقہ میں سفر کر رہے تھے۔ ایک جگہ پہاڑ میں جا رہے تھے۔ راستہ پر شیر بیٹھا ہوا تھا۔ اس سے بچنے کا کوئی ذریعہ نہ تھا۔ آپ پہلے تو خائف ہوئے۔ مگر پھر اس کو مخاطب ہو کر کہا۔ "اے شیر! تو خدا کا شیر ہے۔ اور میں حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا خادم اور حضرت نوشہ گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کا فقیر ہوں تو مجھے راستہ دے دے" یہ الفاظ کہنے کی دیر تھی کہ وہ شیر اٹھ کر راستہ سے الگ ہو گیا۔ اور آپ صحیح سلامت گزر گئے۔

ڈاکوؤں سے بچنا | ایک بار آپ رستہ میں جا رہے تھے کہ سخت آندھی آگئی۔ اندھیرا چھا گیا۔ جنگل کا علاقہ تھا۔ کچھ ڈاکو آپ کو اکیلا دیکھ کر آپ کے کپڑے اتارنے کی نیت سے قریب ہوئے۔ آپ نے اس وقت یہ الفاظ بدرگاہِ حق تعالیٰ پکارے۔

Marfat.com

ے

خدایا طفیل شکر گنج شاہ نگہدار ما را ز دزدان راہ (فج ۵ ص ۲۴۸)

اُسی وقت ایک نوجوان چہرہ پر نقاب کیا ہوا ہاتھ میں لاٹھی لئے۔ وہاں موجود ہو گیا اور کہا کون ہے جو تجھ کو تکلیف پہنچا سکے۔ اُس کو دیکھ کر وہ ڈاکو بھاگ گئے۔ اور آپ بچ گئے۔

ایک درویش کے آنے کی خبر دینا ۱۳۴۶ھ / ۱۹۲۸ء کا واقعہ ہے کہ آپ اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کے ساتھ ضلع شیخوپورہ کو سفر گئے ہوئے تھے۔ دریا نوالی چک ۲۷ میں تشریف فرما تھے۔ سائیں ماہلے شاہ بیگری رح کے آنے کا انتظار تھا۔ اُس نے ساہن پال شریف سے وہاں پہنچنا تھا۔ آپ نے کہا جس روز بارش اور آندھی آئے گی۔ اُس روز سائیں ماہلا آئے گا چنانچہ واقعی ایسا ہی ہوا۔ [فج ۱ ص ۴۲۷۔ ج ۳ ص ۲۶۵]

ایک غالب کو مسخر کرنا زوجہ میاں رسول بخش ولد رکن الدین بجار کہتی ہے کہ ایک بار سائیں فرمان علی رح ہمارے گاؤں موضع دھنجیمہ میں آئے۔ میں نے عرض کیا کہ میری ساس مجھ پر بہت تشدد کرتی ہے۔ اور ہر وقت میرے ساتھ لڑتی جھگڑتی رہتی ہے۔ آپ نے مجھے کہا کہ یہ الفاظ پڑھا کرو۔ "اللہ پاک محمد حاکی۔ ترو ڑے کر تھو نوائے ہاتی" میں نے چند روز یہ پڑھا۔ تو میری ساس مجھ پر بہت مشفق ہو گئی۔

کشف احوال مولف کتاب ہذا فقیر سید شرافت نوشاہی عافاہ اللہ تحریر ۱۳۴۶ھ دریا نوالی ۱۹۲۷ء میں حضرت میاں شیر محمد نقشبندی مجددی شرقپوری رح کی زیارت سے مشرف ہوا۔ آپ نے جو کچھ نصائح اور ارشاد مجھے بتائے، جب میں واپس آیا تو سب کچھ سائیں ماہلا نے مجھے بیان کر دیئے۔

رجال الغیب کی ملاقات ایک تبہ قصبہ رسول نگر سے چل کر دریا نوالی چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ رجال الغیب میں سے تین کس نے آپ کا ساتھ دیا۔ اور آپ کو وہاں پہنچایا۔

Marfat.com

عملیات

آپ کو عملیات میں کافی معلومات تھیں۔ دم درود کا بہت خزانہ آپ کے پاس جمع تھا۔ کئی لوگوں کو دم پڑھایا کرتے۔ (ف ج ۱ ص۴۲)

اگر کسی کو دم کرتے تو پہلے اللہ تعالیٰ۔ رسول اللہ۔ علی المرتضیٰ۔ شاہ سلیمان۔ غوث پاک صاحب۔ اور اپنے مرشد صاحب کا نام لیتے۔ اور پھر اصحاب کہف کے اسماء گرامی تین بار پڑھ کر دم کیا کرتے۔ (ف ج ۲ ص۲۳۸)

محبت کے واسطے | آپ کہا کرتے کہ اگر محبوب کو مسخر کرنا ہو تو عشا کے بعد باوضو ایک سو بار یہ آیت شریف بتصورِ مطلوب پڑھا کرے۔ یہ ہے۔

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔ (ف ج ۵ ص۲۶۹)

فراخی رزق کے واسطے | آپ کہا کرتے کہ گنجائش رزق کے واسطے اسم شریف یَا بَاسِطُ بکثرت پڑھنا چاہیے۔ (حوالہ مذکور)

سونے کے وقت | آپ کہا کرتے کہ سونے کے وقت کلمہ طیبہ چار بار پڑھ کر چاروں طرف پھونک لینا چاہیے۔ حق تعالیٰ ہر بلا سے محفوظ رکھتا ہے۔ (ف ج ۵ ص۳۰)

عملیات کی اجازتیں | آپ کو مندرجہ ذیل اشخاص سے عملیات ذیل کی اجازتیں حاصل تھیں۔

۱ میاں اسمٰعیل دھوبی قادری نوشاہی ساکن ڈھل متصل خیرکنو۔ سے اسماء اصحاب کہف۔ درد ریح۔ ضیق النفس دمہ) خناز یر۔ تپ۔ کچھرالی۔ نارو۔ اور پھوڑے پھنسی وغیرہ کے اعمال۔ (ایضاً ص۲۴۵)

۲ بابا چوغطہ اعوان۔ ساکن ڈوگے متصل کھاریاں سے بچھو کا عمل۔

۳ بابا آگو ساکن خیریاں سے سانپ کا عمل۔

۴ بابا محمد خاں چیچھ ساکن خیریاں سے آگ باندھنے اور کھولنے کا عمل۔

آپ نے ان سب عملیات کی اجازت مجھ کو (عرائف کو) دے دی تھی۔

Marfat.com

اشعار خوانی آپ کبھی کبھی یہ اشعار پڑھا کرتے تھے۔

از سلطان باہوؒ

خ خام کی جانن راہ فقر دا اجڑے محرم ناہیں دل دے ہو
آپ مٹی چوں پیدا ہوئے خالی بھانڈے گل دے ہو
لال دی ایہ قدر کی جانن لوک سوداگر گل دے ہو
ایمان سلامت تنہاں دا باہو جہڑے نال قراں ملدے ہو

کاواں اڑاں اکھے گلاں چوتھی رلی چھڈ دی ہو
نارن چنجاں کھنب سنوارن پٹ پٹ سٹن انگوری ہو
لاہجتاج جنہاں نے کھیا فقر فقیری پوری ہو
باہو عمر پٹیندیاں گذری کوئیں نہ پتیا پوری ہو [ص ۳ ح ۲۱۲]

تسبیح دانوں کبھی ہوویں ناریں دم دلیاں ہو
بھوداں تنکا اک نہ پھیریں گنیں کریں پنج ویلاں ہو
دین ویلے گل گھوڑ آوے لین ویلے چوٹ نہاں ہو
باہو پتھر کدیں نہیں گلدے بھاویں وتن ملہاں ہو [ص ۳ ح ۲۲۰]

Marfat.com

سایاں پال کمال وصال کولوں جویں موسیٰ کے تائیں کوہ طور ہویا
اِک گھُٹ شراب پریم والا جس پیتائے سو منصور ہویا
اشرف سلسلہ پاک نوشاہیاں دا نبی پاک اگے منظور ہویا
ب بخت جنہاندے سوئے نی سو یو پاک نوشاہیاں دی خاک ہوئے
دُکھ درد نا ہیں اونہاں اک ذرہ جہڑے راہ فقری دے تاک ہوئے
کیہا خوف حساب کتاب دا نے پوتھی لیکھے دی پاڑے پاک ہوئے
اشرف نوشہ سائیں دے بحر دیوں نہا دھو گناہ تھیں پاک ہوئے [ف ج ۳ ص۲۲]

از پیر بخشش

الف اوہ نوں سیٹھ کے یاد کرئیے اوہ بادشاہ نبی وزیر ہے جی
نبی صاحب سر تاج ہے انبیا دا ولی اِک توں اِک امیر ہے جی
دُشمن پاک رسول دا دین سچا جسدی آل دچوں دستگیر ہے جی
سید چشتی چراغ ہے پیر بخشا جس دا نام فرید فقیر ہے جی
ب بندگی رب دی کرو یاد اُنساں راہ فقری دا ملنا ایں
ستیں دے فریدنوں نت مائی تساں کیے اساڈڑے چلنا ایں
جیکر جیونڑے مرونے فیر جیوونڑ کے سیک پیارے دا اکھلنا ایں

از میاں بوٹا گجراتی رح

ص صبر ناہیں آوندا ہا بچھوسوہنے گذرے دو ندیاں دات عذاب والی
جلی جان فراق دی اگ اندر آوے سینیوں لو کباب والی
نعرے نکلدے درد دے دے وچوں لگی کاٹ ہے عشق خوشاب والی
چھُٹے بوٹا جان عذاب غم توں ہووے مہر جاں پاک جناب والی (ایضاً ص۱۲)

Marfat.com

ض ضمائر غماں دا کون ہووے آخ یار دردی سو بھی نس گیا
ناہیں بندگی پئی قبول میری سجدہ کر دیاں منہ گھس گیا
ڈٹھا داہ میں بے پرواہ سوہنا ساتوں روندیاں دیکھ کے ہس گیا
کیتے بوٹیا لکھ ہزار تیرے جانی اک نہ دے دی دس گیا

پھلاں دے وچوں پھل عجائب کھڑیا نیں سرکھڑ سی
جاں جاں پھل مرمت ہوسی دا حسن دی چھلسی
دانے دیکھ دیوانے ہوسن عقل کنیاں دا چھلسی
نیک نظر دے دیکھن والیاں سر چھتر نبی دا چھلسی (ص ۲۱۲)

از غلام رسول توکلوی

صبا روضے رسول اللہ دے جائیں — میرا احوال رو رو کے سنائیں
کہیں بعد از ہزاراں بار صلوات — کروڑیں بار تسلیم و تحیت تے
جو اے محبوب ربانی نگہ کر — دیکھ تیرے تے جاں آئی لباں پر
دیو جلوہ اپنا بے مثالی — نہیں تے ہو چکی ہے زندگانی
میرا دل چور کیتا دے غم — ترحم یا نبی اللہ ترحم

از غلام رسول عادل لکھی

پلا اے عشق دے متوالیا نے — جو آ ہے اوہ محمد دے نال وا
سچی درگاہ اندر میں کتھو یا — حضوری قرب میوں خاص ہو یا
از محمد بخش کھڑی والہ (ص ۲۲۵)

باغ بہاراں تے گلزاراں بن یاراں کس کاری — یار ملن دکھ ہجر ہزاراں شکر کراں یکھ واری
اُچی جائی نیہوں لگایا بنی مصیبت بھاری — یاراں ہاسیا خوشی تماشا کون ترنج ہتواری

Marfat.com

غم بیتے غمخوار نہ کوئی گن گن دساں کینوں
جسدے پچھے جرم گوایا مکھ نہ دسیوس بینوں

جو کجھ باب میرے دکھ کردے ہے کی خبر کسینوں
سو یو جانے قدر محمد تن من لگدی جیتوں

دانشمنداں دا کم نا ہیں دنیا تے چیلاناں
اس دھٹی لکھ خاوند کیتے جو کیتا سو کھاناں

جس چھیڑی ایہ بچے کھائی سو یو سگھڑ سیاناں
ایسی ڈائن نال محمد کا ہنوں عقد پڑھاناں

کون سنڈے نوں یاد کریسی ڈھونڈے کون قبر نوں
کس نوں درد اساڈا ہوسی روگ رنڈے ورنوں

روح درود گھنن سب جاسن آپو آپنے گھر نوں
تیرا روح محمد بخشا تکسی کیہڑے در نوں

ناں گھر جاپڑے ناں سکھ ڈٹھے ناکوئی کھٹی کھٹی
سنیں کسے نال لسنا کوئی ناں چھڈ چلے ترٹی

جیکجھ آیا سو ہندا پایا تلی رکا بی چیٹی
خالی ہتھ محمد بخشا ٹری نکاری کٹی

انس اولاد تسادی بھائی پڑھسن بیٹھ قبر تے
اٹھوس رو رو دیون گے گلی جیکجھ گھر وچ ورتے

مینوں ہور نہیں کوئی پاسا آساکس دے گھر تے
جاسی روح محمد میرا پیر پچھے دے در تے

توئی توئی بھرے کڑیئے جے ٹدھو بھانڈا بھرئیں
تھام پئی بن تھام محمد گھر جاندی نے ڈرناں

[خ ج ۳ ص ۲۱۳ ص ۲۱۸]

از دلپذیر بھیروی

اول آخر ظاہر باطن کملے شان ترا لا
دین دنی وچ فیض پوچاوے کلمہ حضرت والا

اتنی برکت کملے اندر بخشی حق تعالیٰ
جے درہیاں دے کفر نجاوے کلمہ حضرت والا

پاک زبان ہووے اس پڑھیاں جاوے دور پلیتی
جو کوئی نال یقین الاوے کلمہ حضرت والا

سینہ صاف اتے دل روشن لوں لوں جان کردا
داغ کفر دے دور ہٹاوے کلمہ حضرت والا

سبھے ڈکراں تھیں افضل اس دا رب نے ذکر بنایا
ہر ہر مشکل وچ کم آوے کلمہ حضرت والا

قبر دیا منکر ہر منزل وچ اوتھوں خوف نہ کوئی
جو کوئی اپنا ورد بناوے کلمہ حضرت والا

حضرت کھیا او مر ہندے نوں دوزخ اگ نہ ساڑے
جو کوئی صدقوں پڑھے پڑھاوے کلمہ حضرت والا

رحمت برکت رب سچے دی اوس گھر نازل ہووے
جس گھر اندر پڑھیا جاوے کلمہ حضرت والا

اوس گھر اندر کدے نہ ہووے رحمت فضل جنابوں
جس گھر اندر قدم نہ پاوے کلمہ حضرت والا

Marfat.com

جنت دے دروازے اُتے لکھ دتا رب سائیں — جو آوے سو بول سُناوے کلمہ حضرت والا
کلمے اوپر غسل خبھاندے رحمت جنت پاوندے — لکھ لعنت جو دلوں بھلاوے کلمہ حضرت والا
پہلوں پہل بہشتیں ڈیاں کلمہ نظریں آوے — ہر دروازے اُپر سوہلاوے کلمہ حضرت والا
کلمے خوان محمدیاں نوں جے رب جنت گھلے — ہیر ہو کے نال لے جاوے کلمہ حضرت والا
سنگ پذیر خداوند کولوں ہر دم فضل دعائیں — جے رب تینوں ساتھ رلاوے کلمہ حضرت والا

ظریفانہ اشعار (ف ج ۳ ص ۳۱۹ ج ۲ ص ۸۷۹)

عید آں یاں شبقدراں ساڈے من وچ ہوئی شادی — اسیں نال کیہے دے بندے ناہیں سانوں دیکھری دیہور کائی

(ف ج ۲ ص ۲۲۷)

حق بیگانہ ناتکا ہوشیار دا گر جیب — اپنا اپنالے لئے لوکاں دا رکھئے دب

(ف ج ۳ ص ۴۲۰)

مکتوب

آپ خود لکھے پڑھے نہیں تھے۔ مگر جب اپنے وطن جاتے تو وہاں سے خطوط لکھوایا کرتے۔ آپ کا ایک مکتوب یہاں درج کیا جاتا ہے۔ جو آپ نے اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ نوشاہی کے نام ارسال کیا تھا۔ اس کے کاتب سید سُلیمان شاہ نام تھے۔

ع

لکھاں ربدی ثنا اول حمدی شان عالی اعلیٰ شان حضرت
نور اپنے تھیں نور نبی سدا نور نبی تھیں زمیں آسمان حضرت
کیتا رب نے نور ظہور اپنا نال فضل کمال عیان حضرت
وچ شان رسول مقبول رب نے لکھ سمایا قرآن حضرت
اسمن لکھ توں ما بر دا از علی خدا تیں ارض سبان حضرت
خدا [illegible] نبی اوسدا توں جان قربان حضرت

Marfat.com

سب حال احوال معلوم ہو یا کیتا تُساں جو کجھ روان حضرت

میرا نال فراق دے جگر جلیا نالے غساں دے وچ حیران حضرت

دن رات فراق دے وچ رووان نالے آرزو کراں بیان حضرت

گنج بخش نوں تسی ہادی طالباں دے جیندی چڑھی بلند کمان حضرت

طرف ہیں مسکین غریب عاجز دکھو ہر دم نظر دھیان حضرت

میتوں آسرائی نوں تسی پیر دا اے جدی صفت ہے یا ہر یان حضرت

آن منیع جود کرم ۔ علم وحلم دا مرا خصالھم

از جانب غلامان غلام سائیں فرمان علی السلام علیکم ۔ بعد آداب کے عرض ہے ۔

بندہ ہمیشہ قصوروار ہے مگر حضور پُرنور معاف فرماویں ۔ میں آپ کی قدمبوسی کا خواستگار ہوں ۔ آپ کی خدمت شریف میں حاضر ہونے کو تیار ہوں ۔ انشاء اللہ ۱۳ ماہ کتک ۱۹۷۷ء کو جناب پیر صاحب کے عرس شریف پر امید قوی ہے کہ حاضر ہوں گا ۔ اور جناب شریف احمد صاحب دلشیر احمد کی خدمت میں السلام علیکم ۔ اور جناب سائیں صاحب ماہلا کو السلام علیکم ۔ اور بھائی صاحب غلام کو السلام علیکم ۔ اور جناب والدہ صاحبہ کی خدمت اقدس میں دست بستہ سلام نیاز ۔ اور جناب پھوپھی صاحبہ کی خدمت اقدس میں سلام عرض ہو ۔ باقی سب صاحبان کو درجہ بدرجہ السلام علیکم ۔

از جانب

سائیں فرمان علی ۔ حال وضع حمل ڈاکخانہ کوٹلہ اولی ضلع عثمانی گجرات ۔ ۲۴ اکتوبر ۱۹۲۰ء ۱۰ صفر ۱۳۳۹ھ

عہ شریف احمد شرافت مولف کتاب ہذا ۔ عہ سید دلشیر احمد تبارت ولد سید غلام مصطفےٰ نوشاہی

سہ سائیں ماہلا ولد اللہ یار ذات ہیگری آپکا پرھائی ۔ للعہ میاں غلام محمد ولد بھولا موچی ساکن ساہن پال

ھہ سیدہ فاطمہ بی بی اہلیہ سید حافظ حمد شاہ رہ سہ سیدہ محمدی بی ہمشیرہ سید محمد شاہ رہ شرافت

Marfat.com

ملفوظات و نصائح

آپ کے کچھ کلمات و نصائح یہاں درج کیے جاتے ہیں۔

- مراد بی بی زوجہ مراد ولد عبداللہ بن حاکم تارڑ کی والدہ کو کہا کہ تم یا حی یا قیوم پڑھا کرو۔ [ف ج ، ص۳۸۵]
- بائی عمراں کو کہا۔ تم صرف اللہ اللہ پڑھا کرو۔ یہ وظیفہ سب سے اچھا ہے۔
- نماز کے بعد آیت الکرسی اور درود شریف پڑھنا چاہیئے۔
- ایک عورت کو کچھ کلمات دم کر کے بتائے جس سے لوگوں نے اس سے شفا پائی۔
- راستبازی سے کمانا اور روٹی کھانا کرو۔ سچ بولو۔ حلال کھاؤ۔ ستر پوشی کرو۔
- ہر کام میں صفائی رکھو۔ زنا سے بچو۔ تمباکو نوشی سے پرہیز کرو۔ (ف ج ۲ ص۴۲۵)
- خلق، محبت، اتفاق، ادب اور ہر کے اوصاف سے متصف ہو۔ لڑائی فساد سے بچو۔
- غیر محرم عورتوں کی طرف نگاہ نہ کرو۔
- اللہ تعالیٰ اپنی قدرتوں سے پہچانا جاتا ہے۔
- لوگوں کو پیدا کرنا، مارنا، رزق دینا سب اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔
- آسمان، زمین، سورج، چاند، رات، دن، بارش، کھیتی، بیماری، تندرستی، حیات اور موت سب اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔
- ہمارے پیغمبر صاحب ﷺ جو کچھ کھانا حاضر ہوتا کھا لیتے۔ اور خدا کا شکر کرتے تم بھی ایسا کیا کرو۔ جو کچھ ملے کھا لیا کرو۔
- جب سفر سے واپس آؤ۔ تو پہلے مسجد میں نماز پڑھو [illegible]
- احباب کو ملو۔
- زندگی کے دو رکن ہیں۔ روٹی اور پانی۔
- آنکھیں بڑی نعمت ہیں۔

Marfat.com

- اللہ کریم ۔ رسول اللہ علی مرتضےٰ ۔ غوث اعظم ۔ نوشہ صاحب ۔ اور میرے مرشد محمد شاہ کا نام سب ناموں سے بہت اچھا ہے ۔
- سیاہ شادیوں کے موقعہ پر کنجروں کو نہ بلانا چاہیے ۔
- اگر کوئی مشکل پیش آوے تو میرے شاہ تلندر دھڑیوالہ کی دھڑی مانو تو مشکل حل ہو جاوے گی
- پیروں کو چاہیے کہ اپنے مریدوں کو شریعت کی پابندی اور نماز روزہ کی ہدایت کیا کریں ۔
- آپ اعلیٰ حضرت بادشاہی رہ کو کہا کرتے ۔ کہ آپ نماز اور قرآن مجید پڑھتے ہیں ۔ اس لئے سفر جلدی طے ہو جاتا ہے ۔ اور فتوحات کثیر ہوتی ہے ۔
- سب پیر چنگے پر ساڈے پیر بہت چنگے ۔
- میرے پیر صاحب عالم اور فقیر اور امیر دبا اقبال ہیں ۔
- میرا یقین پہاڑ جیسا ہے ۔
- اگر دولت کا بڑا ڈھیر میرے سامنے آوے تو میں اس پر تھوکتا بھی نہیں ۔ میرے لئے حضرت نوشہ صاحب رہ کا نام بہت بڑی دولت ہے ۔
- حضرت شاہ سلیمان نوری ۔ ملک جنہانداں رہن حضوری ۔ ہر کم اندر پاون پوری ۔
- حضرت نوشہ صاحب رہ کا نام لینے سے کوڑھے بھی اچھے ہو جاتے ہیں ۔
- کھانا کم کھانا چاہیئے ۔ جس کا بوجھ نہ اٹھانا پڑے
- آملہ کے مربان ۔ اور سادھوں کی صحبت کا بچپن سے چسکا ہے
- مرشد صاحب کی خدمت بھی بھاری ذمہ ہے ۔
- حضرت نوشاہ عالیجاہ رہ کی نوازی ہوئی ہے میرے مرشد شاہ صاحب رہ کی اولاد شریعت و طریقت کے پابند ہیں ۔
- میں بچے مانگتا ہوں اور صفہ پر کہتا ہوں ۔
- بیماروں کا طریقہ ہے کہ خدا کے نام پر مشک روٹی دیتے ہیں ۔ اگر اولاد یا صحت ہو تو اسکو صلوا کرتے

Marfat.com

مست فقیر اور ہوتے ہیں۔ کسی کو خیف نہیں دیتے۔ مالک اچھے ہوتے ہیں۔ لوگوں کو ہدایت دیتے ہیں۔ اور کئی خلیفے بناتے ہیں۔

ایک مرتبہ ہمارے گاؤں خیرکتو میں طاعون پھیل گئی۔ میں نے صبح کے وقت بیداری میں چند سوار سفید چہروں والے۔ نورانی۔ لباس سفید۔ داڑھیاں سفید گاؤں میں آتے دیکھے۔ ایک اُن میں سے کہتا ہے کہ کمہاروں کے گھر نہ جاؤ۔ محمد اجٹ اور اس کی بیوی، مرغانی کے گھر چلو۔ چنانچہ صبح کو کمہاروں کا لڑکا جو طاعون سے بیمار تھا۔ بچ گیا۔ اور محمد اجٹ اور اپنی زوجہ مرغانی کے مر گئے۔ گویا وہ عزرائیل سمیت مددگاروں کے دیکھا

مرغی اپنے بچے سنبھالتی ہے۔ دنیا آگے سے چک مارتی ہے۔ پیچھے سے دولتی مارتی ہے

مقولے اور اکھان

آپ گاہ بگاہ اکھان بھی بولتے۔ مثلاً۔

۱ "کاف کلمہ۔ نون نماز۔ رے روزہ۔ زے زکوٰۃ۔"

۲ "جس گھر میں فقیر نہ آوے وہاں نہ بھوک نہ بھگتا۔ درگا۔ دا۔ دھکا۔"

۳ "جو جوڑ گئے سو چھوڑ گئے۔ جو کھا گئے رنگ لا گئے۔ جو دے گئے سو لے گئے"

۴ "دین تے دنیا سکیاں بھیناں"

۵ "ڈھٹی نیری سمبڑیال۔ جیسے منڈے کھٹی دال"

۶ "باہر میاں چیتو بھتو۔ گھر نہیں ٹکے ستو"

۷ "کتیری بے پیری۔ نہ لوت نہ سواد نہ شرمی"

۸ "جٹ پھٹ کدے نہ آوے راس"

۹ "ماتکاں دے ماتک جیدا ہے تے ہوا کہ

یہ ملفوظات و مقولے فیض محمد شاہی قلمی حال ۲ ص ۲۷۲، جلد ۱۳ ص ۲۱۱ ص ۲۱۲ ص ۲۱۳

جلد ۵ ص ۲۴۵۔ ص ۲۶۳۔ ص ۳۰۰، جلد ۶ ص ۲۳۵۔ ۲۳۶، جلد ۷ ص ۳۰۰، جلد ۸ ص ۲۷۔

Marfat.com

واقعہ وفات

آپ کی عمر ایک سو دس سال ہو چکی تھی لیکن چلنے پھرنے میں آپ کو کوئی دقت محسوس نہیں ہوتی تھی۔ آپ کو بخار ہو گیا۔ پانچ روز تک تو بخار کی حالت میں چلتے پھرتے رہے پھر کمزور ہو گئے۔ اور چارپائی پر بیہوش پڑ گئے۔ دو روز بیہوشی کی حالت رہی لیکن پھر بھی نمازیں پڑھتے رہے۔ اوقات کی پہچان نہ تھی۔ ویسے نماز کے الفاظ آپ کی زبان سے پڑھے جاتے تھے۔ حتیٰ کہ آخری وقت بھی بیہوشی کی حالت میں چت لیٹے ہوئے نماز کے الفاظ بلند آواز سے پڑھتے رہے۔ دونوں ہاتھ بھی پیٹ پر باندھے ہوئے تھے۔ جب نماز ختم ہو چکی۔ تو پھر اصحاب کہف کے اسماء پڑھنے لگے۔ جب وہ بھی پڑھ چکے تو اپنے شجرہ شریف کے اسماء گرامی پڑھنے لگ گئے۔ جب آخر پر حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حق تعالیٰ کے نام پر ختم کیا۔ تو روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی

حضرت سید غلام رضا کاتب ولد سید فاضل شاہ برخورداری اور دیگر احباب اس وقت پاس موجود تھے۔ سب نے یہ واقعہ چشم خود دیکھا۔

تاریخ وفات | سائیں قربان علی مجذوب کی وفات بروز جمعہ یکم ذیقعدہ ۱۳۶۸ ہجری مقدس مطابق ۱۷ ستمبر ۱۹۴۹ء موافق ۱۱ رجب دول ۲۰۰۶ بکرمی کو ہوئی۔

[صفحہ ۱۳۶]

صدقہ | آپ کا مزار شریف ماہل پال ریلوے سٹیشن ضلع گجرات میں گورستان نوشاہیہ غربی میں مسجد نوشاہیہ کے جنوب سے مغرب کی طرف سڑک سے پار واقع ہوئے۔

مادہ ہائے تاریخ

از اعلیٰ حضرت نوشاہی "اِنَّ هٰذَا اَخِیْ" ۱۳ھ [ف ج ۷، ص ۲۹۳]

۱۔ از فقیر سید عنایت اللہ۔ "اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ"

۱۳ ۶۸ھ

Marfat.com

(۲۰۸)

میاں فضل حسین ولد غلام حسین فاروقی امام مسجد
علاؤالدین کے خورد ضلع گوجرانوالہ

ان کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۳۹ میں۔ اور نیض محمد شاہی جلد ۲ ص۲۷ میں آیا ہے۔
سنہ ۱۳۵۸ھ / ۱۹۳۹ء میں وفات پائی۔ مرجع تاریخ ۱ آصف اہل جود فضل حسین ۱۳۵۸ھ

(۲۰۹)

فقیر اللہ ولد آلہی بخش دغل ساکن کھیوا موسے
ضلع گوجرانوالہ

ولادت شوال ۱۳۲۹ھ اکتوبر ۱۹۱۱ء کانک ص۲۸ ب [ر ص۱۶۲]

(۲۱۰)

فقیر محمد ولد اردڑا وڑائچ ساکن تلونڈی راہوالی
ضلع گوجرانوالہ

ولادت محرم ۱۳۳۷ھ اکتوبر ۱۹۱۸ء اسوچ ص۲۸۵ ب [ر ص۲۸۵]

(۲۱۱)

چوہدری فوجدار ولد بلندا وڑائچ ساکن خالق پور۔ گوجرانوالہ

اس کے دادا کا نام بڈھا ولد کل محمد بن امیر بن مصطفےٰ بن حیات محمد بن لقمان تھا (حلقہ الاسناد
حضرت شاہ صاحبؒ اخلاص مند مرید تھا۔ ایکمرتبہ ان کو پٹھان کا بوا مہینہ پاس رکھا اور خدا ترس تھا
نماز روزہ کرتا۔ سخی مرد تھا۔ سائل کو خالی نہ جانے دیتا تھا۔ ایک غریب مساذ کو تین من غلہ دیکر رخصت کیا
صدقہ فطر۔ قربانی۔ گیارہویں کا ختم کیا کرتا جب اس کا کھانا سامنے آتا تو جو کمیں لوگ وہاں موجود ہوتے سب کو
لقمہ لقمہ دیا کرتا۔ میاں علی کا ختم کرایا کرتا جہاں تا رہوالہ اور پرسنے والا یہ اس کی ۵ کھاوی زمین ملکیت تھی۔ اس کے
دو بیٹے غلام محمد اور اللہ دتہ تھے۔ ۱۳۳۱ھ / ۱۹۱۳ء میں انتقال کیا۔ (فتح ۲ ص۲۰۱) مرجع تاریخ ۱ چوہدری نظیم (۱۲ھ)

Marfat.com

(۲۱۲)

چوہدری فیض احمد ولد حاکم بن تاجا بن الکرداد بن غازی تارڑ
ساکن ساہن پال شریف

حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کا اخلاص مند مرید تھا۔ اُن کے حکم کے مطابق نماز پنجگانہ کا پابند تھا۔ کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا ورد رکھتا تھا۔

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۲۲۴ میں ہے۔

لیلۃ القدر میں عبادت | ۲۷ رمضان ۱۳۶۹ھ لیلۃ القدر کو ساری رات نفل۔ کلمہ طیبہ اور درود شریف پڑھتا رہا۔ صبح تک بیدار رہا۔ [ف ج ۵ ص۲۳]

قرآن پڑھنا | اس نے پچھلی عمر میں قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنا شروع کیا۔ نصف پارہ تک تعلیم پائی۔ اس سے آگے نہ پڑھ سکا۔ خوش خلق ہدایت یافتہ تھا۔ [ایضاً ص۲۸۹]

زیارتِ مشائخ | اس نے سید محمد امین مختار السالکین نوشاہی۔ اور سید غلام قادر ولد سید عبداللہ نوشاہی۔ اور سائیں کرم الٰہی کانوانوالہ گجراتی کو دیکھا تھا۔

زیارت مزاراتِ اولیاء اللہ | اس نے بزرگان ذیل کے مقابر کی زیارتیں کی تھیں۔

۱	حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قادری رح	بھلوال شریف ضلع	سرگودھا
۲	حضرت نوشہ گنج بخش قادری رح	ساہن پال شریف	گجرات
۳	شاہ دولا دریائی رح	〃	〃
۴	شیخ پیر محمد سچیار نوشاہی رح	نوشہرہ	〃
۵	بابا جوائے شاہ مجذوب قادری میر شاہی رح	کھلے وال	〃
۶	شیخ حاجی دیوان ڈوگر سہروردی رح	خانقاہ ڈوگراں	شیخوپورہ
۷	شاہ صدر دیوان نوشاہی رح	ڈکھ چشمہ	گوجرانوالہ
۸	شیخ عبدالرحمٰن پاکصاحب نوشاہی رح	پھڑی	〃

Marfat.com

۹	شاہ غریب نوشاہی رح	گاجرگوٹ ضلع گوجرانوالہ
۱۰	بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی رح	رسول نگر "
۱۱	بابا روڈے شاہ ملامتی فقیر	ڈالہ چیمہ "

(تاج ۵ صفحہ ۳۳۹ - صفحہ ۴۸۹)

خواب میں زیارتیں | ایک مرتبہ خواب میں حضرت سخی شاہ سلیمان ذری رح کی زیارت ہوئی۔ مغرب سے مشرق کو بصورت پرواز آرہے ہیں۔ اور ہر ایک کو فرماتے ہیں کہ زمین کے استعمال میں تلواری چھریں لگ گئی ہیں۔

ایک مرتبہ اس کو حضرت نوشاہ عالیجاہ رح کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ سفید ریش میں ملبوس آئے۔ اپنی قبر مبارک میں لیٹے ہوئے ہیں۔ (تاج ۵ صفحہ ۴۸۹)

نوشہ پر کی امداد | ایک مرتبہ چوہدری سفر میں بے پیچ ہو گیا۔ حضرت نوشہ صاحب رح کو پکارا یا حضرت کہیں سے ایک روپیہ دلا دو۔ ضلع سیالکوٹ کے ایک گاؤں میں ایک شخص نے خود بخود ایک روپیہ دیا۔ اور کہا کہ خواب میں مجھ کو حضرت نوشہ پاک رح نے ارشاد فرمایا ہے کہ بارہ بجے ایک آدمی آئے گا۔ اس کو ایک روپیہ دے دینا (تاج ۵ صفحہ)

اولاد | اس کے تین بیٹے [illegible]

چوہدری فضل احمد ۱۳۶۹ھ / ۱۹۵۰ء عمر تقریباً ۷۲ سال موجود تھا۔

تاریخ وفات | [illegible]

Marfat.com

۵

(۲۱۴)

کرم الٰہی درزی ساکن چک نمالو ضلع سیالکوٹ

تاریخ بیعت ہفتہ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ یکم جولائی ۱۹۰۵ء ۲۸ رحمت ۱۹۶۲ء ب (ہر صفحہ)

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۵۵۶ میں بھی آیا ہے۔

(۲۱۵)

کرم الٰہی شیلاری ۔ ساکن ابدال چیمہ ۔ گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۰۱ میں آیا ہے۔ اس کے بیٹے کا نام الہ بخش ہے۔ جو میرا (شرافت کا) مرید ہے۔ اور اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔ اس کا ایکسٹرا کا محمد سلیم نام موجود ہے۔

کرم الٰہی کی وفات ۱۳۵۱ھ / ۱۹۳۲ء میں ہوئی۔ "مصرع تاریخ" "ماہ تابان صاحب رفعت" ۱۳۵۱ھ

(۲۱۶)

کرم الٰہی ولد محمد دین چٹھہ ۔ پانڈوکے نو ۔ گوجرانوالہ

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۳۲۷ میں آیا ہے۔ جوانمرد تھا۔ ایک مرتبہ ایک سیر ہلدی خام کھا گیا تھا۔ ۱۳۳۱ھ / ۱۹۱۳ء میں وفات پائی "ع" مادہ تاریخ "سراج دیر جوار رحمت"۔ ۱۳۳۱ھ

(۲۱۷)

کرم داد ولد سکندر ڈرائیچ ۔ گاکھڑ کلاں ۔ گجرات

بعض جگہ اس کا نام کرم بخش تحریر ہے۔ اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۷۷۸۔ اور جلد ۶ صفحہ ۲۰۸ میں درج ہے۔ تاریخ بیعت پنجشنبہ یکم صفر ۱۳۳۴ھ ۹ دسمبر ۱۹۱۵ء ۲۴ رمگھر سمت ۱۹۷۲ء (ہر صفحہ ۲۳۵) ۱۳۳۴ھ / ۱۹۱۵ء میں وفات پائی۔ مصرع تاریخ "گرامی نسب زینت آفتاب" ۱۳۳۴ھ

(۲۱۸)

کرم داد ولد محکم بن تاجا بن آکرداد بن غازی تارڑ ۔ ساہن پال

۱۳۵۳ھ

وفات جمعہ ۱۱ رصفر ۱۳۵۳ھ ۲۵ رمئی ۱۹۳۴ء ۱۲ رجیٹھ ۱۹۹۱ء میں ہوئی "ع" مادہ تاریخ "سراج خاندان والا مقدر"

Marfat.com

(۲۱۹)

کرم داد ولد محمد یار آچرا، ساکن چاؤکے خورد
ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ۱۳۵۸ھ میں آیا ہے۔ حضرت شاہ صاحب رح کا مخلص مرید تھا۔ اس کے آباؤ اجداد میں مرض جذام چلا آتا تھا۔ شاہ صاحب کی دعا سے یہ اس خبیث مرض سے بچ گیا، اور اس کی اولاد بھی محفوظ رہی۔ اپنے مرشد صاحب کا سخت معتقد تھا۔ اس کی زمین میں سیو بیریوں کے درخت تھے۔ ہر سال ماہ چیت میں بیروں کی ایک ٹوکری سر پر اٹھا کر ۳۵ میل کا فاصلہ پیدل چل کر اپنے مرشد ارشد کی خدمت میں ساہن پال شریف پہنچایا کرتا۔ خاص الخاص محبت والا تھا۔ اس کا بیٹا رحمت نام تھا۔ (خ ج ۲ ص ۵۵۸)

(۲۲۰)

کرم دین موچی، معرد خے آباد ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت - ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۲۲ھ ۱۱ اگست ۱۹۰۴ء ۲۸ ساون سمت ۱۹۶۱ بکرمی

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ۵۵۸ میں آیا ہے۔

(۲۲۱)

کرم دین ولد اکرم بخش ماچھی قوم کھوکھر راجپوت
ساکن دنوٹیانوالی چک ۳۴ شیخوپورہ

یہ معروف آباد ضلع گوجرانوالہ سے آکر دنوٹیانوالی میں آباد ہوا تھا۔ شاہ صاحب کا مرید تھا۔ اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ۵۵۸ میں آیا ہے۔

اولاد | اسکے تین بیٹے ۱ غلام قادر م ۱۳۷۷ھ اللاخرہ ۲ بہادر ۳ اسد اللہ

۴ غلام محمد پہلوان م ۱۳۶۹ھ۔ یہ تینوں میرے (مرزا فقیر کے) مرید ہیں۔

واقعہ وفات | یہ کسی جنازہ کے ساتھ قبرستان میں گیا تھا۔ [illegible]

Marfat.com

کہ بابا تو بھی اپنی قبر کی جگہ متعین کردے چنانچہ اس نے لکیر لگادی۔ جب گھر آیا تو کہنے لگا کہ میں آج قبر کی جگہ مقرر کر آیا ہوں۔ آج ہی دنیا سے چلا جاؤں گا چنانچہ واقعی اُسی روز رحلت کر گیا،

تاریخ وفات | بابا کرم دین ماچھی کی وفات پنجشنبہ ۱۷ رجب ۱۳۶۴ھ ۲۸ جون ۱۹۴۵ء
اولاد | ایک لڑکا ۲۰۰۲ء میں ہوئی۔ مادۂ تاریخ "کرم دین خوش اقبال" ۱۳۶۴ھ

(۲۲۳)

کرم دین ولد خیر دین موچی قوم گوجر بھٹیے عرف سیپلے
ساکن گاگھڑہ کلاں ضلع گجرات

اس کے اجداد میں سے دسویں پشت اوپر کوئی بزرگ تھا۔ بڑھاپے میں اُس کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ سانپ نے اُس بچے کے منہ میں اپنا سر ڈال دیا۔ وہ بچ گیا۔ اس کا نام سیپلا مشہور ہوگیا وہاں سے ان کا عرف سیپلے زیادہ ہوگیا۔ اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی کے صفحہ ۹۹ میں آیا ہے۔

ادب و خدمت | یہ حضرت شاہ صاحب رح کا مرید خاص شیدا اور خدمتگار تھا۔ سمجھدار، ہوشمند، رموز فقر اور مسائل شریعت کا واقف ظریف الطبع تھا۔ لطیفہ گو اور خوش مزاج تھا۔ چلنے پھرنے میں اپنے مرشد صاحب اور صاحبزادگان کی طرف توجہ ادب کے ملحوظ رکھتا تھا۔ اپنی کمائی کا کچھ معین حصہ پر روشنضمیر کی نذر کیا کرتا۔ ان کی اولاد کا بھی خدمتگار تھا۔ سال میں کسی مرتبہ نذرانے دیا کرتا۔ بڑی عقیدت والا تھا۔ بڑا فیاض سخی اور دریا دل تھا۔ درود ہزارہ کا ورد بہت کیا کرتا۔ اگر کوئی مصیبت ہوتی تو مرشد صاحب کو یاد کرتا۔ اُن کی زیارت ہو جاتی۔ اور مشکل حل ہو جایا کرتی تھی۔ ایک مرتبہ درد کمر سے دو ماہ سخت تکلیف میں رہے۔ مرشد صاحب خواب میں ملے۔ اور دعا دی صبح تندرست ہوگیا۔

ایک مرتبہ کسی مقدمہ میں گرفتار ہوگیا، خواب میں زیارت ہوئی تو رہا ہوگیا، ایک مرتبہ اسکی گائے چوری گئی۔ شاہ صاحب نے خواب میں اس کو رستہ پکڑا دیا۔ صبح گائے مل گئی۔ (خ ج ۲ ص ۶۵)

Marfat.com

اولاد | اس کے دو بیٹے ہوئے ۱ الہ دین ۲ امام دین درویش - یہ اسوقت ۱۳۹۵ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود تھے

تاریخ وفات | کرم دین موچی کی وفات بعمر بہتر سال ۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۰ھ مطابق جولائی ۱۹۴۱ء ۱۵ تاریخ سنہ ۱۹۹۸ء کو ہفتہ کے روز ہوئی۔ [خ ج ۴ ص ۸۱۳ ج ۵ ص ۶۲۱]

مادہ تاریخ "کرم دین فرشتہ مزاج" ۱۳۶۰ھ

(۲۲۳)

کریم بخش کشمیری ساکن ساہن پال شریف

اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہٗ کی ایک تحریر میں اس کا نام کریماں آیا ہے۔ یہ کھوکھر روئی پنجتا تھا۔ اس کے چار بیٹے ۱ دیناں ۲ کمو ۳ رحماں ۴ کامل نام تھے۔

تاریخ وفات | اسکی وفات اتوار یکم ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ ۳ مئی ۱۹۰۸ء کو ہوئی (س) مادہ تاریخ "کریم بخش پاک لقا" ۱۳۲۶ھ

(۲۲۴)

کریم بخش موچی۔ ساکن اگرویہ ضلع گجرات

وفات ۱۱ محرم ۱۳۲۲ھ ۱۹ مارچ ۱۹۰۴ء [خ ج ۲ ص ۱۷۶ ج ۵ ص ۱۰۲]

مادہ تاریخ "کریم بخش طالب حق" ۱۳۲۲ھ

(۲۲۵)

کریم بخش ولد خدا بخش موچی ساکن ڈھیلی مہتاب سنگھ ضلع گوجرانوالہ

وفات ۱۰ شعبان ۱۳۲۹ھ ۱۱ اگست ۱۹۱۱ء [خ ج ۲ ص ۱۰۲ ج ۵ ص ۱۰۲]

مادہ تاریخ "کریم بخش طالب حق" ۱۳۲۹ھ

(۲۲۶)

گھسیٹا موچی۔ ساکن سرانوالی ضلع گوجرانوالہ

وفات ۲۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۹ھ ۲۵ ستمبر ۱۹۰۱ء [خ ج ۲ ص ۱۰۲ ج ۵ ص ۱۰۲]

مادہ تاریخ "دولت بے زوال خواجہ" ۱۳۱۹ھ

Marfat.com

ل

(۲۲۷)

لال ولد الگرداد بن پرانداتا وڑائچ سلوڈی راہولی۔ گوجرانوالہ

ولادت محرم ۱۳۳۷ھ اکتوبر ۱۹۱۸ء اسیج سمت ۱۹۷۵ب (ر ص ۲۸۵)
وفات ۱۳۶۵ھ ۱۹۴۶ء [خ ج ۶ ص ۸۶۲ ع ج ۳]

(۲۲۸)

چوہدری لال باہی ولد شاہ محمد وڑائچ ساکن
ونوٹیانوالی چک ۳۹ ضلع شیخوپورہ

اس کے دادا کا نام سربلند تھا۔ ابن جھنڈا بن ولایت بن وکیل بن شاہ محمد بن قلی بن قطب بن بدھا بن ہیول بن جفر بن رام (بانی موضع رام کے متصل جلال پور جٹاں) بن ھری (بانی موضع ہرسے والا متصل گجرات) بن جیتو قوم وڑائچ۔

ابتدائی حالات اور ولادت اس کے آباؤ اجداد موضع معروف آباد ضلع گوجرانوالہ میں رہتے تھے۔ اس کے والد شاہ محمد نے علاقہ ساندربار میں ایک مربعہ زمین حاصل کیا۔ تو موضع ونوٹیانوالی چک ۳۹ میں چلے گئے۔ اس کی ولادت اسی گاؤں میں ۱۳۱۲ھ ۱۸۹۴ء ہجری میں ہوئی۔ بچپن میں والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا، والدہ نے پرورش کی۔ ظاہری تعلیم سبال ابرریشم نقشبندی۔ اور سبال بختیار سیلدری سے پائی۔ بچپن سے ہی آثار رشد اس کے چہرہ سے درخشاں تھے۔

بالائے سرش زہوشمندی تابانت ستارۂ بلندی

جوں جوں جوان ہوتا گیا اس کا ستارۂ اقبال روز بروز بڑھتا گیا۔

خدمات پیر اپنے شیخ حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کا بڑا خدمتگار تھا۔ اُن کی کتاب روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۲۹ میں اس کا نام آیا ہے۔ مرشد صاحب کی اولاد کا بھی خادم و جاں نثار تھا۔ ۱۳۴۷ھ ۱۹۲۸ء میں اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کی خدمت میں کتب ذیل خرید کر بھیجیں

Marfat.com

۱ سیرۃ النبی تصنیف علامہ شبلی نعمانی رح - دو جلدیں

۲ فتاوٰے نظامیہ تصنیف مولوی نظام الدین ملتانی وزیر آبادی رح

۳ کتاب القدیر - تصنیف امام حافظ ابن القیم حنبلی رح

۴ تحقیق الحق فی کلمۃ الحق تصنیف خواجہ پیر مہر علی شاہ چشتی نظامی گولڑوی رح

۵ اصلاح الفصیح لاعجاز المسیح المعروف سیف چشتیائی " "

۶ اعلاء کلمۃ اللہ فی بیان دعا اہل بہ لغیر اللہ " "

۷ عجالہ بردہ سالہ " "

اخلاق و عادات چوہدری عقلمند - خوبصورت - سخی - صاحب علم - دولت مند - باریک شناس - متحمل مزاج - مودب بہادر - اور امین تھا - وظائف خاندان نوشاہی پابندی سے کیا کرتا - قادر بخش کی سیحرفی ڈیوڑھی مرشد صاحب سے لکھوائی - اس کو پڑھا کرتا تھا -

تاریخ وفات چوہدری لال ماہی کی وفات بعمر ۳۸ سال ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ مطابق اگست ۱۹۳۱ء موافق بھادوں سمت ۱۹۸۸ء میں ہوئی - [ج ۲ ص ۲۹۲ ع ۲۲]

مادہ تاریخ " لال ماہی سلیمان مرتبت " ۱۳۵۰ھ

شجرۂ اولاد چوہدری لال ماہی وڑائچ رح

چوہدری لال ماہی کی شادی مسماۃ زینب بی بی دختر حاجی مولاداد چشتی م محرم ۱۳۷۵ھ ستمبر ۱۹۵۵ء سے ہوئی - اس کے بطن سے ۳ بیٹے پیدا ہوئے شریف احمد - نذر محمد - اور محمد

شریف احمد متولد ۱۳۴۲ھ / ۱۹۲۳ء متوفی ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ ۱۳ پانچ ۱۹۴۷ء

نذر محمد ولد لال ماہی متولد ۱۳۴۵ھ / ۱۹۲۶ء [illegible]

محمد ولد لال ماہی متولد ۱۳۴۹ھ / ۱۹۳۰ء [illegible]

Marfat.com

(۲۲۹)

میاں لدھا ولد صدرالدین جوگی - نور پور جاملاں ضلع گوجرانوالہ

سنہ ۱۳۰۰ھ میں پیدا ہوا۔ حضرت شاہ صاحب رح کا مرید صادق الاعتقاد۔ مودب اور خادم درویش تھا۔ وظائف توسلیہ کا پورا عامل تھا۔ پنجرہ شریف توشاہی روزانہ پڑھا کرتا۔

پیر کی نظر توجہ | ایک دفعہ یہ قتل کے مقدمہ میں ناحق گرفتار ہو گیا۔ حضرت شاہ صاحب اس کی والدہ کو خواب میں ملے اور بشارت دی اسی صبح کو رہا ہو گیا۔ (ص ۲ ج ۲ ص ۱۷۱)

ایک مرتبہ اس کو ایک قطعہ زمین کا مقدمہ تھا۔ وہ فریق مخالف کو مل گئی۔ شاہ صاحب کی اجازت سے اپیل کر لی تو وہ زمین اس کو مل گئی (ایضاً ص ۱۷۲)

عرس کا اہتمام | اپنے والد کے مرشد سائیں سکندر شاہ کا عرس ہر سال ۲۱ راسیج کو کیا کرتا۔ پیروں اور فقیروں کی بڑی خدمت کرتا۔ بھنڈارہ خدا خلق ہے، فقیروں میں تقسیم کیا کرتا (والد مذکور) صاحب وجد و حالت تھا۔ (ایضاً ص ۱۷۵)

اولاد | اس کے دو بیٹے ہیں ۱ محمد شفیع ۲ محمد حنیف۔ دونو ۱۳۹۲ھ/۱۹۷۲ء میں موجود ہیں۔ اور اپنے باپ دادا کے سلسلہ طریقت سے خارج ہو گئے ہیں۔

تاریخ وفات | میاں لدھا کی وفات بعمر ۳۴ سال اپنے مکان کی بیٹھک میں ہوئی۔ ۲۰ جمادی الآخرہ ۱۳۳۴ھ = ۲۰ اپریل ۱۹۱۶ء = ۷ ساکھ سمت ۱۹۷۳ بکرمی تھا۔ قبر سائیں سکندر شاہ کے حلقہ درگاہ میں بمقام نور پور جاملاں ہے۔ مادہ تاریخ "عام رحمت" ۱۳۳۴ھ

(۲۳۰)

لدھا ولد حیات جوچی قوم جنجوعہ ساکن دایانوالی چک ۲ شیخوپورہ

حضرت شاہ صاحب کا حسن الاعتقاد مرید تھا۔ اتوار ۲۴ صفر ۱۳۳۳ھ = ۱۱ جنوری ۱۹۱۵ء کو بیعت ہوا۔ (ص ۲۱۹) نماز پنجگانہ نہ پڑھتا۔ تہجد کے نوافل بارہ رکعت پڑھا

Marfat.com

کرتا۔ رات کو کبھی نہر پر کبھی مسجد میں چلا جاتا۔ کلمہ طیبہ۔ درود ہزارہ۔ استغفار کثرت کا ورد کیا کرتا۔ سورۂ اخلاص سات سو مرتبہ پڑھا کرتا۔ بیمار پرسی کے لیے جاتا۔ بیمار و مردہ سازوں کی خدمت کرتا۔ اپنے مرشد صاحب کی اولاد کا بھی خدمتگار رہا۔

چلہ کشی | ایک بار یہ حضرت گنج بخش کے دربار شریف میں چلہ میں تھے۔ ایک رات سخت سردی کی ہوا چلنے لگی۔ مگر یہ ذرا بھی سکون سے بیٹھا رہا۔ اس کے ساتھ کا مجاور بھاگ گیا۔ (حوالہ ندکور)

مرشد کی دعا سے تیری فرم | ایک دفعہ اس نے اپنے مرشد کے حضور میں عرض کیا کہ میں ان پڑھ ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ تو ہمارا قصہ سنو گے تو یاد ہو جایا کرے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

گانا بجانا | اس کو گانا بجانے کا بڑا شوق تھا۔ کنگرو۔ چکارا۔ چمٹا۔ اور گھڑا کے ساتھ گایا کرتا تھا۔ اس کو مندرجہ ذیل قصے یاد تھے۔

۱ چیٹھی امام حسینؓ ۲ لوری دائی حلیمہ ۳ قصہ یوسف زلیخا ۴ قصہ مرزا صاحباں ۵ قصہ دادو دماد شاہ ۶ قصہ ڈھول سمس ۸ قصہ جمل فتا ۹ قصہ [illegible]

یہ نعت شریف بھی پڑھا کرتا

[illegible]

یہ کافی بھی پڑھا کرتا۔

[illegible]

Marfat.com

کرامات

اس سے کرامات کا بھی ظہور ہوتا تھا۔ چند واقعات لکھے جاتے ہیں۔

گھوڑی کا شفا پانا | ایک شخص کی گھوڑی بیمار تھی۔ معالجات سے اس کو فائدہ نہ ہوا۔ ایک رات خواب اور بیداری کے درمیان حضرت شاہ صاحب نے اس کو ملے اور فرمایا یہ دم کرو۔ "مدد یا محمد بنام خدا" یہ دم کیا تو گھوڑی تندرست ہو گئی۔

لڑکا تولد ہونا | مسمات رابعہ کو متواتر سات لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ لہٰذا نے اس کو کہا کہ میرے مرشد صاحب کی برکت سے اب تجھے لڑکا پیدا ہو گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا [فتح ۲ ص ۱۰۳]

آسیب دور کرنا | آسیب والے بیمار اس کے پاس آتے۔ تو اس کے دم سے شفا پاجاتے چنانچہ ذیل کے آسیب والوں نے اس سے شفا پائی۔

۱	امینہ بی بی چیمی۔	ٹھٹھہ داد	گوجرانوالہ
۲	فاطمہ بی بی	〃	〃
۳	رابعہ بی بی	کوٹلی عیسٰے	〃
۴	محمد علی کمہار	ابن والی	〃
۵	عنایت بی بی زوجہ صادق ڈھلو	دریا والی چک ۲۷	شیخوپورہ

عملیات

اس کے دم (ورد) سے حق تعالیٰ شفا دیتا تھا۔ چنانچہ بخار۔ چندری۔ نظر بد، ضیق النفس اطفال (ڈبہ) درد ریح۔ درد پستان۔ نظر بد وغیرہ کا دم کیا کرتا۔

اولاد | اس کے دو بیٹے ہیں انبی بخش ۲ خدا بخش۔ دونوں میرے (مصنف کے) مرید ہیں۔ اس وقت موجود ہیں

واقعہ وفات | مرض موت میں اولاد کو وصیت کی کہ میرے مرشد کی اولاد کے مرید ہونا۔ کسی غیر کو مرشد نہ بنانا۔ اور وفات کے وقت کہا اے لڑکی جگہ صاف کرو۔ میرے مرشد زندہ آگئے ہیں۔ پھر کہا السلام علیکم۔

تاریخ وفات | لہٰذا کی وفات بتکلوہ ۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۸ھ ۲۵ نومبر ۱۹۵۸ء کو ۱۱ بجکر ۱۰ منٹ شب کو ہوئی۔

مادہ تاریخ "فضیلت پناہ" ۱۳۷۸ھ

Marfat.com

م

(۲۳۱)

سائیں ماہلے شاہ بیگری رح

نسب نامہ آپ کے والد کا نام امیر تھا۔ ابن جان بخش بن ولی محمد بن الہ دین قوم درڑاچ۔ آباواجداد سے موضع بیگر خورد۔ ضلع گجرات میں رہتے تھے (حدیقۃ الاولیاء)

آپ کا نام والدین نے ماہلا رکھا تھا۔ مگر مرشد صاحب رح نے عبداللہ درویش لقب دیا، چنانچہ مکتوبات محمد شاہی میں کئی جگہ آپ کو اسی نام سے یاد کیا گیا ہے

بیعتِ طریقت آپ نے ابتدائے شباب میں بیس سال تک چوری کی۔ کھوجی بھی تھے یعنی کھرا نکال لیتے۔ ایک مرتبہ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح اپنے گاؤں سے موضع اگرویہ کو جا رہے تھے۔ راستہ میں موضع سارنگ کے قریب آپ گائیاں چرا رہے تھے۔ یہاں سارنگ میں آپ کے ننھال تھے۔ اس لئے وقتاً فوقتاً آپ یہاں آتے رہتے تھے۔ آپ نے آگے بڑھ کر سلام کیا۔ حضرت شاہ صاحب رح نے نگاہِ تفقد سے دیکھا تو آپ کے دل میں محبت کی آگ بھڑک اٹھی۔ آخر رات کو ساہنی پال میں حاضر ہو کر ان کے ہاتھ پر بیعت کی۔ چوری اور گذشتہ گناہوں سے سچی توبہ کی۔ اور راہِ ہدایت پر گامزن ہو گئے۔

جوانی کی خوراک آپ تنومند جوان تھے۔ ایک مرتبہ ایک من گوشت کا کھایا۔ ایک مرتبہ دو من کے گنے چوپ لئے (خزینہ ۲، ص ۴۴۸)

جوانی کی طاقت آپ شاہ زور تھے اور بڑے بہادر۔ ایک مرتبہ کہ چند [illegible] ایک بھینسا کھوہ میں گر پڑا۔ گرتے ہوئے اس کا دم آپ کے ہاتھ میں آگیا۔ اسے پکڑ کر آپ نے زور لگایا اور باہر کھینچ کر نکال دیا۔ اور اگر کبھی دریائے چناب پر کشتی سے گذرتے تو جو گھوڑیاں کشتی پر چڑھنے سے رک جاتیں۔ تو آپ دم پکڑ کر دھکیل کر چڑھا دیتے (ص ۵۲۷)

Marfat.com

ترکِ دنیا اور عبادات | آپ جب مرید ہوئے تو آپ نے دستار اُتار دی۔ اور سر مُنڈا کر ٹوپی پہن لی۔ اور ترکِ دنیا کر کے اپنے مرشد صاحب کی خدمت میں رہنا اختیار کیا۔ پچیس سال تک سفر و حضر میں اُن کے ساتھ رہ کر خدمت کرتے رہتے۔ نماز پنجگانہ اور تہجد پر مواظبت رکھتے۔ تہجد کے نوافل بارہ رکعت پڑھا کرتے۔ رمضان شریف کے روزے رکھتے۔

اوراد و وظائف | آپ کے روزانہ وظائف یہ تھے۔ کلمہ طیبہ ۳۰۰ بار، درود ہزارہ ۲۰۰ بار، عصر کے بعد سورۂ ختم ۳ بار۔ پھر اللہ الصمد ۵۰۰ بار پڑھا کرتے۔ اور پاس انفاس کا ذکر ہر وقت خیال میں رکھتے۔ (خ ج ۳ ص ۱۷۱)

اخلاق و عادات | آپ کے اخلاق درویشانہ تھے۔ سالک فقیر تھے۔ شریعت و طریقت کے پابند۔ عبادت و سخاوت کے عامل تھے۔ شراب، بھنگ، چرس وغیرہ منشیات سے سخت نفرت کرتے۔ منکسر المزاج تھے۔ اگر کوئی شخص آپ کو چودھری کہتا تو سخت ناراض ہوتے۔ اور اگر کوئی سائیں کہتے تو خوش ہوتے۔ بھانڈوں، مسخروں کا تماشا دیکھنے سے پرہیز کرتے۔ (خ ج ۶ ص ۲۷۰) صاحب وجد و سماع تھے۔ (ایضاً ج ۲ ص ۲۷۰) آپ کو خود بھی وجد و حالت ہوا کرتا تھا۔ (ایضاً ص ۳۵۷) جو شخص رمضان شریف کے روزے نہ رکھتا۔ اس کو سختی سے پیش آتے غیر شرع کاموں سے بچتے۔ (خ ج ۳ ص ۱۷۱ ج ۶ ص ۲۷۰)

عشق کو پسند کرنا | ایک مرتبہ آپ نے اپنے مرشد صاحب کی اہلیہ محترمہ فاطمہ بی بی کو سلام کیا۔ اُنہوں نے دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تجھ کو ریاں نصیب کرے۔ آپ نے عرض کیا کہ مجھے دعا فرمائیں کہ خداوند کریم میرا عشق سلامت رکھے۔ (خ ج ۰ ص ۳۱۰)

مرشد صاحب سے عقیدت | آپ کو اپنے مرشد ارشد حضرت شاہ صاحب رح سے بڑی عقیدت تھی۔ ایک بار آپ ہمارے ساتھ سفر میں تھے۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی رح، میاں غلام اکبر وٹو بندگی والا [illegible] ضلع شیخوپورہ میں تھے۔ ہم نے ارادہ کیا کہ بابا چپ شاہ [illegible] کے روضہ کی زیارت کریں۔ آپ کو کہا کہ آپ بھی چلیں۔ آپ نے کہا کہ جس روز

Marfat.com

میں نے اپنے مرشد صاحب کی زیارت کی ہے۔ دوسرے کسی شخص کو دیکھنے کی حاجت نہیں رہی۔ (ضیاء ج ۲ ص ۳۷۳)

ایک مرتبہ آپ پانچ میل دریائے چناب کو بیدل عبور کر کے مرشد صاحب کے سلام کو پہنچے اور ان کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ (حوالہ مذکور)

عقیدتِ راسخہ ایک مرتبہ میری (شرافت کی) چھوٹی ہمشیرہ صفیہ بیگم بچپن میں مٹی کی روٹیاں پکا کر ہم عمر بچیوں میں کھیل رہی تھی۔ آپ نے پوچھا بیٹی! میری روٹی کونسی ہے اس نے مٹی کی ایک روٹی دی کہ یہ تمہاری ہے۔ آپ اسی وقت لے کر کھا گئے۔

ایک مرتبہ اپنے گاؤں ہیگر میں تھے کہ آپ کو سانپ ڈس گیا۔ آپ نے کوئی علاج نہ کیا، نہ کسی ماندری کو بلایا۔ اسی حالت میں دربار شریف آگئے۔ اور اپنے مرشد صاحب کے مزار سے خاک لے کر ملی۔ بغیر کسی علاج کے خدا تعالیٰ نے شفا دے دی (ضیاء ج ۲ ص ۳۷۲)

آدابِ شیخ آپ اپنے پیر صاحب کے سخت مودب تھے۔ ساری عمر سامنے یا اس طرف میں چارپائی پر نہیں بیٹھے اور نہ کبھی سوئے۔ اور درگاہِ اقدس حضرت لوسا ؒ تعالیٰ عنہ کی طرف کبھی پاؤں نہیں پھیلایا۔ جب بیرحانہ میں ہوتے تو سوائے اپنے مرشد صاحب کے ڈیرہ کے کسی دوسرے گھر نہ جاتے۔ قادری بوساہی حضرت مسلک تھے۔ (ضیاء ج ۲ ص ۳۷۳)

خدمات اولادِ شیخ حضرت شاہ صاحب نے بعد ان کی اولاد کی خدمات کو بھی سعادت دارین سمجھتے۔ جب میری (شرافت کی) شادی ہوئی تو آپ نے کہا ۔۔۔ لمبی سر ۔۔۔ بھینس عطا کی۔ اور ایک مرتبہ آپ نے میری سواری کے لئے گھوڑی ۔۔۔ گائے دی۔ ایک مرتبہ مکانات کی تعمیر کے سلسلہ میں ۔۔۔ تو آپ نے ۔۔۔ بھلاوہ کا وقت نذر کر دیا۔ (حوالہ مذکور)

نصائحِ شیخ حضرت شاہ صاحب نے آپ کو نصیحت فرمائی ۔۔۔ ایک تو ہمیشہ اپنی زندگی میں ۔۔۔ کسی کے نام ۔۔۔

Marfat.com

زیارت مزارات اولیاء اللہ | آپ نے بکثرت اولیاء اللہ کے مزارات کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ کچھ اسمار گرامی ضلع وار لکھے جاتے ہیں۔

۱	حضرت مجمع البحرین شاہ معروف چشتی قادری رح	خوشاب شریف	ضلع سرگودھا
۲	حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قادری رح	بھلوال شریف	〃
۳	شاہ دولا دریائی سہروردی	.	گجرات
۴	شاہ حسین گاہینھہ	.	〃
۵	شاہ جہانگیر مجذوب رح	.	〃
۶	حضرت نوشہ گنج بخش قادری رح معہ قبور اولاد	ساہنسپال شریف	〃
۷	شیخ پیر محمد سچیار نوشاہی رح	نوشہرہ	〃
۸	سید صالح محمد نوشاہی رح	چک سادہ	〃
۹	قاضی خوشی محمد نوشاہی رح	کنجاہ	〃
۱۰	مولانا محمد اکرم غنیمت نوشاہی رح	.	〃
۱۱	بابا جیون شہید تارڑ	اگرویہ	〃
۱۲	بابا حانو وڑائچ	چک حانو کلاں	〃
۱۳	شاہ صدر دیوان نوشاہی رح	رکھ چھہ	گوجرانوالہ
۱۴	شیخ عبدالرحمٰن پاک نوشاہی رح	بھڑی	〃
۱۵	شاہ غریب نوشاہی رح	گاجر گولہ	〃
۱۶	حافظ برخوردار نوشاہی رح	کچہ چھہ	〃
۱۷	شیخ برخوردار ہرل نوشاہی رح	ہرلانوالی	〃
۱۸	بابا حافظ جیون شاہ نوشاہی	چاہل کلاں	〃
۱۹	میاں محمد صالح نوشاہی	چنتیاں	〃

Marfat.com

۲۰	بابا عالم شاہ نوشاہی ؒ	موضع دنلاں	گوجرانوالہ
۲۱	سخی امام شاہ نوشاہی ؒ	وزیرآباد	〃
۲۲	میاں بہادر شاہ نوشاہی	کوٹ عنایت خاں	〃
۲۳	بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی ؒ	رسول نگر	〃
۲۴	بابا سکندر شاہ نوشاہی	نور پور جاپلاں	〃
۲۵	میاں محمد شاہ نوشاہی	گلہوٹیاں	سیالکوٹ
۲۶	سید نور شاہ ولی ؒ	چک کیا	〃
۲۷	شاہ ظاہر ولی نوشاہی	گھڑتل	〃
۲۸	شاہ ابوالخیر نولکھ ہزاری مداری سہروردی ؒ	شاہ کوٹ	شیخوپورہ
۲۹	حاجی دیوان ڈوگر سہروردی ؒ	خانقاہ ڈوگراں	〃
۳۰	میاں علی سہاری	میاں علی	〃

[ف۔ج ۵ ص۲۷۲ ۔ فقہ ۔ ص۲۸۱]

سائیں کرم الٰہی سے گفتگو ایک دفعہ آپ گجرات میں سائیں کرم الٰہی مجذوب فارسی المعروف کانوانوالہ کی ملاقات کو گئے ... آپ جب سامنے ہوئے تو وہ ... جھڑک کر کہا۔ دیکھ اپنی ... ہمارے ... سائیں کرم الٰہی آپ سے ...

حلیہ و لباس آپ کا قد ... گھونگریالے تھے ... آپ نے ... جب ... تعلق کر دیا تو ... کوئی ...

Marfat.com

اشعار خوانی | آپ کبھی کبھی یہ اشعار پڑھا کرتے تھے۔

ے

جیہڑے ہو کھلوئی ہوں تیریاں توتاں دیاں کوہراں
عشقے مار دیوانن کیتا لاکے نیناں دیاں موہراں
جانی دُور سُنیندے آ لتھے دُو منزلاں ادھراں
اُڈے باز عشق دے ہتھیں رہ گیاں ڈوراں

ے

اُٹھ کھلو وے گھر دیا کالیا کانگا
ڈھول مرنوں اے کیتوں سنیہو ڑا آندا
ٹاں توں سٹ کھتاں تو نیاں کھول دُکاں ہر اندا
روس دل ہو من جو ڑیاں جس دینہ ڈھول رباخہ ہی گھر اندا

ے

سہرا چک دے سگھو گھا ٹھر نیندا اوتھے سُنیار ڈھاہاں پیا ہوکدا
کوئی لیندی کوئی کڈی ازلی کڑی موسنا صیاں دے وچ پیا ہوکدا
وچ ساڈے نال نیاں ہاں اوگیاں بھیکے ڈھیر دیئے ساڈا انگار ڈاکوئی

ے

کاریاں راتاں وچ اُڈیا ساتھ
جھوک سیی لدھنی اے غریباں دی دوست گھوارلیں داہ۔
کوئی ہانی پئی کھیڈدی اے ستھے سیلی ساڈے دا واہ (ص ۳ ستھ ۱۷)

ذہنی معلومات | کئی طبی نسخے بھی آپ کو یاد تھے۔ بابا اکبی بخش مہر یالوی رح سے کئی نسخے سیکھے۔ کئی امراض کا علاج کیا کرتے۔

Marfat.com

۱ - غلام رسول ولد محمد بخش نجار بیان کرتا تھا کہ ایکدفعہ میری آنکھیں سخت بیمار ہوگئیں۔ سائیں بابے شاہ ہمارے گاؤں ڈھوک چیمہ میں آگئے۔ کیکر کی ٹہنی توا پر گرم کرکے میری آنکھوں پر باندھی۔ آنکھیں تندرست ہوگئیں۔ (ج ۶ ص ۳۵۵)

۲ - لال خاں ولد مولداد تارڑ ساکن دلیانوالی بیک ۲۷ کا قوت ہان کا علاج کیا۔ وہ بالکل تندرست اور صاحب اولاد ہوگیا۔

۳ - ایک عورت مکی اصحابانوالی میں درد جگر سے سخت تکلیف میں تھی۔ آپ نے اس کو ایک سفوف کھلائی وہ تندرست ہوگئی۔

۴ - صاحبزادہ محمد ظریف بیماری بیان کرتا ہے۔ کہ ایکدفعہ سائیں بابے شاہ ہمارے پاس کوٹلی کھوکھراں میں آئے۔ ہمارا بیل بیمار تھا۔ آپ نے اس کا علاج کیا۔ وہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔

۵ - موضع کوجرپور میں ایک بھینس بیمار تھی۔ آپ نے اس کے دم میں سے جوں نکالا۔ تو وہ تندرست ہوگئی۔ (ایضاً ص ۳۷۳)

کرامات

آپ سے کرامات کا ظہور بھی ہوتا تھا۔ از انجملہ

درد دانت والے کا شفا پانا | ہمارے ہی گاؤں کے ایک غلام رسول ولد [illegible] کہ مجھے ایک عرصہ دانتوں میں درد شروع ہوگیا۔ بابا بابے شاہ نے فرمایا تو مجھے مرغابی کا گوشت کھانے سے منع کردیا۔ (ایضاً ص ۳۷۶)

چنگیزی والے کا شفا پانا | [illegible] ہوگئی۔ آپ نے تبسم کیا۔ تو شفا ہوگئی (ایضاً ص ۳۷۶)

آسیب دور کرنا | ایک [illegible] شاہ [illegible] سلام [illegible] ہوگئی۔ آپ نے حق شفا [illegible] (ایضاً ص ۳۷۶)

Marfat.com

کیڑوں کا دُور ہونا | نواب کمہار ساکن چک ۵۴ تحصیل چھالیہ ضلع گجرات بیان کرتا تھا کہ ہمارے مکان اور صحن میں کیڑے بکثرت تھے۔ ہر وقت کاٹتے رہتے۔ کئی فقیروں سے دَم دَرُود کرائے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ ایک مرتبہ آپ ہمارے پاس آئے۔ آپ نے ریت دم کرکے وہاں کھلا دی۔ اُسی دن سے کیڑے جاتے رہے۔ (حوالہ مذکور)

آپ کی غیرت سے زالہ برسنا | سردار بی بی زوجہ غلام تارڑ مکی والہ کہتی ہے۔ کہ ایک مرتبہ سائیں ناہلے شاہ یہاں مکی میں آئے۔ خوشی محمد ولد ساہنا تارڑ نے آپ کے ساتھ جھگڑا کیا۔ آپ ناراض ہو کر چلے گئے۔ امرائی سے اُسی روز آسمان سے اولے برسے۔ پھر اُس نے آپ کو راضی کیا۔ (ف ج، ص ۲۰۶)

وفات کے بعد کرامات

۱ - ایک مرتبہ جھنڈیوالی متصل لالہ موسے ضلع گجرات میں بخانہ کرم دین ولد راجا جوئی اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہٗ ۱۳ ربیع سنہ ۲۰۲۰ ب [۱۰ جمادی الاول ۱۳۸۳ھ] کو قرآن مجید کی تلاوت فرما رہے تھے۔ اکیسویں پارہ کا آخری ورق پڑھ رہے تھے کہ انہوں نے بیداری میں دیکھا۔ والد اکرم اُن کے سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رحمۃ اللہ علیہ سائیں ناہلے شاہ رحمۃ اللہ علیہ اُن کی طرف آ رہے ہیں۔ (ف ج ۱۰ ص ۵۵)

۲ - ایک مرتبہ دارا نوالی چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ میں بخانہ رمضان ولد مہر داد تیلی اعلیٰ حضرت نوشاہی علیہ الرحمۃ وظائف پڑھ رہے تھے۔ گیارہ سو مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھا تو بیداری میں دیکھتے ہیں کہ سائیں ناہلے شاہ گھوڑے پر سوار۔ ماش کی دال۔ ساہن پال کو آ رہے ہیں۔ یہ واقعہ ۲۰ مانگھ سنہ ۲۰۲۰ ب (۱۷ رمضان ۱۳۸۳ھ) کو ظاہر ہوا۔ (ایضاً ص ۵۹)

عملیات

آپ کے دم درود میں شفا تھی۔ ملی، چیچک، زہر باد، آسیب، نظر بد، درد دست، جھولہ کا دم کرتے۔ اگر کوئی گائے بھینس سُونے کے وقت اڑ جاتی۔ تو آپ کے دم کرنے سے فوراً سو پڑتی

Marfat.com

آپ کا خواہرزادہ پیر محمد دلدار شاہ محمد چھپہ بیان کرتا ہے۔ کہ اب بھی اگر کوئی گائے بھینس سُونے کے وقت اڑ جائے تو ہم سائیں ماہلے شاہ کی قبر کی خاک لے کر پانی میں گھول کر پلا دیتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کرم کر دیتا ہے۔ (ایضاً ص ۲۷)

ملفوظات و نصائح

- سائیں ماہلے شاہ کے بعض کلمات یہ ہیں۔
- اللہ اللہ کا ذکر کیا کرو۔
- اگر رقت قلب کی ضرورت ہو تو اسم شریف اللہ الصمد کا بکثرت ذکر کیا کرو۔
- کسی کا نقصان و زیان نہ کرو۔
- صبر اور ایمان بڑی شے ہے۔
- لذت تنذرستی میں ہے۔
- بُرے کاموں سے بچتے رہو۔
- حلال کا کھانا کھاؤ۔
- اگر بوبشی بھینس وغیرہ رکھو تو کسی کی کھیتی سے بلا اجازت اُس کو چارہ نہ کھلاؤ۔
- سالک فقیر سخی ہوتا ہے۔
- خدا تعالیٰ جس طرح چاہے کرتا ہے۔ مگر فقیر منظوری والا ہوتا ہے جس طرح عرض کرے خدا سے منظور کرا سکتا ہے۔
- عشق۔ نام لینے میں تو سہل چیز ہے مگر بڑی بڑی طاقتوں کو معلوب کر دیتا ہے
- سر درد۔ دانتوں کے درد۔ اور گائے بھینس شیر دار کے دودھ نہ دینے کا علاج بے لنگا ہوتا ہے۔ اگر درد اُسی وقت نہ ٹھہرے۔ یا گائے بھینس نہ لے تو لوگ اعتقاد چھوڑ دیں
- اگر میرا جسم اسقدر بڑا ہو جاوے کہ تمام دوزخ اس سے بھر جاوے تو میں بھرے گا اس سے دوزخ جاویں تو میں خوش ہوں

Marfat.com

.. حکیم سردار علی ولد حسن محمد حجام ساکن وایانوالی چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ بیان کرتا ہے کہ سائیں
ماہلے شاہ کہتے تھے کہ ایک دفعہ میں سخت بیمار ہو گیا۔ عزرائیل جان لینے کے واسطے میرے پاس پہنچا۔
پھر اس کو حکم ہوا کہ یہ ماہلا نہیں، دوسرے گاؤں کا ماہلا ہے۔ اُس کی جان لو۔ چنانچہ عزرائیل
چلا گیا۔ اور میں تندرست ہو گیا۔ [خ ج ۲ صفحہ ۶۹]

مقولہ۔ جل توں جلال توں۔ آئی بلا ٹال توں۔ (خ ج ۱۰ صفحہ ۵۳۳)

معترفینِ کمالات

آپ کے متعلق دو حضرات کے اقوال لکھے جاتے ہیں،

اول اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی قدس سرہٗ نے آپ کے متعلق فرمایا ہے۔

۱۔ سائیں ماہلے شاہ فقر کی باریک اشارات کا حافظ ہے۔ (خ ج ۲ صفحہ ۳۲)

۲۔ سائیں۔ وجد و سماع کا قائل تھا مثیرِ خدا۔ باقوت۔ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ کی صفات
والا تھا۔ مرشد صاحب وفات کے بعد کئی مرتبہ اس کو زندہ ملے (حوالہ مذکور)

۳۔ سائیں۔ جس وقت حضرت نوشہ صاحب رہ یا اپنے مرشد صاحب کا نام لیتا تو بیخود ہو جاتا
سرگی کے وقت شجرہ شریف خاندان قادری نوشاہی مصنفہ مولوی محمد اشرف فاردقی میجری
پڑھا کرتا جس کا مطلع یہ ہے ؎

رب دا ایہ اسم ذاتی ۔۔۔ ورد رکھاں دنے راتی
ایک دم غافل نہ تھیواں ۔۔۔ رہاں نت چمتار دا (خ ج ۳ صفحہ ۱۷)

۴۔ سائیں ماہلے شاہ شیرِ خدا تھا۔ (خ ج ۶ صفحہ ۲۷)

۵۔ سائیں ماہلے شاہ نے اپنے مرشد کی چار پشتوں کو دیکھا۔ سید حافظ محمد شاہ ۲ سید غلام مصطفےٰ
مہید شریف احمد و شبیر احمد ۴ ریاض الحسن و سعید الظفر۔

۶۔ سائیں ماہلے شاہ۔ ہر سال مرشد صاحب کے۔ اور ان کی اولاد کے ساتھ بھرمی شاہ جمال کے
عرس پر حاضری کرتا تھا۔ اور موضع سارنگ سے روزانہ دربارِ حضرت نوشہ صاحب پر حاضر ہوا کرتا (خ ج ۵ صفحہ ۴۰)

Marfat.com

دوم چوہدری فتح دین ولد حیدر ڈرائیور معروف آبادی کہتا تھا کہ حضرت سید محمد شاہ
دولتاہی رہنے نابلے شاہ کو مرید کر کے جو نیک راستے پر لگایا ہے۔ یہ اُنہوں نے شیر کو قید کیا ہے۔
(ص ج ۶ ص ۱۴۳)

سب سے زیادہ یہ ہے کہ خود حضرت شاہ صاحب جو آپ کے متعلق فرمایا کرتے تھے۔

"نابلے شاہ درویش بیگری قوی الایمان ہے" (سرمکتوم جلد اول ص ۲۲)

بیویاں | سائیں نابلے شاہ نے فقیر ہونے سے پہلے سات عورتوں سے یکے بعد دیگرے نکاح کئے مگر کسی سے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ اپنی پھوپھی کی لڑکی حالو۔ ساکن مسند ضلع گجرات۔
۲۔ اپنے ماموں کی لڑکی محتاں دختر حسن چٹھہ۔ ساکن سارنگ ضلع گجرات
۳۔ اپنے ماموں کی لڑکی۔ دختر لکھن جٹھہ۔ ساکن سارنگ ضلع گجرات۔
۴۔ ایک عورت۔ ساکن اُچے مانگٹ ضلع گوجرانوالہ
۵۔ ایک عورت۔ ساکن نوراں لوک المعروف بھڑیانوالی۔ متصل گاگھوہ ضلع گجرات
۶۔ مسمات حسنی۔ ساکن شیخ علی پور المعروف شیخلی۔ متصل میلاں ضلع گجرات
۷۔ ایک عورت ساکن مانگٹ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات

ان میں سے تین مرگئیں۔ اور چار کو طلاق دے دی۔ (ص ج ۷ ص ۱۴۳)

یادگاریں | موضع سیکھوں میں مزار سائیں نابلے شاہ کی مسجد اور حجرہ ہے۔ ملکیتی اراضی
تقریباً ۳ مربع ہے۔ جو کہ آپ کی یادگار ہے۔

تاریخ وفات | سائیں نابلے شاہ کی وفات بعمر [illegible]

مدفن | آپ کا مزار موضع سارنگا متصل سانبل ضلع گجرات میں ہے۔

نوٹ:- [illegible] مصرع تاریخ "الا اللہ فرمے نابلے شاہ" ۱۳۰۸ھ

Marfat.com

(۲۳۲)

حافظ مُتلّی مسلم شیخ ساکن بوسال ضلع گجرات

اصلی نام مطیع اللہ یا مطیع علی۔ جانگلی لوگوں کی زبان میں مُتلّی مشہور تھا۔ اس کی نظر بند تھی قرآن مجید کا حافظ تھا حضرت سید حافظ محمد شاہ رح کا مرید۔ پانچ وقت نماز کا پابند تھا۔ قرآن مجید ایک رات میں ختم کر سکتا تھا تسبیح ہزار دانہ پاس رکھتا۔ اس پر وظائف پڑھا کرتا تھا۔ علم موسیقی کا بھی واقف تھا۔ گانے بجانے کا شوقین تھا۔ مدھم اپنے پاس رکھتا۔ ایک ساتھ تار والی۔ دوسری پندرہ تار والی تھی ان کے ساتھ گایا کرتا تھا۔

امام دین ماچھی ساکن پانڈو کے نو ضلع گوجرانوالہ بیان کرتا تھا کہ ایک مرتبہ حافظ پندرہ روز میرے پاس رہے۔ مجھے دھاگا کا ایک گٹھ کر کے دیا جس پر ساٹھ گرہیں تھیں۔ اور کہا کہ تو جس بیمار کو دے گا اس کو شفا ہو جائے گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوتا رہا۔ اور مجھ کو درود شریف ہزارہ۔ اور اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ کا وظیفہ پڑھنے کے لئے بتایا۔

حافظ متلّی کی عمر چالیس سال تھی۔ (ف ج ۶ صفحہ ۲۲۵) تشکیل پاکستان سے پہلے فوت ہو گیا۔

(۲۳۳)

محبوب احمد ولد خوشی محمد موچی

ولادت محرم ۱۳۳۰ھ جنوری ۱۹۱۲ء پوہ ۱۹۲۸ء ب (ر صفحہ ۱۷۲)

(۲۳۴)

میاں محکم دین پیلاری ساکن بھولا موسیٰ سیالکوٹ

حضرت شاہ صاحب کا خالص الاعتقاد مرید تھا۔ صاحب علم و حلم تھا۔ تحریر و تقریر میں خاص ملکہ حاصل تھا۔ اس کے متعلقین اس کو مُلّاں کہہ کر پکارتے تھے۔ نماز پنجگانہ اور وظائف کا عامل تھا

ختم شریف قادریہ نوشاہیہ | بہ حلوا۔ مچھلی۔ گوشی۔ روٹیاں۔ دودھ اور میوہ جات پر ختم شریف کھلانا۔ سورۃ الانشراح ۵۰۰ بار۔ سورۃ اخلاص ۵۰۰۔ کلمہ تمجید ۵۰۰ بار۔ [illegible] کی

Marfat.com

کچھ سورتیں پڑھ کر پران عظام کے ارواح کو ایصال ثواب کیا کرتا (خ ج ۲ ص۳۲۷)

ملازمت | ۱۳۲۱ھ / ۱۹۰۳ء میں شاہ صاحب نے اپنے مکانات نئے تعمیر کئے۔ تو میاں محکم دین بھی کام کرا تا رہا۔ شاہ صاحب نے اپنے مرید میاں احمد دین مخدوم ساکن اگرویہ کے ساتھ اس کو تھابل بنگلہ میں بھیجا۔ وہاں پیسال نویس مقرر ہوا۔ پھر بنگلہ ستگھرہ ضلع سرگودھا میں تبدیل ہو گیا۔

اخلاق و عادات | یہ بے سوال۔ محنت کنندہ۔ زاہد۔ عابد۔ متوکل علی اللہ تھا۔ ملازمت کے زمانہ میں رشوت لینے سے بہت اجتناب رکھتا۔ مرشد صاحب کا جان نثار و تابعدار تھا۔ جب کبھی حضور دورہ پر اس علاقہ میں تشریف لے جاتے تو اس کے پاس بھی جاتے۔ بڑی خدمات بجا لاتا۔ اور آداب سے پیش آتا۔ شاہ صاحب کے ساتھ خط و کتابت بھی رکھتا۔

اولاد | اس کے دو بیٹے عبداللہ اور اللہ دتا نام تھے۔

زمانہ وفات | میاں محکم دین ۱۳۵۰ھ / ۱۹۳۱ء سے پہلے پہلے وفات پا چکا تھا۔ (خ ج ۲ ص۳۲۷)

(۲۳۵)

محمد ترکھان۔ ساکن چک ہانو کلاں ضلع گجرات

تذکرہ محمد شاہی ص۲۴۲ میں اس کا نام محمد علی تحریر ہے۔ تاریخ بیعت منگلوار ۸ صفر ۱۳۴۵ھ
۵ دسمبر ۱۹۱۲ء ۲۱ مگھر سمت ۱۹۷۳ ب (ر ص۲۵۲)

(۲۳۶)

محمد اکبی ولد کرم الٰہی ترکھان چک نمالو سیالکوٹ

ولادت ذی الحجہ ۱۳۳۶ھ ستمبر ۱۹۱۸ء بمقام دول سمت ۱۹۷۵ ب (ر ص۲۸۶)

(۲۳۷)

Marfat.com

(۲۳۸)

محمد بخش ولد اللہ جوایا موچی ساکن معروف آباد گوجرانوالہ

اس کا والد موضع ڈھول متصل گجرات سے معروف آباد میں آکر آباد ہوا۔ محمد بخش حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کا مرید راسخ تھا۔

خدمات شیخ | یہ ہر سال میں ساون کا مہینہ اور پوہ کا مہینہ اپنے مرشد صاحب کو اپنے گھر میں رکھتا اور بڑی خدمات بجالاتا۔ وظائف نوشاہیہ کا شائق، ہدایت والا، باریک شناس تھا۔ اپنے سر کی اولاد کا بھی خدمت گار تھا۔ ایک بار درگاہ حضرت نوشہ گنج بخش رح کی زیارت سے مشرف ہوا۔

اس کی زوجہ اللہ جوائی بھی مخلصات خادمات سے تھی۔ اولاد فوت ہوا۔ رحلت ۶۵

تاریخ وفات | محمد بخش کی وفات ہفتہ ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۷۲ھ / ۱۹۰۳ء م ۱۵ جنوری ۱۹۵۶ کو ہوئی۔ (مکتوبات محمد شاہی مکتوب بنام) مادہ تاریخ "مسکین خورد زعدالت شعار" ۱۳۷۲ھ

(۲۳۹)

محمد حسین موچی شہید پیلی گورہایاں ضلع سیالکوٹ

تاریخ شہادت ۱۳۶۶ھ / ۱۹۴۷ء (عیون التواریخ) مادہ تاریخ "شہید ثابت قدم" ۱۳۶۶ھ

(۲۴۰)

محمد حسین ولد حسن محمد بن محکم چھڑا بانڈے کے نو گجرانوالہ

ولادت محرم ۱۳۲۱ھ / ۱۹۱۳ء م سگھ ۱۳۲۹ھ / ۱۹۲۹ء (معاش) ۱۳۶۳ھ / ۱۹۴۳ء

(۲۴۱)

مولوی محمد حسین ولد میاں نیفی احمد خدوم قوم کھوکھر
امام مسجد اگرویہ ضلع گجرات

آپ کہتے ہیں کہ میرے والد نے بچپن میں ہی میرا ہاتھ حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کو پکڑایا تھا اسوقت میں اُن کے حلقہ بیعت میں داخل ہوا۔

Marfat.com

تعلیم | آپ نے پہلے پنڈی کالو کے سکول میں دو جماعتیں پڑھیں۔ قرآن مجید۔ کریما۔ شیخ عطار۔ گلستان۔ بوستان۔ انواع علم اللہ۔ بدائع منظوم۔ مالابدمنہ اپنے والد میاں نبی احمد سے پڑھیں۔

اوراد و وظائف | نماز پنجگانہ۔ نوافل تہجد۔ رمضان شریف کے روزے پابندی سے رکھتے ہیں۔ اکبرو کی مسجد کے امام ہیں۔ جمعہ پڑھاتے ہیں۔ جماعت سے نماز ادا کرتے ہیں۔ عیدین کی نماز پڑھاتے ہیں۔

روزانہ نماز فجر کے بعد قرآن مجید کی ایک منزل تلاوت کرتے ہیں۔ اور بسم اللہ شریف ایک ہزار بار پڑھتے ہیں۔ نماز مغرب کے بعد بھی بسم اللہ شریف ہزار بار پڑھتے ہیں۔

ہر نماز کے بعد درود شریف صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ دو سو بار۔ تسبیح فاطمہ ایک سو بار۔ کلمہ طیبہ دس بار۔ سورہ اخلاص دس بار۔ سورہ کوثر دس بار۔ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ سات بار۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ آٹھ بار۔ کلمہ توحید دس بار۔ آیۃ الکرسی ایک بار پڑھتے ہیں۔

صبح اور شام کو یہ دعا مانگتے ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْنَا وَلَكَ دِيْنَنَا وَمِلَّةَ اٰبَائِنَا وَاَسْلَمْنَا بِحُرْمَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحُرْمَةِ حَبِيْبِ اللّٰهِ بِحُرْمَةِ شَفِيْعِ اللّٰهِ۔

درود مستغاث بھی روزانہ ایک بار پڑھتے ہیں۔

اخلاق و عادات | آپ حسن خلق، ہمدرد، صاحب علم، مرنجاں مرنج، [illegible] کے تابعدار اور خادم ہیں۔ تین بیگمات میں آپ کی یکساں محبت ہے۔ [illegible] شریعت اور فقر کو پسند فرماتے ہیں۔ بچوں کو دینی تعلیم دیتے ہیں۔ [illegible]

زیارت مزارات اولیاء اللہ | آپ نے [illegible] کیا ہے۔

Marfat.com

۴	شیخ داؤد کرمانی قادری رح	شیرگڑھ ضلع	لاہور
۳	سید بُلّے شاہ قادری شطاری رح	قصور	〃
۴	حضرت نوشہ گنج بخش قادری رح	ساہن پال	گجرات
۵	شاہ دولا دریائی سہروردی رح	.	〃
۶	شاہ امین دلی رح	شادیوال	〃
۷	مولوی محمد امین چشتی نظامی رح	چکوڑی	〃
۸	شاہ عبدالرحمٰن پاک نوشاہی رح	بھڑی	گوجرانوالہ
۹	شیخ جلال جمال سہروردی رح	کیدیانوالہ	〃
۱۰	بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی رح	رسول نگر	〃

عملیات | آپ ہر قسم کے بیماروں کو دَم کیا کرتے ہیں۔ مثلاً دردِ سر کے واسطے سورۂ قریش ۔ اور دردِ نیم سر کے لئے سورۂ کوثر ۔ اور نظر بد کے واسطے آیت شریف وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ الآیۃ پڑھ کر دم کیا کرتے ہیں۔ (حوالہ مذکور)

اولاد | آپ کے دو بیٹے رشید احمد اور مقبول احمد نام ہیں۔ اِس وقت موجود ہیں۔

مولوی محمد حسین صاحب اِس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بقید حیات ہیں۔

(۲۴۲)

محمد خاں ولد پیر محمد چیمہ ساکن عادل گڑھ

چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ

نابالغ بولایت والدہ حضرت شاہ صاحب رح کی بیعت ہوا۔

تاریخ بیعت ہفتہ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ مطابق ۱۸ مارچ ۱۹۱۱ء

موافق ۵ جولائی ۱۹۶۰ء (حوالہ ص ۱۶۱)

(حوالہ مذکور) فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۷۶ پر بھی ہے۔

Marfat.com

(۲۴۳)

محمد خاں ولد غلام محمد ڈوائیچ ۔ تلونڈی راہوالی ۔ گوجرانوالہ

ولادت جمادی الاولیٰ ۱۳۲۷ھ جون ۱۹۰۹ء ۔ وفات ۱۹۶۶ء ب (ر ص ۱۳۴)

(۲۴۴)

محمد خاں ولد مولا داد سندھو ۔ کوٹ نورا ۔ گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۳۶ ۔ اور فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۵۳۱ میں آیا ہے ۔

۱۳۷۰ھ / ۱۹۵۱ء میں وفات پائی ۔ مادۂ تاریخ "مقر شریعت"

(۲۴۵)

میاں محمد دین منہاس ۔ وزیر آباد ۔ گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب کے راسخ الاعتقاد مریدوں میں تھے ۔ کچھ عرصہ وزیر آباد ریلوے سٹیشن پر کانٹا بدلنے پر ملازم رہے ۔ روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۵۲ پر آپ کا نام "محمد دین منہاس وریہ کانٹے والا وزیر آباد" لکھا ہے ۔ پھر کچھ عرصہ چک ۲۴ ۔ ڈاکخانہ راوتیانی ۔ نہر عمر و ضلع نواب شاہ ملک سندھ میں رہے ۔ ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۴ء میں وہیں رہتے تھے ۔ اس کے بعد نہر وزیر آباد میں گرنے والی مسجد کی امامت پر مقرر ہوئے اور تا زیست اسی عہدہ پر رہے ۔ آپ کی زوجہ سردار بیگم بھی حضرت شاہ صاحب کی مریدہ تھی ۔ دونوں اپنے شیخ کے کمال عشق سے لبریز تھے ۔ (ف ج ۲ ص ۷۷)

(۲۴۶)

محمد دین موچی ساکن دھارووالہ
ضلع گجرات

تاریخ بیعت بدھوار ۲۰ شعبان ۱۳۳۰ھ مطابق ۲ اگست ۱۹۱۱ء
موافق ۱۷ اسوج سمت ۱۹۶۹ء (ر ص ۱۸۵)

اس کا ذکر فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۴۴۵ پر آیا ہے ۔

Marfat.com

(۲۴۷)

محمد دین ولد ابراہیم موچی ۔ ساکن فرخپور کلاں ۔
ضلع گجرات

تاریخ بیعت ۔ اتوار ۔ ۲۷ محرم ۱۳۲۹ھ ۲۹ جنوری ۱۹۱۱ء ۱۷ رمانگھو سمت ۱۹۶۷ ب (ر صفحہ ۱۵۹)

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ پر آیا ہے ۔

(۲۴۸)

محمد دین ولد بلاقی کمہار جنڈوالہ ۔ ساکن
ہیرا نوالہ ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت بدھ ولد ۔ ۱۵ شعبان ۱۳۲۷ھ یکم ستمبر ۱۹۰۹ء ۱۷ بھادوں سمت ۱۹۶۶ ب (ر صفحہ ۱۳۷)

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۸۱ اور صفحہ ۱۹۵ ۔ اور فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۔ اور تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۵۵۴ پر آیا ہے ۔

(۲۴۹)

محمد دین ولد جلال بن حیات تارڑ ۔ ساکن دایانوالی
چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ

اس کی پیدائش ۱۳۰۱ھ / ۱۸۸۳ء میں ہوئی ۔ چار جماعتیں سکول میں پڑھیں ۔ پھر مولوی جلال الدین آلوسدیوی امام مسجد دایانوالی سے قرآن مجید پڑھا ۔ بابا جیونا قادری کی دعا سے علم کھل گیا ۔

تاریخ بیعت | اس نے منگلوار ۔ ۱۰ رمضان ۱۳۲۵ھ ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۷ء ۱ اسوج سمت ۱۹۶۴ ب کو حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی کے ہاتھ پر بیعت کی (ر صفحہ ۱۰۶)

محمد شیخ | محمد یزدانی تحریر خاں اپنے مرشد صاحب کا عنایت نامہ اور ایک مرید حضرت شاہ صاحب کے سپرد دس روپے بذریعہ منی آرڈر بنام اپنے پوتے صاحبزادہ نذیر کے ساہن بال بھیجے صاحبزادہ صاحب چھ ماہ کا تھا اس کا انگوٹھا چوستے چوستے جب رسید واپس آئی تو محمد خاں نے وہ انگوٹھا

Marfat.com

چوم لیا۔ (ف ج ۵ ص ۳۱۳)

اخلاق و عادات | یہ نماز پنجگانہ کا پابند۔ عیدین اور نماز جنازہ بھی ادا کیا کرتا۔ بڑا باریک شناس تھا۔ لیاقت اور حذاقت میں اپنے بھایوں سے کمال تھا۔ مسافروں کی خدمت کیا کرتا۔ پٹواریوں۔ ضلعداروں وغیرہ حکام سے اپنے رسوخ سے بلا تعاوضہ کام لے لیا کرتا۔ سب اسکی قدر کرتے تھے۔ اپنے بھایوں کو چوری کرنے۔ اور غریبوں پر سختی کرنے سے منع کیا کرتا۔ پیشہ کاشتکاری کرتا۔ کھیتی میں وٹ نہایت سیدھی بناتا۔ کپڑا سی لیتا۔ دیوار اپنے ہاتھ سے بنا لیتا۔ (حوالہ مذکور)

اولاد | اس کی وفات سے چھ ماہ بعد اس کا لڑکا غلام رسول پیدا ہوا۔ جو آجکل ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔

سال وفات | محمد دین المعروف محمد خاں نے بعمر ۴۲ سال بعارضہ طاعون ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵ء میں وفات پائی بساکھ کا مہینہ تھا۔ مصرع تاریخ "صاحب آفاق سخی و شجاع" ۱۳۳۳ھ

(۲۵۰)

محمد دین ولد جھنڈا ابن نانک بن پیارا ساہی

قوم بھٹی ساکن گھمڈال ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب رح کا مخلص مرید تھا۔ کہا کرتا تھا کہ جب میں مروں گا۔ تو ۹ یا ۱۰ بجے کے قریب چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

اولاد | اس کے دو بیٹے نور محمد اور علی محمد ہیں۔ دونو اس وقت ۱۳۹۲ھ / ۱۹۰۲ء میں موجود ہیں۔

تاریخ وفات | محمد دین کی وفات جمعہ ۴ رجب ۱۳۳۸ھ ۲۳ مارچ ۱۹۲۰ء

مادہ تاریخ "فوت انجم"

(۲۵۱)

محمد دین ولد سلطان ارائیں ساکن [illegible] ضلع شیخوپورہ

تاریخ بیعت۔ اتوار ۲۹ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ / ۹ مارچ ۱۹۱۳ء بمقام [illegible]

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ۱۹۶۱ء میں درج ہے۔

Marfat.com

(۲۵۲)

محمد دین ولد قطب دین ارائیں قلعہ دیوان سنگھ
ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت ۔ منگلوار ۔ ۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۲۷ھ ۲۵ مئی ۱۹۰۹ء ۱۳ جیٹھ سمت ۱۹۶۶ بکرمی (ص ۱۳۳)

ان کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۷۷۹ میں آیا ہے۔ ۱۳۹۰ھ ۱۹۷۰ء میں موجود تھا۔

(۲۵۳)

محمد دین ولد مسو بافندہ ساکن چھینی سلطان
ضلع گوجرانوالہ

ولادت جمادی الآخرہ ۱۳۲۸ھ جون ۱۹۱۰ء جیٹھ سمت ۱۹۶۷ بکرمی (ص ۱۴۹)

(۲۵۴)

میاں محمد رمضان ولد میاں شیخ احمد کھوکھر
امام مسجد معروف آباد ضلع گوجرانوالہ

آبائی گاؤں سرانوالی تھا۔ مگر آپ معروف آباد میں امام مسجد رہے۔ پانچوں وقت نماز باجماعت پڑھاتے۔ حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کے مرید راسخ الیقین تھے۔ اپنے پیر کے عاشق و شیدا تھے۔

عبادت | آپ نماز پنجگانہ کے پابند۔ رمضان شریف کے روزے باقاعدہ رکھتے۔ زاہد۔ عابد۔ متوکل۔ صابر۔ شاکر۔ مجرد تھے۔ کلمہ طیبہ کا ورد رکھتے۔ ایک رات درود شریف ہزارہ پڑھتے ہوئے سو گئے۔ خواب میں حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔

(سر مکتوم حصہ اول ص ۲۲۔ ف ج ۱ ص ۲۲)

اخلاق و عادات | آپ شجاع۔ بہادر۔ دلیر آدمی تھے۔ فقیر۔ مودب صاحب عرفان تھے۔ سوئچ کا بان بٹ کر مزدوری کر کے اپنا نان و نفقہ مہیا کرتے۔ کبھی کاشتکاری بھی کیا کرتے۔

Marfat.com

جو کچھ آمدنی ہوتی مسکینوں غریبوں کو خیرات کر دیا کرتے۔ غیر شرع باتوں سے پرہیز کرتے۔ زنا شراب۔ جوا۔ جھوٹ۔ لغو بیانی سے سخت متنفر رہتے۔ مکی کی روٹی پکا کر سرسوں کے تیل میں چوری کوٹ کر کھایا کرتے۔ ایک مرتبہ سوا سیر چنے بھون کر یکبارگی چبا گئے۔ (خ ج ۲ ص ۲۵۲ ج ۳ ص ۲۸۶)

صدقہ جاریہ آپ آزاد طبع تھے۔ فارسی زبان سے واقف۔ کتابوں کا حوالہ کیا کرتے۔ آپ نے سرانوالی سے شرقی جانب گاؤں سے باہر ایک درخت بوہڑ لگایا۔ جو عظیم درخت بنا۔ لوگ اس کے سایہ میں آرام پاتے تھے۔ کافی عرصہ رہا۔ چند سال ہوئے گر پڑا ہے۔

سال وفات میاں محمد رمضان کی وفات ۱۳۲۰ھ / ۱۹۰۲ء میں بعمر ستر سال ہوئی۔ قبر سرانوالی۔ دائرہ کے قبرستان میں ہے۔ مادۂ تاریخ "شریف خلق"

(۲۵۵)

حاجی محمد رمضان ولد گھسیٹا تجار۔ جہام والا

ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب رح کا مرید تھا۔ حرمین الشریفین زادہما اللہ شرفا و تعظیما کے حج کی سعادت سے مشرف ہوا۔ مکہ مکرمہ میں دو مہینہ قیام رکھا۔ بارہ دنوں میں مدینہ شریف کا سفر طے کیا۔ آٹھ روز مدینہ طیبہ رہا۔ (خ ج ۲ ص ۲۵۱) اس کا ایک بیٹا اسمٰعیل نامی ہے۔

وفات حاجی محمد رمضان کی عمر ساٹھ سال تھی۔ (خ ج ۳ ص ۱۹۰) ۱۳۴۷ھ / ۱۹۲۸ء میں دنیا سے انتقال کیا۔ (تسطیر لشہادت) **مصرع تاریخ** "صبح اقبال حاجی رمضان ۱۳۴۷"

(۲۵۶)

محمد شفیع ولد صدر دین تجار۔ جہام۔ گوجرانوالہ

ولادت ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ / اگست ۱۹۱۶ء (معاصر ص ۱۱۵ ج ۱۲ ص ۲۲۹)

انتقال ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں ہوا ہے۔

Marfat.com

(۲۵۷)

محمد عالم جنؔ

مسمات رحمت بی بی زوجہ میاں سمرد ین ولد محمد بخش نجار۔ ساکن مقام والہ کو جن کا آسیب ہوا جب شاہ شیر عالم چشتی نظامی اس کو نکالنے کے واسطے آئے، تو جن بولا کہ میں حضرت نوشہ گنج بخش کے گھر کا مرید ہوں۔ حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی میرے پیر ہیں۔ میں اُن کی بیعت ہوں۔ مجھ پر تمہارا کوئی اثر نہیں ہوگا (ف ج ۴ ص ۲۷۰)

(۲۵۸)

حاجی محمد علی ولد احمد یار ڈرائیور۔ ساکن چک ۴۴ ضلع گجرات

اس کے دادا کا نام سردار ولد حسن محمد ڈرائیور تھا۔ آبائی وطن معروف آباد ضلع گوجرانوالہ تھا۔ اس کے والد احمد یار کو ڈومرلے زمین چک ۱۱۱ جنوبی ضلع سرگودھا میں ملی۔ وہاں چند سال گذرنے کے بعد زمین کا تبادلہ ہوا۔ تو چک ۴۴ احمد والہ تحصیل چنیوٹ میں آگئے۔ یہیں سے حج کی سعادت نصیب ہوئی۔ حضرت شاہ صاحب۔ رد کا مخلص مرید تھا۔ اُن کی اولاد کا بھی خدمتگار رہا۔

مکتوب: اس نے سفر حج سے واپسی پر راستہ کے حرج سے بذریعہ مکتوب اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ شاہ صاحب کو آگاہ کیا۔ یہ ہے۔

بزرگوارم قبلہ وکعبہ جناب پیر صاحب دام ظلکم۔

السلام علیکم کے بعد عرض ہے کہ ناچیز تادم تحریر خیریت سے ہے اور جناب کی خیریت کا نگارم ایزدی سے نیک خواہاں ہوں۔ صورت احوال آنکہ ہم نے مشترکہ ایک ہی دن چھ سات روز ہوا سنہا لکھ کر ڈاکخانہ چک ۴۴ سے رجسٹری بذریعہ ڈاکخانہ کروا کے کراچی ارسال کی تھی جس میں [illegible] ناچیز کا بن پرمٹ ظہور ہو کر آیا تھا۔ ناچیز منڈی پھلروان سے بذریعہ ریل گاڑی [illegible] ایکدن بعد سحر ہوا ہو کر کراچی پہنچے۔ کراچی اسٹیشن سے اتر کر جو سامان ہمارا اپنی

Marfat.com

خوراک وغیرہ کا ہمراہ لے کر روانہ ہوئے تھے۔ وہ کراچی ہمراہ لے کر حاجی کیمپ پہنچ گئے۔ حاجی کیمپ میں گیارہ یوم تک رہے۔ وہاں سے چیچک کے ٹیکے کرواتے رہے۔ جو کہ ہر تیسرے دن ہوتا تھا کراچی سے روپیہ تبدیل کرانے میں بھی چار یوم لگ گئے تھے۔ منڈی پھلروں سے چل کر کراچی تک پچیس روپے کرایہ خرچ آیا تھا۔ اور مبلغ پچاس روپیہ جہاز تک پہنچنے کے لئے خرچ آیا۔ پانچ سو پندرہ کراچی سے ہی ہر دو آمد و رفت کا کرایہ جہاز چارج کر لیا تھا۔ بارہ یوم کے بعد جہاز میں سوار ہوئے۔ جو کہ رات کے دس بجے چل پڑا۔ دن رات چلنے کے باوجود نو یوم کے بعد جدہ ٹھیرا۔ جدہ پہنچنے کے بعد ۲۴ گھنٹے ٹھیرنا پڑا۔ وہاں بھی روپیہ تبدیل کرانے پڑتے ہیں۔ جدہ میں ہی معلمی اور کرایہ ایکسو دس روپے ادا کئے۔ دس یوم تک مکہ معظمہ ٹھیرے۔ دس دن ٹھیرنے کے بعد مدینہ تشریف گئے۔ مکہ معظمہ سے مدینہ شریف تک ایک سو دو روپیہ کرایہ لاری دے کر پہنچے۔ مدینہ شریف نو دن تک ٹھیرے۔ مدینہ شریف کرایہ مکان اور معلمی پچیس روپیہ ادا کئے۔ مکہ معظمہ ٹھیرنے کا کرایہ مبلغ بیس روپے دیئے۔ مکہ شریف سے چل کر منیٰ۔ عرفات تک کرایہ مبلغ پینتیس روپیہ ادا کیا۔ اور مبلغ اٹھارہ روپے تنبو کا کرایہ دیا۔ مکہ شریف خیرات دی گئی مبلغ دو سو روپیہ۔ اور مبلغ دو سو روپیہ مدینہ شریف خیرات دی گئی۔ گھر سے مبلغ اٹھارہ سو روپیہ لے گئے تھے۔ جن میں سے مبلغ سولہ سو روپیہ خرچ آیا تھا۔ یہ سفر حج درجہ سوم کا ہے۔ ناچیز کی طرف سے دست بستہ السلام علیکم قبول ہو اور سب سننے والوں کو درجہ بدرجہ السلام علیکم قبول ہو۔ اور ہر طرح سے خیریت ہے۔

دعا کا طلبگار ناچیز محمد علی

اولاد حاجی کے چھ بیٹے ہیں ۱ سردار حال ۲ محمد آل ۳ محمد حسین ۴ محمد اشرف ۵ محمد عمر ۶ محمد

یہ سب اس وقت ۱۹۹۳ء میں موجود ہیں۔ الحمد للہ

تاریخ وفات حاجی محمد علی کی وفات ۱۳۹۰ھ مطابق ۱۹۷۰ء ساون ۱۰۲۰ء میں ہوئی قبر حیدرآباد کے قبرستان میں بنائی ہے **مرجع تاریخ** ۱ سلسلہ حج و کارواں ۲ ۱۳۹

۱ یہ مخطوطہ اطلاعات و ثقافت حیدرآباد کی ملکیت ہے، ۲ شمال

Marfat.com

(۲۵۹)

حاجی مولوی قاضی محمد علی ولد مولوی شہاب الدین
صدیقی ساکن نارووال ضلع سیالکوٹ

نسب نامہ آپ کے دادا کا نام مولوی امیر بخش تھا۔ ابن مولوی فیض بخش بن مولوی محمد حفیظ بن شیخ سعد اللہ بن شیخ عبدالرحیم بن مولانا کمال الدین بن مولانا تاج الدین بن شیخ خان محمد بن حافظ محمد فاضل بن شاہ محی الدین بن شیخ علاؤ الدین بن قاری محمد صدیق بن حافظ محمد عبداللہ بن شیخ عبدالرشید بن مولانا محمد شفیع بن مولانا حافظ سمیع الدین بن حافظ شیخ شمس الدین بن مولانا شیخ جلال الدین محمد رومی المعروف مولانا روم صاحب مثنوی معنوی علیہم الرحمۃ

اس سے اوپر شجرہ حضرت ابوبکر صدیق رض تک منسلک ہوتا ہے۔ آپ اپنے آباؤ اجداد سے تعمت علم و نجابت موروثی رکھتے تھے۔ آپ کے اجداد میں سے مولانا تاج الدین صدیقی نے عہد عالمگیر بادشاہ میں موضع رسول پورہ میں سکونت گزین ہوئے۔ بعد ازاں مولوی امیر بخش موضع ڈھڈیالہ متصل نارووال ضلع سیالکوٹ میں آباد ہوئے۔

نارووال کی آبادی کا ذکر مفتی غلام سرور لاہوری رح محزن پنجاب صفحہ ۲۹۷ پر لکھتے ہیں۔

"نارووال یہ قدیمی شہر راوی کے کنارے موروثی زمینداران قوم باجوہ کا ہے۔ چار ہزار کے قریب گھر۔ اور ڈیڑھ سو دکان سکھوں کی عملداری کے وقت یہاں آباد تھی۔ اب اور بھی زیادہ ترقی ہے۔ اس میں خوجے شیعہ مذہب بہت رہتے ہیں، جو سادات شمسی کے مرید ہیں۔ وہ سید بھی شیعہ مذہب رکھتے ہیں۔ محرم کے دنوں میں یہاں ماتم کی مجلسیں بہت ہوتی ہیں۔ سید شمسی، سید شمس الدین ملتانی کی اولاد ہیں، جن کا سبز رنگ روضہ ملتان کے باہر موجود ہے۔ اُن کی کل اولاد شیعہ مذہب رکھتی ہے۔ مگر خاص حضرت کا شیعہ ہونا ثابت نہیں ہوتا۔ کیونکہ سلطان محمود غزنوی رح کی بہن ان کی منکوحہ تھی۔

Marfat.com

اور سلطان محمود شیعہ مذہب والوں کا سخت دشمن تھا۔ اگر سید شمس الدین شیعہ ہوتے تو یہ رشتہ اُن کو کبھی نہ ملتا۔ نارووال کی عمارت کچی پکی ملی ہوئی ہے۔ اور قصبہ کے پاس سکھوں کے وقت کا ایک قلعہ بھی بنا ہوا تھا۔ مگر اب گرا دیا گیا ہے۔ شہر کے باہر ایک قدیمی پختہ باغ بھی موجود ہے"

بیعت طریقت | قاضی صاحب نے اردو۔ فارسی اور عربی کی تعلیم پائی۔ علم فقہ میں خاصی واقفیت حاصل کی۔ سنہ ۱۳۳۰ھ / ۱۹۱۲ء میں آپ موضع دایانوالی چک ۲۷۔ ضلع شیخوپورہ میں چلے گئے۔ اور وہاں مسجد کی امامت پر مقرر ہوئے۔ وہاں حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کا دورہ سفر ہوا۔ تو آپ نے پنجشنبہ ۲۵ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۱ھ / ۳ اپریل سنہ ۱۹۱۳ء / ۲۲ حیف سمت ۱۹۶۹ء کو اُن کے ہاتھ پر بیعت کی (ر ش ۱۹۶) آپ اُن کے کمالات دیکھ کر مرید ہو گئے۔ اور اُنہیں ایام میں اُن کی اجازت سے زیارت درگاہ حضرت نوشہ گنج بخش رح سے بھی سرفراز ہوئے۔

مکتوبات محمد شاہی۔ اور روزنامچہ محمد شاہی میں کئی جگہ آپ کا نام آتا ہے۔ آپ اپنے پیر و مرشد کے خواص یاروں سے تھے۔

حج کی سعادت پانا | چند سال کے بعد آپ دایانوالی سے پھر اپنے وطن ماوف کو چلے گئے اور حرمین الشریفین زادھما اللہ شرفاً وتعظیماً کے حج سے سرفراز ہوئے۔

کتابی فیضان | ایک مرتبہ سنہ ۱۳۶۲ھ / ۱۹۴۲ء میں میں (شرافت) آپ کے پاس موضع ماوف میں گیا۔ آپ اسٹیشن نارووال پر میرے استقبال کو آئے۔ اور اپنے دولت خانہ پر [illegible] روز اپنے پاس رکھا۔ اور بعد احترام خدمات انجام دے کر رخصت کیا۔ کتاب [illegible] محمد بن حسن شیبانی رح اور کتاب دلائل الخیرات مع شرح مطالع المسرات [illegible] ابھی تک میرے کتب خانہ میں موجود ہیں۔

مکتوب | آپ نے اپنے بیٹے مولوی اکبر علی کی شادی کی تاریخ کا خط [illegible] کے نام ارسال کیا۔ اور اُن کو تکمیل بیعت کی دعوت دی [illegible]

Marfat.com

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ منبع العلم والحلم ۔ رہنمائے دوجہان ۔ دادگیر و دستگیر و روشنضمیر جناب پیر صاحب پیر غلام مصطفےٰ نوشاہی ۔ دام ظلکم ۔

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ۔ بعد سلام مودبانہ معروض آنکہ خیریت طرفین من جانب اللہ مطلوب ۔ احوال آنکہ عرصہ دراز گذرا ہے نہ تو غلام نے آپ کو یاد کیا ، نہ آپ نے غلام کو خط خیریت کا کبھی تحریر فرمایا ۔ اب آپ کو تحریر کرتا ہوں کہ برخوردار اکبر علی کی شادی بروز اتوار مورخہ ۱۱ر اکتوبر ۱۹۵۹ء مطابق ۸ ر ماہ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ کو قرار پائی ہے ۔ براہ نوازش آپ تاریخ مقررہ مذکورہ پر تشریف لادیں ۔ کیونکہ غریب خانہ میں دو حصہ برکت اللہ صاحب نزول فرماوے ۔ آپ مستقل ارادہ سے مطلع فرماویں ۔ تاکہ بندہ اسٹیشن پر قدمبوسی حاصل کرے ۔ حاضرین مجلس ۔ محبان خدا اہل بیت کو درجہ بدرجہ خاکسار کی طرف سے السلام علیکم قبول ہو ۔ بچوں کو دعوات و پیار ۔ آنے کا راستہ اکال گڑھ ۔ سے وزیر آباد سیالکوٹ ۔ نارووال ۔ ضرور اطلاع ہم کو تحریر کریں ۔ عمر اکبر علی ۲۶ سال ۔ دستخط حاجت سے ظاہر ہے ۔

حاجی محمد علی قریشی صدیقی قادری نوشاہی مظہر منزل

منصل دی کوایریٹو بینک لمیٹڈ نارووال ۲۳ر ستمبر ۱۹۵۹ء

(۲۰ ر ربیع الاول ۱۳۷۹ھ) [1]

ارشاد | آپ کے ایک ہی فرزند

مولوی اکبر علی صاحب ہیں جو گورنمنٹ اسلامیہ پرائمری کمیٹی سکول نارووال میں نائب مدرس ہیں ۔ ان کے تین بیٹے مظہر علی ۔ اظہر علی اور ظفر علی نام موجود ہیں ۔

وفات | حاجی محمد علی بعمر جو ۹۲ انوے سال ۱۳۸۸ھ / ۱۹۶۸ء میں جمعہ یکم رمضان ۲۲ر نومبر ۱۹۶۸ء کو فوت ہو کر نارووال میں دفن ہوئے

مادہ تاریخ " فروغ ایمان "

---

[1] یہ مکتوب اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فیض فرشاہی جلد ۹ صفحہ ۲۰۵ میں نقل کیا ہے ۔ شرافت

Marfat.com

(۲۶۰)

محمد نواز ولد سیاں عبد الغنی امام مسجد کوٹ ستار

متصل ہیلاں ضلع گجرات

وفات ہفتہ ۲۸ رجب ۱۳۳۳ھ ۱۲ رجون ۱۹۱۵ء ۳۰ رجیٹھ ۱۹۷۲ب (س)

مادہ تاریخ = محب فرزان پذیر = ۱۳۳۳ھ

(۲۶۱)

محمد یار حجیمہ ساکن حسن والی ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت جمعہ ۹ رجب ۱۳۲۶ھ ۷ راگست ۱۹۰۸ء ۲۰ رساون ۱۹۶۵ب (س)

(۲۶۲)

قاضی محمد یوسف ساکن شیر گڑھ ضلع لاہور

تاریخ وفات بدھوار کی رات بوقت نماز تہجد ۱۱ رشوال ۱۳۲۷ھ ۲۷ راکتوبر ۱۹۰۹ء

۱۲ رکاتک ۱۹۶۶ب (س) ۔ اگر دیہ ضلع گجرات میں فوت ہوئے۔ (س)

مادہ تاریخ = قاضی طبقہ مکہ ۱۳۲۷ھ

(۲۶۳)

مراد ولد محمد رمضان عرف رانجھا موچی ساکن [illegible]

ضلع گوجرانوالہ

وفات [illegible]

[illegible]

(۲۶۴)

[illegible] ضلع گوجرانوالہ

[illegible]

۱۳۳۵ھ [illegible] مادہ تاریخ

۱۹۱۷ء

Marfat.com

(۲۶۵)

مسّو ولد امیر کشمیری ۔ ڈھوک شمالی ۔ ضلع گجرات

تاریخ بیعت بدھوار ۔ ۱۵ رجب ۱۳۳۲ھ ۱۰ رجون ۱۹۱۴ء ۲۸ رجیٹھ سمت ۱۹۷۱ بکرمی (ر ۲۰۹)

کچھ عرصہ یہ موضع بھاگت میں بھی رہا ۔ (فہرست ۸ ص ۱۹)

(۲۶۶)

مسّو ولد پنجہ ترکھان ۔ چک ۵۴ ۔ گجرات

اس کے آباد اجداد سرانوالی ضلع گوجرانوالہ کے رہنے والے تھے ۔ جب بار گوندلاں آباد ہوئی ۔ تو یہ چک ۱۱۱ جنوبی ضلع سرگودھا میں چلا گیا ۔ (ر ۵۸) جب اُن لوگوں کا تبادلہ زمین تحصیل لیالپور میں ہوا ۔ تو یہ چک ۵۴ میں چلا آیا ۔ یہاں آٹھ بیسنے کی مستین اور خراس لگائے ۔ یہ بامروت دولتمند ۔ نماز پنجگانہ کا پابند تھا ۔ لوگ اس کو میاں مسّو کہہ کر پکارتے تھے حضرت شاہ صاحب کا مرید تھا ۔

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۶ ص ۸۷ میں بھی آیا ہے ۔

اولاد | اس کے تین بیٹے ہوئے ۱ احمد دین یہ فوت ہو چکا ہے ۲ حوشی محمد ۳ علی محمد موجود ہیں ۔

وفات | میاں مسو کی وفات صفر ۱۳۷۳ھ اکتوبر ۱۹۵۳ء کا تک سمت ۲۰۱۰ ب میں ہوئی (ط)

مادۂ تاریخ " پاکیزہ باطن روشن سخن " ۱۳۷۳ھ

(۲۶۷)

مولا بخش ولد میاں شہاب الدین خلیفہ ساکن نور پور جاپلاں ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب رح کا مخلص مرید تھا ۔ ۲۳ سال کی عمر میں فوت ہوا ۔

واقعہ وفات | جب اس کا وقت وفات قریب ہوا ۔ تو کہنے لگا کہ دیکھو اعلیٰ حضرت پیر غلام مصطفےٰ بوتل لے کر پاس کھڑے ہیں ۔ بسم اللہ شریف اور کلمہ طیبہ پڑھ کر فوت ہوا ۔ (فہرست ۶ ص ۷)

سال وفات | مولا بخش کی وفات ۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۵ء میں ہوئی (فہرست ۶ ص ۱۹۷) مادۂ تاریخ " خلیفہ شرفا زادہ " ۱۳۲۳ھ

Marfat.com

(۲۶۸)

مولا داد کُرڑ۔ پانڈو کے کلاں ضلع گوجرانوالہ

یہ اپنا گاؤں چھوڑ کر حضرت شاہ صاحب رح کے پاس آ رہے۔ انہیں کی خدمات بجا لاتا خوش آواز تھا۔ آذان بلند اور با تاثیر کہتا۔ مؤدب۔ صابر۔ شاکر۔ متوکل تھا۔ نماز اپنے مرشد صاحب کے پیچھے ادا کیا کرتا۔ تن من دھن مرشد پر قربان کر دیا تھا۔ عشق والا۔ درد و سوز والا۔ نام دھیان والا صاحب ترک و تجرید تھا۔ مرشد صاحب کی بھینس شیر دار تھی۔ اُس کو چارہ ڈالتا۔ دودھ دوہتا تھا۔ (ف ج ۲ ص ۷۷۴)

وفات | اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی کے صفحہ ۳۵ پر بھی آیا ہے۔ ۱۳۲۰ھ / ۱۹۰۲ء میں وفات پائی۔ (ف ج ۲ ص ۷۳۳۔ عیون التواریخ) مادۂ تاریخ "دانا بیدار مغز" ۱۳۲۰ھ

(۲۶۹)

مولا داد ڈرائیور ساکن کوٹھ بھولا ضلع گجرات

تاریخ وفات سوموار ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ / ۱۹۱۱ء ۱۲ بساکھ سمت ۱۹۶۸ (ص ۴۱۹)

مادۂ تاریخ "طالب دی خدا پرست" ۱۳۲۹ھ

(۲۷۰)

مولا داد ولد امیر گھمن ساکن چک ۲۵ ضلع گجرات

اس کا آبائی وطن نور پور پیڈے متصل گجرات تھا۔ جب بارگو ندلال آباد ہوئی تو یہ موضع چک ۲۵ میں چلا گیا۔ اور منشی احمد بخش اعوان کی زمین کا مزارعہ بنا۔ حضرت شاہ صاحب کا راسخ الاعتقاد مرید تھا۔ اس کا نام کتاب الفوائد ص ۱۶۲ اور بعض محمد شاہی حوالہ جات میں آیا ہے۔

اولاد | اس کے دو بیٹے ا ا ھ ک ۲ ھ دادا ... زادہ کے اور بہت سے تھے۔

سال وفات | مولا داد کی وفات ۱۳۲۷ھ / ۱۹۰۹ء ہوئی [illegible] مادۂ تاریخ ۱۳۲۹ھ

Marfat.com

(۲۷۱)

مولاداد ولد جھنڈا تیلی قوم جنہاس ساکن وایانوالی

چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ

یہ حضرت شاہ صاحبؒ کا راسخ الیقین مرید تھا۔ عشق والا، متواضع، نیک نہاد تھا۔ کولہو چلانے کا کام۔ انصاف اور دیانتداری سے کرتا۔ حضرت شاہ صاحب رح ماہ پھاگن میں ہر سال اس کے پاس تشریف لے جایا کرتے۔ بڑی خدمت کیا کرتا۔

اولاد | اس کا ایک بیٹا کرم الٰہی نام تھا۔

تاریخ وفات | مولاداد کی وفات بعارضہ طاعون انوار ۲۴ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ مطابق ۲۶ مارچ ۱۹۱۱ء بعمر ۱۳ سال بیس روز ہوئی۔ (س ر)

مادہ تاریخ "مہدی نیک منظر" ۱۳۲۹ھ

(۲۷۲)

مولاداد ولد غلام محمد تارڑ چھنی ساہن پال۔ گجرات

وفات بعارضہ بخار بیس روز۔ ہفتہ ۱۸ شوال ۱۳۲۳ھ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۵ء بعمر ۲۴ سال ۵ ماہ ۔

مصرع تاریخ "بجابت دستگاہ صاحب دلارام" ۱۳۲۳ھ

(۲۷۳)

میاں مولاداد ولد حکیم غلام محی الدین کھوکھر ساکن چک کیا۔ سیالکوٹ

آپ کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۰۱ اور فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۴۵۰۔ اور ج ۷ ص ۲۱۷ میں آیا ہے۔

۱۳۶۵ھ میں وفات پائی۔ (دیسوں) مادہ تاریخ "اہل فضل مقدم ہمہ" ۱۳۶۵ھ

(۲۷۴)

چوہدری مولاداد ولد فوج دین تارڑ چھنی ساہن پال

دادا کا نام الہ داد ولد عزیز اللہ المعروف جوہد تھا۔ ابن شمس خاں بن جواہر خاں المعروف گنوں

Marfat.com

بن عبدالخالق بن محمد قلی بن چوہدری ساہن پال تارڑ۔ بانی چک ساہن پال (حدیقۃ الانساب)

اخلاق و عادات | یہ حضرت شاہ صاحب رح کے یارانِ خاص سے تھا۔ سخی جواں مرد، نیک چلن کی۔ بڑی کی آمدن راہ خدا میں مسجد کے مسافروں پر خرچ کیا کرتا۔ دریائے چناب کے گھاٹ سے لوگ گزرتے تو ان کو کھانا کھلاتا۔ ہندوؤں کو دودھ پلایا کرتا۔ تین مرتبہ اس نے اپنے گاؤں میں اپنے خرچ سے مسجد بنائی پہلی مرتبہ چوب دیار سے بنوائی۔ دیواریں۔ چھت اور فرش سب دیار کی لکڑی کا تھے۔ (ص ج ۱ ص ۴۷)

اولاد | اس کے چھ بیٹے ہوئے۔ ۱ احمد خاں ۲ سوہلا ۳ اردبیگ ۴ ۵ ۶ چھ صاحبزادیاں۔ ۳ علی محمد عرف نوشاہی ۲ غلام حسن ۳ عبدالرحمٰن ۴ غلام محمد ۵ محمد۔ یہ بھی اپنی اولاد سمیت مرید ہے اور اس وقت ۱۳۹۳ھ/۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔

تاریخ وفات | چوہدری مولا داد کی وفات بعمر ساٹھ سال انور ۲۲ ذیقعد ۱۳۲۲ھ مطابق ۲۹ جنوری ۱۹۰۵ء موافق ۱۶ ماگھ سمت ۱۹۶۱ بکرمی کو ہوئی۔ (ص ج ۱ ص ۴۷) باوجودیکہ اس روز سردی بہت تھی پھر بھی بے شمار خلقت جنازہ میں شامل ہوئی۔ (ص ج ۱ ص ۴۷)

قطعہ تاریخ

[illegible] چوہدری مولا داد تارڑ ساہن پال [illegible]

شہ صالح مرد و مہین پال — نبیرم شفیقم مولا داد خاں

چہ نامم سخی و جواں نامدار — ہر کارِ معروف شد در جہاں

کہ حق ترا دے خوشحوے فرخندہ فال — اثر بیں کلامی لشیریں زباں

کنار قوم تارڑ شدہ نامدار — [illegible]

[illegible] — [illegible]

زدار الفنا شد بدار البقا — [illegible]

خدایا طفیل محمد شفیع — [illegible]

Marfat.com

زلیران او احمدش بود نام — بما در پدر شد بجنت روان

۲۲ ۱۳ھ

کند در دو عم - بندۂ مہر داد — یکے ہست تاریخ ہر سہ عیاں

(کتاب الفوائد قلمی صفحہ ۲)

(۲۷۵)

مہر داد ولد جھنڈا تیلی قوم منہاس ساکن دایا نوالی

چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ

حضرت شاہ صاحب رح کا اخلاص مند مرید تھا۔ قرآن مجید پندرہ سپارہ تک پڑھا۔ آگے نہیں پڑھ سکا۔ کلمہ طیبہ کا ذکر بہت کرتا تھا۔

زیارات بزرگان | اس نے زندہ مشایخ میں سے میاں چھپ شاہ قادری۔ اور بابا حیات شاہ مجذوب جنڈیالوی رح کو دیکھا۔ اور حضرت داتا گنج بخش لاہوری رح کے مزار شریف کی دو مرتبہ زیارت کی۔ اور حضرت نوشہ گنج بخش رح کے مزار شریف پر بھی دو مرتبہ حاضری دی۔ ان کے علاوہ امام علی لاحق سیالکوٹی، اور شاہ ابوالخیر نولکھ ہزاری شاہ کوٹی۔ اور حاجی دیوان دگر سمرداری۔ اور میاں علی سمماری رح کے مقامات کی بھی زیارتیں کیں۔

حضرت نوشہ صاحب کی امداد | ۱۹۱۸ء کے جنگ جرمن میں حاکم اس کو جبراً پکڑ کر لے گئے۔ جب گوجرانوالہ پہنچے۔ تو حضرت نوشاہ عالیجاہ رح کی زیارت اس کو ہوئی۔ مونڈھے پر بھورا ہے۔ فرماتے ہیں تم رہا ہو جاؤ گے۔ چنانچہ صبح انہوں نے چھوڑ دیا۔

اخلاق و عادات | یہ مرشد صاحب اور ان کی اولاد کا بڑا خدمت گار تھا۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی رح ہر سال مانگھ اور بھاگن کے دو مہینے اس کے پاس قیام رکھتے۔ بڑی خدمت کرتا۔ ان کے ساتھ ان کے صاحبزادگان شریف احمد شرافت (مولف کتاب ہذا) اور بشیر احمد بشارت۔ سائیس فرمان علی۔ سائیس بابا لعل شاہ سائیس خدا بخش وغیرہ درویش ہوتے سب کی خدمت کرتا۔ نیز چک ھویا۔ بھیانوالہ۔ عادل گڑھ۔ ونوشیانوالی۔ مہر شیالہ۔ گکھوال۔ اور مکی کے احباب ملاقات کے واسطے آتے رہتے سب کی خدمت کرتا۔ روئی تکتے۔ کولہو چلانے۔ اور کاشتکاری کا کام کیا کرتا۔ (ج ۵ ص ۳۱۱)

Marfat.com

تعریفی کلمات | اس کے متعلق اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہ لکھتے ہیں۔

مہرداد ۔ نیکوکار ۔ معقول بات نہیں کرتا ۔ پارسا ۔ منبع احسان ۔ نہایت متعقد ۔ خوش خو ۔ خوشگو ۔ خوش رو ۔ صاف خیال ۔ بزرگ خصال بھی ہے (فتح ۵ ص ۳۱۱) صاحب وجد و حالت تھا (ایضاً ج ۲ ص ۲۳۵)

اولاد | اس کی اہلیہ راج بی بی کے بطن سے دو بیٹے پیدا ہوئے۔

۱ ۔ رمضان ۔ دریانوالی چک ۲۷ میں کریانہ کی دکان کرتا ہے ۔ میرا (شرافت کا) مرید ہے۔

۲ ۔ سلطان ۔ یہ کلیر علاقہ گکھڑ میں چلا گیا ہے ۔ میرے چھوٹے بھائی سید نذیر احمد نشارت کا مرید ہے۔

دونو بھائی اس وقت سنہ ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

وفات | مہرداد کی وفات سنہ ۱۳۹۰ھ / ۱۹۷۰ء میں ہوئی مادۂ تاریخ "خوشحال سکندر طالع" ۱۳۹۰ھ

(۲۷۲)

چوہدری مہرداد ولد دائم تارڑ ساکن چھوہرانوالہ
ضلع گجرات

اس کے دادا کا نام سلطان بخش تھا ۔ ابن امام بخش بن خدا بخش بن اجمیر بن نرجسہر بن رحمان قلی بن چوہدری ساہن پال بانی چک ساہن پال ۔ (حدیقۃ الانساب) حضرت شاہ صاحب رح کے خاص مخلصوں سے تھا ۔ حضرت نوشہ صاحب رح کی خانقاہ معلّٰے ۔ اور ان کی اولاد سے بہت عشق رکھتا تھا۔

تاریخگوئی | یہ صاحب علم ۔ تاریخگو تھا ۔ چنانچہ بزرگان ذیل کی تاریخیں لکھیں۔

۱ ۔ ولادت اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ نوشاہی قدس سرہ

۲ ۔ وفات مولاداد ولد موج دین تارڑ ۔ چھنی ساہنپال ۔

۳ ۔ وفات سید غلام حسن ولد سید قطب الدین برخوردار ی ضلع الور (فتح ۱ ص ۲۲۶)

مکتوب | مسلوم بخاری نام سید محمد شاہ ۔۔۔

مرشد اکمل رہبر سچا صوفی صافی میرا حضرت پاک محمد شاہ ہے سایہ ۔۔۔

Marfat.com

پیر صاحب نوں مرشد جاناں شک نہیں کجھ مینوں — بھور ویلا نظریں آوے اکھیں ویکھاں جیہنوں

نوشہرہ دی اولاد ساری نوں قبلہ کعبہ جاناں — ہر ویلے ہر ساعت سب نہیں جان کراں قرباناں

بعد سلام آداب زیادہ کرنا عرض وچارا — ہر دم خیر توہاڈی منگاں اپنے خیر نگارا

بعد سلام علیکم لکھاں عرض حقیقت ساری — جسدوں حضرت دِدیا ہوئے منی مصیبت ہاری

اس مشکل تھیں نوشہ مینوں امن امان بچایا — آپ وار سوار دیہاڑے حاضر سمجھو آیا

اگے جو کجھ غفلت ہوئی دَس نہ رہیا میرے — جس ویلے میں حاضر ہویا ختم ہوسن سب جھیڑے

مطلب سب تساڈا حضرت سارا پورا کرسان

(۲۵۳)

(۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۵ء) (ایضاً)

اولاد | اس کے تین بیٹے تھے۔ ۱ نواب خاں ۲ ولی داد ۳ علی داد۔

وفات | چوہدری مہر داد کی وفات ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۷ء میں ہوئی۔ (ص ج ۳ ص ۱۲۸ - عیون التواریخ)

مصرع تاریخ "شمشاد گردون اہل چشم" ۱۳۲۵ھ

(۲۷۷)

مولوی میراں بخش امام مسجد ساہنی بالا شریف

آپ کے والد کا نام عیال میراں دتا ولد غلام حسین بن قوم [illegible] ساکن قاسم بادنہ۔ قوم سندھو تھی۔ آپ کے آباؤ اجداد قصبہ سیالیہ سے ساہنی بالا آ کر آباد ہوئے۔ اور یہاں کی امامت مسجد ان کو ملی۔

تعلیم و بیعت | آپ نے بعد کچھ ابتدائی تعلیم پانے، پیر حضرت خواجہ نور محمد مہاروی کے ہاتھ پر بیعت کر کے خلافت کی اجازت حاصل کی۔

عبادت | آپ با جماعت پنجگانہ کے پابند، تہجد گزار، اور ورد و وظائف شاغل رکھتے۔ نماز عید کے بعد مزار حضرت خواجہ گنج بخش کی زیارت سے مشرف ہوا کرتے۔ (ص ج ۳ ص ۱۲۸)

سورۂ فاتحہ، یٰسین، حم، تبارک، ملک، بروج، طارق، اور آخری دس سورتیں آپ کو یاد تھیں

Marfat.com

ان کو پڑھا کرتے۔ آپ اذان دیتے۔ جماعت کراتے۔ نکاح پڑھتے۔ نماز جنازہ کے بعد میت کی طرف سے اسقاط کراتے۔

آپ کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۵۰۔ اور مکتوم صفحہ ۲۲ میں بھی آیا ہے۔

بزرگوں کی زیارتیں آپ نے بچپن میں اولادِ حضرت نوشہ صاحب رح میں سے سید قوام الدین ولد خدا بخش برخورداری، اور مولانا سید غلام قادر ولد سید عبداللہ برخورداری کو دیکھا تھا۔ اور اولادِ حضرت سخی بادشاہ میں سے شیخ شرف الدین ولد شیخ ناصر الدین سابنیالوی۔ اور شیخ گوہر شاہ ولد شیخ ماہی شاہ رن ملوی۔ اور شیخ احمد شاہ ولد شیخ جیون شاہ اگروی والے کو دیکھا تھا۔

حضرت نوشہ صاحب کی زیارت آپ کہتے تھے کہ مجھے دو مرتبہ خواب میں حضرت نوشہ صاحب کی زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے۔

۱۔ ایک مرتبہ دیکھا کہ ایک صندوق مبارک ہے لوگ اس کی زیارت کر رہے ہیں، میرے نانا حسان حسن محمد مجھ کو ساتھ لے گئے ہیں۔ صندوق کھولا تو اس میں حضرت نوشہ صاحب کا تن ظاہر ہوا۔

۲۔ پھر ایک مرتبہ دیکھا کہ حضرت نوشہ صاحب رح پلنگ پر بیٹھے ہیں۔ آپ کی اولاد کے بزرگ صفوں پر بیٹھے ہیں، میرے پیر و مرشد حضرت شاہ صاحب نے میرا ہاتھ پکڑ کر آنجناب کی خدمت میں پیش کیا ہے کہ یہ ہمارا بچہ ہے۔ اس کا نام دفتر میں لکھو۔ دفتر آنجناب کی بائیں طرف پڑا ہے۔ حضور نے ایک صاحبزادہ کو فرمایا کہ اس کا نام لکھو۔ جیسا حضور نے فرمایا

حضرت سخی بادشاہ کی زیارت آپ خود کہتے تھے کہ ایک مرتبہ شب [illegible]
جاری ہو گیا، بول پیشاب بند ہو گیا، جس سے [illegible]
کا یقین ہو گیا، میں نے اس بیہوشی میں دیکھا کہ حضرت سخی صاحب [illegible]

میرا نانا دیار حسن محمد ایک صاحبزادہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

حضور نے فرمایا۔ اب جاؤ۔ چنانچہ جب میں نے آدھی روٹی کھائی تو بیدار ہو گیا اور مجھے ہوش آگئی۔ اس کے بعد میں تندرست ہو گیا۔ (خ ج ۱ ص۴۵۔ ج ۲ ص۴۸۷)

اولیائے ملتان کی زیارتیں | آپ کہتے تھے۔ کہ ایک مرتبہ خواب میں میرے پیر و مرشد نے مجھ کو ساتھ لے کر بزرگانِ ملتان حضرت غوث بہاؤالحق رح اور شاہ رکن عالم نوری رح اور شاہ شمس تبریز رح کے مقابر کی زیارتیں کرائیں (حوالہ مذکور)

ایک مرتبہ اپنے مرشد صاحب کی زیارت ہوئی تو وجد ہو گیا۔ (خ ج ۱ ص۴۵)

کرامت

بے ادبوں کا سزا پانا | ایک مرتبہ آپ نے ساہنیال شریف کی مسجد میں مغرب کے وقت اذان دی۔ پاس ہی ماچھیوں کا گھر تھا۔ انہوں نے اذان سننے میں کوئی دلچسپی نہ لی۔ بلکہ بجائے سننے کے تمسخر کرتے۔ قہقہے لگانے۔ آپ کو اُن کا یہ رویہ ناگوار گذرا۔ ابھی نماز کی جماعت پوری نہ ہوئی تھی کہ اُسی گھر سے رونے پیٹنے۔ اور واویلا کی آواز آنے لگی۔ جب پتہ کیا تو معلوم ہوا کہ کرم الٰہی اور بلند اسران نوٹا ماچھی کو پولیس نے چوری کے جرم میں پکڑ لیا ہے۔ اور ہتھکڑیاں لگائی ہیں۔ آخر اُسی جرم میں وہ قید ہو گئے۔ (حوالہ مذکور)

وفات کے بعد مثالی صورت میں ملنا | اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ تونسوی رح لکھتے ہیں کہ۔

"۲ر مانگھ سمت ۲۰۱۹ بکرمی (۲۲ر شعبان ۱۳۸۳ھ ہفتہ) ہم نے جاجووال (علاقہ للہار ہوشیار پور) میں بخانہ محمد حیات ولد محمد دین گوجر چوہان سرگی کے وقت کلمہ طیبہ گیارہ سو بار پڑھا۔ اس وقت میں نے میاں میراں بخش امام مسجد ساہن پال کو بیداری میں دیکھا کہ وہاں کھڑا ہے اور کہتا ہے۔

"سیلہ کمیٹی جلوہ عشق دا اے" (خ ج ۸ ص۴۸۵)

اولاد | آپ کے چار بیٹے ہوئے۔

۱ میاں محمد حیات۔ یہ کوٹ نورا ضلع گوجرانوالہ میں چلا گیا۔ وہیں فوت ہوا۔

۲ میاں محمد شریف۔ اس کے گلے میں گوشت کی بوٹی پھنسی اور مر گیا

Marfat.com

۳ میاں محمد لطیف ۔ یہ بھی فوت ہو چکا ہے ۔ اس کا لڑکا اقبال بھی مر گیا ہے ۔

۴ میاں عبد الغنی ۔ یہ ساہن پال سے رہائش منتقل کر کے موضع لیدھر میں چلا گیا ۔ وہاں سے آج کل ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں قصبہ پھالیہ میں سکونت گزین ہے ۔

تاریخ وفات | مولوی میراں بخش کی وفات سوموار ۔ وقت نماز فجر ۱۵ محرم ۱۳۶۴ھ ۳۱ دسمبر ۱۹۴۴ء ۱۷ ربیع ۲۰۰۱ب کو ہوئی ۔ قبر گورستان نوشاہیہ میں ہے ۔ مادہ تاریخ "شغل اجل" ۱۳۶۴ھ

ن

(۲۷۸)

نانک ولد الٰہی بخش تیلی ۔ ساکن نوریور جاپلاں

ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب کا مرید صادق تھا ۔ بہت عبادت کیا کرتا ۔ سر پر ٹوپی رکھتا ۱۳۲۱ھ / ۱۹۰۳ء میں بیعت ہوا ۔ (کتاب الفوائد) زاہد ۔ عابد ۔ صابر ۔ مرشد کا خادم اور عاشق تھا ۔ وظائف نوشاہی پڑھا کرتا ۔ (ف ۔ ج ۲ ص ۷) صاحب وجد و حالت تھا ۔ (ف ج ۲ ص ۳۵) جوانی کی عمر میں فوت ہو گیا ۔ (ف ج ۲ ص ۲۲۹)

سال وفات | نانک ۱۳۲۸ھ / ۱۹۱۰ء میں فوت ہوا ۔ (میوں نتوج) مادہ تاریخ "[illegible]"

(۲۷۹)

میاں سبی بخش امام مسجد ساہن پال ضلع

والد کا نام میاں [illegible] علاقہ [illegible]

میاں بخش قدم الدکر کے چھوٹے بھائی ہیں ۔ [illegible]

کے صادق الیقین مریدوں سے ہیں ۔

تعلیم | آپ نے قرآن مجید اور کچھ دینی [illegible]

غلام محمد ولد [illegible] سے پڑھی ۔ صفات [illegible]

Marfat.com

خانہ نکاح اپنے بڑے بھائی مولوی میراں بخش سے یاد کیا۔

عبادت | آپ نماز پنجگانہ کی جماعت کراتے ہیں۔ سورۂ یٰسٓ لقمٰن۔ اور سورۂ ملک۔ اور قرآن مجید کی آخری دس سورتیں یاد ہیں۔ تہجد کے نوافل بارہ رکعت پڑھتے ہیں۔ نماز فجر کے بعد درود ہزارہ کا ورد کرتے ہیں۔ سورۂ ملک اور چھوٹی سورتیں پڑھ کر روزانہ عصر سے پہلے انبیائے کرام۔ اولیائے عظام۔ پیران طریقت اور والدین کو ایصال ثواب کرتے ہیں۔ پانچوں وقت اذان کہتے ہیں۔ مسجد میں صفائی اور چراغ بتی کا کام بڑے اہتمام سے کرتے ہیں۔ لڑکے اور لڑکیوں کو قرآن مجید پڑھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بیٹوں بیٹی بہو بچی کو قرآن ختم کرایا ہے۔ کپڑا سینے کا کام کرتے ہیں۔ (ف ج ۵ ص ۲۹۲)

زیارت مزارات اولیاء اللہ | آپ نے بزرگان ذیل کے مزارات کی زیارت کی ہے۔

۱ حضرت داتا گنج بخش لاہوری رح ۲ غازی علم الدین شہید لاہوری رح ۳ حضرت سخی شاہ سلیمان قادری بھلوالی ۴ حضرت نور محمد گنج بخش قادری سانہیالوی ۵ شاہ دولا دریائی گجراتی ۶ شاہ عبدالرحمٰن پاک پتن والے ۷ بابا گلاب شاہ محمود رسول نگری رح ۸ مولوی غلام رسول قادری رسول نگری رح (حوالہ مذکور)

خواب میں زیارتیں | آپ کو خواب میں یہ زیارتیں ہوئیں۔

۱ ۔ مکہ مکرمہ کی زیارت ہوئی۔

۲ ۔ جمعہ کی رات ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ یکم جون ۱۹۷۳ء کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زیارت ہوئی۔ دیکھا ایک جنگل میں بیٹھے ہیں۔ داڑھی مبارک سفید اور سر پر ٹوپی ہے۔ سلام کیا۔ اور پوچھا کہ آپ کون صاحب ہیں۔ انہوں نے فرمایا میں موسیٰ علیہ السلام ہوں۔ پھر آپ کو انہوں نے پوچھا کہ تم ضلع گجرات سے آئے ہو پھر فرمایا تم تحصیل پھالیہ سے آئے ہو؟

یہ خواب آپ نے اسی روز صبح آکر مجھے سنایا۔ اور میں نے اسی وقت صحیح تاریخ نقل کر لیا۔

اولاد | آپ کے تین بیٹے ہوئے ۱ میاں نور حسین۔ یہ میرے چھوٹے بھائی سید نذیر احمد بشارت کا مرید

۲ میاں محمد حسین۔ یہ فوت ہو چکا ہے ۳ میاں منظور حسین۔ یہ موجود ہے

میاں نور بخش صاحب اس وقت ۱۹۷۳ء میں مقام ساہنیال شریف، وہ موجود میں عمر بچاسی سال ہے۔

۱ ۔ [illegible]

Marfat.com

(۲۸۰)

چوہدری بنی بخش ولد فضلا تارڑ ۔ ساہن پال شریف

اس کے دادا کا نام تاجا تھا۔ ابن الٰہ داد بن غازی خاں بن محمد یار بن خان محمد بن محمد قلی بن چوہدری ساہن پال تارڑ بانی چک ساہن پال ۔

تاریخ بیعت | اس نے جمعہ ۱۱ محرم ۱۳۲۹ھ ۱۳ جنوری ۱۹۱۱ء بمقام بانگھ ۱۹۶۷ء کو حضرت سید حافظ محمد شاہ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ (ر ص ۱۵۸)

عادات واطوار | یہ نماز پڑھا کرتا۔ بوقت اشراق قرآن مجید کی تلاوت خوش آوازی سے کرتا۔ لوگ سُن کر بہت محظوظ ہوتے۔ پکی روٹی۔ نجات المومنین۔ روشندل اس کو یاد تھیں۔ مسائل فقہ سے واقفیت رکھتا تھا۔ نہایت پارسا۔ باریک شناس تھا۔ مرشد صاحب کو خشوع خضوع سے سلام کیا کرتا۔

اولاد | اس کا ایک بیٹا بہادل نام تھا۔ جو فوت ہو چکا ہے۔ اب اُس کا لڑکا غلام رسول موجود ہے۔

وفات | چوہدری بنی بخش کی وفات ۱۳۴۹ھ / ۱۹۳۰ء میں بعارضہ بخار ہوئی (ف ج ۲ ص ۵۹)

مادہ تاریخ ۔۔ خادم شرع حکیم دانا ۔ ۱۳۴۹ھ

(۲۸۱)

نظام الدین ولد عمر دین بن اللہ جوایا موچی ساکن معروف آباد ضلع گوجرانوالہ

بچپن کے زمانہ میں اس کے والد عمر دین اور والدہ حکیم بی بی نے اس کو حضرت [illegible] مرید کرایا۔ مرشد صاحب کا اور ان کی اولاد کا بڑا معتقد رہا [illegible] کرتا اور آداب بجا لاتا۔ [illegible]

اس کا نام روزنامچہ میں ۱۲۹ پر بھی آیا ہے۔

اولاد | اس کے تین بیٹے ہوئے احمد حسین عرف بادشاہ [illegible] غلام رسول [illegible]

وفات | نظام الدین کی وفات ۱۳۵۰ھ / ۱۹۳۱ء میں ہوئی۔ مادہ تاریخ ۔۔ [illegible]

Marfat.com

(۲۸۲)

میاں نظام دین ولد میاں خاں موچی۔ خالق پور
ضلع گوجرانوالہ

اس کے دادا کا نام پیر بخش تھا۔ ابن شادی بن ابراہیم موچی۔ قوم سیرا۔ اولاد شیخ بہلول یائی حضرت شاہ صاحب کا مرید تھا۔ اس کے دو بیٹے اللہ دتا اور پیراں دتا نام تھے۔ اس نے بڑا لڑکا تعلیم کے واسطے مرشد صاحب کے سپرد کیا۔ چنانچہ وہ تین سال اُن کے پاس رہے اور قرآن مجید کی تعلیم پائی۔ سب لاولد فوت ہوئے۔ (ف ج ۱ ص۴۳)

(۲۸۳)

نواب کشمیری۔ ساکن کوٹ لالہ۔ ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب کا مرید خدمتگار۔ ادب ہدایت والا تھا۔ ایکدفعہ مرشد صاحب اس کے پاس تھے کہ تھانیدار کسی جرم میں اس کو گرفتار کرنے آیا۔ مکان کے اندر تلاشی لی۔ کئی مرتبہ اس کو خیال بھی لگا۔ مگر شاہ صاحب کے تصرف سے یہ کسی کو نظر نہ آیا۔ وہ چھوڑ کر چلے گئے۔

اس کا ایک لڑکا بشیر نامی تھا۔ (ف ج ۲ ص۴۴)

(۲۸۴)

نواب ولد پیرا اللہ دتا ڈرائیور۔ تلونڈی راہ والی
ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روڑا مچھ محمد شاہی ص۱۲۷۔ اور نیض محمد شاہی جلد ۲ ص۴۴ پر آیا ہے۔

یہ حضرت شاہ صاحب اور اُن کی اولاد کا تابعدار و خدمت گار تھا۔

اولاد | اس کا ایک بیٹا علی محمد نام موجود ہے۔ اُس کا لڑکا بشیر احمد مینیک کا ملازم ہے۔ دونوں باپ بیٹا اعلیحضرت نوشاہی رح کے مرید ہیں۔ اور ۱۳۹۳ھ/۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

وفات | نواب کی وفات ۱۳۴۷ھ/۱۹۲۸ء میں ہوئی۔ (ع ج ۲) مادۂ تاریخ "نواب پاک خدا ترس" ۱۳۴۷ھ (ف ج ۲ ص۴۶)

Marfat.com

(۲۸۵)

نواب ولد سید چیمہ ساکن اُرُوپ۔ گوجرانوالہ

یہ حضرت شاہ صاحب رح کا مرید صادق۔ اور خدمت گار تھا۔ موضع اروپ میں چاہ کُبیانوالہ پر اس کی زمین تھی۔ وہاں کاشتکاری کیا کرتا۔ اتوار ۷ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ ۱۶ مارچ ۱۹۱۳ء بمطابق ۱۹۶۹ بکرمی کو مرشد صاحب رح کے حلقہ بیعت میں داخل ہوا (ص ۱۹۱)

اروپ کی آبادی کا ذکر مفتی غلام سرور لاہوری رح محزن پنجاب ص ۲۷۵ پر لکھتے ہیں۔

"موضع اروپ۔ زمانہ قدیم میں اس مقام پر ایک پختہ آبادی راجہ اُروبڑ چند کی آباد کی ہوئی موجود تھی۔ وہ کسی سبب سے ویران ہوگئی۔ لاریب مدت مدید تک وہ ٹیلہ غیر آباد پڑا رہا۔ پھر بمرور عرصہ تین سو برس کے قسمی اوڈ جاٹ قوم بھنڈر نے دکن کے ملک سے آکر اس دیہہ کو آباد کیا۔ مگر نام وہی قدیم بانی کے نام سے اُروپ قائم رہا۔ اب زمینداران قوم جاٹ بھنڈر وچیمہ وراندھاوہ ہیں۔ زمانہ ضعف سلطنت مغلیہ میں بسبب شدت قحط کے بہت سے گھر اس قصبہ کے اُجڑ کر چلے گئے تھے۔ غرب کی طرف باہر قصبہ کے مزار شاہ بھمن ولی کی ہے ایک بستی کے بنی ہوئی ہے۔ اور دوسری خانقاہ شاہ کوڑ ولی کی مشہور ہے۔ اور ایک سمادھ اوڈ بانی دیہہ کی موجود ہے۔ عمارت اس کی پختہ و خام ملی ہوئی ہے۔ تین سو باون گھر۔ اور آٹھ دکانیں ہیں۔ ان میں سے ایک سو پچھتر گھر اور چار دکانیں پختہ ہیں۔ اور دو ہزار ایک سو تراسی مرد شماری ہے۔ اور دو تو جاٹ بھنڈر یہاں کا نمبردار و ذیلداری کے عہدہ پر ممتاز ہے۔ زمیندار خوشحال آسودہ حال ہیں"

(۲۸۶)

نواب ولد گھسیٹا وڑائچ۔ چک اگو۔ گوجرانوالہ

اصلی گاؤں اس کا کھنڈ والا تھا (ص ۹۲) جو موضع چوہا کوم میں ایک کلومیٹر شمال میں ہے اس کے پاس گئے۔ یہ بارہ کوس دور رام کے گیا ہوا تھا۔ [illegible] ہوا اور وہاں ہم [illegible]

[illegible] ہو کر چلا آیا اور زیارت کی۔ اس کا ایک چیلا اللہ دتا نام [illegible]

Marfat.com

(۲۸۷)

سائیں نواب شاہ مجذوب ساکن جونا۔ گوجرانوالہ

والد کا نام چوہدری نانک ولد چوہڑ بن قطب قوم چاہل تھا۔ گاؤں میں نمبرداری انہیں کی تھی۔ موضع جونا۔ قلعہ دیدار سنگھ سے ۲ دو میل مغرب کی طرف ہے۔

آپ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ رح کے مرید سعید تھے۔ مرشد صاحب نے آپ کو نوافل تہجد۔ کلمہ طیبہ۔ درود شریف ہزارہ۔ اور نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب پر چار رکعت نوافل اشراق پڑھنے کی تلقین فرمائی اور دعا فرمائی کہ تمہارے سب کام ٹھیک ہو جائیں گے۔

اوراد و وظائف | آپ حسب الارشاد مرشد وظائف مذکورہ پابندی سے ادا کرتے۔ کلمہ طیبہ درود ہزارہ کا ورد کرتے۔ ایک رات آپ سو گئے تو شاہ صاحب خواب میں ملے اور فرمایا کہ تو ذکر سے کیوں غافل ہو گیا ہے۔ اٹھ ذکر کر۔ چنانچہ آپ اٹھ کر ذکر میں لگ گئے (ص ج ۵ ص ۱۷۵) سرگی کے وقت غسل کر کے سورۃ الشاہ علی کا پڑھتے۔ اور ہر مرض پر اس کا دم کیا کرتے۔ (ص ج ۳ ص ۱۷۱) کبھی یہ الفاظ پڑھتے "جل توں جلال توں۔ آئی بلا ٹال توں۔ قدرتیں کمال توں۔ بھیڑ بنی تے ٹال توں" کبھی الفاظ ذیل پڑھا کرتے۔ "یا رسول۔ یا نبی۔ یا محمد۔ یا پیغمبر۔ غوث۔ خضر پیران۔ نبی رسول۔ بی بی فاطمہ۔ شاہ مردان۔ یا حسن۔ گل حسین۔ کرو رحم۔ بیڑھاں میں سارباں تکیراں۔ یا پاک رسول موہنیاں کچہری لانا نیں۔ سانوں دی دیہ دیدار"

حالتِ جذب | مرشد صاحب نے آپ کو کلمہ طیبہ کا جب ورد بتایا۔ آپ نے خلوص قلب سے اس کو پکایا تو نسبت جذبہ غالب ہو گئی اور مجذوب ہو گئے۔ دنیا کے بندے نہ رہے۔ مولا کے بندے بن گئے۔ اور اس شعر کا مصداق ہو گئے ؎

جنہاں ہک گھوٹ بھر کے پیتا وحدت دے مے والیاں
علم کلام نہ یاد رہیو نے گذرے قال مقالیاں

دوئے جہان بھلائے دل توں خبر نہ رہیا والیاں
رانجھے وچ سما محمد جھٹی ہیر جنجالیاں

(ص ج ۲ ص ۱۷۱)

Marfat.com

سیر و سیاحت | آپ سیرانی طبیعت تھے۔ ایک مرتبہ کرانہ مار کی سیر کی۔ اور کچھ عرصہ شراین پہاڑی پر علاقہ سرگودھا میں گذارا۔ ریاضت و عبادت میں سرگرم رہتے۔ (ف ج ۵ ص ۱۷۶)

عادات و اطوار | آپ سادہ لوح۔ مجذوبانہ اطوار تھے کبھی سر کے اور داڑھی کے بال رکھ لیتے کبھی چار ابرو کی صفائی کرا دیتے کبھی گلے میں گھونگرو ڈال لیتے معاملات دنیاوی سے بالکل بے خبر تھے۔ حساب نہیں آتا تھا۔ اگر کسی کے ہاں مزدوری کرتے۔ چونکہ آپ کو حساب نہیں آتا تھا اس لئے لوگ آپ کو چند پیسے دے دیتے۔ باقی مزدوری خود کھا جاتے کبھی قصابوں کے ساتھ کبھی کسی اور شخص کے پاس نوکر ہو کر رہا کرتے۔ (ف ج ۱ ص ۵۴۳)

آپ حقہ نہیں پیتے تھے۔ کلام کم کرتے۔ زیادہ خاموش رہتے۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی آپ کے متعلق لکھتے ہیں۔ "سائیں نواب شاہ مست قلندر۔ بے سوال۔ دکھ نہ دینے والا۔ صبر شکر والا۔ درویشی پسند۔ حساب نہیں آتا۔ کبھی گدا کرتا ہے۔ کبھی نوشاہی کے ساتھ سفر میں رہتا ہے۔" (ف ج ۵ ص ۶۶)

کرامات

سانپوں کا مجلس میں آنا | ایک مرتبہ آپ رات کو وظیفہ کر رہے تھے۔ کہ چار سانپ آپ کے چاروں طرف آکر بیٹھ گئے۔ اور جب تک آپ پڑھتے رہے وہ بیٹھے رہے۔ جب وظیفہ ختم ہوا تو وہ چلے گئے۔

جنوں کا مصاحب ہونا | آپ جب اکیلے ہوتے تو کسی سے ہم کلام ہوتے تھے۔ ایک دن میں نے پوچھا۔ سائیں صاحب، آپ کے پاس تو کوئی نہیں آتا آپ کس سے باتیں کرتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ میرے ہم مشرب صاحب نے تین یار دے رکھے ہیں۔ میں نے پوچھا وہ یار کون ہیں؟ آپ نے کہا وہ تین جن ہیں جن کے نام حیدا، بھال، بیاں اچھ، بیاں ہیں۔ وہ میرے پیر بھائی ہیں۔ اور میرے ساتھ محبت رکھتے ہیں۔ میں تنہائی میں ان سے باتیں کرتا، بتاتا ہوں۔

Marfat.com

وفات کے بعد نشانی صورت میں ملنا | عبداللہ ولد احمد دین موچی خالق پوری بیان کرتا تھا کہ میں نے رمضان شریف ۱۳۶۸ھ میں قلعہ دیدار سنگھ میں قاضی نور محمد کے پیچھے جمعہ پڑھا۔ میں نے دیکھا کہ صف میں میری دائیں طرف سائیں نواب شاہ کھڑے ہیں۔ سلام کے بعد میں نے سلام دعا کیا۔ مصافحہ کیا، اور اُن سے پوچھا کہ آجکل اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ نوشاہی کہاں ہیں؟ اُنہوں نے کہا کہ میں چار سال کا اُن کے بچوں سے چلہ آیا ہوں (ف ج ۲ ص ۳۳۵)

تاریخ وفات | سائیں نواب شاہ کی وفات بعمر اکہتر سال ۷ محرم ۱۳۶۴ھ ۲۳ دسمبر ۱۹۴۴ء میں ہوئی۔ جونا ضلع گوجرانوالہ کے گورستان میں دفن ہوئے۔

ماده تاریخ "نواب شاہ رفیع الدرجات" ۱۳۶۴ھ

(۲۸۸)

نور احمد ولد اللہ جوریا ترکھان ساکن چک ۴۶

ضلع سرگودھا

تاریخ بیعت جمعہ ۲ صفر ۱۳۲۶ھ ۶ مارچ ۱۹۰۸ء ۲۴ پھاگن سمت ۱۹۶۴ ب (ر ملک ۱۱۲)

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ص ۸۳۷ میں بھی آیا ہے۔

(۲۸۹)

میاں نور حسین ولد میاں جلال دین ساکن آلوشہ

ضلع گوجرانوالہ

آپ حضرت شاہ صاحب کے مخلص مرید تھے۔ اپنے گاؤں سے شمال کی طرف ایک کھوہ پر آپ کی ملکیت کچھ زمین تھی۔ اُس میں کھیتی باڑی کیا کرتے۔ بصورت شیخ میں منہمک رہتے۔ عاشق مرد تھے۔ مرشد کی اولاد کے بھی خدمتگار اور فدائی تھے۔ ایکمرتبہ آپ کو جھولا ہو گیا۔ تو مرشد صاحب کو بدیں الفاظ پکارا۔

ع تک تو میرے حال پر کرنی سبیل اللہ نگاہ۔ صبح کو تندرست ہو گئے۔ بے اولاد فوت ہوئے۔

وفات | میاں نور حسین کی وفات بسن ۱۳۶۹ھ ۱۹۵۰ء میں ہوئی "ع" ماده تاریخ "قطب الامرا فخر دوعالم"

Marfat.com

(۲۹۰)

میاں نور حسین ولد میاں محمد دین مخدوم قوم کھوکھر
امام مسجد اگرویہ ضلع گجرات

آپ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ رح کے مرید تھے۔ آپ کو والد صاحب نے بچپن میں ہی نصیحت کی تھی کہ جب کبھی حضرت شاہ صاحب اگرویہ میں تشریف لایا کریں تو ان کو سلام کیا کرو۔

تعلیم | آپ نے پہلے موضع پنڈی کاتو میں چار جماعتیں پڑھیں۔ پھر قرآن مجید۔ کریما، شیخ عطار، گلستان اور بوستان اپنے عم بزرگ میاں شیف احمد سے پڑھیں۔

اوراد وظائف | اپنے مرشد صاحب کے فرمودہ وظائف۔ کلمہ طیبہ ایک سو بار۔ درود ہزارہ ایک سو بار، درود مستغاث ایک بار۔ اور قرآن مجید ایک منزل پڑھا کرتے۔ نماز پنجگانہ۔ اور نوافل تہجد بارہ رکعت ادا کرتے۔ اور نماز جمعہ اور عیدین پڑھاتے تھے

اخلاق و عادات | آپ بڑے خوش خلق۔ خوبصورت۔ راست باز۔ امانت دار۔ پابند شریعت۔ طریقت اور درویشی کو مرغوب جانتے۔ رمضان شریف کے روزے رکھتے۔ قربانی اور صدقہ خیرات دیتے۔ مسافروں کو روٹی اور نقدی سے خدمت کرتے۔ تعمیر مسجد میں ڈیڑھ سو روپیہ امداد دی تھی۔ اپنے گاؤں میں بارعب تھے۔ (فتح ۵ ص ۳۳۷)

زیارت مزارات اولیاء اللہ | آپ نے مندرجہ ذیل بزرگوں کے مقابر کی زیارت کا شرف حاصل کیا تھا۔

۱ حضرت داتا گنج بخش لاہوری ۲ شیخ داؤد کرمانی قادری شیر گڑھی ۳ حضرت نوشہ گنج بخش قادری
۴ شاہ دولا دریائی گجراتی ۵ شاہ حسین گجراتی ۶ شیخ جلال عسال
۷ بابا امیر علی شاہ ۸ پیر سدن شاہ بادشاہ پوری ۹
۱۰ مولوی غلام رسول قادری رسولنگری

اولاد | آپ کے دو بیٹے میاں ۱ فضل حسین ۲ میاں

وفات | میاں نور حسین کو وصال

Marfat.com

(۲۹۱)

نوردین ترکھان ساکن دنوٹیانوالی ضلع شیخوپورہ

تاریخ بیعت پنجشنبہ ۲۰ر صفر ۱۳۲۵ھ ۴ر اپریل ۱۹۰۷ء ۲۲ر حیبت سمت ۱۹۱۳ بکرمی (ص ۹۷)

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۷۷۹ - اور جلد ۶ ص ۲۷۴ پر آیا ہے۔ اس کا ایک بیٹا علی محمد نام تھا۔ اس کا لڑکا محمد شریف میرا (شرافت کا) مرید ہے میں نے اس کا نام دلدار اختر رکھا ہے۔ ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بمقام دنوٹیانوالی موجود ہے

وفات | نوردین کی وفات ۱۳۳۴ھ / ۱۹۱۶ء میں ہوئی۔ مادۂ تاریخ "وجیہ عصر فیاض جہان" ۱۳۳۴ھ

(۲۹۲)

نوردین عرف نورا ولد سر محمد بافندہ ساکن سرانوالی ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۰۲ - اور فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۲۲۴ - اور تذکرہ محمد شاہی ص ۸۵۶ پر آیا ہے۔ اس کے دو بیٹے احمد دین اور محمد دین نام تھے۔

وفات | نوردین کی وفات ۱۳۷۴ھ / ۱۹۵۴ء میں ہوئی۔ (ع) مادۂ تاریخ "اہل مراقبہ فیض منا ط" ۱۳۷۴ھ

(۲۹۳)

نوردین ولد محمد دین موچی۔ دھارووالہ، گجرات

تاریخ بیعت ۱۰ر بھادوں، ۲۰ر شعبان ۱۳۳۰ھ ۲ر اکتوبر ۱۹۱۲ء ۱۷ر اسوج سمت ۱۹۶۹ بکرمی (ص ۱۹۵)

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ کے ص ۷۷۰ پر آیا ہے۔

وفات | نوردین کی وفات ۱۳۸۰ھ / ۱۹۶۰ء میں ہوئی (ع) مادۂ تاریخ "محمد کا دین دوالا شاہ" ۱۳۸۰ھ

و

(۲۹۴)

میاں وارث ولد قائم الدین کمہار قوم بھٹی۔ نور پور جاپلاں۔ گوجرانوالہ

حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی کے یاران کبار سے تھے۔ پیشہ ظروف سازی کرتے اور کبھی کاشتکاری کیا کرتے۔

Marfat.com

معمولات آپ نماز پنجگانہ کے پابند۔ نوافل تہجد بلاناغہ ادا کرتے۔ نماز کی اذان دیتے۔ نور پور کے لوگ آپ کی اذان پر عاشق تھے کہیں سفر میں نہ جانے دیتے۔ جماعت کراتے۔ کلمہ طیبہ اور درود شریف ہزارہ کا ورد کیا کرتے۔ عصر کے بعد دو سو مرتبہ استغفار پڑھتے۔ (ف ج ۲ ص۱۵۰) ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھا کرتے۔ متقی۔ پرہیز گار۔ صائم قائم تھے۔ (ف ج ۱ ص۴۲)

اخلاق و عادات آپ قلت الکلام۔ قلت الطعام۔ قلت المنام۔ ذکر الدوام کے اوصاف سے موصوف تھے۔ متشرع شب بیدار۔ حلیم الطبع حسن اخلاق والے تھے۔ نیک باتیں کیا کرتے۔ بزرگوں عالموں کی ملاقاتیں کرتے۔ اپنے بھائیوں سے بہت محبت تھی۔ پیدل سفر کرکے ان کی ملاقات کو جایا کرتے۔ جھام والہ۔ خالق پور۔ دنوٹیانوالی۔ وزیانوالی۔ کوٹلی جہاراں۔ دھوک چیمہ۔ [illegible] والی۔ مدن چک۔ پنڈوری چٹھہ۔ پانڈوکے۔ الرد یہ۔ گوجر پور۔ ساہن پال وغیرہ میں جو دھاکر احباب کی بھی ملاقاتیں کیں۔ (ف ج ۴ ص۲۸۶)

۱۳۵۷ھ / ۱۹۳۸ء میں آپ سید پیر نور حسن نقشبندی مجددی ساکن کیدانوالہ کی زیارت کو گئے۔ مگر ان سے ناراض تھے کہ ان میں خلق محمدی نہیں۔

اوصاف شیخ سے متصف ہونا آپ کو حضرت پیر روشن ضمیر نے فرمایا کہ ہمیشہ نماز تہجد بارہ رکعت پڑھا کرنا۔ اور کلمہ طیبہ ایکہزار بار۔ اور درود ہزارہ ایکہزار بار پڑھا کرنا تو تم قیامت کے روز میرے ساتھ ہو گے۔ آپ نے ہمیشہ ان اوراد پر مواظبت رکھی۔ مقام فنافی الشیخ آپ کو حاصل تھا۔ پیر ساتھ کے اوصاف سے [illegible] تھا کہ [illegible] نورانی تھا۔ (ایضاً ص۲۹۱)

معترفین کمالات آپ کی تعریف میں دو اقوال لکھے جاتے ہیں۔

(۱)

مولوی چراغ دین اہل حدیث نور پوری بیان کرتے تھے کہ میاں صاحب پانچوں وقت نماز باجماعت پڑھتے۔ کبھی کبھی امام بن کر خود بھی جماعت کراتے۔ اولاد کو بھی نماز پڑھنے کی

Marfat.com

تاکید کرتے اور علم پڑھنے کی نصیحت کرتے جمعہ کے دن روزہ رکھتے مسجد کے مسافر کی خدمت کرتے۔ روٹی بستر دیتے۔ قلعہ دیدار سنگھ میں جاکر نماز جمعہ مولوی نور محمد کے پیچھے پڑھا کرتے۔ مجھ کو کہا کرتے کہ تم تقریر کیا کرو۔ تاکہ لوگوں کو ہدایت ہو (خ ج ۶ ص ۲۰۱)

(۲)

ایک مرتبہ میں (شرافت) خالق پور ضلع گوجرانوالہ میں گیا۔ آپ مجھے ملنے کے لئے وہاں ڈیڑھ گھنٹہ مل کر واپس چلے گئے۔ اُسوقت میں نے اپنے روزنامچہ میں آپ کے متعلق یہ لکھا۔

"میاں وارث نوریوری کہ مرید راسخ حضرت جد امجد من سید محمد شاہ است۔ و مردے متشرع شب بیدار، خدا یاد۔ کم خور۔ کم خواب۔ کم گو است و حلیم الطبع و حسن خلق دارد۔ برائے ملاقات نقیر آمدہ و تا دو گھنٹہ نزد ما نشست۔ و طعام چاشت از ینجا خوردہ رخصت گشت۔ و تا نشستہ بود کلام در ذکر اہل اللہ میکرد" [روزنامچہ شرافت نمبر ۶ ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۷ھ]

اولاد | آپ کا ایک ہی بیٹا عبدالحق نام ہے جو مذہبًا وہابی ہو گیا ہے۔

واقعہ وفات

مولوی چراغ دین اہل حدیث کہتے تھے کہ جب میاں وارث بیمار ہوئے تو یوحنا کمر دری کے پندرہ روز نماز اشارہ سے پڑھتے رہے۔ بخار چڑھتے ہی بتا دیا کہ میں اب دنیا سے سفر کر جاؤں گا۔ اور وفات کے وقت آپ کو جنت نظر آگیا اور فرمانے لگے کہ مجھ کو بہشت نظر آرہا ہے۔ باغ اور پھل پھول دکھائی دے رہے ہیں۔ اس کے بعد اب دا صل بحق ہوئے۔

تاریخ وفات | میاں وارث کی وفات بعمر ستاسٹھ سال بروز شنبہ ۱۱ رمضان ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۱ ستمبر ۱۹۴۳ء موافق ۲۷ بھادوں سمت ۲۰۰۰ ب کو ہوئی۔ [خ ج ۴ ص ۲۶۵]

مدفن | آپ کی قبر نور پور جاپلاں متصل قلعہ دیدار سنگھ۔ ضلع گوجرانوالہ میں ہے۔

مادہ تاریخ

"فخر کائنات" ۱۳۶۲ھ

Marfat.com

(۲۹۵)

وزیر محمد عرف وزیرا مراسی ساکن نوریور جاپلاں
ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب رح کا بڑا معتقد مرید اور پختہ یقین والا تھا۔ (ف ج ۲ ص۷۱)
صاحب وجد و حالت تھا (ایضاً ص۷۳) اس کا ایک بیٹا سلطان نامی تھا۔

وفات وزیرا کی وفات ۱۳۵۸ھ / ۱۹۳۹ء میں ہوئی (ع) اس کی عمر ۷۵ سال تھی۔ (ف ج ۲ ص۷۲)

مصرع تاریخ "صوفیِ دہر عزتِ تمکین" = ۱۳۵۸ھ

(۲۹۶)

ولی محمد ولد محمد دین بن راجا بن فیض بخش تارڑ
ساکن سارنگ ضلع گجرات

تاریخ بیعت پنجشنبہ ۱۷ صفر ۱۳۳۲ھ ۱۵ جنوری ۱۹۱۴ء ۳ رانگھ ۱۹۷۰ب (ر ص۲۰۳)
اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ص۸۳۵ میں آیا ہے۔

(۲۹۷)

ہاشم ولد مہر امو چی قوم تجرا۔ ساکن چک جانو کلاں
ضلع گجرات

حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی کا مرید تھا۔ جمعہ ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۳۴ھ ۱۰ اکتوبر ۱۹۱۶ء ۵ ر کاتک ۱۹۷۳ب کو بیعت ہوا۔ (ر ص۲۵۱) مرشد صاحب کا خاص محب تھا۔

اوراد و وظائف یہ نماز پنجگانہ باجماعت پڑھتا۔ صف اول میں امام کی دائیں طرف کھڑا ہوتا۔ بعد بارہ رکعت ہر رکعت میں سورۃ اخلاص تین بار پڑھتا۔ کلمہ طیبہ پانسو بار۔ درود شریف اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد بارک وسلم وصل علیہ تین بار

Marfat.com

عادات واطوار | یہ جگ جانو سے رہائش منتقل کر کے میانہ گوندل تحصیل بھالیہ ضلع گجرات میں چلا گیا، نہایت صوفی و استباز تھا کسب حلال کفشدوزی کرتا۔ حقہ پینا ترک کر دیا تھا۔ غیبت چغلی۔ لڑائی سے بہت نفور رہتا۔ رمضان کے روزوں کے بعد شوال کے روزے بھی رکھتا۔ نماز عشا کے پہلے قرآن مجید کی آخری دس سورتیں پڑھا کرتا۔ بے اولاد فوت ہوا۔ (ف ج ۴ ص ۹۷۹)

سال وفات | حاشم کی وفات بعمر پچھتر سال ۱۳۶۴ھ / ۱۹۴۵ء میں ہوئی [عیون التواریخ]

مادہ تاریخ

" حاشم غازی " ۱۳۶۴ھ

Marfat.com

فصلِ دوم ۲

اس میں اُن اسماء کی فہرست ہے جن کے حالات اور تاریخیں نہیں مل سکیں۔

الف

۱	ابراہیم کشمیری	عادل گڑھ چک ۲۷۔ ضلع شیخوپورہ۔		فہ ج ۲۔ صـ ۷۷۹
۲	ابراہیم ولد سربندھی لوہار م ۱۳۴۸ھ ع ج ۲	سرانوالی	گوجرانوالہ	ر صـ ۲۲۸
۳	احماں چیمہ	سارنگ	گجرات	〃 صـ ۵۱
۴	احماں حجام	بھڑی	گوجرانوالہ	〃 صـ ۳۷
۵	احماں۔ ولد اللہ دتا حجام	مرید	〃	〃 ۱۸۰ ت صـ ۸۴۶
۶	احماں ولد سکھا بھوبن	چھنی گھلا	〃	〃 صـ ۲۲۸
۷	احماں ولد مولو تارڑ	ساہن پال	گجرات	۔ صـ ۳۵۳
۸	احمد۔ جٹ	×	×	ت صـ ۸۶۲
۹	احمد حجام	خالق پور	گوجرانوالہ	〃 صـ ۱۲۲
۱۰	احمد حجام	سرانوالی	〃	〃 صـ ۱۰۷
۱۱	احمد کلیر	کلیر	•	ت صـ ۸۵۲
۱۲	احمد موچی	ڈھپ چیمہ	〃	〃 صـ ۱۳۲
۱۳	احمد ہنجرا	خالق پور	〃	〃 صـ ۴۵
۱۴	احمد ولد دعایا کشمیری	کوٹ قادر بخش	〃	〃 صـ ۴۵
۱۵	احمد خاں ولد دیدار کھتران تارڑ نمبردار ساہن پال		گجرات	۱۰۲
۱۶	احمد دین	چک ۴۴۔ احمد والا		ص ج ۲ صـ ۲۹
۱۷	احمد دین ترکھان	میڑھیالہ چیمہ	گوجرانوالہ	ر صـ ۱۵۱
۱۸	احمد دین ترکھان	نور پور جاپلاں		ت صـ ۱۲۵

Marfat.com

۱۹	احمد دین حجام	جھام والہ ضلع گوجرانوالہ	ص ۲۱۱		
۲۰	احمد دین رنگریز	نور پور جایلاں	〃 ص ۱۳۳		
۲۱	احمد دین سراج	سوہیہ	گجرات 〃 ص ۲۱۷		
۲۲	احمد دین گوندل۔ اردلی کپتان پولیس شاہ پور چھاؤنی۔ پڑے		〃 〃 ص ۷۱		
۲۳	احمد دین ناچھی	کوٹلی مجراداں	〃 〃 ص ۱۳۴		
۲۴	احمد دین موچی	چک ۸۶	سرگودھا 〃 ص ۲۳۷		
۲۵	احمد دین موچی	چھنی گھلڈ	گوجرانوالہ 〃 ص ۱۳۹		
۲۶	احمد دین۔ ولد اللہ دتا موچی	سارنگ	گجرات 〃 ص ۱۵۳		
۲۷	احمد دین ولد اللہ دین رنگریز	گھڑتل	سیالکوٹ 〃 ص ۸۳	ت ص ۱۵۸	
۲۸	احمد دین ولد چنن موچی	سوہیہ	گجرات 〃 ص ۱۲۵	ت ص ۱۴۳	
۲۹	احمد دین ولد حاجی محمد۔ میال	گاکھڑہ کلاں	〃 〃 ص ۲۳۵		
۳۰	احمد دین ولد سوہنا درزک	مکی اصحابانوالی	شیخوپورہ 〃 ص ۲۴۱		
۳۱	احمد دین ولد علم دین حجام	چک ۴ جنوبی بلندیوالہ	سرگودھا	ت ص ۸۴۵	
۳۲	احمد دین ولد کرم الٰہی رنگریز	ہری پور	شیخوپورہ 〃 ص ۱۷۳		
۳۳	احمد دین ولد محکم دین سوہیہ	سوہیہ	گجرات ۔	ف ج ۲ ص ۷۷۸	
۳۴	احمد دین ولد محمد بخش ساہی	کریلیانوالہ	〃	ت ص ۸۴۲	
۳۵	احمد دین ولد محمد بخش موچی	سارنگ	〃 〃 ص ۲۶۶		
۳۶	احمد دین ولد وارث چدھڑ	کوٹ ککے شاہ	〃	ت ص ۸۴۱	
۳۷	احمول مصلی	اگرویہ	〃 〃 ص ۱۳۵		
۳۸	اسمٰعیل ولد اللہ دتا کمہار	بمبانوالہ	سیالکوٹ 〃 ص ۵۴	کتاب الفوائد ص ۱۷۹	
۳۹	اسمٰعیل ولد مولا داد ارائیں	کوٹ قادر بخش	گوجرانوالہ	ت ص ۸۵۰	

Marfat.com

۴۰	اکبر علی ولد برخان دین	وڑائچ	خالق پور ضلع گوجرانوالہ	ص ۵۲
۴۱	الف خاں	وڑائچ - ڈیرہ سماعیل جہانخانہ	چک ۸۲ سرگودھا	ص ۱۸۹
۴۲	الف دین ولد الہ دین	جوئیہ	سارنگ گجرات	ص ۱۵۷ ج ۲ ص ۷۵
۴۳	اللہ جوایا		گاکھڑہ کلاں	ص ۱۵۶
۴۴	اللہ جوایا پڈا		پڈے	ص ۲۸۵
۴۵	اللہ جوایا چیمہ		وایانوالی چک ۲ شیخوپورہ	ص ۵۵
۴۶	اللہ جوایا لودی کا		چینیانوالی گوجرانوالہ	ص ۲۵۳
۴۷	اللہ جوایا مراسی		چھنی سلطان	ص ۱۳۵
۴۸	اللہ جوایا ولد کرم دین	سیچڑا	ٹوٹیانوالی چک ۲۹ شیخوپورہ	(مکتوب محمد شاہین ص ۱۴)
۴۹	اللہ دتا		بیگمہ	گوجرانوالہ ص ۱۲۶
۵۰	اللہ دتا		چک عبوبا	لائل پور ص ۲۶۲
۵۱	اللہ دتا		گھوگا	گوجرانوالہ ص ۲۰۹ ج ۲ ص ۷۰
۵۲	اللہ دتا		پیرانوالہ زچا	" ص ۵۴
۵۳	اللہ دتا اچڑا		چاڈکے خورد	" ص ۲ ج ۲ ص ۷۰
۵۴	اللہ دتا بانڈہ		ڈھینبیہ	ص ۱۱۱
۵۵	اللہ دتا پڈا		پڈے	گجرات ص ۲۸۵
۵۶	اللہ دتا تارڑ		چک صحابانوالی	شیخوپورہ ص ۱۳۱
۵۷	اللہ دتا ترکھان		ٹوٹیانوالی	گوجرانوالہ
۵۸	اللہ دتا ترکھان		چک نمبر	لائلپور
۵۹	اللہ دتا ترکھان	(ج ۲ ص ۱۳۷)	ٹوٹیانوالی چک ۲۹ شیخوپورہ	ص ۱۳۹
۶۰	اللہ دتا جوئیہ		[illegible]	[illegible]

Marfat.com

۶۱	اللہ دتا حجام	چک ۱۱۱	ضلع سرگودھا	ص ۱۸۹
۶۲	اللہ دتا حجام	چوہدریوالہ چک ۱۰۲	لائل پور	ص ۱۰۷
۶۳	اللہ دتا حجام	حڈیالہ چک ۲	شیخوپورہ	مکتوب ۱۴۶
۶۴	اللہ دتا درزی	بمبانوالہ	سیالکوٹ	ص ۱۸۱
۶۵	اللہ دتا درزی	چک رمداس	سرگودھا	ص ۱۰۱
۶۶	اللہ دتا دھوبی	خالق پور	گوجرانوالہ	ص ۴۰
۶۷	اللہ دتا دھوبی	چک نندالو	سیالکوٹ	ص ۴۴ ت ص ۵۰
۶۸	اللہ دتا فقیر گاڈی ٹھٹھہ فتح اللہ والا	چک ۱۱۱	سرگودھا	ص ۲۳۷
۶۹	اللہ دتا قصاب	کنھن سیاں	سیالکوٹ	ص ۲۲۸
۷۰	اللہ دتا کمہار (ولد خوشی محمد)	پٹھان والی	گوجرانوالہ	ص ۱۵۰
۷۱	اللہ دتا کمہار	کوٹ شاہاں	"	ص ۱۰۱
۷۲	اللہ دتا ملاح	اگرویہ	گجرات	ص ۳۶
۷۳	اللہ دتا موچی	ٹلوڑی کھجور والی	گوجرانوالہ	ص ۱۰۱
۷۴	اللہ دتا نمبردار سفید پوش	قلعہ جیداسنگھ	"	ص ۱۹۵
۷۵	اللہ دتا ولد احمد یار تارڑ	چھنی نتھو	"	ص ۳۸ ت ص ۴۲
۷۶	اللہ دتا ولد اللہ جوایا حجام	بھاڈیوالہ	سیالکوٹ	ص ۲۸۸ خ ۲ ص ۷۷
۷۷	اللہ دتا عرف دھونڈا ولد اللہ دتا کمہار	بمبانوالہ	"	ص ۴۴ " "
۷۸	اللہ دتا ولد اللہ دتا موچی	چاوکے خورد	گوجرانوالہ	ص ۶۰ ت ص ۱۵۲
۷۹	اللہ دتا ولد رحمان حجام	پنیار چک ۹	سرگودھا	ص ۱۳۷
۸۰	اللہ دتا ولد سر بلند بھی بوہڑ	سراتوالی	گوجرانوالہ	ص ۲۸۷
۸۱	اللہ دتا ولد علم دین رنگریز	ہری پور	شیخوپورہ	ص ۹۶

Marfat.com

۸۲ اللہ دتا ولد عمر بخش پڈا — پڈے — ضلع گجرات ص ۱۴۲

۸۳ اللہ دتا ولد عیسےٰ کمہار — عادل گڑھ چک ۲۷ — شیخوپورہ — ت ص ۸۱

۸۴ اللہ دتا ولد فضل دین ترکھان — تلونڈی کھجور والی — گوجرانوالہ — ص ۱۳۲

۸۵ اللہ دتا ولد نظام دین ترکھان — رتّا — 〃 〃 — ص ۱۳۲

۸۶ اللہ دتا ولد یار محمد بن قادر داد بن حسولا — ڈرائچ معروف آباد — 〃 〃 — ص ۱۱۹

— اس کے چار بیٹے حسین۔ رحمت شریف۔ سعید۔

۸۷ اللہ رکھا ولد نتھا بن امیر شیخ — جہڑیالہ ڈرائچاں — 〃 — کتاب الغواۃ ص ۱۷۱

۸۸ اللہ رکھا ولد نور دین حجام — ڈسکہ شمالی — سیالکوٹ — ص ۴۲ ت ص ۸۵۸

۸۹ اللہ لبھایا ولد مسند اکمہار — سرانوالی — گوجرانوالہ 〃 ص ۱۰۲

۹۰ اللہ لوک ارائیں — دھارووالہ — گجرات 〃 ص ۱۹۹

۹۱ اللہ لوک بروالہ — ابوالفتح والی — گوجرانوالہ 〃 ص ۱۵۱

۹۲ اللہ لوک حجام — چک صوبا — لائل پور 〃 ص ۱۱۰

۹۳ اللہ لوک ولد بوٹا فقیر — سرانوالی — گوجرانوالہ 〃 ص ۱۵۱

— اس کے بیٹے۔ فضل دین۔ قطب دین۔

۹۴ اللہ دتہ یا ولد بدھا بن امیر حجام — خالق پور — 〃 — ص ۴۲ ت ص ۸۴۹

۹۵ اللہ بخش ترکھان — اگرویہ — گجرات 〃 ص ۲۰۳

۹۶ اللہ بخش تیلی — ڈاری شام سنگھ — امرتسر

۹۷ اللہ بخش درزی — گھرتل — سیالکوٹ ص ۱۹۵

۹۸ اللہ بخش داداں — دایانوالی چک ۲۷ شیخوپورہ 〃 ص ۱۱۸

۹۹ اللہ بخش ولد احمد دین مخدوم — اگرویہ — گجرات — ت ص ۸۳۱

۱۰۰ اللہ بخش ولد علم دین حجام — چک ۲ جنوبی بلیہ والا — سرگودھا — ت ص ۸۴۵

Marfat.com

۱۰۱	الہ داد	ارائیں	دایانوالی چک ۲۷ شیخوپورہ	۱۶۰
۱۰۲	الہ داد	تارڑ	〃 〃	۱۶۰ 〃
۱۰۳	الہ داد	چیمہ	کوٹ مرزا امین محمد	〃 ۱۴۶
۱۰۴	الہ داد	سدھو	چک غازی گوجرانوالہ	〃 ۱۲۴
۱۰۵	الہ داد	وڑائچ	چک ۹۲	〃 ۱۱۳
۱۰۶	الہ داد ولد اللہ جوایا	پڈے		گجرات
۱۰۷	الہ داد ولد اللہ جوایا	چیمہ	چتہ چیمہ	گوجرانوالہ 〃 ۱۲۴
۱۰۸	الہ داد ولد جوایا	سدھو	سرانوالی	〃 〃 ۱۰۷
	— اس کے بیٹے۔ جلال۔ نواب			
۱۰۹	الہ داد ولد جھنڈا	ابن سلطان داداں	دایانوالی چک ۲۷ شیخوپورہ	ت ۸۶۰
۱۱۰	الہ داد ولد شاہ محمد	چیمہ	بھڑی خورد	گوجرانوالہ 〃 ۱۳۵ ت ۸۴۷
۱۱۱	الہ داد ولد لبنا		اگرویہ	گجرات 〃 ۱۰۹
۱۱۲	الہ داد ولد نعامت خاں	بن کھیوا وڑائچ	معروف آباد	گوجرانوالہ 〃 ۲۱۰
	— اس کے بیٹے۔ بڈھا۔ نبی بخش۔			
۱۱۳	الہ دین		برج گھنیاں	گجرات 〃 ۳۸
۱۱۴	الہ دین	ارائیں	کھوسر	〃 ت ۸۵۴
۱۱۵	الہ دین	بافندہ	کوٹ سلیم	گوجرانوالہ 〃 ۲۸۵
۱۱۶	الہ دین	ترکھان	نثار	〃 〃 ۲۱۰
۱۱۷	الہ دین	ترکھان	نور پور جایلال	〃 〃 ۲۵۰
۱۱۸	الہ دین	تیلی	کوٹ نواں	〃 〃 ۲۳۱
۱۱۹	الہ دین	حجام	خاتی پور	〃 〃 ۶۳ ت ۸۲۹

Marfat.com

۱۲۰	الہ دین ماچھی	حسن والی ضلع گوجرانوالہ	۱۳۶		
۱۲۱	الہ دین ماچھی	کوٹ قادر بخش	۴۰	ت	۸۵۱
۱۲۲	الہ دین ماچھی	حرڑیالہ چک ۲ شیخوپورہ	۵۵	ت	۸۵۹
۱۲۳	الہ دین موچی	چھنی گھلاڑ گوجرانوالہ	۳۹		
۱۲۴	الہ دین موچی	دھول گجرات	۱۲۷	ت	۸۲۵
۱۲۵	الہ دین موچی	سارنگ	۱۲۳		
۱۲۶	الہ دین موچی	دزیرکے گوجرانوالہ	۲۵۰		
۱۲۷	الہ دین ڈرائیور نمبردار	خالق پور	۲۲۷		
۱۲۸	الہ دین ولد چنن کمہار	بیگہ	۷۸	فاج ۲	
۱۲۹	الہی بخش بافندہ	بہک	۱۲۴		
۱۳۰	الہی بخش ترکھان	جھام دالہ	۴۰	ت	۸۲۸
۱۳۱	الہی بخش دغل	کھیوا	۲۲۷		
۱۳۲	الہی بخش۔ فقیر۔ سائیں	فتح گڑھ سیالکوٹ	۱۱۸		
۱۳۳	الہی بخش داداں	دایانوالی چک ۲۷ شیخوپورہ	۱۴۶		
۱۳۴	الہی بخش ڈرائیور	خالق پور گوجرانوالہ	۴۰		
۱۳۵	الہی بخش ڈرائیور	نور پور جاپلاں	۴۰		
۱۳۶	امام بخش ترکھان	سرانوالی	۱۴۱		
۱۳۷	امام بخش ماچھی	گاگھڑہ گجرات	۱۲۱		
۱۳۸	امام بخش ولد فتح دین بن عبداللہ گھمنا	مانگٹ	۱۳۵		
۱۳۹	امام دین بافندہ	ڈھینگیر گوجرانوالہ	۲۲		
۱۴۰	امام دین بافندہ	گھنیاں گجرات	۱۳۲		

Marfat.com

۱۴۱	امام دین بھوہن	دھولا	ضلع گجرات	م ص ۲۰۴
۱۴۲	امام دین خلیفہ	نورپور چاہلاں	گوجرانوالہ	م ص ۱۴۸
۱۴۳	امام دین درزی	گھٹیال	سیالکوٹ	م ص ۶۰
۱۴۴	امام دین۔ کمہار	خالق پور	گوجرانوالہ	م ص ۶۲
۱۴۵	امام دین کمہار	سارنگ	گجرات	م ص ۴۶
۱۴۶	امام دین کمہار	قلعہ دیدار	گوجرانوالہ	م ص ۴۰
۱۴۷	امام دین ماچھی	پانڈوکے خورد	"	م ص ۱۵۵
۱۴۸	امام دین ماچھی	سرانوالی	"	م ص ۴۳ ت ص ۸۵۵

— اس کے بیٹے۔ عبداللہ۔ سعداللہ۔

۱۴۹	امام دین ماچھی	گھٹے والا	"	م ص ۶۳ خ ج ۲ ص ۷۵۸
۱۵۰	امام دین موچی	خالق پور	"	م ص ۱۰۳ " "
۱۵۱	امام دین۔ موچی	دھول	گجرات	م ص ۲۱۴
۱۵۲	امام دین حیال	کوٹلی حوالیاں	گوجرانوالہ	م ص ۲۴۵
۱۵۳	امام دین پکے والہ	پڈے	گجرات	م ص ۸۶
۱۵۴	امام دین ولد الہ دین حجام	ڈوڈانوالی	گوجرانوالہ	م ص ۴۶ ت ص ۸۵۴
۱۵۵	امام دین ولد بوٹا تیلی	اٹاری شام سنگھ	امرتسر	ت ص ۸۶۱
۱۵۶	امام دین ولد بوٹا بن اللہ بخش ماچھی	ڈوڈیانوالی چک ۲۹	شیخوپورہ	م ص ۵۴
۱۵۷	امام دین ولد خدا بخش بن اللہ جوایا موچی	کوٹ ککے شاہ	گجرات	م ص ۴۱ خ ج ۲ ص ۷۵۸
۱۵۸	امام دین ولد سربلند چیٹھہ	پنڈوری خورد	گوجرانوالہ	م ص ۲۳۶
۱۵۹	امام دین ولد عمر یا فندہ	روہیلہ	سیالکوٹ	م ص ۱۱۹
۱۶۰	امام دین ولد فتح دین کھوکھر میاں	سرانوالی	گوجرانوالہ	م ص ۴۳ ت ص ۸۵۶

— اس کے بیٹے۔ نوردین۔ حسن دین۔ عبدالکریم۔ عبدالکریم۔ محمد

Marfat.com

۱۶۱	امام دین ولد فضل داد چیٹھہ	جھام والہ ضلع گوجرانوالہ	ر	صفحہ ۲۱۱
۱۶۲	امام علی شاہ ۔ فقیر	بھالی کے	شیخوپورہ	" صفحہ ۱۰۶
۱۶۳	امیر ڈڈا ئچ	خالق پور	گوجرانوالہ	" صفحہ ۱۳۳
۱۶۴	امیرا بافندہ	اگردیہ	گجرات	" صفحہ ۲۰۳ ت صفحہ ۸۲۵
۱۶۵	امیرا حجام	"	"	" صفحہ ۴۲
۱۶۶	امیرا موچی	چادکے خورد	گوجرانوالہ	" صفحہ ۴۴
	ب			
۱۶۷	باغ مراسی	پھلوکے	"	ر صفحہ ۳۹ ت صفحہ ۸۴۵
۱۶۸	باغ موچی	ابوالفتح والی	"	" صفحہ ۲۹۴
۱۶۹	بختیار دنگریز ۔ میاں	دنوٹیانوالی چک ۳۹ شیخوپورہ		مکتوب ۱۴۰
۱۷۰	بختاولد اللہ دتا حجام	مرید	گوجرانوالہ	ر صفحہ ۱۴۹ ت صفحہ ۸۴۶
۱۷۱	بختی ماچھی	کوٹ کمک شاہ	گجرات	" صفحہ ۳۸
۱۷۲	بدھ جن از قوم عبقات			ت صفحہ ۸۶۲
۱۷۳	بدھا ترکھان	احمد نگر	گوجرانوالہ	کتاب الفواد صفحہ ۱۴۱ ر صفحہ ۴
۱۷۴	بدھا جوہر	[illegible]		[illegible] صفحہ ۱۲۱
۱۷۵	بدھا سرویہ	[illegible]	گکھڑ	[illegible] صفحہ ۱۱۶
۱۷۶	بدھا [illegible]	[illegible]	گکھڑ والہ	[illegible]
۱۷۷	بدھاوا نوٹیا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

Marfat.com

۱۸۱ بگھا یعنی رمضان ولد فضل گوجر کوٹ قادر بخش ضلع گوجرانوالہ ص۲۸۵ خ ج ۲ ص۷۰۸

۱۸۳ بگھڑی مصلی اگرویہ گجرات " ص۱۱۸ ت ص۸۴۱

۱۸۳ بلاتی وڑائچ مہڑیالہ چک۲ شیخوپورہ " ص۱۹۲

۱۸۴ بلاول ۔ بابا چھنی گھلاں گوجرانوالہ " ص۳۹

۱۸۵ بلند کھنڈویہ ملھو گجرات " ص۳۵

۱۸۶ بلند وڑائچ خالق پور گوجرانوالہ خ ج ۲ ص۷۰۹

۱۸۷ بلندا موچی چاڈکے خورد " ص۴۴

۱۸۸ بوٹا فقیر بسیانوالہ سیالکوٹ " ص۱۸۱

۱۸۹ بوٹا کمہار چک رجب گوجرانوالہ " ص۱۱۹

۱۹۰ بوٹا ولد پیر بخش مصلی چک جانو کلاں گجرات " ص۲۴۷ خ ج ۲ ص۷۰۸

۱۹۱ بوٹا ولد پیر بخش مصلی سارنگ " خ ج ۸ ص۱۲۵

۱۹۲ بوٹا ولد غلام محمد تیلی بھڑی شاہ رحمان ۔ گوجرانوالہ ص۱۳۳ ت ص۸۴۷

۱۹۳ بوٹا ولد نور محمد گھمن سرانوالی " ص۴۵

اس کا والد موضع گھمن مبخرا ضلع گجرات سے نامکی ڈھیر پر سرانوالی آکر آباد ہوا۔
اس کے بیٹے عمر دین ۔ سردار ۔ ارداد حسین فضل قطب دین۔

۱۹۴ بہادل ولد رائیں خالق پور گوجرانوالہ ص۹۰

۱۹۵ بہادل وڑک مکی اصحابانوالی شیخوپورہ ص۲۶۴

۱۹۶ بہادل ولد الف دین کوٹلی جولاہاں ۔ گوجرانوالہ " ص۴۵

۱۹۷ بہادل ولد دھالا گوندل کوٹ ککے شاہ گجرات " ص۵۹ ت ص۸۴۲

۱۹۸ بہادل ولد ذوالفقار ملاح باہو " " ص۲۷۶

Marfat.com

پ

۱۹۹	پلنو کشمیری	اگردیہ	ضلع گجرات	ر صفحہ ۱۱۱
۲۰۰	پلنو ولد محمد احجام	گوجرہ	" - کنزالعرفتج ۲ صفحہ ۲۳ ت صفحہ ۸۴۵	
۲۰۱	پیرا کشمیری	اگردیہ	"	ر صفحہ ۳۴
۲۰۲	پیراں دتا باغبان	نور پور جلال - گوجرانوالہ	" صفحہ ۱۰۴	
۲۰۳	پیراں دتا چیمہ نمبردار - حاجی	وھوک چیمہ	"	" صفحہ ۸۸
۲۰۴	پیراں دتا کشمیری	دنوٹیانوالی چک ۲۰۳ شیخوپورہ	" صفحہ ۵۴	
۲۰۵	پیراں دتا کمہار	پٹھان والی گوجرانوالہ	" صفحہ ۱۵۰	
۲۰۶	پیراں دتا ماچھی	موہلن کے	"	" صفحہ ۵۱۳
۲۰۷	پیراں دتا ولد حسین وڑائچ	ولگن وڑائچاں موچی دروازہ شیخوپورہ	" صفحہ ۷۶	
۲۰۸	پیراں دتا ولد عمرا وڑائچ	کنجاہ ۱۳۹۲ جمعہ ۱۷ شوال گجرات	" صفحہ ۲۱۵ ت صفحہ ۸۴۴	
۲۰۹	پیراں دتا ولد عیسے کمہار	عادل گڑھ چک ۲۷ شیخوپورہ	ت صفحہ ۸۶۰	
۲۱۰	پیراں دتا ولد کرم دھنوہ	دنی کے چک ۲۱ ج ب لائل پور	" صفحہ ۵۹	
۲۱۱	پیراں دتا ولد نظام دین موچی	خالق پور	گوجرانوالہ ضلع ۲ صفحہ ۷۵۸ ت صفحہ ۸۵۰	
۲۱۲	پیر بخش جوگی	بھڑی	"	ر صفحہ ۳۷
۲۱۳	پیر بخش گوندل	چک بخاری	"	" صفحہ ۷۱
۲۱۴	پیر بخش لوہار	اگردیہ	گجرات	" صفحہ ۱۲۸
۲۱۵	پیر بخش ولد کبیر قطبانہ تارڑ	ساہنزیال	"	" صفحہ ۱۱۱
۲۱۶	پیر محمد ولد امام بخش کھوکھر عرف سانڈ رام کے		گوجرانوالہ	" صفحہ ۱۵۵ ت صفحہ ۸۴۶

ت

۲۱۷	تاجا چیمہ ولد رانا ۱۳۰۲ھ (۱۸۸۴ء)	ابوالفتح والی	"	ج ۲ صفحہ ۲۰۰

Marfat.com

۲۱۸ تاجا کرہیالہ خالق پور ضلع گوجرانوالہ ر صفحہ ۸۶

۲۱۹ تاجا ولد الہ داد چیمہ تاریخ بیعت ۱۹ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ چیچہ ر لف ۲ ت صفحہ ۸۴

۲۲۰ تاجا ولد عمر بخش ماں معروف آباد ر صفحہ ۴۳

یہ موضع تباکھڑیاں ماناں ضلع سیالکوٹ سے معروف آباد آیا۔ اس کا ایک بیٹا حاجی علم تھا۔

۲۲۱ تاج دین ولد بھولا برادر سپاہی امین آباد گوجرانوالہ ت صفحہ ۵۳

۲۲۲ تاج محمد ولد بلند وڑائچ خالق پور " ر صفحہ ۱۱

ج

۲۲۳ جانی ارائیں قلعہ دیوان سنگھ " ر صفحہ ۳۹

۲۲۴ جانی کمہار نور پور جاہلاں " ہ صفحہ ۱

۲۲۵ جلال حجام چینیانوالی " خ ج ۲ صفحہ ۷۵

۲۲۶ جلال حجام لکھانوالیہ سرانوالی " ر صفحہ ۲۸۷

۲۲۷ جلال سدھو جنڈوساہیال سیالکوٹ

۲۲۸ جلال سنگل۔ شاگرد بشیر ص۔ رام کے گوجرانوالہ خ ج ۲ صفحہ ۷۹ ر صفحہ ۷۹

۲۲۹ جلال فقیر ر صفحہ ۴۵

۲۳۰ جلال کرہیالہ خالق پور " ہ صفحہ ۴

۲۳۱ جلال وڑائچ " " " ہ صفحہ ۱۰۱

۲۳۲ جلال ولد خلاص کھنگ سارنگ گجرات ہ صفحہ ۲۶۵

۲۳۳ جلال ولد الہ داد سندھو چکھاری گوجرانوالہ " صفحہ ۲۰۱

۲۳۴ جلال ولد دین محمد ہیر گوجرپور گجرات " صفحہ ۸۶

۲۳۵ جلال ولد رحیم بخش چیمہ کوٹ کمالشاہ " ہ صفحہ ۱۲۸ ت صفحہ ۱۴۲

۲۳۶ جلال ولد عطا محمد تارڑ دانوالی چک ۲۴ شیخوپورہ " صفحہ ۱۹۲

Marfat.com

۲۳۷ جلال ولد سمون دیرد کی دالہ سرانوالی ضلع گوجرانوالہ ر ص۵۴

اس کے بیٹے ۔ حسین ۔ رحمت ۔

۲۳۸ جلال دین ولد محمد خاں چیشہ جھام دالہ " ر ص۲۰۱

۲۳۹ جلال دین ۔ میاں آلو سدیوی امام مسجد دایانوالی چک۲۹ شیخوپورہ خ ج ۲ ص۷۷۹

۲۴۰ جلال دین ولد شمس الدین حاتی پور گوجرانوالہ ر ص۶۲

۲۴۱ جلو کشمیری اگردیہ گجرات " ص۲۳۰

۲۴۲ جمال دین موچی ساہیانوالہ سیالکوٹ " ص۱۵۱

۲۴۳ جمال دین ڈڑائچ چک ۹۶ سرگودھا " ص۲۳۷

۲۴۴ جمال شاہ ڈوگر دھنویہ خورد گوجرانوالہ " ص۱۳۳

۲۴۵ جمان معروف جمال دین ارائیں کھوسر " خ ج ۲ ص۷۷۵ ت ص۸۵۲

کتاب الفوائد ص۱۷۳

۲۴۶ جمان ماچھی اگردیہ گجرات ر ص۱۸۹

۲۴۷ جمان ماچھی چک ۷ سرگودھا " ص۲۲۱

۲۴۸ جمان ماچھی سارنگ گجرات " ص۱۳۱

۲۴۹ جمان ماچھی گھنیوال گوجرانوالہ خ ج ۲ ص۷۷۵ ت ص۸۵۱

۲۵۰ جوایا ترکھان پانڈوکے خورد " ر ص۱۰۰

۲۵۱ جوایا مراسی چھنی سلطان " ص۱۴۹

۲۵۲ جوایا ڈڑائچ جوڈھ پور " ص۱۹۱

۲۵۳ جھنڈا چیمہ عادل گڑھ چک ۲۰ ص۱۲۱

۲۵۴ جھنڈا جوئیہ ساہیوال قلعہ دیدار سنگھ گوجرانوالہ " ص۴۲

۲۵۵ جھنڈا ولد حیات ساہیوال چک ۲۰ شیخوپورہ ص۱۱۳

Marfat.com

۲۵۶	جھنڈا ولد مولا داد بن محمد یار سمراء	معروف آباد	ضلع گوجرانوالہ	ر ص ۶۳ ت ص ۸۵۵
۲۵۷	جھنڈو تیلی	اٹاری شام سنگھ	امرتسر	ت ۸۶۱
۲۵۸	جیوا فقیر	کھوسر	گوجرانوالہ	ر ص ۱۹۵
۲۵۹	جیوا شاہ - سائیں	گھڑتل	سیالکوٹ	″ ص ۱۸۱
۲۶۰	جیون کشمیری	اگرویہ	گجرات	″ ص ۳۴
۲۶۱	جیون گوندل	پڈے	″	″ ص ۹۱
۲۶۲	جیون موچی	جھام والہ	گوجرانوالہ	″ ص ۲۵۲
۲۶۳	جیون ولد حسن محمد ارائیں	گھڑتل	سیالکوٹ	″ ص ۱۶۵
۲۶۴	جیون ولد رحمان ارائیں - ساہیانوالہ - گلابگڑھ		گوجرانوالہ	خ ج ۲ ص ۷۳۵ ر ص ۱۵۰
۲۶۵	جیون ولد مستا دھوبی متبنی اللہ دتا	چک نتالو	″	ت ص ۸۵۷ ″ ص ۱۲۶
۲۶۶	جیونا	پڈے	گجرات	خ ج ۲ ص ۷۷۸ ″ ص ۴۲
۲۶۷	جیونا حجام	سرانوالی	گوجرانوالہ	ت ص ۸۵۶ ″ ص ۶۱

چ

۲۶۸	چراغ درزی	جھام والہ	″	ر ص ۱۹۶
۲۶۹	چراغ شیخ	عادل گڑھ چک ۲۷	شیخوپورہ	″ ص ۱۴۶
۲۷۰	چراغ شیخ میترانوالیہ	ہری پور	″	″ ص ۱۹۳
۲۷۱	چراغ ولد مولا داد (جھام م ۱۳۷۰ھ)	آلوشدیو	گوجرانوالہ	″ ص ۲۱۱
۲۷۲	چراغ دین شیخ	(۳۶۴)		مکتوب ۱۴۵
۲۷۳	چنن کمہار	چک رحمت	″	″ ص ۲۱۰
۲۷۴	چنن ولد پیچ - ساہیال	گاگھڑہ	گجرات	″ ص ۲۱۷
۲۷۵	چنوں	پڈے	″	ت ص ۸۴۵

Marfat.com

۲۷۶	چنوں ارائیں	لبانوالہ	ضلع سیالکوٹ	ری ۱۸۱
۲۷۷	چنوں ولد حسن محمد ارائیں	گھرتل	〃	〃 ۱۶۵
۲۷۸	چوغطہ موچی	گوجرپور	گجرات	〃 ۴۲
۲۷۹	چوہڑ کمہار	گھنے والہ	گوجرانوالہ	〃 ۹۶

ح

۲۸۰	حاجی جوگی	نورپور جاملاں	〃	ری ۲۲۷
۲۸۱	حاجی ترکھان	جھام والہ	〃	〃 ۲۱۱
۲۸۲	حاجی محمد ماچھی	اوجلہ کلاں	〃	〃 ۸۵ ت ۸۵۲
۲۸۳	حاکم خاں نمبردار	ابوالفتح والی	〃	〃 ۷۳
۲۸۴	حائم ولد الٰہی بخش وڑائچ	حافظ پور	〃	〃 ۲۳ ت ۲۴۹
۲۸۵	حامد ترکھان	چھنی سلطان	〃	〃 ۱۴۹
۲۸۶	حسن کمہار	کوٹ قادر بخش	〃	〃 ۱۵۲
۲۸۷	حسن کمہار	دایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتب ۱۴۶
۲۸۸	حسن گوندل	کوٹ رحم شاہ	گجرات	ری ۳۸
۲۸۹	حسن مانگٹ	لنگروہ	〃	〃 ۳۸
۲۹۰	حسن موچی	سارنگ	〃	〃 ۱۲۷
۲۹۱	حسن ولد حاجی محمد تارڑ	پنڈی لالہ	〃	ری ۱۵۲
۲۹۲	حسن ولد کرم دین شیخ حجام	دایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	ری ۱۴۶
۲۹۳	حسن دین ولد امام دین بن فتح دین سرانوالیہ کھوکھر اہل حدیث مولوی	چک ۴۶	سرگودھا	ری ۱۲۲

اس کا بیٹا مقصود

Marfat.com

۲۹۴	حسن دین ولد محمد دین رنگریز	ڈنڈے کے ضلع سیالکوٹ		ت ص۹۵۸
۲۹۵	حسن علی فقیر	دایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	ر ص۱۲۸
۲۹۶	حسن محمد حجیم	سیدیوالی چک ۲۷	〃	〃 ص۱۴۱
۲۹۷	حسن محمد حجیم	ھنو	〃	〃 ص۲۴۱
۲۹۸	حسن محمد ولد اللہ دتا پیڈا	پڑے	گجرات	〃 ص۲۸۶
۲۹۹	حسو باورچی۔ صاحب جہ دھل	چھنی سلطان	گوجرانوالہ	خ ج ۲ ص۳۵۷ ر ص۳۹
۳۰۰	حسین رنگریز	ڈنڈے کے گورنمنٹ	سیالکوٹ	خ ج ۲ ص۷۸۰
۳۰۱	حسین درک	.. کلی دھابانوالی	شیخوپورہ	ر ص۲۶۴
۳۰۲	حسین ولد اللہ دتا باورچی	رڈ سیلہ	سیالکوٹ	ت ص۹۵۹
۳۰۳	حسین ولد امیر ڈرائیور	خالق پور	گوجرانوالہ	ر ص۱۲۰
۳۰۴	حسین ولد جلال حجیرہ کی والا	سرانوالی	〃	〃 ص۱۶۶
۳۰۵	حسین ولد حاصل حجیرہ	اروپ	〃	ت ص۹۵۲
۳۰۶	حسین ولد نظام دین حجام ۳۶۵ کلہ	کوہلو والا ع جٹ	〃	خ ج ۲ ص۷۷۵ 〃 ص۱۹۵
۳۰۷	حسین خاں چھٹہ لمبردار	حجام والا	〃	ر ص۱۹۵
۳۰۸	حسین مداح سید	بھوا رحیمہ	سیالکوٹ	〃 ص۲۰۰
۳۰۹	حسین محمد تارڑ	دایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	〃 ص۱۴۰
۳۱۰	حشمت حجیم	حسن والی	گوجرانوالہ	〃 ص۱۰۰
۳۱۱	حیات قلعدار تارڑ	حسنے گھمن		〃 ص۱۰۵

Marfat.com

۳۱۵	حیات ولد ڈائچ	کوٹلی قاضی	گجرات	ص ۲۸۳
۳۱۶	حیات ولد الف تارڑ	اگرویہ	〃	〃 ۳۵۳
۳۱۷	حیات ولد جلال چھپہ	جھام دالہ	گوجرانوالہ	〃 ۲۸۷
۳۱۸	حیات ولد دسوندھی کمہار	دایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتوب ۱۲۶
۳۱۹	حیات ولد رحیما چوکیدار جنجوعہ	حرڑیالہ چک ۲	〃	ص ۱۰۱ ت ص ۹۰۹
۳۲۰	حیات ولد علی محمد ترکھان	دلادرچیمہ	گوجرانوالہ	〃 ۱۲۷
۳۲۱	حیات ولد فضل ڈائچ	خالق پور	〃	〃 ۱۰۱
۳۲۲	حیات ولد محمد یار	کوٹ قادر بخش	〃	ت ۸۵۱
۳۲۳	حیات محمد تارڑ	دایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتوب ۱۲۶
۳۲۴	حیات محمد علما۔ امام مسجد	جھنی گھلڈ	گوجرانوالہ	ص ۳۶
۳۲۵	حیات محمد ولد بوٹا	علی پور چھپہ	〃	ت ص ۸۴
۳۲۶	حیات محمد ولد حاجی محمد	پنڈی لالہ	گجرات	〃 ۸۲۲

خ

۳۲۷	خان محمد	کوٹلی قاضی	〃	ص ۴۷
۳۲۸	خان محمد سبوہ	سبوہ	〃	〃 ۱۱۱
۳۲۹	خان محمد گوندل	اگرویہ	〃	〃 ۱۱۵ ت ص ۱۱۵
۳۳۰	خان محمد ولد جلال جوجی	سارنگ	〃	〃 ۶۰
۳۳۱	خانوں دھلی	اگرویہ	〃	ص ۲۳۷
۳۳۲	خدا بخش بافندہ سارنگ والا	چک ۷	اگرویہ	ص ۲۳۷
	بہ بھری شاہ رحمان میں بھی رہا	سارنگ میں بھی رہا	ت ص ۱۰۲	
۳۳۳	خدا بخش بافندہ	چنار	گوجرانوالہ	ص ۱۰۲

Marfat.com

۳۳۴	خدا بخش ترکھان	اگرویہ ضلع گجرات	ر ص ۲۰۳
۳۳۵	خدا بخش درزی	بمبانوالہ سیالکوٹ	″ ص ۱۸۱
۳۳۶	خدا بخش درزی	گھڑتل ″	″ ص ۲۲ خ ج ۲ ص ۴۹
۳۳۷	خدا بخش فقیر	کوٹ عنایت خاں گوجرانوالہ	″ ص ۸۳
۳۳۸	خدا بخش ولد اللہ جوایا ساکن حسو موچی	کوٹ ککے شاہ گجرات	″ ص ۸۸ ت ص ۸۳۵
۳۳۹	خدا بخش ولد بدھا ڈھل	کھیرا موسے گوجرانوالہ	″ ص ۱۱ ت ص ۱۵۹
۳۴۰	خداداد جیمہ	عادل گڑھ چک ۲۷ شیخوپورہ	مکتوب ص ۹۴
۳۴۱	خداداد ولد محمد بخش جیمہ م ۱۳۶۲ھ	آلو شدیو گوجرانوالہ	ر ص ۱۵۱ ع ج ۳
۳۴۲	خدا یار مراسی	اگوچک ″	″ ص ۱۴۸
۳۴۳	خوشی ماچھی	ٹھٹھہ نیک گجرات	″ ص ۲۴۸
۳۴۴	خوشی مصلی	اگرویہ ″	″ ص ۱۹۸
۳۴۵	خوشی موچی	پنیار چک ۹ سرگودھا	″ ص ۲۳۷
۳۴۶	خوشی وڑائچ	چک ۸۸ شمالی ″	″ ص ۹۵
۳۴۷	خوشی ولد خفیل دین ماندہ	چک سیدا گجرات	″ ص ۴۳
۳۴۸	خوشی محمد حجام	سارنگ ″	″ ص ۲۷۷
۳۴۹	خوشی محمد رال	مانگٹ ″	″ ص ۲۷۲
۳۵۰	خوشی محمد موچی	چک ۲۵ شمالی ″	″ ص ۱۷۵
۳۵۱	خوشی محمد وڑائچ ڈیرہ سماعیل خانخانہ غاری کوٹلہ چک ۸۲ سرگودھا		″ ص ۱۴۵
۳۵۲	خوشی محمد وڑائچ	رسیلنڈکے گجرات خ ج ۲ ص ۷۵	″ ص ۳۸ ت ص ۹۴۴
۳۵۳	خوشی محمد ولد بخشا ماچھی	کوٹ ککے شاہ ″	″ ص ۵۹
۳۵۴	خیر دین ولد فتح دین کھوکھر حکیم	سرانوالی گوجرانوالہ	″ ص ۲۳۷ ت ص ۸۵۶

Marfat.com

د

۳۵۵ داد ارائیں — خالق پور ضلع گوجرانوالہ — ص ۹۰

۳۵۶ دادن وڑائچ — " " — ص ۶۳

۳۵۷ دادو وڑائچ - ڈیرہ سماعل جہانخانہ غازی کوٹلہ چک ۸۶ سرگودھا — ص ۱۸۹

۳۵۸ دادو ولد عمرا — رُن مل گجرات — ص ۵۴

۳۵۹ دادو ولد لدنا — اگردیہ " — ص ۲۰۹

۳۶۰ دائم ولد سالم بن خنجر گوندل — رکن " — ص ۱۹۴

۳۶۱ دتا چوکیدار — چنھیل شیخوپورہ — ص ۱۶۰

۳۶۲ دسوندھی کمہار — وایانوالی چک ۲۷ " — ص ۱۷۸

۳۶۳ دسوندھی ماچھی وزیر آبادی — حسن والی گوجرانوالہ — ص ۸۵

۳۶۴ دسوندھی وڑائچ — خالق پور " — ص ۵۲

۳۶۵ دولت فقیر — چک رجب " — ص ۸۷

۳۶۶ دولت ولد شاہنا حجام — سرانوالی " — ص ۶۱ ت ص ۸۵۶

۳۶۷ دولو حجام — مرید " — ص ۱۹۶

یہ شخص ڈیرہ قدم دین چٹھہ (ص ۲۱۱) اور چھنی جوالا (ص ۲۳۱) میں بھی رہا۔

۳۶۸ دینا ماچھی — کوٹ قادر بخش گوجرانوالہ — ص ۸۵

۳۶۹ دیندار - سائیں — کہر یار " — ص ۶۰

ڈ

۳۷۰ ڈھونڈا کمہار بن ودھایا — ایمانوالہ سیالکوٹ — ص ۶۱

ر

۳۷۱ راجا بھاگت — ٹھوٹھیاں شاہ — ص ۱۲۹

Marfat.com

۳۷۲ راجا ڈڑائچ — کوٹھہ بھولا ضلع گجرات — ر ص۲۶

۳۷۳ راجا ولد نامدار — اگرویہ — " ص۲۲۷

۳۷۴ راجھا یعنی محمد دین ولد میانخاں موچی خالق پور — گوجرانوالہ — خ ج ۲ ص۷۵

۳۷۵ رحماں بافندہ — اگرویہ — گجرات — " "

۳۷۶ رحماں بافندہ — بھڑی — گوجرانوالہ — ر ص۱۲۵

۳۷۷ رحماں ساہی — کرلیانوالہ — گجرات — " ص۱۰۳

۳۷۸ رحماں کمہار — خالق پور — گوجرانوالہ — " ص۴۱

۳۷۹ رحماں مصلی — اگرویہ — گجرات — " ص۱۳۸

۳۸۰ رحماں ولد جلال چیمہ ڈیرد کی والہ — سرانوالی — گوجرانوالہ — " ص۱۶۶

۳۸۱ رحماں ولد سردار رانجھا — " — " — " ص۱۲۱

اس کے بیٹے ۔ اللہ دتا ۔ علی محمد ۔

۳۸۲ رحماں للعروف بگا ولد علم دین حجام چک ۲ جنوبی بلند والہ سرگودھا — ت ص۸۴۶

۳۸۳ رحماں ولد سردار بن قطب دین سمراء معروف آباد — گوجرانوالہ — ر ص۱۵۰ ع ج ۳

۱۳۶۶ھ اس کے بیٹے صادق ۔ شریف ۔

۳۸۴ رحمت خاں چیمہ — چک علم شمالی — سرگودھا — ر ص۹۵

۳۸۵ رحمت خاں ولد غلام چھینہ — خالق پور — گوجرانوالہ — " ص۲۰۹

۳۸۶ رحم دین ولد عبدالرحیم لوہار — ٹھٹھہ فقراللہ — " — " ص۲۱۴

۳۸۷ رحیم اللہ قانونگوئی ولد پیرا نوتا تارڑ — پیر کوٹ متصل گکھڑ — ۱۳۶۱ھ — " ص۲۵۴ — ۱۹۴۲ء ۱۶ اگست (دستور بشارت)

۳۸۸ رحیماں چوکیدار — حسڑیالہ ڈرائچاں — " — " ص۱۳۲

۳۸۹ رحیم بخش جوگی — نورپور جاپلاں — " — " ص۲۴۹ ت

۳۹۰ رحیم بخش ڈرائچ ۔ سائیں — چک صوبا — لائل پور — " ص۲۲۲

Marfat.com

۳۹۱	رکن دلو شمامت	اگرویہ	ضلع گجرات	س ص ۱۱۲
۳۹۲	رکن دین کشمیری	اگوچک	گوجرانوالہ	" ص ۱۴۸
۳۹۳	رکن دین ولد امیر	خالق پور	"	" ص ۲۰۹
۳۹۴	رکن دین ولد جواہر بن نعامت خان عرف ممبر	معروف آباد ۱۳۶۲	ع ج ۳	" ص ۸۴ ت ص ۸۵۴
۳۹۵	رکن دین ولد شاہ محمد ترکھان	دھب چیہ	"	" ص ۱۰۴
۳۹۶	رلدو ماچھی	خالق پور	"	ت ص ۸۵۰
۳۹۷	رلدو شاہ			س ص ۲۶۱
۳۹۸	رمضان تیلی	اٹاری شام سنگھ	امرتسر	
۳۹۹	رمضان ماچھی - حاجی	چک ۱۱۱ جنوبی	سرگودھا	س ص ۱۷۵
۴۰۰	رمضان ولد کرم دین موچی	مکی اصحابانوالی	شیخوپورہ	ف ج ۲ ص ۷۹
۴۰۱	روشن کشمیری	بمبانوالہ	سیالکوٹ	س ص ۱۲۷

س

۴۰۲	سالم کمہار	ساہن پال	گجرات	س ص ۲۳۳
۴۰۳	سجادہ سگل	ساگر	گوجرانوالہ	ت ص ۸۲۷
۴۰۴	سدھا ترکھان	خالق پور	"	س ص ۷۲
۴۰۵	سدھا ولد بوڑا شیخ	سرانوالی	"	" ص ۱۱۱ ت ص ۸۲۹
	اس کے بیٹے - اللہ رکھا - اللہ دتا - حسین			
۴۰۶	سدھا ولد چنن کمہار	بیگلہ	"	ع ج ۱ ص ۷۲۸
۴۰۷	سراج دین	کوٹ قادر بخش	"	"
۴۰۸	سراج دین ولد دھا ترکھان	احمد نگر	"	"
۴۰۹	سردار ولد پرانتا وڑائچ	ملوہڑی راہ والی	"	"

Marfat.com

۴۱۰ سردار ولد جلال جٹھہ — جھام والہ — ضلع گوجرانوالہ — ص ۲۵۷

۴۱۱ سردار ولد غلام دھنو بیم ۵ زیجہ ۱۳۵۰ھ — پنڈ مرزا — شیخوپورہ — ص ۱۹۲

۴۱۲ سردار ولد گلاب وڑائچ — خالق پور — گوجرانوالہ — ص ۵۲

۴۱۳ سردارا - بیعت ۲۹ صفر ۱۳۳۳ھ — چک ۱۱۱ — سرگودھا ص ۲۲۱ مکتوب ۱۳۷

۴۱۴ سردارا سوہی — خالق پور — گوجرانوالہ — ص ۱۲۵

۴۱۵ سردارا وڑائچ — نور پور چابلاں — 〃 — 〃 ص

۴۱۶ سردارا ولد محکم سوہیہ — سوہیہ — گجرات — 〃 ص ۲۱۷

۴۱۷ سردارا ولد حولادار وڑائچ — خالق پور — گوجرانوالہ — 〃 ص ۵۵

۴۱۸ سرادار رانجھا — سرانوالی — 〃 — 〃 ص ۴۳

اس کے بیٹے - فضل - رحمان -

۴۱۹ سرادار گھمن — چک ۴۶ — سرگودھا — ص ۱۴۴

۴۲۰ سرادار ولد کالو گھمن — سرانوالی — گوجرانوالہ — 〃 ص ۱۸۱

اس کے بیٹے - غلام - اکبر - محمد حسین

۴۲۱ سرادار ولد مراد بخش چیمہ — سرانوالی — 〃 — ص ۴۳

اس کے بیٹے - میانخاں - ہاشم

۴۲۲ سلطا[illegible] — خالق پور — 〃 — ص ۵۲

۴۲۳ سلطا[illegible] — ونوٹیانوالی چک ۴۹ — شیخوپورہ — ت ص ۸۶۰

۴۲۴ سلطان عمر دراز — دھاردوالہ — گجرات — ص ۲۳۱ خ ج ۲ ص ۷۷۸

۴۲۵ سلطان ولد الدین رنگریز — گھڑتل — سیالکوٹ — 〃 ص ۴۲ ت ص ۸۵۸

۴۲۶ سلطان احمد ولد ہالا وڑائچ — سارنگ — گجرات — 〃 ص ۳۹۶

۴۲۷ سمندا موچی — چاڈکے خورد — گوجرانوالہ — 〃 ص ۱۳۶

Marfat.com

۴۲۸	سُندر فقیر	آلوشدیو ضلع گوجرانوالہ	ص ۱۵۱ فج ۷ ص ۲۳۵	
۴۲۹	سندھی ماچھی	وزیرآباد	〃 ص ۱۰۲	
۴۳۰	سَیّد لوہار	ٹھٹھہ فقراللہ	〃 ص ۱۶۶	
۴۳۱	سید ولد غلام ڈرائیور	خالق پور	〃 ص ۴۱	
		ش		
۴۳۲	شاہ دین صاحبزادہ	بھڑی شاہ رحمان	〃 ص ۶۰	
۴۳۳	شاہ محمد	راجہ بھلّا	〃 ص ۱۰۱	
۴۳۴	شاہ محمد ولد راجہ ولد فیض بخش نمبردار	سارنگ	گجرات	کتاب الفوائد ص ۱۵۹
۴۳۵	شاہ محمد ولد لکھن چھٹہ	〃	〃	ص ۲۰۹
۴۳۶	شاہنا بردالہ چوکیدار	خالق پور	گوجرانوالہ	〃 ص ۱
۴۳۷	شرف دین	عادل گڑھ چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتوب ب ۱۳۳
۴۳۸	شرف دین ولد ڈرائیور	بوسے	سرگودہا	ص ۹۵
۴۳۹	شرف دین ولد ڈرائیور	دلگن ڈرائیوراں حویلی والی	شیخوپورہ	〃 ص ۵۲
۴۴۰	شرف دین ولد نذر دین موچی	سارنگ	گجرات	〃 ص ۶۷ ت ص ۸۲۵
۴۴۱	شرف دین ولد حسن	اگرویہ	〃	〃 ص ۱۱۶
۴۴۲	شرفو حصلی	بُرج گھنیاں	〃	〃 ص ۳۸ ت ص ۸۲۵
۴۴۳	شمس دین ارائیں	خالق پور	گوجرانوالہ	
۴۴۴	شمس دین ارائیں	ساگر	〃	ص ۱۰۱
۴۴۵	شمس دین موچی	حیدریالہ چک ۲	شیخوپورہ	مکتوب ص ۱۴۶
۴۴۶	شمس دین ولد نورا بھی حیدر والہ	گھمن والہ	گوجرانوالہ	ص ۱۱۶
۴۴۷	شہابل سنگل	ساگر ۰ محمد		ص ۱۰۹

Marfat.com

۴۴۸	شیخ احمد حیاں	چک ۲۴ ج ب ضلع لائل پور		ر ص ۲۳۸
۴۴۹	شیر دلد زبردست وڑائچ	خالق پور	گوجرانوالہ	ت ص ۸۲۹

ص

۴۵۰	صاحبزادہ ملاح	سارنگ	گجرات	ر ص ۴۷
۴۵۱	صاحبزادہ دلد فضل دین وڑائچ	معروف آباد	گوجرانوالہ	" ص ۷۹ ت ص ۸۵۴

اس کا ایک بیٹا بڑھا نام تھا۔

۴۵۲	صدر دین ترکھان	دھب چیمہ		فج ۲ ر ص ۲۸۵

ع

۴۵۳	عالم دین میاں	گاکھڑ کلاں	گجرات	" "
۴۵۴	عبدالستار تارڑ	وایا نوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتوب ۱۴۶
۴۵۵	عبدالستار موچی - سائیں	چک صوبا	لائل پور	کتاب الفوائد ص ۱۵۱
۴۵۶	عبدالغفور - میاں - امام مسجد	کوٹ نورا	گوجرانوالہ	ر ص ۱۶۷
۴۵۷	عبداللہ	مریدے	"	" ص ۱۴۹
۴۵۸	عبداللہ ترکھان سپاہی	وزیر آباد	"	ت ص ۸۵۷
۴۵۹	عبداللہ حافظ - امام مسجد	عادل گڑھ چک ۲۷	شیخوپورہ	ر ص ۹۷
۴۶۰	عبداللہ حجام	ڈیرہ قوم دین چھٹہ	گوجرانوالہ	" ص ۲۳۴
۴۶۱	[illegible]	جھام والہ	"	" ص ۲۱۱
۴۶۲	[illegible]	ساگر	"	" ص ۱۳۳
۴۶۳	[illegible]	چک ۲۳۲ رحمان	لائل پور	" ص ۱۰۵ ت ص [illegible]
۴۶۴	[illegible]	چھنی سلطان	گوجرانوالہ	" ص ۳۹
۴۶۵	[illegible] - میاں - امام مسجد	اگرویہ	گجرات	" ص ۳۶

Marfat.com

۴۶۶ عبداللہ ۔ میاں ۔ امام مسجد بڑھا چندد ضلع گوجرانوالہ ص ۲۴۴

۴۶۷ عبداللہ ۔ میاں ۔ امام مسجد خالق پور " ص ۱۲۳ ۔ تذکرۃ المحدثین ج ۳ ص ۶۲

۴۶۸ عبداللہ ولد ابراہیم کشمیری عادل گڑھ چک ۲۷ شجاعہ " ص ۵۵ ت ص ۸۲۹

۴۶۹ عبداللہ ولد احمد [illegible] [illegible] "

۴۷۰ عبداللہ ولد حاجی [illegible] گجرات

۴۷۱ عبداللہ ولد سردار [illegible]

۴۷۲ عبداللہ ولد [illegible]

۴۷۳ [illegible]

۴۷۴ [illegible]

۴۷۵ سلطان محمد ولد [illegible]

Marfat.com

۴۸۶	علی ولد راجا تارڑ	بسارنگ ضلع گجرات		ر ص ۱۶۷
۴۸۷	علی احمد ۔ میاں	چکری	〃	〃 ص ۱۸۹
۴۸۸	علی محمد چھٹہ بیعت جمعہ ۸ ذیحجہ ۱۳۲۶ھ	جھام والہ	گوجرانوالہ	〃 ص ۲۱۱ ف ج ۶ ص ۱۳۰
۴۸۹	علی محمد ولد کبیر دین ڈرائیور	چک جانو کلاں	گجرات	〃 ص ۲۳۲ ت ص ۸۳۶
۴۹۰	عمر بافندہ	دوسیلہ	سیالکوٹ	〃 ص ۴۴ 〃 ص ۸۳۹
۴۹۱	عمر ترکھان	چھنی گھڑار	گوجرانوالہ	〃 ص ۲۳۲
۴۹۲	عمر چیمہ	عادل گڑھ چک ۲۷	شیخوپورہ	〃 ص ۱۴۷
۴۹۳	عمر کمہار	سلیمان	گجرات	〃 ص ۱۹۶
۴۹۴	عمر کمہار	ڈنی کے	گوجرانوالہ	〃 ص ۲۳۲
۴۹۵	عمر ہنجرا	ونوشیانوالی چک ۳۹	شیخوپورہ	〃 ص ۵۶
۴۹۶	عمرا ترکھان	سارنگ	گجرات	〃 ص ۳۸
۴۹۷	عمرا کشمیری	اگروپہ	〃	ت ص ۸۴۱
۴۹۸	عمرا حوچی	خالق پور	گوجرانوالہ	ر ص ۶۷ 〃 ص ۸۵۰
۴۹۹	عمرا ڈرائیور	کنجاہ	گجرات	ف ج ۲ ص ۳۵ 〃 ص ۷۷
۵۰۰	عمرا ولد ٹھوگا	چھنی سا[illegible]	〃	〃
۵۰۱	عمر حیات ولد [illegible]	[illegible]	لاہور	ف ج ۳ ص ۳۵
۵۰۲	[illegible]	بیگووالہ	گوجرانوالہ	ر ص ۱۱۵
۵۰۳	[illegible] حکیم بھیار	ونوڈانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتوب ۱۰
۵۰۴	[illegible]	چک [illegible]	سرگودھا	ر ص ۷۱
۵۰۵	[illegible]	چک [illegible]	سیالکوٹ	ت ص ۸۵۲
۵۰۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

Marfat.com

۵۰۷ عمردین ولد زمام دین حجام ڈوڈانوالی ضلع گوجرانوالہ ہر صفحہ ۶۱ ت صفحہ ۵۴

۵۰۸ عمردین ولد شمس دین ارائیں خالق پور " " صفحہ ۸۴۹

۵۰۹ عمردین ولد فضل دین ماچھی اوجلہ کلاں " ہر صفحہ ۸۵

۵۱۰ عنایت لوہار جسام والہ " " صفحہ ۲۵۲

۵۱۱ عنایت اللہ ولد عبداللہ ترکھان سرلیانوالہ ورسرآباد " " صفحہ ۲۸۶

غ

۵۱۲ غلام (غالباً ولد اللہ دتا چوہدری) چک جانو گجرات ف ج ۲ صفحہ ۷۵۸

۵۱۳ غلام بابا عادل گڑھ چک ۲۷ شیخوپورہ ہر صفحہ ۱۶۱

۵۱۴ غلام تارڑ وایانوالی چک ۲۷ " مکتوب ۱۴۲

۵۱۵ غلام دھنوہ ڈیرہ گوراہایاں " ف ج ۲ صفحہ ۷۷۹

یہ شخص مرزا کا پنڈ یعنی کوٹ مرزا امین محمد متصل سیداں ضلع شیخوپورہ میں رہتا۔
اس کا نام دلگن وڈرانجال بھی تھا۔ (ہر صفحہ ۵۶)

۵۱۶ غلام حسین چھنی گھلاں گوجرانوالہ ہر صفحہ ۱۹۱

۵۱۷ غلام حسین رائن والی " " صفحہ ۱۰۲

۵۱۸ غلام حسین کمہار جیال خواص پورہ امرتسر صفحہ ۲۶۷

۵۱۹ غلام حسین مصلی [illegible] گوجرانوالہ صفحہ ۱۸۵

۵۲۰ غلام حیدر [illegible] صفحہ

۵۲۱ غلام رسول [illegible] صفحہ

Marfat.com

۵۲۴	غلام محمد تیلی	بھڑی	ضلع گوجرانوالہ	ص ۳۳	
۵۲۵	غلام محمد حافظ - امام مسجد	چھنی ساہن پال	گجرات	ص ۱۹۲	
۵۲۶	غلام محمد حجام	گاگھڑہ	"	ص ۱۲۷	
۵۲۷	غلام محمد خان - امام مسجد	چک بانو کلاں	"	ص ۲۰۰	
۵۲۸	غلام محمد رنگریز	گاگھڑہ	"	خ ج ۳ ص ۱۱۴ ص ۴۷	
۵۲۹	غلام محمد زمیندار	پنڈی کالو	"	ص ۳۲	
۵۳۰	غلام محمد سائی	سارنگ	"	ص ۹۸	
۵۳۱	غلام محمد علوا - امام مسجد	حسن والی	گوجرانوالہ	ص ۱۰۳	
۵۳۲	غلام محمد کشمیری	کوٹ قادر بخش	"	ص ۱۰۳	
۵۳۳	غلام محمد کمہار	سوہدرہ	"	ص ۲۱۱	
۵۳۴	غلام محمد وڑائچ	چک ۷	سرگودھا	ص ۱۱۳	
۵۳۵	غلام محمد ولد نور الدین	باغبانہ روہیلہ	سیالکوٹ	ت ص ۵۹	
۵۳۶	غلام محمد ولد علاؤ الدین	موچی گاگھڑہ	گجرات	ص ۲۱۴	
۵۳۷	غلام محمد و نور جہاں ترکھان	گاگھڑہ چیمہ	گوجرانوالہ	ص ۲۲۸	
۵۳۸	غلام [illegible]	گاگھڑہ	گجرات	ص ۲۲۵	
۵۳۹	غلام [illegible]	چک ظاہر	"	ص ۲۱۶	
۵۴۰	غلام [illegible]	سرانوالی	گوجرانوالہ	ت ص [illegible]	
۵۴۱	غلام مصطفےٰ جوگی سائیں	راجہ بھلہ	"	ص ۸۶	
۵۴۲	غلام مصطفےٰ جوئندہ	چک ۱۱۱	سرگودھا	ص ۲۳۹	

ف

۵۴۳	فاضل شاہ	راجہ بھلہ	گوجرانوالہ	ص ۱۰۱

Marfat.com

۵۴۴	فتح دین ترکھان	ڈڈیانوالی	ضلع گوجرانوالہ	ریلوے
۵۴۵	فتح دین چدھڑ	لوک دیال	گجرات	۲۰۹
۵۴۶	فتح دین ڈھلو	چک چٹھہ ۳۴	لائل پور	۲۶ نکرو نہایلی
۵۴۷	فتح دین فقیر	ڈھوک جمیہ	گوجرانوالہ	۱۳۴
۵۴۸	فتح دین لوہار	خالق پور	"	۱۷۶
۵۴۹	فتح دین مرزا	ڈھوک جمیہ	"	۶۲
۵۵۰	فتح دین موچی	گگھیانہ جمیہ	"	۱۲۷
۵۵۱	فتح دین ولد نتھو	[illegible]	"	فج ۲ ۱۲۷
۵۵۲	فتح دین ولد نتھو [illegible]	[illegible]	یالکوٹ	۱۲۴
۵۵۳	[illegible]	پاؤ کے چور	گوجرانوالہ	فج ۲ ۱۲۷ ریلوے
۵۵۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶۱
۵۵۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۲۱۰
۵۵۶	[illegible]	[illegible]	ضلع سلطان گوجرانوالہ	فج ۲ ۱۲۷
۵۵۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	فج ۲ ۱۲۷
۵۵۸	فضل [illegible]	خالق پور	گوجرانوالہ	ریلوے
۵۵۹	فضل چٹھہ	پانڈوکے چور	"	۱۰۴
۵۶۰	فضل چٹھہ	جمام والا	"	۱۰۱
۵۶۲	فضل حاجی	لورہاکے	"	[illegible]
۵۶۳	فضل موچی	خالق پور	"	[illegible]
۵۶۴	فضل ولد حوالدار [illegible]	"	"	ریلوے

Marfat.com

۵۶۵	فضل ولد رحیم وڑائچ	خالق پور	ضلع گوجرانوالہ	ی ص۱۴۱
۵۶۶	فضل ولد تمون مصلی	اگرویہ	گجرات	″ ص۲۴۳
۵۶۷	فضلا ولد سردار رانجھا	سرانوالی	گوجرانوالہ	″ ص۱۰۲
۵۶۸	فضلا ولد گلاب	خالق پور	″	″ ص۱۲۴
۵۶۹	فضل احمد سیال حسنوالیہ	چک ۱۲۱	سرگودھا	ء ص۱۱۳
۵۷۰	فضل الٰہی بافندہ فقیر	تلونڈی راہ والی	گوجرانوالہ	ت ص۸۵۳
۵۷۱	فضل الٰہی علاء امام مسجد	جھام والہ	″	ی ص۱۱۴
۵۷۲	فضل الٰہی علماء امام مسجد	سارنگ	گجرات	″ ص۲۰۳
۵۷۳	فضل حسین قریشی امام مسجد	چک ۱۱۱	سرگودھا	مکتوب ۱۳۷
۵۷۴	فضل داد قصاب	حبڑیالہ	شیخوپورہ	مکتوب ۱۴۶
۵۷۵	فضل داد گھمن	پیڈے	گجرات	ت ص۸۴۴
۵۷۶	فضل دین بافندہ	چک سیدا	″	ی ص۱۱۲
۵۷۷	فضل دین حجام	عادل گڑھ چک ۲۷	شیخوپورہ	″ ص۵۵
۵۷۸	فضل دین خان	خالق پور	گوجرانوالہ	″ ص۴ ت ص۱۲۹
۵۷۹	فضل دین ولد الہ دین بافندہ	گاگھڑہ کلاں	گجرات	″ ص۳۸ ت ص۸۳۶
۵۸۰	فضل دین وارھیات کشمیری	جھام والہ	گوجرانوالہ	″ ص۱۰۱
۵۸۱	فضل [illegible] نقیر	چک [illegible]	″	″ ص۱۱۲
۵۸۲	فضل کریم ولد [illegible] خیر ملاح	گوبند [illegible]	″	ص۱۱۱
۵۸۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۸۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

Marfat.com

۵۸۶ فیض بخش کمہار اگروئیہ میریوالہ سرگودھا مکتوب ۱۰۴

ق

۵۸۷ قادر بروالہ کوٹ قادر بخش گوجرانوالہ ر ص ۱۷۲

۵۸۸ قاسم بافندہ ستارپورہ لاہور " ص ۵۵ ت ص ۸۶۱

۵۸۹ قاسم ولد احمد یار موچی گوجرپور گجرات خ ج ۲ ص ۷۵ ر ص ۴۲

۵۹۰ قاضی تیلی اٹاری شام سنگھ امرتسر ت ص ۸۴۰

۵۹۱ قائم ولد مکھن چیمہ سارنگ گجرات ر ص ۵۱ ت ص ۱۳۵

۵۹۲ قائم دین ماچھی گھنے والہ گوجرانوالہ ت ص ۸۵۱

۵۹۳ قائم دین وڑائچ خانیوال " ر ص ۱۴۸

۵۹۴ قطب دین مصلی سارنگ گجرات ص ۳۹

ک

۵۹۵ کالو معمار گکھڑ " ر ص ۱۱۱

۵۹۶ کبیر معمار کیرہ نادر جہانخانہ سرگودھا " ص ۱۷۰

۵۹۷ کرم ولد پیر بخش گوجرپور گجرات ۲۲۷

۵۹۸ کرم الٰہی [illegible] [illegible] گوجرانوالہ ۴۵ ت ص ۸۵۳

۵۹۹ کرم الٰہی [illegible] ۱۱۹

۶۰۰ کرم الٰہی [illegible] ۲

۶۰۱ کرم الٰہی [illegible] ۵۲

۶۰۲ کرم الٰہی [illegible] [illegible] ۱۱۳

۶۰۳ کرم الٰہی کشمیری [illegible] [illegible] [illegible]

Marfat.com

۶۰۵	کرم الٰہی ولد فضل داد چٹھہ	پانڈوکے خورد ضلع گوجرانوالہ	۳۹	
۶۰۶	کرم بخش	اگرویہ گجرات	خ ج ۲	۷۵
۶۰۷	کرم داد تارڑ	ٹھٹھہ فقراللہ گوجرانوالہ		۱۴۹
۶۰۸	کرم داد چیمہ لنگا	وڈالہ چیمہ		۱۵۱
۶۰۹	کرم داد ماچھی	گھیئے وال		
۶۱۰	کرم داد نمبردار	جھام وٹو		۱۵۲
۶۱۱	کرم داد وڑائچ	رسیفکے گجرات		۸۱
۶۱۲	کرم داد ولد نمبردار اچوار	چاوکے خورد گوجرانوالہ		
۶۱۳	کرم دین	چک نہالہ سیالکوٹ		
۶۱۴	کرم دین تارڑ	سارنگ گجرات		
۶۱۵	کرم دین تیلی	اگرویہ		۷۹
۶۱۶	کرم دین جمعدار	پانڈوکے خورد گوجرانوالہ		
۶۱۷	کرم دین حجام	اگرویہ گجرات		
۶۱۸	کرم دین خلیفہ	نور پور جاہلاں گوجرانوالہ		
۶۱۹	کرم دین ڈھلو	چک چٹھہ ۳۴ للمانی پور		
۶۲۰	کرم دین سرپنچ	گاکھڑ کلاں گجرات		
۶۲۱	کرم دین شیخ حجام	وایانوالی چک ۲۷ شیخوپورہ		
۶۲۲	کرم دین کمہار	تلوڑی نجوروالی گوجرانوالہ		
۶۲۳	کرم دین کمہار	چھلاں چک ۴۶۷ للمانی پور		
۶۲۴	کرم دین کمہار	چک [illegible] سرگودھا		
۶۲۵	[illegible]	چک [illegible] گوجرانوالہ		

Marfat.com

۶۲۶	کرم دین کمہار	سیکروالی ضلع گجرات		ص ۱۲۱
۶۲۷	کرم دین کمہار سارنگ والہ	ہوآں	گوجرانوالہ	، ص ۱۲۱ ت ص ۸۲۵
۶۲۸	کرم دین ملاح	اگرویہ	گجرات	خ ۲ ص ۷۷
۶۲۹	کرم دین ملاح	گورہائے	گوجرانوالہ	ص ۱۲۲
۶۳۰	کرم دین موچی	پھرے	گجرات	، ص ۱۲۱
۶۳۱	کرم دین ورڈائچ	پاسڑیانوالی	،	، ص ۲۴۵
۶۳۲	کرم دین ہنیرا	دنوٹیانوالی حلقہ ۳۹ شیخوپورہ		، ص ۱۰۵
۶۳۳	کرم دین ولد الہ دین باغبان	گاکھڑہ کلاں	گجرات	، ص ۱۵۶ ت ص ۱۳۶
۶۳۴	کرم دین ولد جھنڈا بن نانک ماچھی	گھمے والہ	گوجرانوالہ	، ص ۱۵۱
۶۳۵	کرماں ولد نانک کمہار	سرانوالی	،	، ص ۸۲
۶۳۶	کرموں ولد گھنا	اگرویہ	گجرات	، ص ۱۲۷
۶۳۷	کرموا کمہار	لیانوالہ	سیالکوٹ	، ص ۱۵۱
۶۳۸	[illegible]	سارنگ	گجرات	خ ۲ ص ۷۷
۶۳۹	[illegible]	حسن والی	گوجرانوالہ	ص ۱۲۶
۶۴۰	[illegible]	سرانوالی	،	ص ۱۱۹
۶۴۱	[illegible]	ہنوریہ	گجرات	خ ۲ ص ۷۷
۶۴۲	[illegible]	[illegible]	،	،
۶۴۳	[illegible]	حلقہ ۱۵۹	گوجرانوالہ	ص ۱۵۲
۶۴۴	[illegible]	لیانوالی حلقہ ۱ شیخوپورہ		، ص ۱۶۰
۶۴۵	[illegible]	[illegible]	گوجرانوالہ	، ص ۸۵

Marfat.com

۶۴۶	گھسیٹا وڑائچ	گھنے والہ	ضلع گوجرانوالہ	خ ۲	۱۶۷ ص ۷۷۵ ر
۶۴۷	گھلا ولد ولی داد موچی	چھنی بھومال	شیخوپورہ		۸۵۹ ت ص
۶۴۸	گھنا حجام	مرید	گوجرانوالہ		۱۶۲ ر ص ۸۴۷ ت
۶۴۹	گھنا ماچھی ٹوبہ	خالق پور	"		۵۲ ص
۶۵۰	گھنا مسکین لسوڑی والہ	چک جانو کلاں	گجرات		۲۴۳ " ص
۶۵۱	گھنا ونگ	ڈھولہ	"		۲۲۹ " ص
۶۵۲	گھنا ولد اخلاص کنگ	سارنگوالہ	کوٹ مومن ڈیرہ نانبو۔ سرگودھا	جہانخانہ	۷۱ " ص
۶۵۳	گھنا ولد علی محمد وڑائچ	چک جانو کلاں	گجرات	خ ۲	۷۳۵ ص ۷۷۸ ر ص ۲۷۳
۶۵۴	گھنا ولد کرم تارڑ	سارنگ	"		۳۵ ر ص

ل

۶۵۵	لال فقیر	ٹھٹھہ فقراللہ	گوجرانوالہ		۲۵ ر ص
۶۵۶	لال ولد تیبیا فقیر	سرانوالی	"	خ ۲	۷۳۵ ص
۶۵۷	لال دین ماچھی	اوجلہ کلاں	"		۸۵۲ ت ص
۶۵۸	لال شاہ	چونڈہ	سیالکوٹ		۲۷۶ ر ص
۶۵۹	لدھا ترکھان	خالق پور	گوجرانوالہ		" ص
۶۶۰	لدھا حجام	ڈوڈ ڈانوالی			
۶۶۱	لدھا کمہار	نور پور جاپاں	"		۲۷ ر ص
۶۶۲	لدھا وڑائچ	تلونڈی راہوں	"		۱۵۰ " ص
۶۶۳	لدھا ولد ٹوٹا بن حسو حجام	معروف آباد	"		۱۲۹ " ص ت ۸۵۵
۶۶۴	لدھا ولد جھنڈا وڑائچ	خالق پور	"		۱۸۳ " ص
۶۶۵	لدھا ولد چنن کمہار	بیگہ کھون	"	خ ۲	۷۷۵ ص ر ص

Marfat.com

۶۶۶	لدھا ولد عسرا جٹھڑ	سرانوالی ضلع گوجرانوالہ		ص ۸۶
	اس کے بیٹے۔ میانخاں۔ اللہ دتا۔ عنایت۔ امام دین۔			
۶۶۷	لدھا ولد زیرا چوچی	چاہ کے خورد	گوجرانوالہ	ص ۲۸۶
۶۶۸	لکھن تارڑ	کوٹ بھاگا	〃	〃 ص ۱۷
۶۶۹	لکھن چیٹھہ	سارنگ	گجرات	〃 ص ۳۵
۶۷۰	لنگر حجام	لک	〃	〃 ص ۴۸
۶۷۱	لنگر ولد داد و تارڑ	سانبل بار	〃	〃 ص ۱۵۷
۶۷۲	لہنا	خالق پور	گوجرانوالہ	〃 ص ۱۸
۶۷۳	لہنا باگڑی	چاہ کے خورد	〃	〃 ص ۱۹۲
۶۷۴	لہنا تارڑ	اگرویہ	گجرات	〃 ص ۴۲
۶۷۵	لہنا ناچھی	دنوٹیانوالی چک ۳۹ شمالی	شیخوپورہ	〃 ص ۲۳۹
۶۷۶	لہنا واوان۔ بابا	والیانوالی چک ۲۷	〃	〃 ص ۲۴
	م			
۶۷۷	ماہ گوندل	کوٹ کیکے شاہ	گجرات	ص ۱۵۸
۶۷۸	ماہلا ناچھی	اگرویہ	〃	〃
۶۷۹	ماہلا وڑائچ فردار	چک ۷	سرگودھا	ص ۱۵
۶۸۰	ماہلا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۸۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۸۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۸۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۸۴	محکم ولد سلطان سیال	دنوٹیانوالی چک ۳۹ شمالی	شیخوپورہ	[illegible]

Marfat.com

۶۸۵	محمدا بافندہ	سرانوالی	ضلع گوجرانوالہ	ہ صفحہ
۶۸۶	محمدا بلوچ	کوٹلہ	〃	〃 صفحہ
۶۸۷	محمدا چھنتہ	جھنی سلطان	〃	〃 صفحہ
۶۸۸	محمدا حجام	گوجرہ	گجرات	فہرست ۲ صفحہ
۶۸۹	محمدا ساہی	کریانوالہ	〃	ہ صفحہ
۶۹۰	محمدا ولد بھوا لکھار	سرانوالی	گوجرانوالہ	〃 صفحہ

اس کے بیٹے حسناں۔ لبھا، عبدالحمید۔

۶۹۱	محمدامین فاروقی۔ مولوی حافظ	بھکھڑیانوالی	لائل پور	〃 صفحہ
۶۹۲	محمد بخش	چک ۲۱۱	〃	ہ صفحہ
۶۹۳	محمد بخش	خانپور	گوجرانوالہ	فہرست ۲ صفحہ
۶۹۴	محمد بخش بافندہ	روپیلہ	سیالکوٹ	ہ صفحہ
۶۹۵	محمد بخش چیمہ	دھولے	گوجرانوالہ	ہ صفحہ
۶۹۶	محمد بخش چیمہ	گھمنوالہ	〃	ہ صفحہ
۶۹۷	محمد بخش ملاح	اگرہ	گجرات	فہرست ۲ صفحہ
۶۹۸	محمد بخش موچی	چک ۴ بلندیوالہ	سرگودھا	ہ صفحہ
۶۹۹	محمد بخش موچی	کوٹ ککے شاہ	گجرات	ہ صفحہ
۷۰۰	محمد بخش وڑائچ	گھمنوالہ	گوجرانوالہ	ہ صفحہ
۷۰۱	محمد بخش ولد اخلاص کھنگ	سارنگ	گجرات	ہ صفحہ
۷۰۲	محمد بخش ولد بھنگ۔ تارڑ	اگرڈیہ	〃	ہ صفحہ
۷۰۳	محمد بخش ولد شہاب دین خلیفہ	نور پور جاپلاں	گوجرانوالہ	〃 صفحہ
۷۰۴	محمد بخش ولد ولایت چدھڑ	کوٹ ککے شاہ	گجرات	ت صفحہ

Marfat.com

۷۰۵	محمد حسین قریشی	ٹبہ سنگھ چیمہ ضلع گوجرانوالہ	ر	ص ۲۸۵
۷۰۶	محمد حسین میاں	حسن والی	〃	ص ۲۲
۷۰۷	محمد حسین ولد الہ دین جدھڑ	کوٹ ککے شاہ گجرات	〃	ص ۲۵۶ ت ص ۸۴۱
۷۰۸	محمد حسین ولد حسن محمد کمہار	آٹھ ماہیہ جھام ڈلہ گوجرانوالہ	خ ج ۲	ص ۲۲۸ ر ص ۷۷۸
۷۰۹	محمد حسین ولد فخر الدین حجام	ٹبہ ککے زئیاں سیالکوٹ	ر	ص ۱۸۵
۷۱۰	محمد حیات	کوٹ ککے شاہ گجرات	〃	ص ۱۹۲
۷۱۱	محمد خاں ولد اللہ دتا تارڑ	× ×	〃	ص ۲۲۵
۷۱۲	محمد خاں ولد خان محمد ورک	رتالی ڈرکاں گوجرانوالہ	〃	ص ۲۲۹
۷۱۳	محمد خاں ولد رستما وڑائچ	حسڑیالہ چک ۲ شیخوپورہ	〃	ص ۲۲۳
۷۱۴	محمد دین		گوجرانوالہ	خ ج ۲ ص ۷۷۸
۷۱۵	محمد دین [ولد پیرا ترکھان]	〃 خلیل	〃	
۷۱۶	محمد دین او ائیں	خالق پور	〃	ص ۱۳۹
۷۱۷	محمد دین بافندہ	جنڈیانوالی	〃	ص ۲۵۳
۷۱۸	محمد دین ترکھان	پڈے	گجرات	〃 ص ۷۲ ت ص ۸۱۴
۷۱۹	محمد دین ترکھان	دیانوالی چک ۲۷ شیخوپورہ		ص ۱۹۲
۷۲۰	محمد دین جوگی	گھرجاکھ	گوجرانوالہ	ص ۱۰۰
۷۲۱	محمد دین حجام	اگرویہ	گجرات	
۷۲۲	محمد دین حجام	ڈوڈانوالی	گوجرانوالہ	خ ج ۱ ص ۳۵۰
۷۲۳	محمد دین حجام	کوٹ ککے شاہ	گجرات	〃 ص ۳۵۰
۷۲۴	محمد دین سپاہی پوسٹ والا	چوکی مانوالی		ص ۹۲
۷۲۵	محمد دین شیخ المعروف بھالا	مراڑانوالی	گوجرانوالہ	خ ج ۲ ص ۱۱۲

Marfat.com

۷۲۶	محمد دین کشمیری م ۱۲۷۵ھ	دایانوالی چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ		ہر صفحہ ۱۶ فج ۸ صفحہ
۷۲۷	محمد دین کمہار	گھیئے والہ	گوجرانوالہ	ہ صفحہ ۶۱
۷۲۸	محمد دین کمہار	سوہدرہ	″	″ صفحہ ۲۳۱
۷۲۹	محمد دین گونڈل سپاہی تھانہ بھیرہ		شاہ پور	″ صفحہ ۷۱
۷۳۰	محمد دین ناچھی	چک نیالو	سیالکوٹ	ہ صفحہ ۱۵۰ ت صفحہ ۸۵۷
۷۳۱	محمد دین ناچھی	خالق پور	گوجرانوالہ	″ صفحہ ۴۰
۷۳۲	محمد دین ناچھی	گاکھڑہ خورد	گجرات	ت صفحہ ۸۴۳
۷۳۳	محمد دین ناچھی	حسڑیالہ چک ۲۰	شیخوپورہ	مکتوب ۱۴۶
۷۳۴	محمد دین مراسی	عادل گڑھو چک ۲۷	″	″ ۱۳۳
۷۳۵	محمد دین موچی	چک ۴۴ بلندیوالہ	سرگودھا	ر صفحہ ۹۵
۷۳۶	محمد دین موچی	کوٹ ستار	گجرات	فج ۲ صفحہ ۷۷۸ ر صفحہ ۵۹
۷۳۷	محمد دین موچی	گاکھڑہ کلاں	″	ر صفحہ ۴۲
۷۳۸	محمد دین میاں	اگرویہ	″	″ صفحہ ۴۷
۷۳۹	محمد دین نومسلم	چک ۴۵ جنوبی	سرگودھا	″ صفحہ ۱۷۵
۷۴۰	محمد دین ولد بوٹا تارڑ	ساہن پال	گجرات	″ صفحہ ۲۳۴
۷۴۱	محمد دین ولد جانی ارائیں	قلعہ دیوان سنگھ	گوجرانوالہ	ت صفحہ ۸۴۸
۷۴۲	محمد دین ولد جوایا موچی	خالق پور	″	ر صفحہ ۱۰۴
۷۴۳	محمد دین ولد جھنڈا تیلی	دایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتوب ۱۲۶
۷۴۴	محمد دین ولد حیات بن جوایا تیرا	معروف آباد	گوجرانوالہ	ر صفحہ ۵۶
۷۴۵	محمد دین ولد عبداللہ کمہار کٹھالوی		لاہور	″ صفحہ ۱۶۷ ت صفحہ ۸۶۱
۷۴۶	محمد دین ولد علم دین حجام	چک ۴۴ بلندیوالہ	سرگودھا	″ صفحہ ۹۵ ″ صفحہ ۸۴۵

Marfat.com

۷۴۷	محمد دین ولد فتح دین کھوکھر جدلوی	سرانوالی	ضلع گوجرانوالہ	ص ۱۱۹ ت ص ۸۵۹
۷۴۸	محمد دین ولد فیض بخش تارڑ	سارنگ	گجرات	ص ۲۵
۷۴۹	محمد دین ولد قاسم موچی	گوجرپور کذا المعروف ج ۲ ص ۱۲۶	کتاب الفوائد ص ۱۹۳	ص ۲۳۱
۷۵۰	محمد دین ولد کرم الٰہی مصلی	ڈھڈوکے	"	ت ص ۹۴۲ " ص ۱۳۱
۷۵۱	محمد دین ولد نانک کمہار	سرانوالی	گوجرانوالہ	" ص ۱۰۳
۷۵۲	محمد دین ولد نورا بافندہ	"	"	" ص ۶۱
۷۵۳	محمد رفیق ۔ میاں امام مسجد	ونیانوالی چک ۳۹ شیخوپورہ		مکتوب ۱۴۰
۷۵۴	محمد سعید	ڈھولا	گجرات	ص ۲۰۴
۷۵۵	محمد علی ۔ سائیں	گڑھ نذرا	گوجرانوالہ	" ص ۱۰۲
۷۵۶	محمد علی ولد جمال دین کمہار	پیرانوالہ اچا	"	ت ص ۸۵۴
۷۵۷	محمد عنایت گھمن	چک ۱۰۵	سرگودھا	ص ۲۳۷
۷۵۸	محمد یار	شرع	گجرات	" ص ۴۰
۷۵۹	محمد یار کمہار	اسرال	گوجرانوالہ	" ص ۱۲۲
۷۶۰	محمد یار وڑائچ	خالق پور	"	ص ۱۰۱
۷۶۱	محمد یار ۔ میر کرم دین کمہار	تلونڈی چوہدریاں	"	ص ۱۲۰
۷۶۳	محمود دھیمی	سرائم		ص ۱۹۷
۷۶۴	محمود خاں ۔ نمبردار	جھلم والا		ص ۱۱۹
۷۶۷	مراد بخش باجوہ	کوٹ لکھا شاہ	گجرات	ص ۹۱
۷۶۵	مراد علی ۔ میاں	حسن والی	گوجرانوالہ	ص
۷۶۶	مرزا ولد امام بخش سگل	ساکر		ص ۱۲۹
۷۶۹	مرزا ولد کرم دین وڑائچ	ماہرانوالی	گجرات	ص ۱۹۲

Marfat.com

۷۶۸	مستو بافندہ ص حسن و جمال۔	چھنی سلطان ضلع گوجرانوالہ	خ ج ۲	ص ۴۲۵ ر ص ۳۹
۷۶۹	مکھن	دایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتوب ۱۴۶
۷۷۰	مکھن ولد حاجی محمد تارڑ	پنڈی لالہ	گجرات	ت ص ۸۴۲
۷۷۱	ملا ڈرائیور	خالق پور	گوجرانوالہ	ر ص ۱۹۴
۷۷۲	ملائم چندھڑ سلوتری	پگاڈلہ چک ۲۶	شیخوپورہ	″ ص ۱۴۶
۷۷۳	ممون مصلی	اگرویہ	گجرات	″ ص ۱۵۷
۷۷۴	منشی خاں پٹواری	دایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	″ ص ۴۳۷
۷۷۵	مولا بخش تیلی	اٹاری شام سنگھ	امرتسر خ ج ۳	ص ۱۱۵ ر ص ۲۲۲
۷۷۶	مولا داد	خالق پور	گوجرانوالہ خ ج ۲	ص ۷۷۹
۷۷۷	مولا داد ارائیں	کوٹ قادر بخش	″	ر ص ۱۰۳ ت ص ۸۵۰
۷۷۸	مولا داد ترکھان	جھام والہ	″	″ ص ۱۸۳
۷۷۹	مولا داد جہرانیاں	×	×	″ ص ۱۹۰
۷۸۰	مولا داد چیمہ	ڈھٹہ نعراللہ	″	″ ص ۴۵
۷۸۱	مولا داد چیمہ	ڈھب	″	″ ص ۲۰۰
۷۸۲	مولا داد حجام	آلو شدیو	″	″ ص ۲۸۷
۷۸۳	مولا داد فقیر	پپلی	″	″ ص ۱۰۱
۷۸۴	مولا داد دست	ابوالفتح والی	″	″ ص ۱۵
۷۸۵	مولا داد نمبردار	دایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	″ ص ۵۶
۷۸۶	مولا داد ولد احمد یار ولد محمد دین تارڑ	چھنی نتھو	گوجرانوالہ	″ ص ۳۸ ت ص ۸۴۶
۷۸۷	مولا داد ولد اللہ بخش کشمیری	اگرویہ	گجرات	″ ص ۲۴۲
۷۸۸	مولا داد ولد شہامت	ونڈیانوالی چک ۳۹	شیخوپورہ	″ ص ۱۴۶

Marfat.com

۷۸۹	مولاداد ولد غلام محمد	گورھائے	ضلع گوجرانوالہ	ص ۱۶۶
۷۹۰	مولاداد ولد قادر بخش چھٹہ	نمبردار چک ۸۴ ڈبلیو بی	ملتان	خ ۲ ص ۹۱
۷۹۱	مولاداد ولد لنا	اگرویہ	گجرات	ص ۱۰۸
۷۹۲	مولاداد ولد محمد بخش ڈھلو	عادل گڑھ چک ۲	شیخوپورہ	ص ۱۴۷
۷۹۳	مولاداد ولد محمد خاں بن جھنڈا ڈرائیور	معروف آباد	گوجرانوالہ	ص ۲۱۱
	اس کے بیٹے ۔ حیات ۔ خوشی ۔ ودھایا ۔			
۷۹۴	مولاداد ولد ولی محمد ترکھان	جھام والہ	"	ص ۱۲۵
۷۹۵	مولو ولد اخلاص کنگ	سارنگ	گجرات	ص ۳۷
۷۹۶	مولو ولد بوٹا تارڑ	ساہن پال	"	ص ۱۳۱
۷۹۷	مہرا بافندہ	اگرویہ	"	ص ۱۸۸
۷۹۸	مہرا ولد عالم تارڑ	سارنگ	"	ص ۳۸
۷۹۹	مہرداد بھوسن	ونوٹیانوالی چک ۳۹	شیخوپورہ	ص ۱۴۶
۸۰۰	مہرداد چیمہ	جھارانوالہ	گوجرانوالہ	ص ۷۷
۸۰۱	مہرداد چیمہ	عادل گڑھ چک ۲	شیخوپورہ	مکتوب ۱۳۱۰
۸۰۲	مہرداد ولد دادن ڈرائیور	خالق پور	گوجرانوالہ	ص ۱۱۸
۸۰۳	مہرداد ولد قطب دین سمرا	معروف آباد		ص ۱۱۱
	اس کے بیٹے ۔ رحمت ۔ سعید			
۸۰۴	مہرداد ولد کرم داد ڈرائیور	خالق پور		ص ۱۱۱
۸۰۵	مہردین اور سعید	"	"	ص ۱۱۱
۸۰۶	مہندا زمیندار	گکھڑوالہ		ص ۱۳۱
۸۰۷	میراں بخش چک ۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	ص ۱۱۱

Marfat.com

۸۰۸	میراں بخش براسی	نور پور جاپلاں ضلع گوجرانوالہ		ص ۱۹۲
۸۰۹	میراں بخش ملاح	اگرویہ	گجرات	خ ج ۲ ص ۷۴۸
۸۱۰	میراں بخش ملاح	گوراہائے	گوجرانوالہ	ص ۷۲
۸۱۱	میرداد حجیمہ	چک ۱۱۱ جنوبی	سرگودھا	ص ۱۷۵
۸۱۲	میہوں گوندل	کوٹ ککے شاہ	گجرات	خ ج ۲ ص ۷۴۸ ص ۱۱۲

ن

۸۱۳	نانک کمہار	سرانوالی	گوجرانوالہ	ص ۱۱
۸۱۴	نانک گوجر	کوٹ قادر بخش	"	ص ۲۴۹
۸۱۵	نبی بخش جوگی	گھوگا	"	خ ج ۲ ص ۷۷۹
۸۱۶	نبی بخش ماچھی	مہڑیالہ چک ۲۰	شیخوپورہ	ص ۸۵
۸۱۷	نبی بخش ولد چوغطہ موچی	گوجرپور	گجرات	کتاب الموالید ص ۱۶۱
۸۱۸	نبی بخش ولد فقیر بن حسو حجام	معروف آباد	گوجرانوالہ	ص ۲۸۷
۸۱۹	نتھا وڑائچ	مہڑیالہ چک ۲۰	شیخوپورہ	" ص ۱۶۱ ت ص ۸۵۹
۸۲۰	نتھو بافندہ	نور پور جاپلاں	گوجرانوالہ	ص ۸۴۹
۸۲۱	نتھو ڈھلو	دریا نوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	ص ۱۲۹
۸۲۲	نتھو لوہار	حسن والی	گوجرانوالہ	" ص ۸۵
۸۲۳	نتھو ولد لیر شیخ	مہڑیالہ	"	ت ص ۸۵۳
۸۲۴	نذرو	پنڈے	گجرات	ص ۱۰۲
۸۲۵	نظام دین درائیں	خانق پور	گوجرانوالہ	" ص ۴۰ ت ص ۸۴۹
۸۲۶	نظام دین ترکھان	ڈھب	"	" ص ۴۵
۸۲۷	نظام دین دھوبی	خانق پور	"	" ص ۵۲

Marfat.com

۸۲۸	نظام دین کشمیری	کوٹ قادر بخش ضلع گوجرانوالہ		ر ص ۱۲
۸۲۹	نظام دین ماچھی بیعت ہفتہ ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۳۲ھ کی اصحابانوالی	شیخوپورہ		ر ص ۲۰۷ ت ص ۸۶۱
۸۳۰	نظام دین ولد اللہ دتا کمہار	نور پور جلال گوجرانوالہ		ر ص ۵۲
۸۳۱	نظام دین ولد الہ دین	دھول	گجرات	ر ص ۲۱۴
۸۳۲	نظام دین ولد محمد بخش نافندہ	ردھیلہ	سیالکوٹ	ر ص ۴۲ ت ص ۸۵۹
۸۳۳	نواب کشمیری	چک اگو	گوجرانوالہ	ر ص ۱۲۶
۸۳۴	نواب کشمیری	کوٹ قادر بخش	"	ر ص ۴
۸۳۵	نواب کمہار	ابدال	"	ر ص ۱۲۶
۸۳۶	نواب دلدار خان محمد جٹھہ متولد ۱۳۰۱ھ/۱۸۸۴ء سیانڈو کے کلاں			ر فہ ۱۴۲ ص ۱۰۵ ت ص ۳۲۸
۸۳۷	نواب ولد مولاداد بن مراد بخش چیمہ سرانوالی			ر ص ۱۲۱
۸۳۸	نورا ارائیں	خالق پور		ر ص ۲۶۴
۸۳۹	نورا ماچھی	چک جٹھہ	گجرات	ر ص ۱۳۴
۸۴۰	نور احمد قریشی۔ امام مسجد جھام والا	گوجرانوالہ		ر ص ۱۸۵
۸۴۱	نور حسین ولد حوالدار	خالق پور		ر ص ۱۰۰
۸۴۲	نوردین ماچھی	تلونڈی راہوالی		ر ص ۱۰۲
۸۴۳	نوردین۔ جمال	چک ۱۱۱	سرگودھا	ر ص ۱۱۳
۸۴۴	نوردین۔ جمال	چک بانو	گجرات	ر ص ۱۸
۸۴۵	نوردین۔ جمال	کنگنی	گوجرانوالہ	ر ص ۲
۸۴۶	نوردین ولد علی دین وڑائچ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸۴۷	نوردین ولد محمد حیات	گکھڑ کلاں	گوجرانوالہ	ر ص ۱۱۲
۸۴۸	نور ماچھی کمہار	[illegible]	[illegible]	[illegible]

Marfat.com

۸۴۹	نور محمد ڈرائیور نمبردار	خالق پور ضلع گوجرانوالہ	ر	۱۱۷
۸۵۰	نور محمد ولد مستی جیمہ	عادل گڑھ چک ۲۷ شیخوپورہ	″	۱۲۶
۸۵۱	نہال حق از قوم جنات		ت	۸۶۲
۸۵۲	نیک عالم میال ڈیرہ سماعیل جہانخانہ چک ۸۶ سرگودھا		ر	۱۸۹

۹

۸۵۳	وارث چدھڑ	کوٹ ککے شاہ گجرات	ر	۳۸ ت ۸۲۶
۸۵۴	وڈھایا جوگی	نور پور ہایلاں گوجرانوالہ	″	۲
۸۵۵	وڈھایا ماچھی	بیگکہ ″	″	۵۲
۸۵۶	وڈھایا مراسی	عادل گڑھ چک ۲۷ شیخوپورہ	مکتوب	۱۲۳
۸۵۷	وڈھایا ولد وڈھا حجام	کوٹ سنگھس گوجرانوالہ	ر	۱۰۲
۸۵۸	وزیر حجام	خالق پور ″	″	۷
۸۵۹	وزیر ماچھی	اگرویہ گجرات	″	۱۹۷
۸۶۰	وزیر ولد وارث تارڑ	″ ″	″	۱۷۹
۸۶۱	وزیرا تیلی	بھڑی خورد گوجرانوالہ	ت	۸۲۷
۸۶۲	وزیرا تیلی	سارنگ گجرات	فج	۲ ۷۵
۸۶۳	وزیرا نصلی	اگرویہ ″	ر	۶۹
۸۶۴	وزیرا ولد میاں دین	× ×	″	۹۲
۸۶۵	وسن جٹھہ	سارنگ ″	″	۱۵۷
۸۶۶	وسن کمہار	کوٹ قادر بخش گوجرانوالہ	″	۸۵
۸۶۷	وہاب دین مثمل	ٹھڈہ مثمل ″	″	۲۳۸

Marfat.com

فصل سوم

اس میں اُن مستورات کے ناموں کی فہرست ہے جو حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی صاحب سیالوی قدس سرہٗ کی مریدات اور خادمات سے تھیں۔ اس میں چند کے مختصر حالات ہیں۔ اور باقیوں کے صرف اسماء لکھے گئے ہیں۔

الف

۱ اللہ جوائی۔ لسوآنی ضلع سرگودھا ص ۲۴۱

۲ اللہ جوائی تارڑ کوٹ بخش گوجرانوالہ ص ۲۲۵

۳ اللہ جوائی حجام ڈھولا گجرات ص ۲۸۰

۴ اللہ جوائی دختر محمد دین ماچھی گھیئے والہ گوجرانوالہ ت ص ۸۶۳

۵ اللہ جوائی زوجہ برکت دین وڑائچ خالق پور ص ۲۵۲ خ ۲

۶ اللہ جوائی زوجہ جلال ولد ذوالفقار تارڑ اگرد یہ گجرات ص ۱۶۲

۷ اللہ جوائی اوجلی زوجہ اولیٰ رحمت خاں ولد الٰہی بخش وڑائچ
متوفیہ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ۔ ونڈیانوالی شیخوپورہ ص ۲۳۹

۸ اللہ جوائی زوجہ محمد بخش ولد اللہ جوایا موچی۔ ساکن معروف آباد ضلع گوجرانوالہ
یہ حضرت شاہ صاحب کی مریدہ صادقہ تھی۔ اس کے گھر ڈیرہ ہوتا تھا۔ بڑی خدمت گار تھی۔ جب آپ مسجد میں نماز پڑھنے گئے ہوتے تو آنے سے پہلے دکان کی صفائی۔ پانی پنکھا۔ زائرین کے لئے حقے وغیرہ مہیا کر دیتی
ایکمرتبہ اس نے عرض کیا۔ یا مرشد میرے دانت نکل رہے ہیں آپ [illegible]
دانتوں کی کوئی بات نہیں خواہ سارے نکل جائیں تمہاری آنکھ [illegible]
رہیں گی۔ چنانچہ تازندگی اس کی نظر تیز رہی۔ آخری عمر میں [illegible] ضلع گجرات میں
اپنے بھتیجے امام دین کے پاس چلی گئی وہیں وفات پائی۔ [خ ۲ ص ۲۶۵]

Marfat.com

۹ امام بی بی بیمنی زوجہ جمّاں ساکن حسن والی ضلع گوجرانوالہ ر ملک ۸۶ ت ص ۸۶۳

۱۰ امیر بی بی کشمیرن اگروپہ گجرات ، ص ۲۲۹

ب

۱۱ بختاں زوجہ علی محمد تارڑ اگروپہ گجرات ر ص ۲۲۹

۱۲ بخت بھری ملاحتی چک ۲۵ شمالی ، ت ص ۸۶۳

تاریخ بیعت پنجشنبہ ۱۱ صفر ۱۳۳۰ھ ۳ فروری ۱۹۱۲ء

۱۹ ربانگ ۱۹۶۸ء [ر ص ۴۷]

۱۳ بصری سائی ڈھیچیہ گوجرانوالہ ر ص ۴۵

۱۴ بھاگ بھری لوہاری اگروپہ گجرات

یہ حضرت سید حافظ محمد شاہ کی مریدہ صادقہ تھی۔ نماز پنجگانہ اور نوافل تہجد بارہ ۱۲ رکعت پر مواظبت رکھتی۔ کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا وظیفہ کیا کرتی۔ رمضان شریف کے روزے پابندی سے رکھتی۔ روزانہ دو نفل پڑھ کر اپنے مرشد صاحب کی روح مبارک کو ایصال ثواب کیا کرتی۔ سورۂ فاتحہ چالیس بار۔ سورۂ اخلاص چالیس بار۔ اور "سبحان اللہ۔ نگہبان اللہ۔ مہربان اللہ" بتیس بار پڑھا کرتی۔ خوش خلق خدا یاد تھی۔ سوالی کو دروازہ سے خالی نہ جانے دیتی۔ اپنے مرشد کی اولاد کی تابعدار اور جاں نثار تھی۔ جمعرات ۱۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۶ھ ہجری ۱۹۴۷ء عیسوی کو ۳۰۴ بکرمی کو بعمر ستر سال زندہ موجود تھی۔ [ج ۵ ص ۳۲۷]

اس کے دو بیٹے شاہ محمد اور خوشی محمد نام تھے۔ اگروپہ میں سکونت رکھتے تھے۔

۱۵ بھاگن جھارانوالہ سیالکوٹ ص ۱۵۲

۱۶ بھاگن زوجہ [illegible] ام جعفر خالق پور گوجرانوالہ ج ص ۲۵۲ ت ص ۸۶۳

۱۷ بھاگن ترکھانی ڈھیچیہ ، ص ۱۳۶

Marfat.com

۱۸	بھاگن کنیزن	لاہور		مرحلہ ۱۲
۱۹	بھاگن والدہ حسین بخش	وٹوٹیانوالی چک ۳ شیخوپورہ		مکتوب ۶ ۔

متوفیہ صفر ۱۳۲۹ھ مارچ ۱۹۱۱ء

۲۰	بھاگے م	اگرد یہ	گجرات	مکتوبہ ۱۴
۲۱	بھاگے	رسینہ کے	"	مرحلہ ۵۲
۲۲	بھاگے جہرانی	پک ۷	سرگودھا	" صفحہ ۲۳۷
۲۳	بھاگے زوجہ آلہ بخش جوچی	گاکھڑ کلاں	گجرات	" صفحہ ۱۰۱
۲۴	بھاگے قوم طور زوجہ محمد خاں	سنوریہ	"	حج ۶ صفحہ ۲۴۷

متوفیہ ۱۳۶۳ھ " ع ؟

۲۵	بھاگے کمہاری	والیانوالی حسن ۲ شیخوپورہ		مرحلہ ۱۶۱
۲۶	بھری بوسال	اگرد یہ	گجرات	ق صفحہ ۲۶۱
۲۷	بھری راونی	سارنگ	"	مرحلہ ۹۰
۲۸	بھری - دختر ابراہیم جوچی	چکنی گھلاں	گوجرانوالہ	" صفحہ ۲۸
۲۹	بھری زوجہ خوشی محمد لمبردار	سارنگ	گجرات	" صفحہ ۱۸۳
۳۰	بھری زوجہ صاحبا والد فقیرا	ساہیوال		" صفحہ ۹۰
۳۱	بھری زوجہ فضل دین	کمال وہلا		" صفحہ ۱۰۰
۳۲	بھری زوجہ حوالدار	اگرد یہ		" صفحہ ۱۰۰
۳۳	بھری زوجہ میراں بخش ملاح	"	گوجرانوالہ	" صفحہ ۱۰۰
۳۴	بھستال والد	"	"	" صفحہ ۱۱۳
۳۵	بھولی والدہ لدھا کمہار	سرگودھا	گوجرانوالہ	" صفحہ ۱۰۹

متوفیہ ذی الحجہ ۱۳۲۸ھ دسمبر ۱۹۱۰ء

Marfat.com

۳۶ بیگم چٹھی — وچھوکے ضلع گوجرانوالہ — ص ۱۴۷

۳۷ بیگم چٹھی زوجہ گھنا سنجرا — حیدر پلیہ چک ۲۰ شیخوپورہ — ص ۲۲۳

۳۸ بیگم راجڑی — دزیر آباد گوجرانوالہ — ص ۱۸۴

۳۹ بیگم گاذر — گاکھڑہ کلاں گجرات — ص ۲۷۴

۴۰ بیگم مائی — چک صوما لائل پور — ص ۲۳۹

۴۱ بیگم موچن — دھارووالہ گجرات — ص ۱۸۳

۴۲ بیگم زوجہ غلام محمد ولد جلال ڈنڈ اگرویہ — 〃 — ص ۲۳۶

۴۳ بیگم زوجہ ماہلا بافندہ۔ متوفیہ ۱۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۲۵ھ
۱۲ مارچ ۱۹۱۷ء ۳۰ پھاگن سمت ۱۹۷۳ ب — مکتوب ص ۱۴۱

۴۴ جواہر بی بی — دوبرجی گجرات — ص ۳۶۳
متوفیہ رجب ۱۳۲۵ھ اگست ۱۹۰۷ء
بھادوں سمت ۱۹۶۴ ب

۴۵ جواہر بی بی۔ زوجہ حیال خاں ولد پیر بخش بن شادی بن ابراہیم جوچی خالق پوری متوفیہ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ یہ حضرت شاہ صاحب کی مریدہ خاص تھی۔ عابدہ۔ عارفہ۔ زاہدہ اور صادقہ تھی۔ ایک مرتبہ اپنے پیر زادہ صغیر کو مبلغ پانچ روپے دیئے کہ تفسیر حسینی خرید کر پڑھیں، چنانچہ آپ نے حسیاں حسن محمد رانجھا ساکن اہلہ گاگا ضلع گجرات سے تفسیر خریدی اور تین مرتبہ حظا لعہ فرمائی۔ ابھی تک وہ تفسیر میرے (شرافت کے) کتب خانہ میں موجود ہے،

۴۶ جواہرے ترکھانی — پانڈو کے کلاں گوجرانوالہ — ص ۱۵۲

۴۷ جواہرے ترکھانی — سارنگ گجرات — ص ۱۱۸

۴۸ جواہرے حجام — اگرویہ 〃 — ص ۵۳

۴۹ جوائی ماچھن — گاکھڑہ کلاں 〃 — ص ۲۲۵

Marfat.com

۵۰ جیواں دختر محمد بخش ترکھان جھام والہ ضلع گوجرانوالہ ص ۲۶

۵۱ جیواں بی بی - علمازادی خالق پور " ص ۲۱۱

ح

۵۲ حاکم بی بی گوشہ مرزا امین محمد " ص ۱۳۶

۵۳ حاکم بی بی زوجہ اللہ دتا ولد الہی بخش ڈرائیور - معروف آباد "

متوفیہ سوموار - ۱۴ر صفر ۱۳۲۴ھ ۹ر اپریل ۱۹۰۶ء

۲۸ر چیت سمت ۱۹۶۲ ب

۵۴ حسّاں سائی نور پور چابلاں گوجرانوالہ ص ۳۳

۵۵ حسّاں (حسنی) کمہاری چھتی سلطان " ص ۳۹

متوفیہ پنجشنبہ - ۶ر رمضان ۱۳۴۱ھ

۲۶ر نومبر ۱۹۰۳ء ۱۱ر مگھر سمت ۱۹۶۰ ب [ص ۳۱]

۵۶ حسن بی بی دختر استغفار ونوٹیانوالی چک ۳۹ شیخوپورہ ص ۲۲۹

۵۷ حسن بی بی - والدہ نذر محمد سھابل سرگودہا

متوفیہ جمعہ ۲۳ر صفر ۱۳۳۴ھ

۳۱ر دسمبر ۱۹۱۵ء ۱۷ر پوہ سمت ۱۹۷۲ ب [ص ۱]

۵۸ حسنی اگرویہ گوجرانوالہ

۵۹ حسنی گاذر سارنگ "

۶۰ حسینہ مصلن بوٹیاں اگرویہ "

۶۱ حسین بی بی ونوٹیانوالی چک ۳۹ شیخوپورہ

۶۲ حیات بی بی سرادانی گوجرانوالہ

۶۳ حیات بی بی زوجہ قطب دین محلہ سارنگ گجرات

Marfat.com

۶۴ حیات بی بی زوجہ آلہ بخش سمرا معروف آباد ضلع گوجرانوالہ ص ۱۰۲

د

۶۵ دختر امام دین کشمیری معروف آباد 〃

تاریخ وفات جمعہ ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۲۰ھ

۲۶ ستمبر ۱۹۰۲ء ۱۱ راسج ۱۹۵۹ ب

۶۶ دولت بی بی زوجہ رحیم بخش جوگی نوریو جابلاں گوجرانوالہ ص ۶۲

س

۶۷ رابعہ شادیوال گجرات خ ج ۲ ص ۵۲

۶۸ رابعہ دختر غلام قادر 〃 〃 ص ۲۴

۶۹ رابعہ بی بی زوجہ خان محمد نمبردار سبوہ 〃 〃 ص ۱۲۷

۷۰ راج بی بی زوجہ محمد غان سندھو کوٹ نورا گوجرانوالہ خ ج ۶ ص ۲۲۶

۷۱ راج بی بی زوجہ جہرداد تیلی عرف منہاس دایانوالی چک ۲۷ شیخوپورہ۔

حضرت شاہ صاحب کی خواص مریدات سے ہے۔ بڑی خدمت گار، خدا یاد، شیریں گفتار، سخاوت والی، رابعہ وقت ہے۔ اپنے مرشد کی اولاد کی بھی بہت خدمت کی ہے حضرت لوشاہی قدس سرہ نے لکھا ہے کہ ہمارے قلم راج بی بی کی خدمت، سخاوت، ادب لکھنے سے قاصر ہے۔ [خ ج ۵ ص ۳۱۱] ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بحالت ضعیفی فوت ہوئی۔

۷۲ راجن مراسن نوریو جابلاں گوجرانوالہ ص ۲۸۵

۷۳ رانی زوجہ شاہ محمد سرانوالی 〃 〃 ص ۱۰۷

۷۴ رحمت بی بی گاذر نوریو جابلاں 〃 〃 ص ۲

۷۵ رحمت بی بی زوجہ حسن محمد ولد شیخ کرم دین حجام ساکن دایانوالی چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ

یہ حضرت شاہ صاحب کی مرید سعید تھی۔ ذاکرہ، صابرہ، عابدہ اور زاہدہ تھی۔

Marfat.com

مرشد صاحب نے جو وظائف فرمائے تھے۔ ان کی پابند تھی۔ نماز پنجگانہ۔ نوافل بعد تلاوت قرآن مجید۔ اوراد کلمہ طیبہ اور درود شریف ہزارہ پر مواظبت رکھتی تھی۔
سرگی کے وقت سورۂ جن پڑھا کرتی۔ [خ ج ۲ ص۵۷]
ایک مرتبہ جنات اس کا دوپٹہ اڑا کر لے گئے۔ اور اس کی قیمت ایک روپیہ برتن میں رکھ گئے۔ [خ ج ۲ ص۵۱]
یہ میرے (شرافت کے) مرید حکیم سردار علی کی والدہ تھی۔

۷۶ رحمت بی بی زوجہ کرم — پاسڑیانوالی ضلع گجرات — ص۲۴۲

۷۷ رحیم — چک ۱۱۱ جنوبی سرگودھا — ص۱۷۵

۷۸ رحیم زوجہ سوہنا رانجھا — سرانوالی گوجرانوالہ — ص۲۸۷

ز

۷۹ زوجہ غلام محمد عرف گامو ماچھی — سرانوالی

تاریخ وفات سوموار - ۳۰ شعبان ۱۳۲۰ھ
یکم دسمبر ۱۹۰۲ء ۱۷ مگھر ۱۹۷۹ء ب

۸۰ زوجہ حوالدار دلاور دین تارڑ — چھنی سامن پال گجرات

تاریخ وفات سوموار - ۲۳ ذیقعد ۱۳۲۲ھ
۳۰ جنوری ۱۹۰۵ء ۱۸ ماگھر ۱۹۲۱ء ب

۸۱ زینب زوجہ نوٹا ولد ولی داد تارڑ - سامن پال گجرات — ص۱۱۲

۸۲ زینب زوجہ لال خان — چک ۱۱۱ جنوبی سرگودھا — ص۱۲۵

۸۳ زینب بی بی زوجہ کرم دین ولد [illegible]

[illegible] — [illegible] ص۲۱۲

وفات ۱۳۵۲ھ

Marfat.com

س

۸۴ ست بھرائی عرف ستو زوجہ راجہ ولد حمرا تارڑ ساکن اگرویہ۔ ضلع گجرات
تاریخ بیعت پنجشنبہ - ۲۲ صفر ۱۳۲۹ھ
۲۳ فروری ۱۹۱۱ء ۱۲ سیاگن ۱۹۶۷ بکرمی ص ۱۶

ف۔ج ۲ ۷۵۲ ت ۸۶۲

۸۵ سردار بیگم زوجہ میاں محمد دین امام مسجد برنے والی وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ ف۔ج ۲ ۷۵۲ ر ۴۲۹

۸۶ سرو کوٹلہ گجرات ر ۳۴

۸۷ سرو مصلن اگرویہ " " ۶۹

۸۸ سرو بی بی ڈھولا " " ۲۶۴

۸۹ سیداں ، مکی اصحابانوالی شیخوپورہ ف۔ج ۲ ۷۵۲

۹۰ سیداں مصلن اگرویہ گجرات ر ۲۷۵

۹۱ سیداں زوجہ حسن محمد ڈرائیور گاگھڑہ " " ۲۱۷

۹۲ سیدی بی اگرویہ " " ۲۰۱

۹۳ سید بی بی سرانوالی گوجرانوالہ ف۔ج ۲ ۷۵۲

۹۴ سید بی بی کوٹ مرزا امین محمد شیخوپورہ ر ۱۴۶

۹۵ سید بی بی زوجہ حامد موچی چھنی گھلاڑ گوجرانوالہ مکتوب ۹۴ ت ۸۶۲

ص

۹۶ صالحہ بی بی حسن والی گوجرانوالہ ر ۸۶

ط

۹۷ طالعہ زوجہ غلام فقیر موچی اگرویہ گجرات
تاریخ وفات جمعہ ۲۲ محرم ۱۳۳۳ھ ۱۱ دسمبر ۱۹۱۴ء ۲۶ پوہ سمت ۱۹۷۱ بکرمی ص

Marfat.com

ع

۹۸ عالم بی بی موچن — کوٹ ککے شاہ ضلع گجرات — ص ۱۶۸

۹۹ عائشہ زوجہ احمد یار ترکھان — دھب — گوجرانوالہ فج ۲ — ص ۹۲ — ص ۱۲۲ — ص ۸۳ کنز المعرفت ج ۲

۱۰۰ عمراں دختر فقیر یہ زوجہ غلام حیدر — ولد چراغ — رسول نگر — ص ۱۵۷

۱۰۱ عمراں زوجہ عیدا ماچھی — اگرویہ — گجرات — ص ۴۰

غ

۱۰۲ غلام بی بی — مائی — پسیلاں — گجرات — ص ۱۰۳

ف

۱۰۳ فضلاں ارائن — خانقاہ — گوجرانوالہ — ص ۱۸۰

۱۰۴ فضلاں زوجہ شاہ محمد ولد لکھن چیٹھہ — سارنگ — گجرات — ص ۱۹۳

۱۰۵ فضلاں زوجہ فتح دین — اگرویہ — " — ص ۱۹۶

۱۰۶ فضل بی بی وڑائچ — چک جانو کلاں — "

تاریخ بیعت ۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۶ھ ۲۹ فروری ۱۹۱۸ء

۱۸ پھاگن ۱۹۷۴ء

۱۰۷ فضل بی بی زوجہ نائب محمد مختیار ولد الٰہی بخش وڑائچ — ڈھپئی والی چک ۴۹ ضلع گجرات

تاریخ وفات جمعہ ۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۶ھ ۱۰ دسمبر ۱۹۵۶ء (قبر ص ۴۴۹)

ک

۱۰۸ کرم بی بی — دھنوے — گوجرانوالہ — ص ۱۳۲

۱۰۹ کرم بی بی کشمیرن — مائی — جوڑا والا — ص ۱۲۵

۱۱۰ کرم بی بی اچلی زوجہ الٰہی بخش ولد [illegible] — [illegible] ضلع گوجرانوالہ

ص ۲۰۲

Marfat.com

۱۱۱ کرم بی بی زوجہ وزیر امراسی نورپور چابلاں ضلع گوجرانوالہ ص ۳۹

حضرت سید حافظ محمد شاہ برخورداری رح کی مریدہ صادقہ تھی۔ اس پر حالت جذب طاری تھی۔ پیر روشن ضمیر کی توجہ سے اس کو مقام کشف کونی حاصل ہو گیا۔ کشفی نگاہ سے اس کو درگاہ حضرت غوثیہ صاحب رح۔ مکہ مکرمہ۔ مدینہ منورہ۔ آسمان۔ بہشت۔ دوزخ اور درخت طوبیٰ کی زیارت ہوئی۔ [خ ج ۲ ص ۷۷۱]

اس کی عمر بچھتر سال تھی۔ [خ ج ۲ ص ۷۰۲] وفات ۱۳۵۱ھ / ۱۹۳۲ء میں ہوئی رع،

گ

۱۱۲ گوہراں زوجہ عمر اوڑائچ کنجاہی اگرویہ گجرات خ ج ۲ ص ۱۵۲

۱۱۳ گوہر بیگم گاگھرہ " ص ۱۸۷

م

۱۱۴ محمد بی بی ڈرائچ نورپور چابلاں گوجرانوالہ ص ۸۶

۱۱۵ محمد بی بی دختر دادن ڈرائچ خالق پور " ص ۱۴۸

۱۱۶ محمد بی بی زوجہ راکھا دلہ میانکاں موچی " " ص ۱۹۲

متوفیہ ۱۳۷۷ھ ۲۶ رجب تولد بعمر اسی سال [خ ج ۹ ص ۹۶۵]

۱۱۷ مراد بی بی زوجہ اللہ دتا ولد الٰہی بخش ڈرائچ دنوٹیانوالی چک شیخوپورہ۔

تاریخ وفات بروز ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ ۴ اکتوبر ۱۹۶۱ء ۱۹ ارسچ ص ۲۰۱۸

۱۱۸ مریم عرف مریاں زوجہ تاجا ولد حسنا بن فیض بخش تارڑ۔ ساکن اگرویہ ضلع گجرات حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ کے خواص مریدات سے تھی۔ نیک طینت پاک سیرت تھی۔ مرشد صاحب رح نے جسقدر اوراد و وظائف اس کو بتائے تھے سب پر مواظبت رکھتی تھی۔ ضعیف العمر تھی [خ ج ۲ ص ۷۵۷]

اسکی وفات ۱۳۲۹ھ / ۱۹۱۱ء میں ہوئی۔ [ع - خ ج ۶ ص ۴۰۷]

Marfat.com

۱۱۹	معلانی ترکھانی		ص ۱۳۲
۱۲۰	میراں	گھیے والہ ضلع گوجرانوالہ	ص ۱۴۹
۱۲۱	میراں	نور پور جاپلاں ،	ص ۱۳۲

ن

۱۲۲	نعمت بی بی چیمی	دنوٹیانوالی چک ۳۹ شیخوپورہ	ص ۵۴

و

۱۲۳	والدہ برکت علی ڈرائیور	مہڑیالہ چک ۲ ،	ص ۸۶۴

۴
فصل چہارم

اس میں اُن غیر مسلم لوگوں کے اسماء کی فہرست ہے جو حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ برخورداری رح کے مریدین اور خادموں میں سے تھے۔

الف

۱	اللہ دتا ولد روڑا ابن جمال چوہڑا	چک ۷۰ سرگودھا	ص ۲۲
۲	اللہ دتا ولد بوٹا ابن نانک چوہڑا	سرانوالی گوجرانوالہ	ص ۱۱۱

ب

۳	باغ سنگھ ترکھان م ۱۳۶۴ھ	خالو پور ،	ص ۱۱۵
۴	بدھا ولد ہیرا چوہڑا	سرانوالی ،	ص ۱۱۸
۵	بکھا چوہڑا	ٹوبڑی راہ والی ،	ص ۱۶۶
۶	بوٹا ولد نانک چوہڑا	سرانوالی ،	ص ۱۰۰

Marfat.com

۷	بہادر سنگھ ولد ہری سنگھ ترکھان	خانق پور	ضلع گوجرانوالہ	
۸	بہاری	〃	〃	ص ۲۵۰
۹	بھاگ چوہڑا	〃	〃	ص ۲۰۹
۱۰	بھاگ سنگھ ترکھان	〃	〃	
۱۱	بیلی رام	〃	〃	ص ۱۴۳
	پ			
۱۲	پریم کور	اگرویہ	گجرات	ص ۳۵
۱۳	پھولا سنگھ	قلعہ دیدار سنگھ	گوجرانوالہ	〃 ص ۲۶۴
۱۴	پیرا چوہڑا	خانق پور	〃	〃 ص ۲۲۷
۱۵	پیراں دتا چوہڑا	مریلی	〃	〃 ص ۲۸۵
	ج			
۱۶	جٹو بھٹی	نور پور جاہلاں	〃	ص ۶۲
۱۷	جگ ناتھ جاہل	〃	〃	〃 ص ۲۳۲
۱۸	جوالا کھتری	اگرویہ	گجرات	〃 ص ۱۶۷
	خ			
۱۹	خوشی ولد بوٹا چوہڑا	سرانوالی	گوجرانوالہ	ص ۲۲۸
	د			
۲۰	دولو جاہل	نور پور جاہلاں	〃	ص ۱۳۸
	ڈ			
۲۱	ڈھونڈا ولد لدھا چوہڑا	سرانوالی	〃	کتاب الفوائد ص ۱۶۸

Marfat.com

س

۲۲ راج کور زرگر — اگرویہ ضلع گجرات — ص ۱۸۶

۲۳ رلا سنگھ ترکھان — خالق پور — گوجرانوالہ

ش

۲۴ سردارا ولد بوڑا چوہڑا — نورپور جلال — " — کتاب الفواد ص ۱۶۸

۲۵ سزاوار ولد بوڑا چوہڑا — " — " — ص ۶۲

تاریخ مردی ۲۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۲۳ھ ۳۰ جولائی ۱۹۰۵ء ۱۲ ساون ۱۹۶۲ء

۲۶ سندر کھتری — اگرویہ — گجرات — ص ۱۳۲

۲۷ سوایا چوہڑا — خالق پور — گوجرانوالہ — ۱۳۳

ش

۲۸ شام داس ترکھان — خالق پور — "

ع

۲۹ عبدالغفور ولد دھایا چوہڑا — سرانوالی — " — ص ۱۱۱

ف

۳۰ فقیرو ولد [illegible] چوہڑا — خالق پور — "

ک

۳۱ کپور سنگھ وڑائچ — [illegible]

۳۲ کرم دین [illegible]

۳۳ [illegible]

۳۴ [illegible] — [illegible]

Marfat.com

۳۵	گنیش داس برہمن	نورپور جابلاں ضلع گوجرانوالہ		ص ۱۰۳
۳۶	گوربخش سنگھ ولد حویلی رام بن گنیش سنگھ ڈھب		"	
۳۷	گورمکھ دکاندار رام ۱۳۴۴ھ	پنڈی کالو	گجرات	خ ج ۷ ص ۸۲۷

ل

۳۸	لچھمن سنگھ زرگر	اگرویہ	"	ص ۱۶۸
۳۹	لدھو ولد ناہلا چوہڑا	سرانوالی	گوجرانوالہ	" ص ۲۴۴
۴۰	لوڑ بیندا کھتری	اگرویہ	گجرات	" ص ۲۲۸
۴۱	لہنا سنگھ ترکھان	خالق پور	گوجرانوالہ	تحریر نوشاہی خطی

م

۴۲	متھرا داس مہر	اگرویہ	گجرات	ص ۱۰۹
۴۳	مستی چوہڑا	خالق پور	گوجرانوالہ	" ص ۱۶۴
۴۴	منگل سنگھ	نورپور جابلاں	"	" ص ۱۵۴

ن

۴۵	نانک ولد جانی چوہڑا	سرانوالی	"	ص ۱۱۸
۴۶	نکو ولد اردو ڑا چوہڑا	خالق پور	"	
۴۷	نندا سنگھ وڑائچ	مہر شیالہ چک ۲	شیخوپورہ	ص ۲۱۹
۴۸	نواب ولد ہیرا چوہڑا عمر ۱۰ ماہہ مریلی		گوجرانوالہ	" ص ۲۰۹

تاریخ مردی - اتوار - ۵ رجب ۱۳۳۲ھ ۱۳ مئی ۱۹۱۴ء ۱۸ جیٹھ ۱۹۷۱ بکرمی

۴۹	نواب ولد ہیرا ولد تا چوہڑا	خالق پور	گوجرانوالہ	ص ۲۰۹

و

۵۰	ودھایا ولد ہیرا چوہڑا	سرانوالی	"	ص ۹۳

Marfat.com

۵۱ وساوا سنگھ — عادل گڑھ چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ — ص ۱۶۱

ھ

۵۲ ھرنرائن کھتری — دیہول — گجرات — ص ۷۹

۵۳ ھری سنگھ ترکھان — خانق پور — گوجرانوالہ — خ ج ۷ ص ۸۲۸

متوفی ۱۳۳۱ھ / ۱۹۱۳ء

[ی ع]

۵۴ ہیرا زرگر — اگرویہ — گجرات — خ ج ۲ ص ۷۷۸

متوفی ۱۳۳۶ھ / ۱۹۱۸ء [ع]

" ج ۷ ص ۸۳۷

۵۵ ہیرا ولد ہیرا چوہڑا — سرانوالی — گوجرانوالہ — ص ۶۲

اس کے بیٹے تھے۔ ہستی۔ بدھو۔ نانک۔ ددھایا۔

اس دوسرے باب کی چاروں فصلوں میں حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی کے یارانِ طریقت بتفصیل ذیل حالات واسماء لکھے گئے ہیں۔

فصل اول۔ میں دو سو ستانوے ۲۹۷ افراد کے حالات

فصل دوم۔ میں آٹھ سو ستاسٹھ ۸۶۷ افراد کے اسماء بترتیب حروف تہجی۔

فصل سوم میں ایک سو تینتیس ۱۳۳ مستورات کے نام بترتیب حروف تہجی۔

فصل چہارم میں پچپن ۵۵ غیر مسلم مریدوں کے نام بترتیب مذکور۔

یہ کل ایک ہزار تین سو بیالیس ۱۳۴۲ اشخاص و افراد کے حالات اور اسماء ہیں۔

وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

Marfat.com

کتابیات

یہاں اُن کتابوں کے نام بترتیب حروفِ تہجی بسمت اسمائے مصنفین کتب لکھے جاتے ہیں۔ جن سے اس کتاب فوائد الاذکار میں استفادہ کیا گیا ہے۔

فہرست مخطوطات

عربی

۱ دیوان الفائز — مولانا نجم الدین فائز قریشی نوشاہی شادیوالی ؒ م ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۴ء

۲ مجموع الخطب — " "

فارسی

۳ اعجاز التواریخ — فقیر سید ابوالظفر شریف احمد ترافت نوشاہی عافاہ اللہ

۴ بیاض — مولوی عبدالکریم قریشی قلعہ دارؒ م ۱۳۷۷ھ / ۱۹۵۷ء مملوکہ پروفیسر احمد حسین ؒ

۵ چار باغ پنجاب — منشی گنیش داس بدھیرہ قانونگوئے گجرات۔ موجود پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور

۶ روزنامچہ ترافت نمبر ۶ — سید ترافت نوشاہی۔

۷ شجرہ شریف قادری نوشاہی — مولوی محمد انور فائز۔

۸ شجرہ قادریہ نوشاہیہ — میاں احمد بخش نوشاہی لاہوری ؒ

۹ عیون التواریخ — اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی ؒ م ۱۳۸۴ھ

۱۰ قصیدہ تاریخیہ ..... نواب شاہجہاں بیگم والیہ بھوپال۔ مولوی محمد رمضان نوشاہی گجراتی ؒ

۱۲ مکتوب — مولوی حاجی محمد شریف فاروقی نوشاہی لدھیوالیہ

۱۳ مکتوباتِ فائز — مولوی نجم الدین فائز۔

۱۴ نشانِ شیخ (بیاض) — مولوی شیخ عبداللہ ساکن چک عمر۔

Marfat.com

اردو

۵ ارشاد مرشد حیات مرشد حکیم محمد شفیع نوشاہی، لائل پوری

۶ انوار القادریہ المعروف بہ ریاض النوشاہیہ۔ مولانا حکیم غلام قادر شاہ اختر انصاری نوشاہی برقندازی جالندھری، رح

۱۰ تذکرہ محمد شاہی سید شرافت نوشاہی عفی عنہ

۸ تسطیر تجارت (ریاض) مولوی ابوالرضا سید منیر احمد تجار نوشاہی سابق ایڈیٹر الوحی م ۱۳۰۱ھ / ۱۹۲۱ء

۱۹ تحائف الاتقان بسفر نامہ بلقان۔ سید شرافت نوشاہی

محررہ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۷۱ھ / ۱۳ جنوری ۱۹۵۲ء

۲۰ حالات بزرگان عظام سلسلہ نوشاہی قادری۔ ڈاکٹر مولوی سید محی الدین نوشاہی سابق

۲۱ حدیقۃ الانساب سید شرافت نوشاہی

۲۲ خزائن العلوم (ریاض) مولوی اخد حسین احمد قریشی تلہ داری پروفیسر شعبہ دارالعلوم خزائن

۲۳ خزینۃ العلوم (ریاض) سید شرافت نوشاہی

۲۴ دستر خوان مولوی محمد اعظم نوشاہی مرادآبادی

۲۵ روزنامچہ محمد شاہی حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی سابق الوحی م ۱۳۰۱ھ

۲۶ سکاتیب المعروف بہ لطائف نوشاہی، مجموعہ مکتوب علامہ ریاض

۲۷ سفینہ شرافت (ریاض) سید شرافت نوشاہی

۲۸ مخالف الاسرار۔ حصہ ۲۔ از کتابات تذکرۃ النوشاہیہ۔ سید شرافت نوشاہی

۲۹ طبقات النوشاہیہ جلد ۲۔ از کتابات تذکرۃ النوشاہیہ

۳۰ عوارف الانوار حصہ ۵۔ از کتابات تذکرۃ النوشاہیہ

۳۱ فضائل و مناقب اہل بیت مولوی محی الدین نوشاہی

۳۲ فیض محمد شاہی المعروف بہ انوار نوشاہی (ریاض) از ملفوظات علامہ ریاض

Marfat.com

۳۳ کتاب الوراثہ — حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی سانیالوی ؒ

مرتبہ سید شرافت نوشاہی۔

۳۴ گنجینہ شرافت (بیاض) — سید شرافت نوشاہی

۳۵ لطائف الاخیار حصہ ۲ — از کتاب تذکرۃ النوشاہیہ۔ سید شرافت نوشاہی

۳۶ معارف الابرار حصہ ۳۔ — از کتاب تذکرۃ النوشاہیہ۔ سید شرافت نوشاہی

۳۷ مکتوب — از تلونڈی راہ والی۔ ضلع گوجرانوالہ

۳۸ مکتوب — چوہدری جلال ولد ذوالفقار ساکن نوشاہی ساکن گردیہ مکتوبہ ۲ ربیع الثانی ۱۳۱۸ھ ۳۰ جولائی ۱۹۰۰ء

۳۹ مکتوب — حاجی پیر معصوم شاہ نوشاہی ساکن چک سادہ مکتوبہ ۱۹ شوال ۱۳۴۹ھ ۱۰ مارچ ۱۹۳۱ء

۴۰ مکتوب — حاجی محمد علی قریشی صدیقی نوشاہی نارووالی مکتوبہ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۷۹ھ ۲۰ ستمبر ۱۹۵۹ء

۴۱ مکتوب — حاجی محمد علی ولد احمد یار ڈرائیور نوشاہی چک نمبر ۴۵۔ مکتوبہ ۱۳۷۷ھ ۱۹۵۷ء

۴۲ مکتوب — مولوی احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری پرنسپل زمیندار کالج گجرات مکتوبہ ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء

۴۳ مکتوب — مولوی عمر عظیم ولد بابو محمد یوسف نوشاہی برقنداری مردانوی

۴۴ مکتوب — مولوی محمد حسین مبارک رقم عادل گڑھی۔ مکتوبہ ۱۳۴۲ھ ۱۹۲۴ء

۴۵ مکتوب — میاں حبیب اللہ بخار نوشاہی سانیالوی رقم مکتوبہ ۱۲ شوال ۱۳۲۸ھ ۱۲ اکتوبر ۱۹۱۰ء

۴۶ مکتوب — (بنام شجرہ شریف نوشاہی) شیخ فضل حسین بھلوالی مکتوبہ ۲۴ شعبان ۱۳۴۴ھ ۱۰ مارچ ۱۹۲۶ء

۴۷ مکتوبات — خلیفہ پیر احمد نوشاہی پشاوری کا مکتوبہ ۱۳۶۰ھ ۱۹۴۱ء و ۱۳۲۷ھ ۱۹۴۸ء

۴۸ مکتوبات — مولوی محمد اسمٰعیل نوشاہی مدرس شیخوپورہ۔ مکتوبہ ۱۳۸۲ھ ۱۹۶۲ء

۴۹ مکتوبات محمد شاہی — سید حافظ محمد شاہ نوشاہی۔ مرتبہ سید لشیر احمد بشارت نوشاہی ؒ

۵۰ مکتوبات نوشاہی — اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ نوشاہی ؒ مرتبہ سید ریاض الحسن نوشاہی

Marfat.com

پنجابی

۵۱ دھولا میاں شمس الدین نوشاہی روشن شاہی

۵۲ دھولا میاں نور احمد ولد بابو سیال نوشاہی روشن شاہی

۵۳ سیحرفی ہائے حافظ خیر دین نوشاہی رن ملوی

۵۴ شجرہ شریف خاندان نوشاہی - مولوی محمد اشرف فاروقی نوشاہی منجری م م ۱۲۲۵ھ / ۱۸۱۰ء

۵۵ شجرہ شریف قادری نوشاہی - مولوی الٰہی بخش نوشاہی کنڈلوی م

۵۶ شمس القصص میاں محمد صالح ولد غلام شاہ نوشاہی کوٹ جے سنگھ ضلع گوجرانوالہ
ملوکہ چوہدری خورشید احمد چیمہ پٹواری ساکن شیر گڑھ کلاں ضلع گوجرانوالہ

۵۷ قصہ مہری خاں میاں محمد صالح نوشاہی موصوف

۵۸ مکتوب چوہدری مہر داد ولد دائم تارڑ ساکن جھوہر انوالہ بمکتوبہ ۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۵ء

۵۹ مکتوب سائیں فرمان علی نوشاہی خیر کتوی م بمکتوبہ ۱۰ صفر ۱۳۳۹ھ ۲۲ اکتوبر ۱۹۲۰ء

۶۰ نظم سید نیاز احمد نوشاہی برقندازی بدو ملہی والا م م ۱۳۸۰ھ / ۱۹۶۰ء

فہرست مطبوعات

۶۱ انساب قریشی ڈاکٹر حکیم محمد نور چشتی نظامی حافظ آبادی

۶۲ برکات یازدہم بابو محمد یوسف نوشاہی برقندازی مردانوی م

۶۳ بزرگان لاہور پیر غلام دستگیر نامی قریشی - ناشر نوری بکڈپو لاہور

۶۴ بوستان شیخ سعدی شیرازی م

۶۵ بہار دانش ملا عنایت اللہ لاہوری م

۶۶ پنجابی ادب کی مختصر تاریخ (پنجابی ادبیات میں خاندان نوشاہیہ کا حصہ) مولوی محمد حسین احمد ملوہاری

۶۷ پند نامہ شیخ عطار شیخ فرید الدین عطار م

۶۸ پند نامہ کریما شیخ سعدی شیرازی م

Marfat.com

۶۹	تحقیقاتِ چشتی	مولوی نور احمد چشتی لاہوری ؒ	
۷۰	تذکرہ شعرائے پنجاب	خواجہ عبدالرشید کراچوی بتصنیف ۱۳۸۷ھ / ۱۹۶۷ء	
۷۱	تذکرہ علمائے اہل سنت	مولانا محمود احمد قادری ۔ اسلام آباد بھوانی پور ضلع مظفر پور بہار	
		استاد مدرسہ احسن المدارس قدیم کان پور	
۷۲	ترجمہ منظوم قصیدہ غوثیہ	مولوی غلام رسول قادری عادل گڑھی ؒ	
۷۳	جمہور لاہور (روزنامہ)	۹ دسمبر ۱۹۷۲ء	۲ ذیقعدہ ۱۳۹۲ھ
۷۴	حلیہ شریف نبوی	مولوی غلام رسول ۔ ساکن لعل مہان سنگھ	
۷۵	خزانۃ العارفین	مولوی محمد الدین نوشاہی دیہڑوی ؒ سال تصنیف ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵ء	
۷۶	خزینہ عملیات المعروف گنج گوہر	حاجی سید محمد شاہ ولد امیر شاہ بخاری نوشاہی امرت سری	
۷۷	رؤسائے پنجاب جلد ۲	سر لیپل گریفن صاحب	
۷۸	رئیس قادیان جلد ۱	مولفہ ابوالقاسم دلاوری مطبوعہ اتحاد پریس لاہور نومبر ۱۹۳۸ء / ۱۳۵۷ھ	
۷۹	سکندر نامہ بحری	مولانا نظام الدین نظامی گنجوی ؒ	
۸۰	سیحرفی	بوٹا شاعر گجراتی ؒ	
۸۱	سیحرفی	پیر بخش چشتی ؒ	
۸۲	سیحرفی اشرفی	مولوی محمد اشرف نوشاہی دیہڑوی ؒ یہ گلزار نوشاہی اردو محمدیات شریف پوری میں چھپی ہے	
۸۳	سیحرفی مدنی شاہی ہو	بابو محمد یوسف نوشاہی مردانوی ؒ	
۸۴	سیحرفی ہاشمیہ	مرزا کمال الدین نوشاہی قادیانی ؒ	
۸۵	سیف الملوک	سیال محمد بخش قادری مقیم شاہی کھڑی والا ؒ	
۸۶	شوکت فقر	مولوی محمد الدین نوشاہی دیہڑوی ؒ	
۸۷	اشاعت نوشاہی گنج بخش خزانہ گنج بخش لاہور ۔ (ماہنامہ)	صفر ۱۳۴۴ھ	اگست ۱۹۲۵ء
		رجب ۱۳۴۴ھ	جنوری ۱۹۲۶ء

Marfat.com

۸۸ قادری نوشاہی لاہور۔ (ماہنامہ) رجب ۱۳۴۲ھ فروری ۱۹۲۴ء

شعبان ۱۳۴۲ھ مارچ ۱۹۲۴ء

رمضان ۱۳۴۲ھ اپریل ۱۹۲۴ء

شوال ۱۳۴۲ھ مئی ۱۹۲۴ء

ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ جون ۱۹۲۴ء

۸۹ قرآن حکیم اور تصوف — از ناعبدالحمید بن مولوی معراج الدین نقشبندی لاہوری نور محلہ، بھاٹی دروازہ لاہور، ۲۰ صفر ۱۳۷۶ھ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۶ء

۹۰ قصص المحسنین — مولوی دلپذیر بھردی

۹۱ کامن عرفانی — مولوی عمرالدین فاروقی نوشاہی اجنکوی م ۱۳۳۴ھ ۱۹۱۲ء

۹۲ کرسی نامہ عرب

۹۳ کشکول نوشاہیہ۔ گلدستہ نظریہ۔ سائیں نظر محمد عباسی نوشاہی روشن شاہی۔ ساکن نہر انوالہ۔

۹۴ کنزالرحمت — مولوی محمد اشرف فاروقی منیجری، م مطبوعہ ۱۳۲۹ھ ۱۹۱۱ء

۹۵ گلدستہ شریعت المشہور سیحری، دلگی۔ حاجی پیر معصوم شاہ نوشاہی مطبوعہ تعلیمی پریس لاہور ۱۳۵۶ھ ۱۹۳۷ء

۹۶ گلدستہ مناقب — سائیں فتح خاں قلندر نوشاہی مطبوعہ اسلامیہ سٹیم پریس لاہور ۱۳۳۳ھ ۱۹۱۵ء

۹۷ گلزار عاشقاں — مرزا محمد نذیر اختر نوشاہی شرافتی سابنیالوی

۹۸ گلزار نوشاہی — سائیں جیون شاہ نوشاہی محلہ کھتیورہ گوجرانوالہ مطبوعہ خادم التعلیم پریس لاہور ۱۳۳۳ھ ۱۹۱۵ء

۹۹ مجموعہ ابیات — سلطان باہو قادری شورکوٹی (ر ح) ۱۱۰۲ھ ۱۶۹۱ء

۱۰۰ مجموعہ کافیات — بابا امام شاہ نوشاہی سیدپوری مطبوعہ [illegible] ۱۳۲۲ھ ۱۹۰۴ء

۱۰۱ محمود نامہ — محمود لاہوری

۱۰۲ محزن پنجاب — مفتی غلام سرور لاہوری، م ۱۳۰۶ھ ۱۸۹۰ء

Marfat.com

۱۰۳ مخزن تواریخ — قاضی عطا محمد پیشہ محلہ کاسل پورہ گجرات مطبوعہ لکشمی آرٹ پریس راولپنڈی

۱۰۴ مرقع زریں رقم ۔ طبع جدید ۔ خطاط الملک منشی تاج الدین زریں رقم لاہوری رح

۱۰۵ مقابیس المجالس المعروف اشارات فریدی

۱۰۶ مکتوب — میاں نواب علی نوشاہی سجادہ نشین نوشہروی رح م ۱۳۵۸ھ / ۱۹۳۹ء

۱۰۷ مکتوبات — ماسٹر غلام قادر روشن نوشاہی مدرس مڈل سکول وٹی کے ضلع گوجرانوالہ

۱۰۸ نام حق — مولانا شرف الدین بخاری رح

۱۰۹ وفاق لاہور (روزنامہ) ۴ر دسمبر ۱۹۷۲ء ۲۷ر شوال ۱۳۹۲ھ

۱۱۰ یاد سلف — مولوی احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری

۱۱۱ یوسف زلیخا — مولانا نورالدین عبدالرحمٰن جامی رح

خاتمہ

خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ کتاب شریف التواریخ کی تیسری جلد موسوم بہ تذکرۃ النوشاہیہ کا نوواں حصہ بنام فوائد الاذکار آج سوموار کے دن دوسری شوال ۱۳۹۳ھ ایکہزار تین سو ترانوے ہجری مطابق انتیسویں اکتوبر ۱۹۷۳ء ایکہزار نوسو تہتر عیسوی موافق تیرہویں کاتک سمت ۲۰۳۰ دوہزار تیس بکرمی کو عصر کے وقت اختتام کو پہنچا ۔ اللہ کریم عز اسمہٗ اس کو زیور قبول سے مرصع کرے ۔ اور اس صالحین کے ذکر کو میرے لئے توشہ آخرت بنادے ۔ اور میرا خاتمہ بالایمان والغفران

ہو ۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ، برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

تمام شد

نسخہ فوائد الاذکار حصہ نہم از تذکرۃ النوشاہیہ کہ جلد سوم است از شریف التواریخ بدست خط مولف کتاب ہذا فقیر سید شریف احمد شرافت قادری نوشاہی برخوردار ضیاء الدین ضیاء عفا اللہ عنہ بتاریخ ۲ر شوال ۱۳۹۳ھ ۲۹ر اکتوبر ۱۹۷۳ء ۱۳ر کاتک سمت ۲۰۳۰ بخیر و کمال گزرا ۔

Marfat.com

تعلیقات

متعلقہ صفحہ ۱۱۷

حالات خلیفہ میر احمد صدیقی پشاوری

آپ کے آباؤ اجداد کا تعلق قبیلہ مفتی خیل سے تھا۔ آپ کی ولادت مکان نمبر ۱۰۳۳ محلہ جوگیواڑہ ہشتنگری پشاور میں ہوئی۔ اس کے بعد محلہ مچھی ہٹہ میں اپنے لڑکے خلیفہ محمد اکرم کے پاس دس سال قیام کیا۔ اس کے بعد اپنے مکان مذکور کی مرمت کرکے دوبارہ وہیں چلے گئے اور اسی مکان میں وفات پائی۔

مجالس نوشاہیہ میں آپ پر اس قدر وجد ہوتا کہ دنیا دیکھ کر دنگ رہ جاتی۔ ہر مجلس میں آپ کو "استاد صاحب" کے نام سے پکارا جاتا۔

آپ جنات کو تعلیم دینے کی بھی اجازت رکھتے تھے مگر اس سے پرہیز کرتے۔

آپ کو اپنی والدہ سے بھی فیض ملا تھا جو دلایل الخیرات کا وظیفہ کرتی تھیں۔

آپ ۲۷ دسمبر ۱۹۳۶ء کو سفر حج پر پشاور سے روانہ

Marfat.com

لاہور کراچی کے لئے روانہ ہوئے۔ ۲ جنوری ۱۹۳۷ء کو
ایس ایس رحمانی جہاز سے روانہ ہوئے۔ مکہ مکرمہ کے علاوہ
مدینہ منورہ بھی گئے۔ ۱۴ مارچ ۱۹۳۷ء کو واپس پشاور پہنچے۔

آپ کی چار بیویاں تھیں۔

۱۔ اس کے بطن سے نصیر احمد [نصیرالدین] اور عبدالرحمٰن پیدا ہوئے۔

۲۔ یہ بہاول پور کے وزیر اعظم کی بیوہ تھی۔ اور پشاور کی رہنے والی تھی۔ اس کے بطن سے خلیفہ محمد اکرم اور محمد اسلم پیدا ہوئے۔

۳۔ یہ پیہور ضلع مردان کی رہنے والی تھی۔ اس سے کوئی اولاد نہ ہوئی۔

۴۔ چوتھی بیوی بھی موضع پیہور مذکور سے تھی۔ اس سے ایک لڑکی (مہر نگار) پیدا ہوئی جس کی اولاد موضع نوشہرہ صدر میں ہے۔

جب آپ کی قبر تیار ہوئی تو وہ خود بخود کشادہ ہوگئی۔

(یہ معلومات اس یادداشت سے ماخوذ ہیں جو پشاور کے کسی نوشاہی مرید نے مولف مرحوم کو فراہم کی تھیں۔ (عارف))۔

Marfat.com

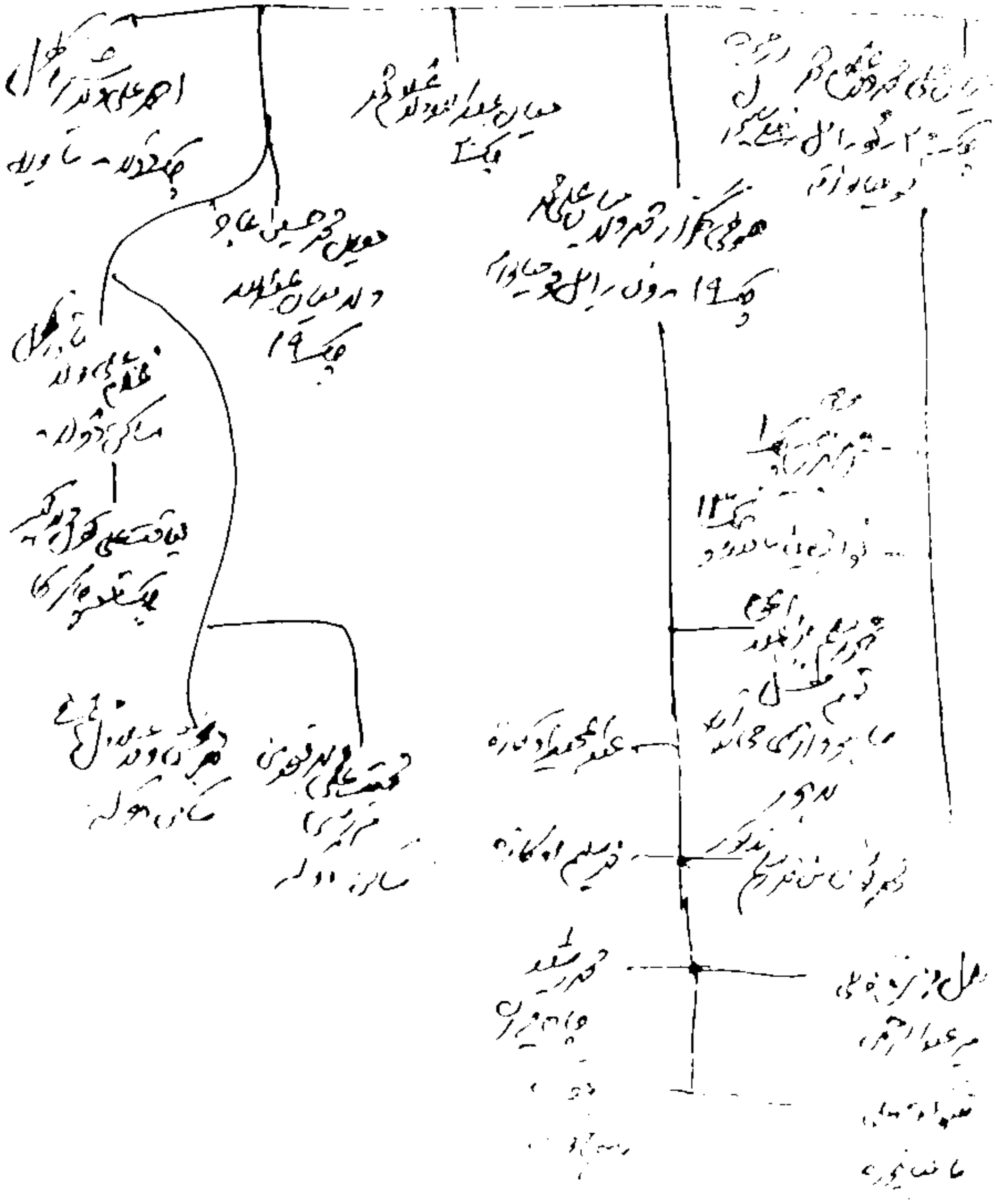

Marfat.com

متعلقہ صفحہ ۲۹۱ ۱۰۷۱ھ

حالات حضرت غلام مصطفیٰ نوشاہی ۸۲

جناب عالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حسب ارشاد اعلیحضرت سید غلام مصطفیٰ نوشاہی مدظلہ کے ذیل میں
کتبہ کی نقل ارسال کر رہا ہوں۔ کتبہ کی نقل دوسرے صفحہ پر ہے
یہاں اس کے بارے میں چند ضروری باتیں درج ہیں۔

۱۔ یہ کتبہ $\frac{1}{2}$ ۱ فٹ (ڈیڑھ فٹ) چوڑا ہے اور اس کی لمبائی (اونچائی)
3 فٹ (تین فٹ) ہے۔

۲۔ کتبہ کی تمام عبارت کالی روشنائی سے لکھی ہوئی ہے۔

۳۔ کتبہ لکھنے میں چار مختلف قلم استعمال ہوئے ہیں۔

I۔ سب سے جلی قلم کا سرا ایک انچ ہے اس میں صرف
"سرکار تجلیات" لکھا گیا ہے۔

II۔ اس سے نصف موٹائی والے قلم سے "مولانا غلام مصطفیٰ"
لکھا گیا ہے۔

III۔ تیسرا قلم $\frac{1}{4}$ انچ موٹائی والا ہے۔ جس سے "آستانہ عالیہ ...
... زینۃ العارفین، مدار العاشقین اعلیحضرت ... الخلافت نوشاہی"
القاب نوشاہ ثالث قدس سرہ العزیز کے الفاظ لکھے گئے ہیں۔

IV۔ کتبہ کی تمام عبارت اس طرح کے خطوط شکستہ نستعلیق کی ہے۔
حاشیہ بائیں طرف اور دائیں جانب نیچے سے اوپر کی طرف تقریباً دو فٹ
تک سنگ مرمر کی تختہ تقریباً ایک انچ

V۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم خاص
انداز سے تھوڑی سی جگہ
چھوڑ کر ...

Marfat.com

جمرات حافظ محمد شاہ کے مریدوں کے نام

مکتوبات نوشاہی حصہ اول

مریدان شاہ صاحب کے نام

حصہ اول ہے

جلال آگرہ سے ۱ ۲۲

اسد علی رضا احمد بن موچی محمد یار ۱

محکم دین ریگر سے ۱ ۲

خواجہ بخش خلق پور ۲

دائم و لعل بخش جیسا رنگ ۲

عظیم میاں آگرہ سے ۵ ۱۰ ۱۲ ۲۲

میاں جلال دین اکوشے ۵

الہی بخش وزراع موضع شلار ۱۱

احمد یار وزراع ۱۱

حبیب تکیہ کے سامان ۱۲ ۱۲ ۱۸ ۲۰

حسین دلیگر ۱۲ ۲۱ ۲۴ ۳۵

اسد وحسن جلال آگرہ سے ۱۳

رحمت علی وزراع سعد جلال ۱۳ ۱۴ ۲۱ ۲۴ ۲۵

اور دادی شہری عادل آگرہ ۱۴ ۱۶ ۲۲ ۲۵

محمد داد ولد محمد نبی دلاور ۱۶

الف قصبہ جلیگر ۱۸

میر دلد ولد حسین دلاور ۱۸

حیدر دلد ولد حسین دریا نواز ۱۸

اسد علی دریا نواز ۱۹ ۲۲

نور دین ترکھان ۱۹ ۲۲

جلال دین زراع ۱۹ ۲۲

حاکم سبحان ۱۹ ۲۲

امیرا نارد پہلیہ ۲۰

نابے بخش بیگر ۲۱ ۲۲ ۲۵ ۲۸

شاہ محمد ولد جلال آگرہ ۲۲

علی محمد ولد جلال گوہ ۲۲

پیر بخش گروہ ۲۲

پیر بخش علی ۲۲ ۲۶

اللہ بخش موچی کھارہ ۲۲

کریم دین موچی کھارہ ۲۲

رحمت علی زراع سعد جلال ۲۳ ۲۵

جمعہ موچی ملکہ ۲۳ ۲۵

اور دادی شہری عادل آگرہ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۳۵

مقیم حسین زراع موضع شلار ۲۲

محمد داد ولد محمد نبی دلاور ۲۲

نور محمد زراع ۲۲

الف قصبہ جلیگر ۲۵

چراغ شہری آگرہ ۲۵ ۲۶

Marfat.com

مرثیہ بادشاہ مغفور حصہ اول

حصہ دوم سے مرثیہ شاہ

سال سنہ عیسوی عمر ۲۶

خورشید خاور ۲۶

سائر عمر دین کوئی ۲۶ ۳۸

اسد دشمن جوبی سازنگ ۲۶

عبدالصمد نارنولیا ۲۸ ۳۱ ۳۵ ۳۸

عبدالصمد نارنولیا ۳۰

عبدالصمد نارنولیا ۳۱

خان بہادر ۳۱

شاہ بخش قادر ۳۱

سلامو ۳۱

سردار علی ۳۱

کرم خان ۳۱

اسد جوان بانکا ۳۴

ہر پرشاد ۳۵

خلیفہ بقر اگردنہ ۱

مہیب بخار ۱

اسد جوان بوجی محروف کلہی میر آواز ۲

لال باجی ۲ ۱۵

عبدالصمد نارنولیا ۲ ۵ ۱۲

حسنخان درزی ۲ ۱۵

قربان علی خیبر ۵ ۱۶

مسو ترکھان ۵

احمد بارد غیب ۵ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳

خلیفہ رحمل وہب ۵ ۱۲ ۱۳

میاں مرزن بخش علی ۱۲ ۲۲

عمر دشمن بہ کھاجہ ۱۸

خان محمد درزی ۱۸

خان محمد گوھل اردبنہ ۲۲

Marfat.com